قرابادین ہمدرد

قرابادین ہمدرد

مرتبہ زیر نگرانی

فارماسیوٹیکل ایڈوائزری کاؤنسل ہمدرد

صدر

حکیم حاجی عبدالحمید دہلوی

معاونین

ڈاکٹر محمد عبدالعزیز
ڈی۔ایس۔سی۔ڈی فل (برلن)

علامہ حکیم مولوی محمد کبیرالدین

حکیم مولوی عبدالواحد

جناب حامد خاں
ایم۔ایس۔سی
انالیٹیکل لیبارٹری ہمدرد

جناب جعفر احمد

حکیم حافظ محمد سعید دہلوی
ستارۂ امتیاز

ڈاکٹر حافظ محمد الیاس
ایم۔بی۔بی۔ایس

ڈاکٹر محمد بلال
بی۔ایس۔سی
ڈی۔یو۔ایم۔ایس (علیگ)

شائع کردہ: ہمدرد اکیڈمی —— کراچی

جملہ حقوق طبع و اشاعت
ہمدرد اکیڈمی کے لیے محفوظ ہیں

MASOOD FAISAL JHANDIR LIBRARY
Acc No. 62523
★ MAILSI ★

طبع اول ۱۹۶۸ شمسی

قیمت پندرہ رُپے

TECHNICAL SUPPORT BY
CHUGHTAI
PUBLIC LIBRARY

مطبع مشہور پریس کراچی

مقاصد

۱۔ ہمدرد کے ساٹھ سالہ تجربات دواسازی کو طب اور دواسازی کی فلاح و ترقی کے لیے عام کرنا،

۲۔ مختلف قرابادینوں کے اختلافات اور تضاد کو دواسازی اور معالجات کے عظیم تجربات کی روشنی میں دور کرنا،

۳۔ طبِ مشرقی کی دواسازی کو ملکی اور قومی مقاصد کے زیادہ ہم آہنگ بنانا،

۴۔ رفاہ عام کے لیے ہمدرد کے خاص نسخوں اور معیارات (اسٹینڈرڈز) کی اشاعت اور

۵۔ طبِ مشرقی کی دواسازی کو مقبول عام بنانا۔

ہمدرد

پیش لفظ

طب یونانی میں بہت سی قرابادینیں مروّج ہیں، جن میں سے بعض مُطوّل ہیں، مثلاً قرابادین کبیر، قرابادین اعظم، قرابادین قادری اور علاج الامراض وغیرہ، اور بعض مختصر، جیسے قرابادین احسانی، قرابادین ذکائی وغیرہ، یہ سب قرابادینیں ایک سو سال پہلے کی مرتّب کی ہوئی ہیں۔ ان کا ماخذ عربی زبان کی قرابادینیں ہیں، البتہ ان میں مرتّب حضرات نے وہ مرکبّات بھی درج کیے ہیں جو اُن کی اُپج اور تجربات پر مبنی ہیں، اور ان سب کا شمار معتبر قرابادینوں میں ہوتا ہے۔

لیکن اطبا، اور دواساز یہ بات اچھی طرح جانتے ہیں کہ ان قرابادینوں کی مدد سے کسی مرکب کے تیار کرنے میں کتنی دشواریاں پیش آتی تھیں۔

۱۔ سب سے پہلی دشواری تو یہ تھی کہ ان میں دواؤں کے عربی یا فارسی نام لکھے گئے ہیں، جس کی وجہ سے ایک عام دواساز کو لغات الادویہ کی ورق گردانی کرنی پڑتی تھی۔

۲۔ دوسری دشواری یہ تھی کہ ان قرابادینوں میں مفرد دواؤں کے اوزان وہ لکھے گئے ہیں جو آج سے صدیوں پہلے رائج تھے، ان کو موجودہ مروجّہ اوزان سے مطابق کرنے میں دواساز کو نہایت مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا تھا۔

۳۔ تیسری دشواری یہ تھی کہ ان قرابادینوں میں مرکبّات تیار کرنے کی مکمّل وضاحت نہ تھی، جس کی وجہ سے مرکبّات کے تیار کرنے میں دواسازوں کی پوری رہنمائی نہیں ہوتی تھی۔

۴۔ چوتھی مشکل یہ تھی کہ ان قرابادینوں میں ایک ہی نام کے مرکبّات کے متعدد نسخے درج ہیں۔ ان میں بہترین نسخہ کون سا ہے؟ یہ فیصلہ کرنا ایک نئے طبیب یا دواساز کے لیے دشوار تھا۔

اگرچہ یہ مراحل جوں توں کر کے طے کر لیے جاتے تھے، لیکن اطبا، اور دواسازوں کے لیے یہ دشواریاں ایک خاص مسئلہ بنی ہوئی تھیں اور ان کی طرف اطبا، اور طبی اداروں کی توجہ مبذول تھی، بالآخر چند اصحابِ فن کو اس ضرورت کا احساس ہوا اور وہ اس مشکل مسئلہ کو حل کرنے کی طرف متوجہ ہوئے اور انہوں نے آج سے تقریباً پچاس سال پہلے چند مختصر قرابادینیں ترتیب دیں۔

اس میں شک نہیں کہ ان نئی قرابادینوں کی مدد سے مرکبات تیار کرنے میں جو دشواریاں حائل تھیں وہ کسی قدر ضرور دور ہوئیں، لیکن بعض مشکلات بدستور موجود تھیں۔

تفصیل سے گریز کرتے ہوئے ہم صرف یہ کہہ سکتے ہیں کہ ان قرابادینوں کے مرتب عملی نہ تھے، اسی لیے یہ نئی قرابادینیں دواسازی کی تمام جزئیات پر حاوی نہ تھیں اور دواسازی کی صحیح رہنمائی سے قاصر تھیں۔

ہر طبیب، ہر دواساز اور دواساز کارخانوں کے سربراہ اس بات سے اچھی طرح واقف ہیں کہ بعض معجونوں میں پھپھوندی لگ جاتی ہے، کسی معجون میں کیڑے پڑ جاتے ہیں، عرقیات میں جالا پیدا ہو جاتا ہے، ان کا رنگ و مزہ بدل جاتا ہے، شربتوں میں جالا پڑ جاتا ہے یا چینی جم جاتی ہے۔ مرہم بدبودار ہو جاتے اور پھٹ جاتے ہیں۔ تیل چکٹ کر اور خراب ہو کر ناقابلِ استعمال ہو جاتے ہیں۔ ان اسباب سے دواساز کارخانے یا تو ان دواؤں کو ضائع کر دیتے ہیں اور ہر سال ہزاروں روپے کے نقصان کے زیرِ بار ہوتے ہیں، یا ایسی خراب دوائیں کھا کر مریض فائدے کے بجائے اپنے مرض کو بڑھاتے ہیں۔ ان خرابیوں کے بڑے اسباب یہ ہیں کہ ان قرابادینوں میں تیاری کی کارآمد تفصیلات نہیں بتائی گئیں اور نہ ان کے تحفظات کے مسئلے کو سمجھا گیا۔

اس کے علاوہ یہ ایک ناقابلِ انکار حقیقت ہے کہ اس پچاس سال کے اندر علوم و فنون نے جو ترقیاں کی ہیں اور ان کی وجہ سے انسانی دماغوں میں جو نئی روشنی پیدا ہوئی ہے، نیز ملکی سیاست اور قومی مقاصد کے پیشِ نظر جو نئے نئے مسائل پیدا ہوئے ہیں ان کو حل کرنے میں بھی ان قرابادینوں سے کسی مدد کا ملنا ناممکن تھا۔

موجودہ اطبا، اور دواسازوں کو اب جن انتظامی اور قانونی مسائل سے دوچار ہونا پڑ رہا ہے ان کا تصور بھی پہلے نہیں تھا۔ دواسازی کے مسائل خاص طور پر وسیع اور پیچیدہ ہوتے چلے

جارہے ہیں اور یہ ممکن ہی نہیں کہ موجودہ جمہوری زمانے میں ان پیچیدگیوں اور دشواریوں سے بچا جا سکے۔ دیسی دواسازی کے لیے ڈرگس ایکٹ کی ابتدائی پابندیاں لگ چکی ہیں، مزید پابندیوں کے لیے اور دواؤں کے اسٹینڈرڈز بنانے کے لیے فارماکوپیا کمیٹیاں اپنا کام کر رہی ہیں، جو امید ہے کہ چند سال میں فارمولری اور فارماکوپیا مرتب کر کے شائع کر دیں گی، جن کی پابندیاں دواسازوں کے لیے لازمی ہوں گی۔ اسی لیے ادارۂ ہمدرد نے اس موقع پر معیاری فن دواسازی کے لیے اطباء اور دواسازوں کی رہبری کا ارادہ کیا اور اس ارادے کی تکمیل میں توفیقِ خداوندی نے مدد کی، جس کے نتیجے میں قرابادین ہمدرد شائع کی گئی ہے جس کے مقاصد یہ ہیں:

۱۔ ہمدرد کے ۶۰ سالہ تجربات دواسازی کو طب اور دواسازی کی فلاح و ترقی کے لیے عام کرنا،

۲۔ مختلف قرابادینوں کے اختلافات اور تضاد کو دواسازی اور معالجات کے عظیم تجربات کی روشنی میں دور کرنا،

۳۔ مشرقی دواسازی کو ملکی اور قومی مقاصد کے زیادہ ہم آہنگ بنانا،

۴۔ رفاہ عام کے لیے ہمدرد کے خاص نسخوں اور معیارات (اسٹینڈرڈز) کی اشاعت اور

۵۔ مشرقی دواسازی کو مقبول عام بنانا۔

ان مقاصد کے ماتحت ہم نے اس قرابادین کے بہت سے مرکبات میں ترمیم و اصلاح کی ہے اور ان کے تحفظ کی غرض سے بعض ایسی دواؤں کا بھی اضافہ کیا ہے، جو آپ کو اجنبی معلوم ہوں گی، ممکن ہے کہ بعض حضرات ہماری اس جرأت پر نکتہ چینی کریں، اس لیے آپ کی خدمت میں ہم صرف یہ عرض کر دینا ضروری سمجھتے ہیں کہ ہمدرد فن دواسازی کا ۶۰ سالہ تجربہ رکھتا ہے۔ اس کے علاوہ اس ادارہ کے سربراہ عالیجناب حکیم عبدالحمید صاحب قبلہ اور حکیم محمد سعید دہلوی فن دواسازی کے ماہر ہی نہیں، بلکہ یکتائے زمانہ فاضل طبیب، کامیاب معالج اور عظیم مفکر بھی ہیں۔ ان کا مطب مرجع خلائق ہے، جہاں ہر مرض کے متعدد مریضوں پر دواؤں کے استعمال کے مواقع حاصل ہیں۔ اس لیے ہر مسئلہ پر ہر پہلو سے غور و فکر کرنے اور دواؤں اور ان کی ترکیب تیاری پر تجربات کرنے کے لیے ہر قسم کی لیبوریٹریاں اور ہر مرکب دوا کو تجربے کی کسوٹی پر پرکھنے کے اعلیٰ انتظامات موجود ہیں۔

ہمیں یقین ہے کہ قرابادین ہمدرد کی اس بر وقت اشاعت سے دیسی دواسازی کی ترقی و اصلاح

کی راہیں کھل جائیں گی اور طبیب اور دواساز اس کی مدد سے آنے والے زمانے کے لیے اپنے آپ کو تیار کرسکیں گے۔

قرابادین ہمدرد کی ترتیب بالکل سائنٹی فک ہے۔ اسی لیے اس کی ہر بات جچی تلی ہے، اور حشو و زوائد سے پاک ہے، یہاں تک کہ ادویہ کے افعال و خواص کے اندراجات میں بھی ایک خاص معیار قائم رکھا گیا ہے اور صرف انہی افعال و خواص کا ذکر کیا گیا ہے، جو مستند ہیں یا ہمارے تجربات میں آچکے ہیں۔ دواؤں اور دواسازی کے جو معیارات (اسٹینڈرڈز) ہمدرد میں آج کل رائج ہیں ان میں بہت سے قرابادین ہمدرد میں درج کیے جارہے ہیں اور وہ اسٹینڈرڈز جو ابھی مختلف تجربات کی منزلوں میں ہیں، وہ اس قرابادین کے آئندہ ایڈیشنوں میں شائع ہوتے رہیں گے۔

قرابادینیں اور فارماکوپیائیں کوئی جامد تالیفات نہیں ہوسکتیں، ان میں چار پانچ سال کی مدت میں لازماً حذف و اضافہ اور ترمیمات ہوتی رہتی ہیں اور قرابادین ہمدرد کو بھی اسی طرح وقت کے تقاضوں کے مطابق کیا جاتا رہے گا تاکہ ترقی اور اصلاح کا دروازہ ہمیشہ کھلا رہے اور دیسی دواسازی زمانے کا ساتھ دیتی رہے۔

ہمیں امید ہے کہ اس قرابادین سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھایا جائے گا۔

فہرست مضامین

عنوان	نمبر صفحہ	عنوان	نمبر صفحہ
مقاصد	۳	حبوب (گولیاں)	۶۶
پیش لفظ	۵	حلوے	۱۰۳
اطریفل	۱۹	خمیرے	۱۱۰
الاحمر	۳۱	دواء الشفا	۱۲۳
انقرویائے کبیر	۳۲	دواء الکرکم کبیر	۱۲۴
باسلیقون کبیر	۳۲	دواء المسک	۱۲۵
بخور رومہ	۳۳	دوائیں	۱۳۲
برشعشا	۳۴	ذرورات	۱۳۹
برود کافوری	۳۵	ربوب	۱۳۹
بنادق البزور	۳۵	روحیں	۱۴۳
تریاق ثمانیہ	۳۶	روغنیات	۱۴۷
تریاق فاروق	۳۶	سرکے	۱۶۶
تریاق مثانہ	۳۸	سفوفات	۱۶۷
تریاق نزلہ	۳۹	سکنجبین	۱۸۷
توتیائے کبیر	۴۰	سنونات	۱۸۹
جوارشات	۴۱	شربت	۱۹۳
جواہر مہرہ	۶۳	شیافات	۲۲۸
جوہر خصیہ	۶۴	ضمادات	۲۲۹
جوہر سین	۶۴	طلا	۲۳۳
جوہر منقّی	۶۵	عرقیات	۲۳۵

عنوان	نمبر صفحہ	عنوان	نمبر صفحہ
غازہ حسن افزا	۲۵۳	نمک ترگانگ	۳۹۹
فولاد سیال	۲۵۴	نوشدارو	۴۰۰
اقراص (ٹکیاں)	۲۵۴	اعمال دواسازی	۴۰۲
قطور رمد	۲۷۶	دواسازی سے متعلق چند اصطلاحات	۴۰۵
قطور سیاہ	۲۷۶	اعمال دواسازی سے متعلق بعض مفردات کے صفات	۴۰۹
قلاعی	۲۷۷	آلات دواسازی	۴۱۱
قیروطی آرد کرسنہ	۲۷۷	**ترکیبات**	۴۳۹
کافور سیال	۲۷۷	جوہر اُڑانا	۴۳۹
کحل (سرمے)	۲۷۸	خلاصۃ اللحم تیار کرنا	۴۴۰
کُشتے	۲۸۱	خمیرہ بنانا	۴۴۲
کشتوں کے قرص	۳۰۴	رُب بنانا	۴۴۳
گلقند	۳۰۷	سفوف بنانا	۴۴۴
گندھک سیال	۳۰۷	شربت بنانا	۴۴۵
لبوبات	۳۰۸	عرق کشید کرنا	۴۴۷
لعوقات	۳۱۲	کشتہ بنانا	۴۵۰
مالتی بسنت	۳۲۱	گولیاں بنانا	۴۵۱
ماء الذہب	۳۲۲	ماء الجبن بنانا	۴۵۵
مُربے	۳۲۲	مرہم بنانا	۴۵۶
مُرکّبی	۳۲۸	معجون بنانا	۴۵۷
مروارید سیال	۳۲۸	نمک بنانا	۴۵۹
مرہمیں	۳۲۹	**معیارات**	۴۵۹
معجونیں	۳۳۶	اقراص (ٹکیاں)	۴۵۹
مفرحات	۳۸۹	مشین ڈِسنٹی گریٹر	۴۶۰
نمک بواسیر	۳۹۹	پیسٹ	۴۶۲

عنوان	نمبر صفحہ
روغن بادام	۴۶۴
روغن زیتون	۴۶۶
روغن کاہو	۴۶۸
روغن کدو	۴۷۰
زعفران	۴۷۲
زیرہ	۴۷۳
ساگودانہ	۴۷۴
سقمونیا	۴۷۵
شہد	۴۷۶
عرق کیوڑہ	۴۷۸
عرق گلاب	۴۷۹
عنبر	۴۸۱
قلعی	۴۸۲
مروارید	۴۸۴
مشک	۴۸۷
مصطگی	۴۸۸
نوشادر	۴۸۹
ورق طلا	۴۹۱
ورق نقرہ	۴۹۲
تحفظات	۴۹۴

عنوان	نمبر صفحہ
مرکبات کا تحفظ	۴۹۴
اطریفلات کا تحفظ	۴۹۴
خمیروں کا تحفظ	۴۹۴
سفوفات کا تحفظ	۴۹۵
شربتوں کا تحفظ	۴۹۵
عرقیات کا تحفظ	۴۹۶
گولیوں کا تحفظ	۴۹۶
معجونوں کا تحفظ	۴۹۷
مفردات کا تحفظ	۴۹۷
دواؤں کا ذخیرہ	۴۹۹
دواؤں کی شناخت	۵۰۰
نباتی دواؤں کے ذخیرہ کرنے کے اوقات	۵۰۱
مفرد دواؤں کی عمریں	۵۰۲
حیوانی دواؤں کی عمریں	۵۰۴
معدنی دواؤں کی عمریں	۵۰۵
دواؤں کا بدل	۵۰۶
دواؤں کی مقدار خوراک	۵۰۸
مرادفات	۵۰۹
اوزان اور پیمانے	۵۱۰
انڈیکس	۵۱۶

اشارات

اشارات

اشارات

اشارات

قرابادین ہمدرد

اِطریفل

اطریفل "تری پھل" کا مُعَرَّب ہے، جس کے معنی ہیں "تین پھل" اور ان تین پھلوں سے ہڑ، بہیڑہ اور آملہ مراد ہیں۔ اس مرکب میں یہ تین پھل ضرور شامل کیے جاتے ہیں، اس لیے اس کا نام "اطریفل" رکھا گیا ہے۔

اطریفل کئی قسم کے ہیں۔ یہ دماغ، آنکھ، ناک اور کان کی بیماریوں میں خصوصیت سے مفید ہیں۔ یہ قبض کو دور کرتے اور معدہ اور آنتوں کو قوت پہنچاتے ہیں۔

کسی بھی اطریفل کو زیادہ دنوں تک لگاتار استعمال کرنا مناسب نہیں ہے۔ اگر زیادہ عرصہ تک استعمال کرنا ضروری ہو تو تین چار ہفتہ استعمال کرنے کے بعد چار پانچ دن کا وقفہ دینا بہتر ہے۔

اطریفلات کا رکھ رکھاؤ: اطریفل کو تیار کرنے کے بعد شیشے یا چینی یا مٹی کے روغنی برتن میں رکھیں۔ تانبے، پیتل، ایلومونیم اور لوہے کے برتنوں میں ہرگز نہ رکھیں، اگر ان میں سے کسی میں رکھنے کی ضرورت پیش آئے تو اس میں قلعی کرالی جائے۔

اطریفل تیار کرنے کے بعد اگر اس کو چار پانچ ہفتے رکھ چھوڑیں اور پھر استعمال کریں تو بہتر ہے۔

اِطریفل اُسطوخودوس

نسخہ:

اسطوخودوس	۱۰۰ گرام
افتیمون	۱۰۰ گرام
آملہ خشک	۱۰۰ گرام
بسفائج	۱۰۰ گرام
پوست بہیڑہ	۱۰۰ گرام
پوست ہلیلہ زرد	۲۰۰ گرام
گل سرخ	۱۰۰ گرام
سنا	۱۰۰ گرام
ہلیلہ سیاہ	۱۰۰ گرام
مویز منقیٰ	۱۰۰ گرام
شکر سفید	۳ کلو
ست لیموں	۳ گرام
گھی	۱۲۰ گرام

ترکیب تیاری: پہلی ۹ دواؤں کو کوٹ کر ۵۰ کی چھلنی سے چھان کر گھی سے چرب کریں۔ مویز منقیٰ کو

پانی سے دھو کر میل کچیل صاف کریں۔ پھر ان کو پانی ایک لٹر میں پکائیں۔ جب نرم اچھی طرح گل جائیں تو آگ سے اتار لیں اور ٹھنڈا ہونے پر ہاتھوں سے کچل کر چھلنی عدد ۲ میں چھانیں تاکہ ان کا تمام گودا چھن جائے اور چھلنی میں صرف چھلکا اور گٹھلیاں رہ جائیں۔

اب اس چھانے ہوئے گودے میں شکر سفید، ست لیموں مقررہ مقدار میں اور پانی ضرورت کے مطابق ملا کر قوام تیار کریں اور آگ سے اتارنے کے بعد نیم گرم قوام میں دواؤں کا تیار کیا ہوا سفوف تھوڑا تھوڑا ڈالتے رہیں اور لکڑی کے گھوٹے (ڈوئی) سے چلاتے رہیں، بس اطریفل تیار ہے۔ ٹھنڈا ہونے پر اس کو شیشے یا چینی کے برتن میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک اور ترکیب استعمال: ۵ گرام سے ۱۰ گرام تک رات کو سوتے وقت پانی ۶۰ ملی لٹر سے کھائیں۔ کھٹی چیزوں کے استعمال سے پرہیز کریں۔

استعمالات: دماغ کو فضلات سے پاک صاف کرتا، معدہ اور آنتوں کو تقویت بخشتا اور قبض کو دور کرتا ہے۔ دائمی نزلہ میں خصوصیت سے مفید ہے۔ مسلسل استعمال سے بالوں کی سیاہی کو قائم رکھتا ہے۔ اگر نزلہ یا کسی بیماری کی وجہ سے بال وقت سے پہلے سفید ہو گئے ہوں تو ان کو پہلی حالت پر واپس لاتا ہے۔

اطریفل افتیمون

نسخہ:

افتیمون	۵۰ گرام
آملہ خشک	۱۰۰ گرام
انیسون	۲۰ گرام
بسفائج	۱۵ گرام
پوست بہیڑہ	۱۰۰ گرام
پوست ہلیلہ زرد	۲۰۰ گرام
تربد سفید (نسوت سفید)	۵۰ گرام
چینیہ لکڑی	۲۰ گرام
سنا	۵۰ گرام
نمک سانبھر	۲۰ گرام
گھی	۷۵ گرام
قوام شکر سفید	۱ کلو ۹۰۰ گرام

ترکیب تیاری: دواؤں کو کوٹ کر عدد ۵ کی چھلنی سے چھان کر سفوف بنائیں اور اس سفوف کو گھی سے چرب کریں اور قوام شکر کو تھوڑا گرم کر کے اس میں تھوڑا تھوڑا سفوف ملاتے اور لکڑی کے گھوٹے (ڈوئی) سے چلاتے جائیں یہاں تک کہ تمام سفوف قوام میں مل جائے۔ اس کے بعد شیشے یا چینی کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک اور ترکیب استعمال: ۵ گرام

یہ اطریفل رات کو سوتے وقت عرق شاہترہ یا پانی ۶۰ ملی لٹر سے کھائیں۔

استعمالات : اس اطریفل کا استعمال مالیخولیا میں مفید ہے۔ مسلسل کھاتے رہنے سے بالوں کی سیاہی کو قائم رکھنے میں مدد دیتا ہے۔

اطریفل دیدان

نسخہ:

افتیمون	۳۰ گرام
افسنتین	۳۰ گرام
آملہ خشک	۵۰ گرام
باؤ بڑنگ	۱۰۰ گرام
بچھ	۳۰ گرام
پوست ہیڑہ	۵۰ گرام
پوست بلیلہ زرد	۱۰۰ گرام
تربد سفید (نسوت سفید)	۵۰ گرام
ترمس	۳۰ گرام
حب النیل (کالا دانہ)	۵۰ گرام
رائی	۳۰ گرام
سعد کوفی (ناگر موتھا)	۳۰ گرام
شحم حنظل (اندرائن کا گودا)	۳۰ گرام
قسط تلخ	۵۰ گرام
کیلہ	۵۰ گرام
نمک سیاہ	۳۰ گرام
گھی	۱۰۰ گرام
قوام شکر سفید	۲ کلو ۲۵۰ گرام

ترکیب تیاری : کیلہ کے علاوہ سب دواؤں کو کوٹ کر عنہ۵ کی چھلنی سے چھان کر سفوف بنائیں۔ اس سفوف میں کیلہ بھی عنہ۵ کی چھلنی سے چھان کر ملائیں اور سفوف کو گھی سے چرب کریں۔ اس کے بعد شکر سفید کے قوام کو تھوڑا گرم کر کے اس میں یہ سفوف تھوڑا تھوڑا ڈال کر لکڑی کے گھوٹے (ڈابی) سے چلاتے جائیں، یہاں تک کہ تمام سفوف اچھی طرح مل جائے۔ اس کے بعد ٹھنڈا ہونے پر مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال : ۱۰ گرام روزانہ رات کو سوتے وقت پانی ۶۰ ملی لٹر سے کھائیں۔ تین روز لگاتار استعمال کرنے کے بعد چوتھے دن قرص ملین ۲ دو عدد پانی سے کھائیں۔ پیٹ کے تمام کیڑے دستوں کے ذریعہ خارج ہو جائیں گے۔

استعمالات : یہ دوا پیٹ کے ہر قسم کے کیڑوں خصوصاً کینچوؤں کو مار کر نکال دیتی ہے۔

اطریفل زمانی

نسخہ:

آملہ خشک	۸۵ گرام

بنسلوچن	۷۵ گرام
برادہ صندل سفید	۴۵ گرام
پوست بہیڑہ	۹۵ گرام
پوست ہلیلہ زرد	۳۰۰ گرام
تربدُ سفید (نسوت سفید)	۳۰۰ گرام
دھنیا خشک	۳۰۰ گرام
سقمونیا	۸۰ گرام
سنا	۱۵۰ گرام
کتیرا	۳۵ گرام
گل بنفشہ	۱۵۰ گرام
گل سرخ	۷۵ گرام
گل نیلوفر	۷۵ گرام
ہلیلہ سیاہ	۱۵۰ گرام
سپستاں	۴۰ گرام
عناب	۴۰ گرام
گل بنفشہ	۱۵۰ گرام
روغن ارنڈی	۶۰۰ گرام
شکر سفید	۵ کلو ۷۵۰ گرام
ست لیموں	۲ گرام

ترکیب تیاری: شروع کی ۱۴ دواؤں کو کوٹ کر نمبر ۵۰ کی چھلنی سے چھان کر سفوف بنائیں اور روغن انڈی سے چرب کریں۔ اور آخری تین دواؤں (عناب، سپستاں، گل بنفشہ) کو ۱/۲ ۱- لٹر پانی میں جوش دیں جب پانی تقریباً آدھا رہ جائے تو اس کو چھان لیں، اور اس میں شکر سفید ست لیموں مقررہ مقدار میں اور پانی ضرورت کے مطابق ملاکر قوام بنائیں اور آگ سے اتار کر نیم گرم قوام میں دواؤں کا تھوڑا تھوڑا سفوف ملاتے اور گھوٹے (ڈوئی) سے چلاتے جائیں، یہاں تک کہ تمام سفوف مل جائے۔ اب اسے شیشے یا چینی کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: یہ اطریفل روزانہ رات کو سوتے وقت ۵- گرام سے ۱۰- گرام تک پانی ۶۰- ملی لٹر یا دودھ ۲۵۰- ملی لٹر سے کھائیں۔

استعمالات: یہ اطریفل قبض کو دور کرتا ہے اور آنتوں کے خراب مادوں کو خارج کرکے ان کو پاک صاف کرتا ہے۔ مالیخولیا، نزلہ زکام، دردسر اور قولنج میں استعمال کیا جاتا ہے۔

اطریفل سنائی

نسخہ:

آملہ خشک	۱۰۰ گرام
پوست بہیڑہ	۱۰۰ گرام
پوست ہلیلہ زرد	۲۰۰ گرام
سنا	۱۰۰ گرام
ہلیلہ سیاہ	۱۰۰ گرام
قوام شکر سفید	۱ کلو ۸۰۰ گرام
گھی	۷۵ گرام

ترکیب تیاری: پہلے پانچ اجزاء کو کوٹ کر نمبر ۵۰ کی چھلنی سے چھان کر سفوف بنائیں اور پھر اس سفوف کو گھی سے چرب کریں۔ اس کے بعد قوام شکر سفید کو تھوڑا گرم کریں اور یہ سفوف تھوڑا تھوڑا ملاتے اور ڈوئی سے چلاتے جائیں، جب تمام سفوف مل جائے تو شیشے یا چینی کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۵۔ گرام سے ۱۰۔ گرام تک رات کو سوتے وقت پانی ۶۰۔ ملی لٹر سے کھائیں۔

استعمالات: یہ اطریفل قبض کو دور کرتا ہے۔ بالخصوص پرانے درد سر اور آدھا سیسی (شقیقہ) میں استعمال کیا جاتا ہے۔

اطریفل شاہترہ

نسخہ:

آملہ خشک	۱۰۰ گرام
پوست بہیڑہ	۱۰۰ گرام
پوست ہلیلہ زرد	۳۵۰ گرام
سنا	۵۰ گرام
شاہترہ	۲۵۰ گرام
گل سرخ	۳۰ گرام
گھی	۱۲۰ گرام
مویز منقی	۳۵۰ گرام
شکر سفید	۲ کلو ۶۵۰ گرام
ست لیموں	۳ گرام

ترکیب تیاری: پہلی ۶ دواؤں کو کوٹ کر نمبر ۵۰ کی چھلنی سے چھان کر سفوف بنائیں اور اس کو گھی سے چرب کریں۔ اس کے بعد مویز منقی کو پانی سے دھو کر ۳۔ لٹر پانی میں پکائیں، جب وہ گل جائیں تو آگ سے اتار لیں اور ٹھنڈا ہونے پر ہاتھ سے مل کر نمبر ۲۰ کی چھلنی میں چھان لیں، تاکہ مویز کا گودا چھن جائے اور اس کی گٹھلیاں اور چھلکے چھلنی میں رہ جائیں۔ اب اس چھنے ہوئے گودے میں شکر سفید اور ست لیموں مقررہ مقدار میں اور پانی ضرورت کے مطابق ملا کر قوام بنائیں اور آگ سے نیچے اتار کر نیم گرم میں دواؤں کا سفوف تھوڑا تھوڑا ملاتے اور ڈوئی سے چلاتے جائیں یہاں تک کہ تمام سفوف مل جائے، اب اطریفل تیار ہے، شیشے یا چینی کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۵۔ گرام سے ۱۰۔ گرام تک رات کو سوتے وقت یا صبح کو پانی ۶۰۔ ملی لٹر سے کھائیں۔ گرم و خشک چیزوں اور کھٹی چیزوں سے پرہیز کریں۔ اس کے دوران استعمال گوشت بھی نہ کھائیں۔

استعمالات: آتشک میں مفید ہے۔ آتشک کی گرمی کو دور کرتا ہے۔ ہر قسم کی خارش اور فساد خون میں مفید ہے۔

اطریفل صغیر

نسخہ:

آملہ خشک	۱۰۰ گرام
پوست بہیڑہ	۱۰۰ گرام
پوست ہلیلہ زرد	۲۰۰ گرام
ہلیلہ سیاہ	۱۰۰ گرام
گھی	۷۰ گرام
قوام شکر سفید	۱ کلو ۵۰۰ گرام

ترکیب تیاری: خشک اجزاء کو کوٹ کر ۸۰ کی چھلنی سے چھان کر سفوف بنائیں۔ پھر اس کو گھی سے چرب کریں، اس کے بعد قوام شکر سفید کو تھوڑا گرم کریں اور اس میں دواؤں کا سفوف تھوڑا تھوڑا ملاتے اور ڈوئی سے چلاتے جائیں، یہاں تک کہ سب سفوف مل جائے، بس اطریفل تیار ہے۔ شیشے یا چینی کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: رات کو سوتے وقت ۱۰ گرام یہ اطریفل پانی ۶۰ ملی لٹر سے کھائیں۔ کھٹی چیزوں سے پرہیز کریں۔

استعمالات: دماغی امراض میں استعمال کیا جاتا ہے۔ دردِ سر کو دور کرتا اور قوت حافظہ بڑھاتا ہے۔ بواسیر میں بھی مفید ہے۔

اِطریفل غُددی

نسخہ:

اسطوخودوس	۵۰ گرام
افتیمون	۱۰۰ گرام
الائچی خورد	۲۰ گرام
آملہ خشک	۷۰ گرام
انیسون	۲۰ گرام
بالچھڑ	۲۰ گرام
بسفائج	۵۰ گرام
پوست بہیڑہ	۷۰ گرام
تج	۲۰ گرام
تُربُد سفید (نسوت)	۷۰ گرام
جائفل	۲۰ گرام
چینیہ لکڑی	۳۰ گرام
زُرنباد	۳۰ گرام
سنا	۴۰ گرام
غاریقون	۳۰ گرام
لونگ (قرنفل)	۲۰ گرام
مصطگی	۲۰ گرام
نوشادر	۳۰ گرام
ہلیلہ سیاہ	۱۵۰ گرام
غدد گوسفند (بکری یا بھیڑ کی گٹھلیاں)	۵۰ گرام

قوام شکر سفید	۲ کلو ۶۰۰ گرام	
گھی	۱۲۵ گرام	

ترکیب تیاری: خشک دواؤں کو کوٹ کر عدد ۵۰ کی چھلنی سے چھانیں اور گھی سے چرب کریں۔ غدد گوسفند (بکری یا بھیڑ کی گلٹیاں) کو خشک کر کے کھرل میں پیسیں اور اس کو سفوف میں ملائیں۔ مصطگی رومی کو الگ گھی ملا کر آگ پر پگھلائیں۔ اس کے بعد قوام شکر سفید کو گرم کریں، اور اس میں دواؤں کا سفوف تھوڑا تھوڑا ملاتے اور ڈوئی سے چلاتے جائیں، آخر میں مصطگی پگھلائی ہوئی شامل کریں اور ٹھنڈا ہونے پر شیشے یا چینی کے مرتبان میں رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۱۰ گرام یہ اطریفل رات کو پانی ۶۰ ملی لٹر سے کھائیں۔

استعمالات: خنازیر (کنٹھ مالا) میں مفید ہے۔

اطریفل فولادی

نسخہ:

املی اسٹوس (املیٹی)	۱۰۰ گرام
آملہ خشک	۲۱۵ گرام
پوست بلیلہ زرد	۵۰ گرام
پیپل کلاں	۲۵ گرام
ستاور	۷۵ گرام
نمک سانبھر	۲۵ گرام
مویز منقیٰ	۲۵ گرام
گھی	۷۵ گرام
شکر سفید	۱ کلو ۵۰۰ گرام
کشتہ فولاد	۵۰ گرام
ست لیموں	۲ گرام

ترکیب تیاری: پہلی چھ دواؤں کو کوٹ کر عدد ۵ کی چھلنی سے چھان کر سفوف بنائیں اور گھی سے چرب کریں۔ پھر مویز کو پانی سے دھو کر صاف پانی ۲۵۰ ملی لٹر میں پکائیں۔ جب وہ گل جائیں، آگ سے اتار لیں اور ٹھنڈا ہونے پر ہاتھ سے مل کر چھلنی عدد ۴۰ میں چھان لیں۔ گودا چھن جائے گا اور گٹھلیاں اور چھلکے چھلنی میں رہ جائیں گے۔ اب اس گودے میں بقدر ضرورت پانی اضافہ کر کے شکر سفید مقررہ وزن میں اور ست لیموں ۲ گرام ملائیں اور آگ پر پکا کر قوام تیار کریں۔ جب قوام تیار ہو جائے تو آگ سے نیچے اتار لیں اور نیم گرم میں دواؤں کا سفوف تھوڑا تھوڑا ملاتے اور ڈوئی سے چلاتے جائیں، یہاں تک کہ تمام سفوف مل جائے۔ آخر میں کشتہ فولاد اوپر سے چھڑک کر ڈوئی سے اچھی طرح ملائیں۔ اب اطریفل تیار ہے۔ شیشے یا چینی کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: یہ اطریفل ۵ گرام رات کو سوتے وقت یا صبح کو پانی ۶۰ ملی لٹر سے کھائیں۔ کھٹی اور گرم و خشک چیزوں سے پرہیز کریں۔

استعمالات : خونی و بادی بواسیر میں مفید ہے معدہ اور جگر کو طاقت دیتا ہے۔

اطریفل کبیر

نسخہ :

آملہ خشک	۱۵۵ گرام
ماندر جو شیریں	۷۰ گرام
بوزیدان	۷۰ گرام
بہمن سرخ	۷۰ گرام
بہمن سفید	۷۰ گرام
پوست بہیڑہ	۱۵۵ گرام
پوست ہلیلہ زرد	۱۵۵ گرام
پیپل کلاں	۱۵۵ گرام
تخم خشخاش سفید	۷۰ گرام
تل سفید مُقشّر	۷۰ گرام
تودری سُرخ	۷۰ گرام
تودری زرد	۷۰ گرام
جاوتری	۷۰ گرام
چیتہ لکڑی	۷۰ گرام
حب قلقل	۷۰ گرام
سونٹھ (زنجبیل)	۷۰ گرام
شقاقل مصری	۷۰ گرام
مرچ سیاہ (فلفل سیاہ)	۱۵۵ گرام
ہلیلہ سیاہ	۱۵۵ گرام
گھی	۲۰۰ گرام
ترنجبین خراسانی	۹۰۰ گرام
شکر سفید	۵ کلو ۵۰۰ گرام
ست لیموں	۶ گرام

ترکیب تیاری : پہلی انیس[19] دواؤں کو کوٹ کر ۵۰ نمبر کی چھلنی سے چھان کر سفوف بنائیں۔ اس کے بعد اس سفوف میں گھی ملا کر ہاتھوں سے ملیں، تاکہ تمام سفوف گھی سے چرب ہو جائے۔ پھر ترنجبین کو ۵ لٹر پانی میں جوش دیں۔ جب وہ گھل جائے آگ سے اتار کر چھان لیں۔ پھر اس پانی کو کچھ دیر رکھ چھوڑیں، تاکہ اس میں ملی ہوئی مٹی تہ نشیں ہو جائے۔ اب اس پانی کو دوسرے پتیلے میں نتھار لیں۔ اور اس میں شکر سفید مقررہ مقدار میں اور پانی ضرورت کے مطابق اور ست لیموں ۶ گرام ملا کر قوام بنائیں۔ جب قوام بن جائے آگ سے نیچے اتاریں اور نیم گرم میں دواؤں کا سفوف تھوڑا تھوڑا ملاتے اور ڈوئی سے چلاتے جائیں۔ بس اطریفل تیار ہے۔ شیشے یا چینی کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال : ۱۰ گرام یہ اطریفل رات کو سوتے وقت دودھ ۲۵۰ ملی لٹر یا پانی ۶۰ ملی لٹر سے کھائیں۔ کھٹی چیزوں سے پرہیز کریں۔

استعمالات : دماغ اور معدے کو قوت دیتا ہے۔ نزلہ کو دور کرتا ہے۔ قوت باہ کو بڑھاتا ہے۔ بواسیر میں مفید ہے۔

اطریفل کشمشی

نسخہ:

آملہ خشک	۱۰۰ گرام
پوست بہیڑہ	۱۰۰ گرام
پوست ہلیلہ زرد	۱۰۰ گرام
دھنیا خشک	۲۰۰ گرام
ہلیلہ سیاہ	۱۰۰ گرام
گھی	۷۵ گرام
کشمش	۶۰۰ گرام
شکر سفید	۱ کلو ۸۰۰ گرام
ست لیموں	۲ گرام

ترکیب تیاری: شروع کی پانچ دواؤں کو کوٹ کر نمبر ۵ کی چھلنی سے چھان کر سفوف بنائیں اور اس میں گھی شامل کرکے ہاتھوں سے اچھی طرح ملائیں۔ اس کے بعد کشمش کو پانی سے دھو کر میل کچیل سے صاف کریں۔ پھر صاف پانی ۲ لیٹر میں پکائیں یہاں تک کہ وہ گل جائیں۔ اس کے بعد آگ سے نیچے اتاریں اور ٹھنڈا ہونے پر ہاتھوں سے مل کر چھلنی نمبر ۴۰ میں چھان لیں۔ گودا چھن جائے گا، اور تنکے اور چھلکے چھلنی میں رہ جائیں گے۔ اب اس چھانے ہوئے جوشاندے میں شکر سفید اور ست لیموں مقررہ وزن میں اور پانی حسب ضرورت ملا کر قوام بنائیں۔ جب قوام تیار ہو جائے تو آگ سے نیچے اتار لیں اور نیم گرم میں دواؤں کا سفوف تھوڑا تھوڑا ملاتے اور ڈوئی سے چلاتے جائیں، یہاں تک کہ تمام سفوف مل جائے۔ اب اس کو شیشے یا چینی کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۱۰ گرام یہ اطریفل رات کو پانی ۶۰ ملی لیٹر سے کھائیں، کھٹی چیزوں سے پرہیز کریں۔

استعمالات: دماغ اور معدے کو قوت دیتا ہے اگر گرمی کی وجہ سے سرعت و رقت اور جریان کی شکایت ہو تو اس کو دور کرتا ہے۔ پیشاب کی نالی چوڑی ہو گئی ہو تو اس کی اصلاح کرتا ہے۔

اطریفل کشنیزی

نسخہ:

آملہ خشک	۲۵۰ گرام
پوست بہیڑہ	۲۵۰ گرام
پوست ہلیلہ زرد	۵۰۰ گرام
دھنیا خشک	۲۵۰ گرام
ہلیلہ سیاہ	۲۵۰ گرام
گھی	۲۰۰ گرام
قوام شکر سفید	۴ کلو ۵۰۰ گرام

ترکیب تیاری: شروع کی پانچ دواؤں کو کوٹ کر نمبر ۵ کی چھلنی سے چھان کر سفوف بنائیں۔ پھر اس

میں گھی ملا کر ہاتھوں سے اچھی طرح ملیں اور سفوف کو گھی سے چرب کریں۔ اس کے بعد شکر سفید کے قوام کو تھوڑا گرم کرکے آگ سے نیچے اتاریں اور یہ سفوف اس میں تھوڑا تھوڑا ڈالتے اور ڈوئی سے چلاتے جائیں، یہاں تک کہ تمام سفوف مل جائے۔ بس اطریفل کشنیزی تیار ہے۔ اس کو شیشے یا چینی کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۱۰ گرام ہے اطریفل رات کو سوتے وقت پانی ۶۰ ملی لٹر سے کھائیں کھٹی چیزوں سے پرہیز کریں۔

استعمالات: اطریفل کشنیزی دماغ اور معدے کو قوت دیتا ہے، قبض کو دور کرتا ہے۔ بواسیر کے لیے مفید ہے۔ لگاتار کھانے سے دائمی نزلہ کو دور کرتا ہے، نزلہ کی وجہ سے پیدا ہونے والی بیماریوں مثلاً درد سر، آنکھوں کی سرخی، ناک کان کے درد کو دور کرتا ہے۔ تبخیر کو روکتا ہے۔

اطریفل مُقل

نسخہ:

آملہ خشک	۱۰۰ گرام
برگ گندنا خشک	۱۰۰ گرام
پوست بہیڑہ	۱۰۰ گرام
پوست ہلیلہ زرد	۲۰۰ گرام
ہلیلہ سیاہ	۱۰۰ گرام
گوگل	۳۰۰ گرام
مویز منقیٰ	۴۰۰ گرام
گھی	۱۰۰ گرام
شکر سفید	۲ کلو ۷۰۰ گرام
ست لیموں	۳ گرام

ترکیب تیاری: سب سے پہلے گوگل کو ½ ۱ لٹر پانی میں رات کو بھگو کر رکھ دیں۔ اگلے روز صبح کو آگ پر پکائیں اور کپڑے میں چھان کر رکھیں۔ خشک دواؤں کو کوٹ کر عدد ۵۰ کی چھلنی سے چھان کر سفوف تیار کریں اور اس کو گھی سے چرب کریں۔ اس کے بعد مویز کو پانی سے دھو کر صاف پانی ۲ لٹر میں پکائیں جب وہ گل جائیں تو آگ سے نیچے اتار لیں اور ٹھنڈا ہونے پر ہاتھوں سے مل کر چھلنی عدد ۲۰ میں چھان لیں، تاکہ گودا چھن جائے اور مویز کے بیج اور چھلکے چھلنی میں رہ جائیں۔ اب اس میں حل کیا ہوا گوگل اور ضرورت کے مطابق پانی ملا کر شکر سفید اور ست لیموں مقررہ مقدار میں شامل کریں اور آگ پر پکا کر قوام بنائیں۔ جب قوام بن جائے تو آگ سے نیچے اتار لیں۔ اور نیم گرم میں دواؤں کا سفوف تھوڑا تھوڑا ملاتے اور ڈوئی سے چلاتے جائیں۔ اطریفل تیار ہے۔ مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۵ گرام سے ۱۰ گرام تک رات کو پانی ۶۰ ملی لٹر سے کھائیں۔

استعمالات: خونی و بادی بواسیر میں مفید ہے۔ قبض کو دور کرتا ہے۔

اطریفل مقوی دماغ

نسخہ:

آملہ خشک	۵۰ گرام
پوست بہیڑہ	۵۰ گرام
پوست ہلیلہ زرد	۱۰۰ گرام
تخم خشخاش سفید	۵۰ گرام
گل خبازی	۵۰ گرام
گل سرخ	۵۰ گرام
دھنیا خشک	۲۵۰ گرام
مغز بادام شیریں	۵۰ گرام
گھی	۱۰۰ گرام
قوام شکر سفید	۲ کلو ۵۰۰ گرام
ورق نقرہ	۵ گرام

ترکیب تیاری: پہلی سات دواؤں کو کوٹ کر عنـ۵۰ کی چھلنی سے چھان کر سفوف بنائیں، اس کے بعد مغز بادام کو الگ ہاون دستہ میں کوٹ کر باریک کریں، پھر مذکورہ سفوف تھوڑا تھوڑا ملاکر کوٹیں۔ یہاں تک کہ مغز بادام اور سفوف اچھی طرح مل جائیں اب اس کو عنـ۴۰ کی چھلنی سے چھان کر باقی سفوف میں ملائیں۔ اس کے بعد گھی سے چرب کریں۔ اب قوام شکر سفید کو گرم کرکے آگ سے نیچے اُتاریں اور اس میں دواؤں کا سفوف تھوڑا تھوڑا ملاتے اور ڈوئی سے چلاتے جائیں، یہاں تک کہ تمام سفوف مل جائے۔ اس کے بعد ورق نقرہ تھوڑا تھوڑا ملاتے اور ڈوئی سے چلاتے جائیں۔ بس اطریفل تیار ہے۔ شیشے یا چینی کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۱۰ گرام یہ اطریفل رات کو سوتے وقت پانی ۶۰ ملی لٹر سے کھائیں۔ کھٹی چیزوں سے پرہیز کریں۔

استعمالات: دماغ کو قوت دیتا ہے۔ آنکھوں کی روشنی کو قائم رکھتا ہے۔ نزلہ اور درد سر میں مفید ہے۔

اطریفل مُلَیّن

نسخہ:

اسطوخودوس	۱۰۰ گرام
آملہ خشک	۴۰ گرام
بادیان	۱۰۰ گرام
پوست بہیڑہ	۴۰ گرام
پوست ہلیلہ زرد	۴۰ گرام
تُربُدْ سفید (نسوت سفید)	۱۰۰ گرام
ریوند چینی	۱۰۰ گرام
سقمونیا	۵۰ گرام

سنا	۷۰ گرام
ہلیلہ سیاہ	۱۴۰ گرام
مصطگی	۷۵ گرام
گھی	۷۵ گرام
قوام شکر سفید	۲ کلو ۲۵۰ گرام

ترکیب تیاری: پہلی دس دواؤں کو کوٹ کر ۵۰ نمبر کی چھلنی سے چھان کر سفوف بنائیں، اور اس میں گھی ملا کر ہاتھوں سے ملیں۔ اس کے بعد مصطگی کو گھی کے ساتھ ایک پتیلی یا پیالے میں ڈال کر کوئلوں کی ہلکی آگ پر رکھیں۔ مصطگی روغن میں حل ہو جائے گی۔ اب قوام شکر سفید کو گرم کر کے اسے آگ سے نیچے اتاریں اور اس میں تھوڑا تھوڑا سفوف ملاتے اور ڈوئی سے چلاتے جائیں، یہاں تک کہ تمام سفوف مل جائے۔ اب پگھلائی ہوئی مصطگی شامل کر کے ڈوئی سے اچھی طرح ملا دیں، اور بس اطریفل تیار ہے۔ شیشے یا چینی کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۱۰ گرام یہ اطریفل رات کو سوتے وقت پانی ۱۰۰ ملی لٹر یا دودھ ۲۵۰ ملی لٹر سے کھائیں۔ کھٹی چیزوں اور قابض و بادی غذاؤں سے پرہیز کریں۔

استعمالات: پرانے قبض کو دور کرنے کے لیے خاص طور پر مفید ہے۔ عام قبض کو دور کرنے کے لیے بھی مستعمل ہے۔ آنتوں سے خراب مادوں کو نکال کر ران کے درد کو دور کرتا ہے۔ اس کے استعمال سے پرانا درد سر بھی دور ہو جاتا ہے۔ نزلہ کی حالت میں قبض کو دور کرنے کے لیے بہت اچھی دوا ہے۔ نزلہ کی خرابی سے پیدا ہونے والی دوسری بیماریوں میں بھی مفید ہے۔

اطریفل مُنڈی

نسخہ:

اصل السوس (ملیٹھی)	۵ گرام
آملہ خشک	۵ گرام
پوست بہیڑہ	۵ گرام
پوست ہلیلہ زرد	۱۰۰ گرام
دھنیا خشک	۵۰ گرام
شاہترہ	۵۰ گرام
گل منڈی	۴۰۰ گرام
ہلیلہ سیاہ	۵۰ گرام
گھی	۵۰ گرام
قوام شکر سفید	۲ کلو ۴۰۰ گرام

ترکیب تیاری: خشک دواؤں کو کوٹ کر ۵۰ نمبر کی چھلنی سے چھان کر سفوف بنائیں۔ پھر اس میں گھی شامل کر کے ہاتھوں سے ملیں۔ اس کے بعد قوام شکر سفید کو گرم کر کے آگ سے نیچے اتاریں اور اس میں تھوڑا تھوڑا سفوف ملاتے اور ڈوئی سے

چلاتے جائیں یہاں تک کہ سب سفوف پِل جائے۔ بس اطریفل تیار ہوگیا۔ مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۱۰ گرام یہ اطریفل رات کو سوتے وقت پانی ۶۰ ملی لٹر سے کھائیں۔

استعمالات: دُکھتی آنکھوں کے لیے مفید ہے آنکھوں میں سُرخی ٹھہر گئی ہو تو وہ اس کے استعمال سے دور ہو جاتی ہے اور قبض جاتا رہتا ہے۔

الاحمر

نسخہ:

شنگرف	۱۰۰ گرام
میٹھا تیلیا	۱۰۰ گرام
زمین کند	۱ عدد
روغن قرطم (کڑ کا تیل)	۵۰۰ ملی لٹر
اڑد کا آٹا	۲۰۰ گرام

ترکیب تیاری: میٹھا تیلیا کے بڑے بڑے ٹکڑے لے کر ان کو پانی میں بھگو رکھیں۔ جب وہ نرم ہو جائیں تو ان میں گڑھے کریں، اور گڑھوں میں شنگرف کی ڈلیاں رکھ کر گڑھوں میں وہی ٹکڑے بھر دیں جو گڑھا کرنے میں نکلے تھے اور ان پر دھاگہ لپیٹ دیں۔ اس کے بعد ایک عدد زمین کند لے کر اس کے اندر سے گودا نکال کر اتنا گڑھا کریں جس میں میٹھا تیلیا کے ٹکڑے سما جائیں۔ اب اس گڑھے میں میٹھا تیلیا کے ٹکڑے رکھیں اور اوپر سے کٹا ہوا زمین کند رکھ کر اس کو بند کریں اور کناروں کو اچھی طرح ملائیں۔ پھر کناروں پر اڑد کا آٹا پانی میں گوندھ کر لگائیں اور کچھ آٹا زمین کند پر لیپ کریں، اوپر سے کپڑا لپیٹ دیں۔ اس کے بعد پتیلے میں روغن قرطم ڈال کر اس میں زمین کند چھوڑ دیں اور آگ پر رکھ کر پکائیں۔ جب زمین کند کا اوپر کا حصہ سرخ ہو جائے تو پتیلے کو آگ سے نیچے اتار لیں اور اس میں سے پکا ہوا زمین کند نکال لیں اور ٹھنڈا ہونے پر زمین کند کو کھول کر میٹھا تیلیا کے ٹکڑے نکال کر اس کے اندر سے شنگرف کی ڈلیاں نکال لیں اور ان ڈلیوں کو اتنا باریک کھرل کریں کہ ذرات کی چمک ختم ہو جائے۔ اس تیار شدہ سفوف کو شیشی میں رکھیں۔ اب الاحمر تیار ہے

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: یہ دوا ۱۵ ملی گرام (ایک چاول) مکھن یا ملائی میں رکھ کر کھائیں۔ اوپر سے دودھ ۲۵۰ ملی لٹر پئیں۔ کھٹی چیزوں سے پرہیز کریں۔

استعمالات: یہ دوا اعلا درجہ کی مقوی باہ ہے۔ جاڑوں کے موسم میں بوڑھے آدمیوں اور سرد مزاج جوانوں کے لیے ہی اس کا استعمال مناسب ہے۔

انقرویائے کبیر

"انقردیا" رومی زبان کا لفظ تھا، تھوڑی تبدیلی کرکے اس کو مُعَرّب بنا لیا گیا ہے۔

رومی زبان میں انقردیا کے معنی "جدول کی شکل" ہیں۔ چونکہ اس معجون میں بلادر یعنی بھلانوہ ڈالا جاتا ہے، جدول کی شکل کا ہوتا ہے، اس لیے اس کا یہ نام رکھ دیا گیا ہے۔

اس معجون کو سب سے پہلے بقراط نے بنایا تھا۔

نسخہ:

برگ سُداب	۲۵ گرام
بچھ	۵۰ گرام
پکھان بید	۲۵ گرام
پیپل کلاں	۵۰ گرام
جند بیدستر	۲۵ گرام
چیتہ لکڑی	۲۵ گرام
حب الغار	۲۵ گرام
رائی	۲۵ گرام
زراوند مدحرج	۲۵ گرام
عاقر قرحا	۵۰ گرام
فلفل سیاہ (سیاہ مرچ)	۵۰ گرام
قسط شیریں	۵۰ گرام
کلونجی	۵۰ گرام
ہینگ	۲۵ گرام
روغن اخروٹ	۴۰ ملی لٹر
عسل بلادر (بھلانوے کی اندرونی سیاہ رطوبت)	۲۵ گرام
شہد	۱ کلو ۵۰۰ گرام

ترکیب تیاری: پہلی چودہ[۱۴] دواؤں کو کوٹ کر ۸۵ کی چھلنی سے چھان کر سفوف بنائیں۔ پھر اس سفوف میں روغن اخروٹ اور عسلِ بلادر (بھلانوے کا شہد) اچھی طرح ملائیں اور شہد کو گرم کرکے چھانیں۔ پھر اس میں یہ سفوف تھوڑا تھوڑا ڈالتے اور ڈوئی سے چلاتے جائیں، یہاں تک کہ تمام سفوف اچھی طرح مل جائے۔ اب اس کو شیشے یا چینی کے برتن میں محفوظ رکھیں اور چھ[۶] مہینے کے بعد استعمال کریں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۴ گرام یہ دوا رات کو دودھ ۲۵۰ ملی لٹر سے کھائیں۔

استعمالات: فالج و لقوہ، مرگی، نسیان (بھول)، گٹھیا اور دمہ وغیرہ جیسی بلغمی بیماریوں میں مفید ہے۔ قوت ہاضمہ اور قوت باہ کو بڑھاتا ہے۔ ریاح کو خارج کرتا ہے۔

باسلیقون کبیر

باسلیقون کے معنی "کحل روشنائی" ہیں۔

بعض کا بیان ہے کہ باسلیقون ایک بادشاہ تھا جس

کے لیے یہ دوا بنائی گئی تھی اس لیے اسی کے نام سے مشہور ہو گئی ۔ اس کا موجد "بقراط" ہے ۔

نسخہ:

اُشنہ (چھڑ چھبیلہ)	۱۰ گرام
ایلوا	۵۰ گرام
بالچھڑ	۲۰ گرام
پوست ہلیلہ زرد	۴۰ گرام
پیپل کلاں	۲۰ گرام
رُوپا مکھی	۱۰۰ گرام
ساذج ہندی (تیزپات)	۲۰ گرام
سونا مکھی	۲۰ گرام
سفیدہ کاشغری	۲۰ گرام
سمندر جھاگ	۱۰۰ گرام
عصارہ مامیثا	۵۰ گرام
فلفل سیاہ (سیاہ مرچ)	۲۰ گرام
لونگ	۱۰ گرام
مامیران چینی	۳۰ گرام
مُرکی	۳۰ گرام
مس سوختہ (تانبا جلا ہوا)	۵۰ گرام
نمک لاہوری	۲۰ گرام
نمک سانبھر	۱۰ گرام
نوشادر (دیسی)	۳۰ گرام
ہلدی	۳۰ گرام

ترکیب تیاری : سب دواؤں کو کوٹ کر چھلنی عـ۱ میں چھان کر سفوف بنائیں ۔ اس کے بعد کم سے کم تین دن تک کھرل کریں اور ریشمی کپڑے میں چھان کر شیشی میں محفوظ رکھیں ۔

ترکیب استعمال : سوتے وقت سلائی سے آنکھوں میں لگائیں ۔

استعمالات : یہ دوا آنکھوں کی دھند، کھجلی، ڈھلکا، جالا، پھولا، ناخنہ اور بامھنی میں مفید ہے ۔

بخور دمہ

نسخہ :

برگ اڑوسہ	۲۵ گرام
دھتورے کے خشک پتے	۱۰۰ گرام
تمباکو سورتی	۱۰۰ گرام
چائے سیاہ	۱۰۰ گرام
شورہ قلمی	۱۲ گرام
روغن بادیان	۶ ملی لٹر

ترکیب تیاری : پہلی پانچ دواؤں کو باریک کوٹ کر چھلنی عـ۵۰ میں چھان کر سفوف بنائیں ۔ پھر اس سفوف میں روغن بادیان ملا کر رکھیں ۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال : دو تین دہکتے ہوئے کوئلوں پر یہ سفوف ایک چٹکی چھڑک کر مریض کو اس کا دھواں سونگھائیں ۔ سانس کے ساتھ اس دھوئیں کے جانے سے سانس کی تنگی دور

ہو جائے گی۔

استعمالات: مرضِ دمہ میں، جب مریض سانس کی تنگی سے بے چین ہو، اس کے استعمال سے بہت جلد سانس درست ہو جاتا ہے۔

برشعشا

"برشعشا" یونانی زبان کا لفظ تھا، جس کو کچھ تبدیلی کے بعد عربی بنا لیا گیا ہے۔ اس کے معنی "بہت جلد فائدہ کرنے والی دوا" کے ہیں، چونکہ یہ بہت جلد فائدہ کرنے والی دوا ہے، اس لیے اس کی وجہ تسمیہ ظاہر ہے۔

نسخہ:

بالچھڑ		۱۵ گرام
اجوائن خراسانی		۳۰۰ گرام
عاقرقرحا		۱۵ گرام
فلفل سیاہ (مرچ سیاہ)		۶۰۰ گرام
فرفیون		۱۵ گرام
افیون		۷۵ گرام
زعفران		۷۵ گرام
شہد	۱ کلو	۷۵۰ گرام
قوام شکر سفید	۱ کلو	۷۵۰ گرام
عرق گاؤزباں		۳۰۰ ملی لٹر
نطرون بنجادی		۶ گرام

ترکیب تیاری: پہلی چار دواؤں کو کوٹ کر چھلنی نمبر ۶۰ سے چھان کر باریک سفوف تیار کریں۔ فرفیون کو الگ باریک کھرل کر کے چھلنی نمبر ۶۰ سے چھان کر اسی سفوف میں ملائیں، اس کے بعد افیون کو ریزہ ریزہ کر کے پانی میں آگ پر پکائیں، یہاں تک کہ افیون پانی میں اچھی طرح حل ہو جائے، اس کے بعد قوام شکر سفید میں یہ گھلی ہوئی افیون اور شہد چھانا ہوا ملا کر پکائیں، جب قوام درست ہو جائے تو نطرون بنجادی تھوڑے سے پانی میں ملا کر قوام میں شامل کریں اور جوش آنے پر آگ سے اتارلیں، اور نیم گرم قوام میں زعفران کو عرق گاؤزباں میں کھرل کر کے شامل کریں، اس کے بعد دواؤں کا سفوف تھوڑا تھوڑا ملاتے اور ڈوئی سے چلاتے جائیں۔ بس برشعشا تیار ہے۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: برشعشا ایک گرام رات کو سوتے وقت کھائیں، اوپر سے ایک دو گھونٹ پانی پئیں، نزلہ و زکام کی حالت میں خمیرہ گاؤزباں عنبری جواہر والا ۵ گرام میں ملا کر کھلائیں۔ کھٹی چیزوں سے پرہیز کریں۔

استعمالات: نزلہ و زکام میں خصوصیت سے مفید ہے۔ مالیخولیا اور ہذیان میں بھی فائدہ دیتا ہے۔ فالج و لقوہ، مرگی، رعشہ، نسیان، چکر آنا، نیند کی کمی، کان بجنا، قولنج اور معدہ و جگر کے درد کو دور کرتا ہے۔ نئی اور پرانی کھانسی میں بھی مفید ہے۔

برود کافوری

نسخہ:

پھٹکری سفید	۲۵ گرام
سرمہ سفید	۷۰ گرام
سفیدہ جست (جست شگفتہ)	۱۲۰ گرام
کافور	۶ گرام
عرق گلاب	۱۵۰ ملی لٹر

ترکیب تیاری: پھٹکری سفید اور سرمہ سفید کو باریک کھرل کریں۔ اس کے بعد سفیدہ جست چھان کر ملائیں اور کافور شامل کر کے عرق گلاب میں کھرل کریں یہاں تک کہ خشک ہو جائے۔ اب اس کو باریک ململ میں چھان کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال: صبح، دوپہر اور شام، دن میں تین بار سلائی سے آنکھوں میں لگائیں۔

استعمالات: آنکھوں کی سرخی اور گرمی کو دور کرتا اور آنکھوں میں ٹھنڈک پہنچاتا ہے۔

بَنادِقُ البُزُور

نسخہ:

اجوائن خراسانی	۳۰ گرام
تخم خرفہ سیاہ	۳۰ گرام
تخم خشخاش سفید	۳۰ گرام
تخم خطمی	۳۰ گرام
رب السوس	۳۰ گرام
کتیرا	۳۰ گرام
گل ارمنی	۳۰ گرام
مغز بادام شیریں	۳۰ گرام
مغز تخم خربوزہ	۱۵۰ گرام
مغز تخم خیارین	۷۵ گرام
مغز تخم کدو	۳۰ گرام
نشاستہ گندم	۳۰ گرام
بہدانہ	۲۵ گرام

ترکیب تیاری: خشک دواؤں کو کوٹ کر عنـ۱۰۰ کی چھلنی میں چھان کر سفوف تیار کریں۔ تخم خشخاش سفید اور مغزیات کو الگ باریک پیسیں اور چھلنی عنـ۶۰ سے چھان کر دونوں قسم کے سفوف یکجا کریں۔ بہدانہ کو الگ پانی ۱۵۰ ملی لٹر میں بھگو رکھیں۔ دو گھنٹے کے بعد مل کر لعاب چھان لیں اور اس میں سفوف اور مغزیات کو ملا کر گوندھیں۔ اگر گولیاں بنانے کے لیے مزید پانی کی ضرورت محسوس ہو تو بہدانہ ہی میں پانی ملا کر مزید لعاب حاصل کر کے ملائیں اور گولیاں سائز عـ۶ کی بنا کر خشک کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: دو دو گولیاں صبح و شام عرق گاؤزباں ۱۲۵ ملی لٹر شربت بزوری ۲۰ ملی لٹر کے ساتھ استعمال کریں۔ گرم د

خشک چیزوں سے پرہیز کریں۔

استعمالات: گردہ، مثانہ اور پیشاب کی نالی کے زخم کو بھرتی ہے اور پیشاب کھل کر لاتی ہے۔

تریاق ثمانیہ

نسخہ:

پکھان بید	۳۰ گرام
تج	۲۰ گرام
حب الغار	۳۰ گرام
دارچینی	۱۰ گرام
فلفل سیاہ (سیاہ مرچ)	۲۰ گرام
قسط تلخ	۲۰ گرام
مرکی	۲۰ گرام
زعفران	۵ گرام
شہد	۵۲۵ گرام
عرق گاؤزباں	۱۵ ملی لٹر

ترکیب تیاری: پہلی سات دواؤں کو کوٹ کر ۶۰ کی چھلنی سے چھان کر سفوف بنائیں، زعفران کو الگ عرق گاؤزباں میں باریک کھرل کریں۔ اب شہد کو کو آگ پر رکھ کر گرم کریں اور آگ سے نیچے اتار کر چھانیں اس میں پہلے زعفران ملائیں۔ پھر تھوڑا تھوڑا سفوف ملاتے اور ڈوئی سے چلاتے جائیں۔ جب سفوف مل جائے، مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: یہ تریاق ۵ گرام صبح کو عرق بادیان یا پانی ۶۰ ملی لٹر سے کھائیں۔

استعمالات: فالج و لقوہ، رعشہ، مرگی اور قولنج میں استعمال کیا جاتا ہے۔ ریاح کو تحلیل کرتا ہے زہروں کے اثرات کو دور کرنے کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے۔

تریاق فاروق

نسخہ:

اجمود	۱۵ گرام
اجوائن دیسی	۱۵ گرام
اذخر مکی	۱۵ گرام
اسطوخودوس	۱۵ گرام
اقاقیا	۱۰ گرام
انیسون	۱۰ گرام
ایرسا	۳۰ گرام
بادیان	۱۰ گرام
بالچھڑ	۱۵ گرام
بوزیدان	۵ گرام
بہروزہ خشک	۵ گرام
بھنگرہ	۱۵ گرام
پکھان بید	۱۰ گرام
پودینہ خشک	۱۵ گرام

پھٹکری سفید	۱۰ گرام
پیپل کلاں	۱۵ گرام
تج	۱۵ گرام
تخم جرجیر	۱۵ گرام
تخم شلغم	۳۰ گرام
جادشیر	۵ گرام
جُندبیدستر	۵ گرام
حب الغار	۱۰ گرام
حب بلساں	۱۰ گرام
دارچینی	۱۰ گرام
رُبُّ السوس	۳۰ گرام
ریش برگد (برگد کی داڑھی)	۱۵ گرام
ریوند چینی	۱۵ گرام
زراوند مُدحرج	۵ گرام
زنجبیل (سونٹھ)	۱۵ گرام
ساذج ہندی (تیزپات)	۱۵ گرام
سکبینج	۵ گرام
سیسالیوس	۱۵ گرام
عاقرقرحا	۱۰ گرام
عود صلیب	۱۵ گرام
غاریقون	۳۰ گرام
فطراسالیون	۱۵ گرام
فلفل سفید (مرچ سفید)	۱۵ گرام
فراسیون (بانسہ کے پتے)	۱۵ گرام
قنطوریون	۱۵ گرام
قردمانا	۱۰ گرام
کلونجی	۳۰ گرام
کمازریوس	۱۵ گرام
کندر	۱۵ گرام
گل مختوم	۱۰ گرام
گل حماما	۱۰ گرام
لوبان	۱۵ گرام
مرکی	۳۰ گرام
مُشکطرامشیع	۱۵ گرام
مصطگی	۱۵ گرام
ناردین (بالچھڑ)	۱۵ گرام
گوند کیکر	۱۰ گرام
گوگل	۵ گرام
قرص اسقیل	۱۲۰ گرام
قرص افعی	۶۰ گرام
شہد	۲ کلو ۷۵۰ گرام
شراب سنترہ	۷۵۰ ملی لٹر (ایک بوتل)
لہسن	۳۰ گرام
روغن بلسان	۳۰ گرام
زعفران	۱۰ گرام
گھی	۴ گرام

عرق گاؤزباں ۵۰ ملی لٹر

ترکیب تیاری: تمام خشک دواؤں کو کوٹ کر چھلنی نمبر ۶۰ سے چھان کر سفوف تیار کریں۔ لہسن کو شراب سنترہ میں پیس کر کپڑے میں چھان لیں، پھر اس کو باقی شراب کے ساتھ سفوف میں ملادیں۔ جب سفوف خشک ہو جائے تو قرص اسقیل اور قرص افعی کو باریک پیس کر ملائیں اور دوبارہ تمام سفوف کو چھلنی نمبر ۶۰ سے چھانیں۔ اب شہد کا قوام بنائیں۔ قوام بناتے وقت روغن بلساں شامل کر دیں اور آگ سے نیچے اتار کر زعفران کو عرق گاؤزباں میں کھول کر کے ملائیں۔ پھر دواؤں کا سفوف تھوڑا تھوڑا ملاتے اور ڈوئی سے چلاتے جائیں، یہاں تک کہ تمام سفوف اچھی طرح مل جائے۔ پھر مصطگی کو گھی کے ساتھ پگھلا کر شامل کریں اور تمام میں ڈوئی سے اچھی طرح ملادیں۔ تریاق فاروق تیار ہے۔ شیشے یا چینی کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: یہ تریاق ۱۔گرام دواء المسک ۵۔گرام یا خمیرہ گاؤزباں عنبری ۵۔گرام میں ملا کر کھائیں۔

استعمالات: فالج و لقوہ، مرگی اور رعشہ وغیرہ جیسے بلغمی و عصبی امراض میں مستعمل ہے۔

تریاق فاروق کے نسخے میں قرص اسقیل اور قرص افعی شامل ہیں۔ ان کے تیار کرنے کی ترکیب مندرجہ ذیل ہے:

قرص اسقیل: جنگلی پیاز تقریباً ۶۰۔گرام وزنی لے کر اس کے اوپر چکنی صاف مٹی لگا کر تنور یا چولہے میں رکھیں۔ جب اوپر کی مٹی پک جائے نکال لیں اور مٹی دور کر کے اندر سے پیاز کو نکالیں اور اس کے نرم حصے پیس کر اس کے ساتھ برابر وزن میدہ ملا کر قرص بنائیں اور خشک کر کے رکھیں۔ ضرورت کے وقت کام میں لائیں۔

قرص افعی: افعی سانپ ایک عدد لے کر اس کو دو دو انگل آگے پیچھے سے کاٹ دیں اور اس کی کھال اتار کر ٹکڑے ٹکڑے کر کے ۲۵۰۔ملی لٹر پانی میں پکائیں۔ پھر آگ سے اتار لیں اور جو ہڈیاں الگ ہو سکیں، ان کو الگ کر کے گوشت کو کھرل میں پیسیں۔ جو پانی باقی ہو وہ پیستے وقت شامل کر دیں اور چھلنی نمبر ۴۰ سے چھان کر برابر وزن میدہ گندم ملا کر قرص بنا کر خشک کر کے رکھیں اور ضرورت کے وقت کام میں لائیں۔

تریاق مثانہ

نسخہ:

افیون	۵ گرام
انیسون	۲۰ گرام
تخم خرفہ	۲۵ گرام
تخم خطمی	۲۵ گرام
تخم خیارین	۲۵ گرام

تخم کرفس	۲۰ گرام
حب کاکنج	۳۵ گرام
دم الاخوین	۲۵ گرام
رُب السوس	۲۰ گرام
ریوند چینی	۲۰ گرام
زوفا خشک	۲۰ گرام
سماق	۲۰ گرام
شاخ گوزن سوختہ (بارہ سنگھے کا سینگ جلایا ہوا)	۴۵ گرام
سعتر فارسی	۲۰ گرام
کتیرا	۲۵ گرام
کلتھی	۳۵ گرام
گِل ارمنی	۲۰ گرام
گل ملتانی	۲۰ گرام
گل مختوم	۲۵ گرام
مغز بادام شیریں	۳۵ گرام
مغز تخم خربوزہ	۲۵ گرام
مغز تخم خیارین	۲۵ گرام
مغز تخم کدو	۲۵ گرام
قوام شکر سفید	۱ کلو ۸۷۵ گرام
بسد سرخ سائیدہ (مونگے کی جڑ کھرل کی ہوئی)	۴۵ گرام
مروارید سائیدہ (موتی عرق گلاب میں کھرل کیے ہوئے)	۲۰ گرام

ترکیب تیاری: خشک اجزاء کو الگ کوٹ کر عدد ۶ کی چھلنی سے چھان کر سفوف بنائیں اور مغزیات کو الگ باریک پیس کر تھوڑے سفوف میں ملا کر کوٹیں اور چھان کر تمام سفوف میں ملا کر رکھیں۔ اس کے بعد قوام شکر سفید کو آگ پر رکھ کر گرم کریں۔ پھر آگ سے نیچے اُتار کر اس میں تھوڑا تھوڑا سفوف ملاتے اور ڈوئی سے چلاتے جائیں، یہاں تک کہ سب سفوف مل جائے۔ آخر میں بُسد سرخ اور مروارید کو شامل کریں۔ اب اسے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: یہ دوا ۵ گرام کھا کر اوپر سے شربت بزوری ۴۰ ملی لٹر پانی میں ملا کر پئیں۔ گرم و خشک اور کھٹی چیزوں سے پرہیز کریں۔

استعمالات: گردہ و مثانہ اور رحم کی بیماریوں کو دور کرتا ہے۔ پیشاب کی جلن کو رفع کرتا ہے۔

تریاق نزلہ

نسخہ:

اجوائن خراسانی	۳۰۰ گرام
اسطوخودوس	۵۰ گرام
پوست خشخاش	۳۰۰ گرام

تخم خشخاش	۴۰۰ گرام
تخم کاہو	۲۰۰ گرام
کشنیز خشک (دھنیا خشک)	۱۰۰ گرام
گل گاؤزباں	۱۰۰ گرام
رُب السوس	۵۰ گرام
کتیرا	۵۰ گرام
کشنیز خشک (دھنیا خشک)	۵۰ گرام
گل سُرخ	۵۰ گرام
گوند کیکر	۵۰ گرام
مرکی	۵۰ گرام
نشاستہ گندم	۵۰ گرام
شکر سفید	۳ کلو
ست لیموں	۲ گرام

ترکیب تیاری: پہلی سات دواؤں کو رات کے وقت پانی ۶ لٹر میں بھگو کر رکھیں۔ صبح کو جوش دیں۔ جب پانی تقریباً آدھا رہ جائے تو اس کو مل کر چھان لیں اور اس میں شکر سفید، ست لیموں مقررہ مقدار میں شامل کر کے قوام بنائیں اور آگ سے نیچے اتار کر ڈوئی وغیرہ کے مانند گھوٹیں پھر باقی دواؤں کو کوٹ کر چھلنی ع ۶۰ میں چھان کر سفوف بنائیں اور گھوٹے ہوئے قوام میں تھوڑا تھوڑا یہ سفوف ملاتے اور ڈوئی سے چلاتے جائیں۔ جب یہ سفوف اچھی طرح مل جائے تو مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک وترکیب استعمال: صبح یا رات کو سوتے وقت ۱۰ گرام کھائیں۔ کھٹی چیزوں سے پرہیز کریں۔

استعمالات: نزلہ کو روکتا ہے، کھانسی کے لیے مفید ہے۔ لگاتار استعمال کرنے سے دائمی نزلہ کو دور کرتا ہے۔

توتیائے کبیر

نسخہ:

شنگرف مدبر	۱۰ گرام
مروارید (باریک کھرل کیے ہوئے)	۵ گرام
کشتہ طلا کلاں (سونے کا کشتہ)	۱۰ گرام
کشتہ جست	۱۰ گرام
لونگ (کھرل کی ہوئی)	۴۰ گرام
مرچ سفید (کھرل کی ہوئی)	۴۰ گرام
مکھن	۲۰ گرام
لیموں کا رس	۱۰۰ ملی لٹر

ترکیب تیاری: شنگرف مدبر اور مروارید (باریک شدہ) ملا کر کھرل کریں۔ اس کے بعد سونے کا کشتہ، جست کا کشتہ، لونگ اور مرچ سفید باریک کھرل کی ہوئی ملا کر کھرل کریں۔ پھر مکھن شامل کر کے کھرل کریں۔ آخر میں لیموں کا رس تھوڑا تھوڑا ڈالتے اور کھرل کرتے جائیں۔

یہاں تک کہ مکھن کی چکناہٹ جاتی رہے اور تمام لیموں کا رس ختم ہو جائے۔ اب توتیائے کبیر تیار ہو گیا۔ خشک کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: دو چاول (۳۰۔ ملی گرام) یہ دوا معجون سنگدانہ مرغ ۵۔ گرام میں رکھ کر کھائیں۔

استعمالات: یہ دوا معدہ اور آنتوں کو طاقت دیتی ہے اور ان کی کمزوری سے جو دست آنے لگتے ہیں ان کو بغیر کسی تکلیف کے روک دیتی ہے۔

جوارشات

جوارش "گوارش" کا معرّب ہے اور اس کے معنی "ہاضم خوش مزہ دوا" کے ہیں۔ جوارش اور معجون میں یہی فرق ہے، یعنی جوارش معجون کے برخلاف ہاضم اور خوش مزہ ہوتی ہے۔

جوارش چونکہ معدے کی مخصوص دوا ہے۔ اس لیے معجون کے مقابلے میں اس کے اجزا کا سفوف ذرا دڑدڑا رکھا جاتا ہے، تاکہ وہ دیر تک معدے میں ٹھہر کر اپنا اثر کر سکے۔

جوارش آملہ سادہ

نسخہ:

الائچی خورد	۴۰ گرام
آملہ خشک	۲۵۰ گرام
بالچھڑ	۴۰ گرام
برادہ صندل سفید	۹۰ گرام
گل سرخ	۴۰ گرام
قوام شکر سفید	۵ کلو
نطرون بنجادی	۸ گرام

ترکیب تیاری: پہلے آملہ خشک کو کوٹ کر ۶۰ نمبر کی چھلنی سے چھانیں اور اس سفوف کو ۲۔ لٹر پانی میں رات کو بھگو کر رکھیں۔ صبح کو اسے قوام شکر سفید میں ملا کر آگ پر پکائیں، جب قوام درست ہو جائے نطرون بنجادی تھوڑے سے پانی میں ملا کر قوام میں شامل کریں اور جوش دے کر آگ سے نیچے اتار لیں اور دوسری دواؤں کو کوٹ کر ۶۰ نمبر کی چھلنی سے چھان کر سفوف بنائیں اور یہ سفوف تھوڑا تھوڑا اس قوام میں ملاتے اور ڈوئی سے چلاتے جائیں۔ جب تمام سفوف اچھی طرح مل جائے تو شیشے یا چینی کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۵۔ گرام سے ۱۰۔ گرام تک یہ جوارش صبح کو پانی سے کھائیں۔

استعمالات : دماغ، دل اور معدے کو قوت دیتی ہے، دل اور جگر کی بڑھی ہوئی گرمی کو دور کرتی ہے ۔ اختلاج میں مفید ہے، تبخیر کو روکتی ہے اور گرمی کے دستوں کو بند کرتی ہے ۔

جوارش آملہ عنبری بہ نسخہ کلاں

نسخہ :

آملہ خشک	۲۰۰ گرام
ابریشم مقرض	۵ گرام
برادہ صندل سفید	۵ گرام
پوست بیرون پستہ	۵ گرام
دارچینی	۵ گرام
دانہ الائچی خورد	۵ گرام
گل سرخ	۵ گرام
گل گاؤزباں	۵ گرام
مصطگی	۵ گرام
شہد	۱ کلو
مروارید سائیدہ (عرق گلاب میں کھرل کیے ہوئے)	۱۰ گرام
ورق نقرہ	۸ گرام
ورق طلا	۲۵۰ ملی گرام
عنبر	۱½ گرام
گھی	۲ گرام
نطرون بنجادی	۲ گرام

ترکیب تیاری : سب سے پہلے آملہ خشک کو کوٹ کر ۲۰ کی چھلنی سے چھان کر ایک لٹر پانی میں رات کو بھگو رکھیں اور چھ خشک دواؤں کو کوٹ کر ۲۰ کی چھلنی سے چھان کر سفوف تیار کریں، اب صبح کو مذکورہ آملہ پانی سمیت اور ابریشم مقرض کا جوشاندہ اور شہد ملا کر آگ پر پکائیں اور عنبر کو ریزہ ریزہ کرکے اسی قوام میں ملادیں اور جب قوام درست ہو جائے نطرون بنجادی کو تھوڑے سے پانی میں گھول کر قوام میں شامل کریں اور ایک جوش دے کر آگ سے نیچے اتار لیں اور اس میں دواؤں کا سفوف تھوڑا تھوڑا ملاتے اور ڈوئی سے چلاتے جائیں، یہاں تک کہ تمام سفوف مل جائے ۔ اب مصطگی گھی کے ساتھ پگھلائی ہوئی اور مروارید سائیدہ ملائیں اور آخر میں چاندی سونے کے ورق تھوڑا تھوڑا کرکے شامل کریں اور شیشے یا چینی کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال : ۵ گرام سے ۱۰ گرام تک صبح کو پانی سے کھائیں۔

استعمالات : دل، دماغ اور جگر کو طاقت دیتی ہے اور ان کی بڑھی ہوئی گرمی کو تسکین بخشتی ہے، معدے کو قوت دیتی ہے بھوک لگاتی ہے ۔ تبخیر کو روکتی ہے، گرمی کے دستوں کو بند کرتی ہے ۔ اختلاج اور گھبراہٹ کو دور کرتی ہے ۔ جوارش آملہ سادہ سے زیادہ قوی الاثر ہے۔

جوارش آملہ لُولُوِی مسیح الملک والی

نسخہ:

آملہ خشک	۲۰۰ گرام
دارچینی	۱۰ گرام
دانہ الائچی خورد	۲۰ گرام
رُب انار شیریں	۲۰۰ گرام
رُب بہی	۴۰۰ گرام
آب لیموں	۱۰۰ ملی لٹر
زرشک	۱۵۰ گرام
آب ترنج	۲۰۰ ملی لٹر
مروارید سائیدہ (موتی عرق گلاب میں کھرل کیے ہوئے)	۱۰ گرام
عنبر	۲½ گرام
ورق نقرہ (چاندی کے ورق)	۸ گرام
ورق طلا (سونے کے ورق)	۲۵۰ ملی گرام

ترکیب تیاری: آملہ خشک کو کوٹ کر عدد ۶۰ کی چھلنی سے چھان کر سفوف بنائیں اور اس کو ایک لٹر پانی میں رات کو بھگو رکھیں۔ دارچینی اور الائچی کو کوٹ کر عدد ۶۰ کی چھلنی سے چھان کر سفوف بنائیں اور اگلے روز صبح کے وقت زرشک کو ۵۰۰ ملی لٹر پانی میں جوش دیں۔ جب زرشک گل جائے آگ سے نیچے اتار لیں اور ٹھنڈا ہونے پر ہاتھوں سے مل کر چھلنی میں چھانیں، تاکہ زرشک کا تمام گودا پانی میں چھن جائے اور چھلنی میں صرف چھلکا رہ جائے۔ اب اس جوشاندہ میں مذکورہ بالا آملہ پانی سمیت، رُب انار شیریں، رُب بہی، لیموں اور ترنج کا رس ملا کر آگ پر پکائیں، پکتے وقت عنبر ریزہ ریزہ کر کے شامل کر دیں۔ جب قوام درست ہو جائے، آگ سے نیچے اتار کر دارچینی اور الائچی کا سفوف تھوڑا تھوڑا ملاتے اور ڈوئی سے چلاتے جائیں۔ جب تمام سفوف مل جائے، مروارید سائیدہ شامل کریں اور آخر میں چاندی سونے کے ورق تھوڑے تھوڑے ڈال کر ڈوئی سے چلائیں۔ بس جوارش تیار ہے۔ شیشے یا چینی کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۵ گرام یہ جوارش صبح کو پانی سے کھائیں۔

استعمالات: دل، جگر اور معدے کو طاقت دیتی ہے۔ معدے اور آنتوں کی کمزوری سے جو دست آتے ہیں ان کو روکتی ہے۔

جوارش انارین

نسخہ:

الائچی خورد	۱۰ گرام
بالچھڑ	۳۵ گرام
پوست بیرون پستہ	۱۰ گرام

پوست ترنج	۱۰ گرام
دانہ الائچی کلاں	۱۰ گرام
مصطگی	۱۸ گرام
گھی	۵ گرام
رُب انار شیریں	۱-کلو ۵۰۰ گرام
رُب انار ترش	۱-کلو ۵۰۰ گرام
آب پودینہ	۵۰۰ ملی لٹر
شکر سفید	۵ کلو
ست لیموں	۵ گرام

ترکیب تیاری: پہلی پانچ دواؤں کو کوٹ کر عدد ۸۰ کی چھلنی سے چھان کر سفوف بنائیں۔ اس کے بعد رُب انار شیریں و ترش، آب پودینہ اور شکر سفید ست لیموں کو ملا کر قوام بنائیں اور آگ سے نیچے اُتار کر اس میں دواؤں کا سفوف تھوڑا تھوڑا ملاتے اور ڈوئی سے چلاتے جائیں۔ یہاں تک کہ تمام سفوف اچھی طرح مل جائے۔ اب مصطگی کو گھی میں پگھلا کر شامل کریں۔ بس جوارش تیار ہے۔ شیشے یا چینی کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۵-گرام سے ۱۰-گرام تک یہ جوارش صبح کو یا جب ضرورت ہو کھائیں۔

استعمالات: معدے اور جگر کو طاقت دیتی ہے۔ بھوک لگاتی ہے۔ گرمی کو تسکین دیتی ہے۔ صفرا کو دور کرتی ہے۔ متلی اور قے کو روکتی ہے۔

جوارش بَشباسہ

نسخہ:

اسارون (تگر)	۵۰ گرام
الائچی خورد	۵۰ گرام
الائچی کلاں	۲۵۰ گرام
وچ	۵۰ گرام
پیپل کلاں	۵۰ گرام
جاوتری	۵۰ گرام
دارچینی	۵۰ گرام
زنجبیل (سونٹھ)	۵۰ گرام
فلفل سیاہ (مرچ سیاہ)	۱۰۰ گرام
لونگ	۷۵ گرام
قوام شکر سفید	۲ کلو ۳۰۰ گرام

ترکیب تیاری: دواؤں کو کوٹ کر عدد ۸۰ کی چھلنی سے چھان کر سفوف بنائیں، اس کے بعد قوام شکر سفید کو گرم کریں اور اس میں یہ سفوف تھوڑا تھوڑا ملاتے اور ڈوئی سے چلاتے جائیں یہاں تک کہ تمام سفوف مل جائے۔ بس جوارش تیار ہے۔ اس کو شیشے یا چینی کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۵-گرام

یہ جوارش صبح کو یا کھانا کھانے کے بعد دونوں وقت کھائیں، اوپر سے دو گھونٹ پانی پئیں۔

استعمالات: معدے کی سردی کو دور کرتی ہے اور اس کی وجہ سے بدہضمی کی شکایت ہو تو اس کو رفع کرتی ہے۔ بادی بواسیر کے لیے مفید ہے۔ پیٹ کے بڑھنے کو روکتی ہے۔ کھانا کھانے کے بعد کھانے سے غذا کو ہضم کرتی ہے اور ریاح کی پیدائش کو روکتی اور ریاحی درد کو رفع کرتی ہے۔

جوارش تمر ہندی

نسخہ:

اگر	۵ گرام
الائچی خورد	۵ گرام
الائچی کلاں	۵ گرام
پودینہ خشک	۵ گرام
تج	۵ گرام
جائفل	۵ گرام
زنجبیل (سونٹھ)	۵ گرام
فلفل سیاہ (مرچ سیاہ)	۵ گرام
لونگ	۵ گرام
املی	۲۰۰ گرام
انار دانہ	۲۰۰ گرام
شکر سفید	۲۰۰ گرام
آب لیموں	۳۰۰ ملی لٹر
مویز منقیٰ	۲۰۰ گرام

ترکیب تیاری: پہلی نَو دواؤں کو کوٹ کر چھلنی ۸۰ سے چھان کر سفوف بنائیں۔ املی، انار دانہ اور مویز منقیٰ کو صاف پانی سے دھوئیں، تاکہ گرد و غبار سے پاک ہو جائیں۔ اس کے بعد پانی ۳ لٹر میں پکائیں۔ جب یہ چیزیں گل جائیں تو آگ سے اتار لیں اور ٹھنڈا ہونے پر ہاتھوں سے مل کر چھلنی میں چھان لیں، تاکہ گودا چھن جائے، چھلکے اور گٹھلیاں چھلنی میں رہ جائیں۔ اب اس چھانے ہوئے گودے میں لیموں کا رس، شکر سفید مقررہ مقدار میں اور پانی ضرورت کے مطابق ملا کر قوام بنائیں، اس کے بعد آگ سے نیچے اُتار لیں اور دواؤں کا سفوف تھوڑا تھوڑا ملاتے اور ڈوئی سے چلاتے جائیں، یہاں تک کہ تمام سفوف اچھی طرح مل جائے۔ بس جوارش تیار ہے۔ شیشے یا چینی کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۱۰ گرام یہ جوارش صبح و شام کھائیں۔

استعمالات: معدے اور جگر کو قوت دیتی ہے۔ بھوک لگاتی ہے۔ صفراوی دستوں اور متلی کو بند کرتی ہے۔ گرمی کے موسم اور ہیضہ کے زمانے میں اس کا استعمال مفید ہے۔

جوارش جالینوس

نسخہ:

اسارون (تگر)	۲۰۰ گرام
الائچی کلاں	۲۰۰ گرام
بالچھڑ	۲۰۰ گرام
پیپل کلاں	۲۰۰ گرام
تج	۲۰۰ گرام
چرائتہ شیریں	۱۰۰ گرام
حب الآس	۲۰۰ گرام
خولنجان	۲۰۰ گرام
زنجبیل (سونٹھ)	۲۰۰ گرام
دارچینی	۲۰۰ گرام
سعد کوفی (ناگرموتھا)	۲۰۰ گرام
عود بلساں	۲۰۰ گرام
فلفل سیاہ (سیاہ مرچ)	۲۰۰ گرام
قرنفل (لونگ)	۲۰۰ گرام
قسط شیریں	۲۰۰ گرام
مصطگی	۲۷۵ گرام
زعفران	۶۰ گرام
شہد	۵ کلو
قوام شکر سفید	۵ کلو
گھی	۱۰۰ گرام
عرق گاؤزباں	۲۵۰ ملی لٹر

ترکیب تیاری: زعفران اور مصطگی کے سوا کل دواؤں کو کوٹ کر عدد ۶۰ کی چھلنی سے چھان کر سفوف بنائیں۔ زعفران کو الگ عرق گاؤزباں میں کھرل کریں، اب قوام شکر سفید اور شہد کو آگ پر رکھ کر قوام درست کریں اور نیچے اتار کر کپڑے میں چھان کر پہلے زعفران شامل کریں اور اس کے بعد دواؤں کا سفوف تھوڑا تھوڑا ملاتے اور ڈوئی سے چلاتے جائیں۔ آخر میں مصطگی گھی کے ساتھ آگ پر پگھلا کر شامل کریں۔ پھر شیشے یا چینی کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: معدہ، آنتوں اور مثانہ کی تقویت کے لیے یہ جوارش صبح کو ۵ سے ۱۰ گرام تک کھائیں۔ غذا کو ہضم کرنے، ریاح کو خارج کرنے کے لیے اسی مقدار میں کھانا کھانے کے بعد دونوں وقت کھائیں۔

استعمالات: معدہ، آنتوں اور مثانہ کے ضعف کو دور کرتی ہے۔ غذا کو ہضم کرتی اور بھوک کو بڑھاتی ہے۔ ریاح کو تحلیل کرتی اور منہ کی بدبو کو دور کرتی ہے پیشاب کی زیادتی کو روکتی ہے۔ بلغمی کھانسی اور بواسیر میں مفید ہے۔ گردہ یا مثانہ میں بار بار پتھری پیدا ہونے کی صورت میں بھی اس کا استعمال نفع پہنچاتا ہے۔ اگر وقت سے پہلے بال سفید ہو گئے ہوں تو اس کے لگاتار استعمال سے وہ صحیح حالت میں آجاتے ہیں۔

جوارش زرِشک

نسخہ:

بنسلوچن	۵۰ گرام
تخم خرفہ سیاہ بریاں	۵۰ گرام
حب الآس	۵۰ گرام
سُماق	۵ گرام
گل سرخ	۵۰ گرام
مغز کشنیز بریاں (دھنیے کا مغز بھونا ہوا)	۵۰ گرام
زرشک	۱۰۰ گرام
مویز منقیٰ	۱۰۰ گرام
رُب بہی	۵۲۰ گرام
شربت حمّاض	۵۲۰ ملی لٹر
آب ترنج	۵۲۰ ملی لٹر
شکر سفید	۵۲۰ گرام
زہر مہرہ باریک کھرل کیا ہوا	۳۵ گرام

ترکیب تیاری: پہلی چھ دواؤں کو کوٹ کر ۶۰ نمبر کی چھلنی سے چھان کر سفوف تیار کریں اور اس میں زہر مہرہ باریک کھرل کیا ہوا ملا کر رکھیں۔ بعد ازاں زرشک اور مویز منقیٰ کو پانی سے دھو کر گرد و غبار سے صاف کریں۔ اس کے بعد ۱½ لٹر صاف پانی میں پکائیں، جب یہ چیزیں گل جائیں تو آگ سے نیچے اتار لیں اور ٹھنڈا ہونے پر ہاتھوں سے مل کر چھلنی میں چھان لیں، تاکہ گودا چھن جائے، چھلکے، بیج اور تنکے چھلنی میں رہ جائیں۔ اب چھانے ہوئے پانی میں رُب بہی، شربت حمّاض، آب ترنج اور شکر سفید ملا کر قوام بنائیں اور آگ سے نیچے اتار کر تیار کیا ہوا سفوف تھوڑا تھوڑا ملاتے اور ڈوئی سے چلاتے جائیں، یہاں تک کہ تمام سفوف اچھی طرح مل جائے۔ بس جوارش تیار ہے۔ شیشے یا چینی کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۵-۵ گرام یہ جوارش صبح و شام کھائیں۔

استعمالات: گرم مزاج لوگوں کے لیے خصوصیت سے مفید ہے۔ صفرا سے پیدا ہونے والی متلی اور قے کو روکتی اور بھوک خوب لگاتی ہے۔

جوارش زرعونی سادہ

نسخہ:

اجوائن دیسی	۱۰۰ گرام
اگر ہندی (عود)	۳۵ گرام
بادیان	۱۰۰ گرام
بیخ کرفس	۱۰۰ گرام
تج	۳۵ گرام
تخم اسپست	۱۰۰ گرام
تخم کرفس	۱۰۰ گرام

تخم گزر	۱۰۰ گرام
عاقرقرحا	۳۵ گرام
مغز تخم خیارین	۱۰۰ گرام
مغز تخم خربوزہ	۱۰۰ گرام
مصطگی	۳۵ گرام
زعفران	۱۵ گرام
عرق گاؤزباں	۵۰ ملی لٹر
قوام شکر سفید	۲ کلو ۸۵۰ گرام
گھی	۱۰ گرام

ترکیب تیاری : پہلی دواؤں کو کوٹ کر ۵۰ نمبر کی چھلنی سے چھان کر سفوف بنائیں۔ پھر مغز تخم خیارین اور مغز تخم خربوزہ کو الگ باریک پیس کر چھلنی ۲۰ نمبر میں چھان کر سفوف کے ساتھ ملا دیں۔ زعفران کو الگ عرق گاؤزباں میں کھرل کریں۔ اس کے بعد قوام شکر سفید آگ پر گرم کریں اور پھر نیچے اتار کر اس میں حل کی ہوئی زعفران ملائیں پھر تیار کیا ہوا سفوف تھوڑا تھوڑا ملاتے اور ڈوئی سے چلاتے جائیں، یہاں تک کہ تمام سفوف اچھی طرح مل جائے۔ اب مصطگی کو گھی کے ساتھ پگھلا کر شامل کریں۔ بس جوارش تیار ہے۔ شیشے یا چینی کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۵ گرام سے ۱۰ گرام تک صبح یا رات کو پانی سے کھائیں۔

استعمالات : دماغ، جگر، معدہ اور مثانہ کو قوت دیتی ہے۔ تخمہ اور بدہضمی میں مفید ہے۔ ریاح کو خارج کرتی ہے۔ پیشاب کی زیادتی کو روکتی ہے۔

جوارش زرعونی عنبری بہ نسخہ کلاں

نسخہ :

اجوائن دیسی	۲۰ گرام
اگر ہندی (عود)	۱۲ گرام
اندر جو شیریں	۱۵ گرام
بادیان	۲۰ گرام
بوزیدان	۱۵ گرام
بہمن سرخ	۱۵ گرام
بہمن سفید	۱۵ گرام
بیخ کرفس	۲۰ گرام
پیپل کلاں	۱۰ گرام
پیپلا مول	۱۰ گرام
تج	۱۰ گرام
تخم اسپست	۱۰ گرام
تخم اشگن	۱۰ گرام
تخم پیاز	۱۰ گرام
تخم جرجیر	۱۰ گرام
تخم سویا	۲۰ گرام
تخم شلغم	۲۰ گرام
تخم کرفس	۲۰ گرام
تخم گزر	۲۰ گرام

تخم گندنا	۱۰ گرام	مصطگی	۱۲ گرام
تخم ہلیون	۱۵ گرام	گمی	۴ گرام
ثعلب مصری	۴۰ گرام	زعفران	۳ گرام
جائفل	۱۰ گرام	عرق گاؤزباں	۵۰ ملی لٹر
چرائتہ شیریں	۴۰ گرام	عنبر	۱۰ گرام
چھوارہ	۴۰ گرام	مغز گنجشک (چڑیوں کا مغز)	۲۰ گرام
حب الزلم	۲۰ گرام	شہد	۱ کلو ۲۰۰ گرام
حب قلقل	۲۰ گرام	قوام شکر سفید	۱ کلو ۲۰۰ گرام
خراطین مصفّٰی (کینچوے مٹی سے صاف کیے ہوئے)	۴۰ گرام		
خولنجان	۱۰ گرام		
زنجبیل (سونٹھ)	۱۰ گرام		
شقاقل مصری	۱۵ گرام		
عاقرقرحا	۱۰ گرام		
قرنفل (لونگ)	۱۰ گرام		
کباب چینی	۱۰ گرام		
کندر	۱۲ گرام		
گل سرخ	۱۰ گرام		
گوکھرو خورد	۴۰ گرام		
مغز چلغوزہ	۲۰ گرام		
مغز تخم خربوزہ	۲۰ گرام		
مغز تخم خیارین	۲۰ گرام		
مغز نارجیل	۲۰ گرام		

ترکیب تیاری: ان میں سے خشک دواؤں کو کوٹ کر نمبر ۵۰ کی چھلنی سے چھان کر سفوف بنائیں۔ مغزیات کو الگ باریک کوٹیں اور چھواروں کی گٹھلیاں نکال کر توے پر ہلکی آنچ پر خشک کریں اور الگ باریک کوٹیں۔ اب مغزیات اور چھواروں کے سفوف میں دواؤں کا سفوف تھوڑا تھوڑا ڈال کر کوٹیں اور چھلنی نمبر ۵۰ سے چھان کر باقی سارے سفوف کے ساتھ ملا دیں۔ اسی سفوف میں مغز گنجشک بھی ہاتھوں سے مل کر ملا دیں۔ اب شہد، قوام شکر سفید دونوں کو ملا کر کپڑے میں چھان کر آگ پر رکھیں اور عنبر کو ریزہ ریزہ کر کے اسی میں ڈال دیں۔ جوش آنے پر صحیح قوام بنا کر آگ سے نیچے اتار کر اس میں زعفران کو عرق گاؤزباں میں کھرل کر کے اچھی طرح شامل کریں۔ اس کے بعد تیار کیا ہوا سفوف تھوڑا تھوڑا ملاتے اور ڈوئی سے چلاتے جائیں، یہاں تک کہ تمام سفوف اچھی طرح مل جائے۔ آخر میں مصطگی

کو گھی میں پگھلا کر اچھی طرح ملائیں۔ بس جوارش تیار ہے، شیشے یا چینی کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: جگر اور گردہ و مثانہ کی تقویت کے لیے یہ جوارش ۵ گرام قرص کشتہ فولاد ایک عدد کے ساتھ صبح کو کھائیں۔ گردے اور مثانہ کمزور ہوں، پیشاب میں ریگ خارج ہوتی ہو تو قرص کشتہ زمرد ایک عدد کے ساتھ استعمال کریں۔ تنہا بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

استعمالات: دماغ، جگر، معدہ اور گردہ و مثانہ کو طاقت دیتی ہے۔ درد کمر کو دور کرتی اور پشت کو مضبوط بناتی ہے۔ مادّہ تولید کو زیادہ کرتی اور قوت باہ کو بڑھاتی ہے۔ پیشاب کی زیادتی، بلغمی کھانسی اور نقرس میں فائدہ پہنچاتی ہے۔ ریاح کو خارج کرتی اور بالوں کی سیاہی کو قائم رکھتی ہے۔

جوارش زنجبیل

نسخہ:

الائچی خورد	۳۰۰ گرام
جائفل	۲۵ گرام
دارچینی	۱۴۰ گرام
زنجبیل (سونٹھ)	۲۸۰ گرام
قرنفل (لونگ)	۱۴۰ گرام
گوند ببول (گوند کیکر)	۳۰۰ گرام
نشاستہ گندم	۲۷۰ گرام
زعفران	۱۵ گرام
عرق گاؤزباں	۶۰ ملی لٹر
قوام شکر سفید	۴ کلو ۔۴ گرام

ترکیب تیاری: پہلی سات دواؤں کو کوٹ کر نمبر ۵ کی چھلنی سے چھان کر سفوف بنائیں۔ زعفران کو الگ عرق گاؤزباں میں باریک کھرل کریں۔ اب قوام شکر سفید کو آگ پر گرم کر کے نیچے اُتار لیں اور اس میں سب سے پہلے زعفران حل کی ہوئی اچھی طرح ملا دیں۔ پھر دواؤں کا سفوف تھوڑا تھوڑا ملاتے اور ڈوئی سے چلاتے جائیں، یہاں تک کہ تمام سفوف اچھی طرح مل جائے۔ بس جوارش تیار ہے۔ شیشے یا چینی کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۵-۵ گرام بعد غذا دونوں وقت کھائیں۔

استعمالات: غذا کو ہضم کرتی اور بھوک لگاتی ہے۔ ریاح کو خارج کرتی ہے۔ تمام بلغمی امراض میں مفید ہے۔

جوارش سفرجلی قابض

نسخہ:

اجوائن دیسی	۱۵ گرام
پیپل کلاں	۳۰ گرام

تخم کرفس	۱۵ گرام
سونٹھ	۳۰ گرام
فلفل سیاہ (سیاہ مرچ)	۳۰ گرام
رُب بہی	۱ کلو
سرکہ	۵۰۰ ملی لٹر
شکر سفید	۱ کلو
ست لیموں	۱ گرام
زعفران	۵ گرام
عرق گاؤزباں	۲۵ ملی لٹر

ترکیب تیاری: پہلی پانچ دواؤں کو کوٹ کر نمبر ۸۰ کی چھلنی سے چھان کر سفوف بنائیں اور زعفران کو الگ عرق گاؤزباں میں باریک کھرل کریں۔ اب سرکہ، رُب بہی، شکر سفید اور ست لیموں ایک ساتھ ملاکر قوام بنائیں۔ اسے آگ سے نیچے اُتار کر پہلے زعفران کھرل کی ہوئی تمام قوام میں اچھی طرح ملائیں۔ پھر دواؤں کا سفوف تھوڑا تھوڑا ملاتے اور ڈوئی سے چلاتے جائیں یہاں تک کہ تمام سفوف مل جائے۔ بس جوارش تیار ہے۔ شیشے یا چینی کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۵ گرام سے ۱۰ گرام تک صبح کو پانی سے کھائیں۔

استعمالات: معدے کو قوت دیتی ہے۔ قے اور دستوں کو روکتی ہے۔ بھوک لگاتی ہے۔ جگر کی حرارت کو کم کرتی ہے۔

جوارش سفرجلی مسہل

نسخہ:

الائچی خورد	۲۰ گرام
الائچی کلاں	۳۰ گرام
پیپل کلاں	۳۰ گرام
تُربُد سفید (نسوت سفید)	۳۰۰ گرام
دارچینی	۳۰ گرام
زنجبیل (سونٹھ)	۳۰ گرام
سقمونیا	۱۰۰ گرام
مصطگی	۵۰ گرام
گمی	۱۵ گرام
رُب بہی	۸۰۰ گرام
سرکہ	۳۰۰ گرام
شکر سفید	۲ کلو ۷۰۰ گرام
ست لیموں	۳ گرام

ترکیب تیاری: پہلی سات دواؤں کو کوٹ کر نمبر ۸۰ کی چھلنی سے چھان کر سفوف بنائیں۔ رُب بہی، سرکہ، شکر سفید اور ست لیموں مقررہ مقدار میں اور پانی ضرورت کے مطابق ملاکر قوام بنائیں۔ جب قوام بن جائے آگ سے نیچے اُتار لیں اور اس میں تھوڑا تھوڑا سفوف شامل کرتے اور ڈوئی سے چلاتے جائیں، یہاں تک کہ تمام سفوف مل جائے۔ اس کے بعد مصطگی گمی کے ساتھ ہلکی آنچ پر پگھلاکر شامل کریں۔

بس جوارش تیار ہے۔ اسے شیشے یا چینی کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۱۰ گرام یہ جوارش رات کو یا صبح کے وقت پانی سے کھائیں۔

استعمالات: یہ جوارش دست لاتی ہے۔ درد قولنج کو دور کرتی ہے۔ بھوک لگاتی ہے۔ جگر کی حرارت کو کم کرتی ہے اور معدے کو طاقت دیتی ہے۔

جوارش شاہی

نسخہ:

الائچی خورد	۲۵ گرام
دھنیا خشک	۱۰۰ گرام
مربائے ہلیلہ	۱ کلو
مربائے آملہ	۸۰۰ گرام
شکر سفید	۴ کلو
ست لیموں	۴ گرام

ترکیب تیاری: پہلی دو دواؤں کو کوٹ کر چھلنی نمبر ۵۰ سے چھان کر سفوف بنائیں۔ مربائے ہلیلہ اور مربائے آملہ کو گٹھلی نکال کر پانی میں پیس کر چھلنے میں چھان لیں اور اس میں شکر سفید، ست لیموں مقررہ مقدار میں اور پانی حسب ضرورت کے مطابق ملا کر قوام بنائیں اور آگ سے نیچے اتار کر نیم گرم قوام میں دواؤں کا سفوف تھوڑا تھوڑا ملاتے اور ڈوئی سے چلاتے جائیں یہاں

تک کہ تمام سفوف مل جائے۔ اس کے بعد شیشے یا چینی کے برتن میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۵ گرام سے ۱۰ گرام تک صبح کے وقت کھائیں۔

استعمالات: دل و دماغ کو قوت دیتی ہے، اختلاج قلب اور گھبراہٹ کو دور کرتی ہے۔ اور تبخیر کو روکتی ہے۔

جوارش شہنشاہی عنبری

نسخہ:

گل سرخ	۲۰ گرام
گل گاؤزبان	۲۰ گرام
زرشک	۱۰۰ گرام
مربائے ہلیلہ	۱۸۰ گرام
مربائے آملہ	۱۸۰ گرام
شربت انار شیریں	۱۵۰ ملی لٹر
شربت نارنج	۱۳۰ ملی لٹر
شربت آلو بالو	۱۳۰ ملی لٹر
شربت لیموں	۱۳۰ ملی لٹر
سکنجبین سادہ	۱۸۰ ملی لٹر
شکر سفید	۱۰۰ گرام
مروارید باریک کھرل کیے ہوئے	۱۰ گرام
ورق نقرہ (چاندی کے ورق)	۱۰ گرام

عنبر اشہب ۴ گرام

ترکیب تیاری: گل سرخ اور گل گاؤزباں کو کوٹ کر ۶۰ کی چھلنی سے چھان کر سفوف بنائیں۔ زرشک اور مربوں کو (گٹھلی نکال کر) پانی میں پیس کر چھلنی میں چھان لیں، پھر اس میں شربت سکنجبین اور شکر سفید ملا کر قوام بنائیں۔ عنبر کو ریزہ ریزہ کرکے قوام ہی میں ڈال دیں، تاکہ اس میں پگھل کر مل جائے۔ اس کے بعد آگ سے نیچے اتار لیں اور نیم گرم میں دواؤں کا سفوف اور مروارید باریک شدہ باہم ملا کر تھوڑا تھوڑا ڈالتے اور ڈوئی سے چلاتے جائیں۔ آخر میں چاندی کے ورق تھوڑے تھوڑے کرکے ڈالیں اور ڈوئی سے اچھی طرح ملائیں۔ بس جوارش تیار ہے۔ شیشے یا چینی کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۵ گرام یہ جوارش صبح کو کھائیں، اگر اس کو کھا کر اوپر سے عرق گزر یا عرق عنبر ۶۰ ملی لیٹر پئیں تو زیادہ بہتر ہے۔

استعمالات: یہ جوارش دل و دماغ کو قوت دیتی ہے۔ خفقان اور گھبراہٹ کو دور کرتی ہے۔ معدے کو قوت دیتی اور تبخیر کو روکتی ہے۔ حرارت کو تسکین دیتی ہے۔

جوارش شہریاراں

نسخہ:

اجوائن دیسی	۳۰ گرام
افتیمون	۴۰ گرام
الائچی خورد	۳۰ گرام
انیسون	۳۰ گرام
بالچھڑ	۳۰ گرام
بسفائج	۲۵ گرام
تج	۶۰ گرام
تخم کرفس	۳۰ گرام
تربد سفید (نسوت سفید)	۴۰ گرام
چینیہ ککڑی	۲۰ گرام
حب النیل (کالادانہ)	۴۰ گرام
دارچینی	۳۰ گرام
زنجبیل (سونٹھ)	۳۰ گرام
ساذج ہندی (تیزپات)	۳۰ گرام
سقمونیا	۴۰ گرام
قرنفل (لونگ)	۳۰ گرام
ناگیسر	۳۰ گرام
نمک سانبھر	۲۵ گرام
مصطگی رومی	۳۰ گرام
گھی	۱۰ گرام

زعفران	۸ گرام
قوام شکر سفید	۱ کلو ۹۰۰ گرام
عرق گاؤزباں	۵۰ ملی لٹر

ترکیب تیاری : پہلی اٹھارہ دواؤں کو کوٹ کر چھلنی نمبر ۵۰ سے چھان کر سفوف بنائیں۔ زعفران کو عرق گاؤزباں میں کھرل کریں، اس کے بعد قوام شکر سفید کو آگ پر گرم کریں اور نیچے اُتار کر اس میں پہلے زعفران کھرل کی ہوئی شامل کریں۔ اس کے بعد دواؤں کا سفوف تھوڑا تھوڑا ملاتے اور ڈوئی سے چلاتے جائیں۔ آخر میں مصطگی گھی کے ساتھ پگھلائی ہوئی ڈال کر ڈوئی سے اچھی طرح ملا دیں۔ پھر شیشے یا چینی کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال : ۵ گرام یہ جوارش صبح یا رات کو پانی سے کھائیں۔

استعمالات : معدہ اور جگر کی سردی کو دور کرتی ہے۔ قولنج اور عُسر البول (پیشاب کا مشکل سے آنا) میں مفید ہے۔ قبض کو دور کرتی ہے۔

جوارش طباشیر

نسخہ:

آملہ خشک	۱۰۰ گرام
برادہ صندل سرخ	۱۰۰ گرام
برادہ صندل سفید	۱۰۰ گرام
بنسلوچن	۱۰۰ گرام
پوست ترنج	۵۰ گرام
حَبُّ الآس	۵۰ گرام
سُماق	۵۰ گرام
کشنیز خشک (دھنیا خشک)	۱۰۰ گرام
گل سُرخ	۱۰۰ گرام
کافور	۱۲ گرام
مصطگی	۵۰ گرام
رُب بہی	۱ کلو ۲۰۰ گرام
شکر سفید	۱ کلو ۲۰۰ گرام
گھی	۱۲ گرام
ست لیموں	۱ ۱/۴ گرام

ترکیب تیاری : پہلی نَو دواؤں کو کوٹ کر چھلنی نمبر ۵۰ سے چھان کر سفوف بنائیں۔ کافور کو الگ باریک کر کے تمام سفوف میں اچھی طرح ملا دیں۔ اب رُب بہی، شکر سفید اور ست لیموں مقررہ مقدار میں اور پانی ضرورت کے مطابق ملا کر پتیلے میں پکائیں، یہاں تک کہ قوام بن جائے۔ اب آگ سے اتار لیں اور نیم گرم قوام میں دواؤں کا سفوف تھوڑا تھوڑا ملاتے اور ڈوئی سے چلاتے جائیں، اس کے بعد مصطگی کو گھی کے ساتھ ہلکی آنچ پر پگھلا کر شامل کریں اور ڈوئی سے اچھی طرح ملا دیں۔ بس جوارش تیار ہے۔ شیشے یا چینی کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال : ۵-۵ گرام

یہ جوارش صبح و شام کھائیں۔ گرم چیزوں کے کھانے پرہیز کریں۔

استعمالات : گرمی کے دستوں کو روکنے کے لیے استعمال کی جاتی ہے۔ معدے سے دماغ کی طرف بخارات چڑھنے کو روکتی ہے۔

جوارش عود ترش

نسخہ :

اگر		۲۰۰ گرام
الائچی خورد		۲۰ گرام
بادرنجبویہ		۲۰ گرام
بالچھڑ		۲۰ گرام
بنسلوچن		۲۰ گرام
پوست ترنج		۲۰ گرام
دارچینی		۲۰ گرام
قرنفل (لونگ)		۲۰ گرام
مصطگی		۲۰ گرام
رب سیب	۱ کلو	۳۰۰ گرام
آب لیموں	۲ لٹر	۲۵۰ ملی لٹر
شکر سفید	۳ کلو	۵۰۰ گرام
زعفران		۱۰ گرام
گمی		۵ گرام
عرق گاؤزباں		۵۰ ملی لٹر

ترکیب تیاری : پہلی آٹھ دواؤں کو کوٹ کر نمبر ۵ کی چھلنی سے چھان کر سفوف بنائیں۔ زعفران کو عرق گاؤزباں میں کھرل کریں پھر رب سیب، آب لیموں اور شکر سفید کو پتیلے میں ڈالیں اور آگ پر رکھ کر پکائیں، جب قوام بن جائے آگ سے نیچے اُتار لیں۔ اب اس میں زعفران کھرل کی ہوئی ملائیں پھر تھوڑا تھوڑا سفوف ملاتے اور ڈوئی سے چلاتے جائیں۔ جب سفوف مل جائے مصطگی کو گمی کے ساتھ ہلکی آنچ پر پگھلا کر شامل کریں۔ بس جوارش تیار ہے۔ شیشے یا چینی کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال : ۵-۵ گرام یہ جوارش صبح و شام کھائیں۔

استعمالات : معدے کو قوت دیتی اور بھوک لگاتی ہے۔ غذا کو ہضم کرتی ہے۔ صفرا کی زیادتی سے جو خرابیاں پیدا ہوتی ہیں، ان کے لیے خاص طور پر مفید ہے۔

جوارش عود شیریں

نسخہ :

اسارون (تگر)	۵۰ گرام
اگر (عود)	۱۲۵ گرام
الائچی خورد	۱۲۵ گرام
پیپل کلاں	۱۲۵ گرام
تج قلمی	۱۲۵ گرام

جائفل	۱۲۵ گرام
خولنجان	۱۲۵ گرام
دار چینی	۱۲۵ گرام
لونگ	۱۲۵ گرام
شہد	۱ کلو ۶۰۰ گرام
قوام شکر سفید	۱ کلو ۶۰۰ گرام
زعفران	۲۰ گرام
عرق گاؤزباں	۱۰۰ ملی لٹر

ترکیب تیاری: پہلی چار دواؤں کو کوٹ کر ۵۰ کی چھلنی سے چھان کر سفوف بنائیں۔ شہد اور قوام شکر سفید کو آگ پر رکھ کر گرم کریں اور نیچے اتار کر پہلے زعفران کو عرق گاؤزباں میں کھول کر کے اس قوام میں شامل کریں پھر دواؤں کا سفوف تھوڑا تھوڑا ڈالتے اور ڈوئی سے چلاتے جائیں، یہاں تک کہ تمام سفوف اچھی طرح مل جائے۔ بس جوارش تیار ہے۔ شیشے یا چینی کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۵-۵ گرام یہ جوارش صبح و شام کھائیں۔ قابض، بادی غذاؤں اور کھٹی چیزوں سے پرہیز کریں۔

استعمالات: معدے کی کمزوری دور کر کے اسے قوت پہنچاتی ہے۔ غذا کو ہضم کرتی اور بھوک لگاتی ہے۔

جوارش عود ملیّن

نسخہ:

تربد سفید (نسوت سفید)	۱۰۰ گرام
سنا	۱۰۰ گرام
گل سرخ	۱۰۰ گرام
اگر (عود)	۸۰ گرام
الائچی خورد	۴۰ گرام
انیسون	۴۰ گرام
بادیان	۴۰ گرام
خولنجان	۸۰ گرام
پودینہ خشک	۴۰ گرام
دارچینی	۶۰ گرام
مصطگی	۴۰ گرام
شکر سفید	۲ کلو ۶۰۰ گرام
گمی	۱۰ گرام
ست لیموں	۳ گرام

ترکیب تیاری: پہلی تین دواؤں کے علاوہ باقی سات دواؤں کو کوٹ کر ۵۰ کی چھلنی سے چھان کر سفوف بنائیں۔ اب پہلی تین دواؤں کو ۱-۱/۲ لٹر پانی میں پکائیں، جب پانی آدھا رہ جائے تو آگ سے اتار لیں اور مل کر چھان لیں۔ اب اس پانی میں شکر سفید اور ست لیموں شامل کر کے پکائیں اگر پانی تھوڑا معلوم ہو تو اور پانی اضافہ کریں۔ پکاتے وقت اوپر جو میل آئے اس کو کف گیر سے نکال دیں اور قوام تیار ہو جانے پر آگ سے نیچے اتار لیں۔ اب اس قوام میں دواؤں کا سفوف تھوڑا تھوڑا ملاتے اور ڈوئی سے چلاتے جائیں،

یہاں تک کہ تمام سفوف اچھی طرح مل جائے۔ اب مصطگی کو گھی کے ساتھ ہلکی آنچ پر پگھلا کر شامل کریں اور ڈوئی سے اچھی طرح ملا دیں۔ بس جوارش تیار ہے۔ شیشے یا چینی کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال : صبح کو یہ جوارش ۵ گرام پانی یا عرق بادیان ۱۲ ملی لٹر کے ساتھ کھائیں۔ قابض بادی غذاؤں سے پرہیز کریں۔

استعمالات : معدے کو قوت دیتی اور بھوک لگاتی ہے، قبض کو دور کرتی ہے۔

جوارش فلافلی

نسخہ :

اسارون (تگر)	۵ گرام
پیپل کلاں	۱۰۰ گرام
تج	۵ گرام
تخم کرفس	۵ گرام
زنجبیل (سونٹھ)	۱۰ گرام
زیرہ سیاہ	۵ گرام
عود بلساں	۵۰ گرام
فلفل سفید (مرچ سفید)	۱۰۰ گرام
فلفل سیاہ (مرچ سیاہ)	۱۰۰ گرام
قوام شکر سفید	۱ کلو ۱۵۰ گرام

ترکیب تیاری : پہلی تین دواؤں کو کوٹ کر کے کی چھلنی سے چھان کر سفوف بنائیں اور قوام شکر سفید کو آگ پر رکھ کر گرم کریں۔ اس کے بعد آگ سے نیچے اُتار لیں اور دواؤں کا سفوف تھوڑا تھوڑا ملاتے اور ڈوئی سے چلاتے جائیں، یہاں تک کہ تمام سفوف مل جائے۔ بس جوارش تیار ہے، اس کو شیشے یا چینی کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال : ۵ گرام یہ جوارش صبح کو نہار مُنھ یا بعد غذا کھائیں۔

استعمالات : معدے اور آنتوں کے ریاح کو خارج کرتی ہے۔ قوت ہاضمہ کو بڑھاتی ہے۔

جوارش فواکہ

نسخہ :

بادرنجبویہ	۵۰ گرام
دارچینی	۵۰ گرام
رُب امرود	۳۰۰ گرام
رُب انار ترش	۳۰۰ گرام
رُب انار شیریں	۳۰۰ گرام
رُب غورہ	۳۰۰ گرام
زرشک	۱۵۰ گرام
سماق	۱۵۰ گرام
شکر سفید	۱ کلو
مصطگی	۵۰ گرام

گمی ۱۵ گرام

ست لیموں ۱ گرام

ترکیب تیاری : بادرنجبویہ اور دارچینی کو کوٹ کر چھلنی نمبر ۸۰ سے چھان کر سفوف بنائیں۔ زرشک اور سماق کو ۱½ لٹر پانی میں پکائیں، جب یہ گل جائیں، آگ سے نیچے اتار لیں اور ٹھنڈا ہونے پر ہاتھ سے مل کر چھلنے میں چھان لیں۔ اب اس چھانے ہوئے پانی میں رب بہ، شکر سفید اور ست لیموں مقررہ مقدار میں ملا کر آگ پر پکائیں۔ جب ان سب کا قوام بن جائے تو آگ سے نیچے اُتار کر بادرنجبویہ اور دارچینی کا سفوف تھوڑا تھوڑا ملاتے اور ڈوئی سے چلاتے جائیں۔ آخر میں مصطگی گمی کے ساتھ ہلکی آنچ پر پگھلا کر ملائیں۔ بس جوارش تیار ہے۔ شیشے یا چینی کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال : ۵-۵ گرام یہ جوارش صبح و شام کھائیں۔

استعمالات : ضعف قلب اور ضعف معدہ میں مفید ہے، ان اعضاء کو قوت پہنچاتی اور خفقان کو دور کرتی ہے۔ صفراوی مزاج اشخاص میں نہایت مفید ہے۔

جوارش قُرطُم

نسخہ:

انیسون ۱۰۰ گرام

بسفائج ۱۰۰ گرام

مغز بادام شیریں ۲۰۰ گرام

مغز قرطم (کرڈ کے بیجوں کی گری) ۲۰۰ گرام

مصطگی ۱۰۰ گرام

گمی ۲۵ گرام

قوام شکر سفید ۲ کلو ۱۰۰ گرام

ترکیب تیاری : پہلی دو دواؤں کو باریک پیس کر نمبر ۸۰ کی چھلنی سے چھان کر سفوف بنائیں اور دونوں مغزوں کو الگ باریک پیس کر چھلنی نمبر ۴۰ سے چھان کر سفوف میں ملا دیں۔ قوام شکر سفید کو آگ پر گرم کر کے نیچے اتار لیں اور اس میں دواؤں کا سفوف تھوڑا تھوڑا ملاتے اور ڈوئی سے چلاتے جائیں، یہاں تک کہ تمام سفوف اچھی طرح مل جائے۔ اب مصطگی کو گمی میں ہلکی آنچ پر پگھلائیں اور اس میں شامل کر کے ڈوئی سے اچھی طرح ملا دیں۔ بس جوارش تیار ہے۔ شیشے یا چینی کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال : ۱۰ گرام یہ جوارش صبح کو دودھ یا پانی سے کھائیں۔

استعمالات : قبض کو دور کرتی ہے۔ پیشاب لاتی ہے اور حیض جاری کرنے میں مدد دیتی ہے اور معدے کو تقویت بخشتی ہے۔

جوارش کمونی

نسخہ:

برگ سُداب	۵۰۰ گرام
بورۂ ارمنی	۱۲۵ گرام
زنجبیل (سونٹھ)	۵۰۰ گرام
زیرہ سیاہ	۱ کلو ۲۵۰ گرام
فلفل سیاہ (مرچ سیاہ)	۲۷۵ گرام
سرکہ گنّے کا	۷۵۰ ملی لٹر
شکر سفید	۸ کلو ۲۵۰ گرام
ست لیموں	۸ گرام
نطرون بنجاوی	۱۸ گرام

ترکیب تیاری: پہلی پانچ دواؤں کو کوٹ کر ۸۰ؔ کی چھلنی سے چھان کر سفوف بنائیں۔ اس کے بعد ایک پتیلے میں سرکہ، شکر سفید اور ست لیموں مقررہ مقدار میں اور پانی ضرورت کے مطابق شامل کرکے آگ پر پکائیں، یہاں تک کہ قوام تیار ہو جائے (پکاتے وقت اوپر جو میل آئے اس کو کف گیر سے اتار دینا چاہیے) اب اس میں نطرون بنجاوی پانی ۵۰ ملی لٹر میں حل کرکے شامل کریں اور جوش آنے پر قوام کو آگ سے اتار لیں اور باریک کپڑے میں چھان کر اس میں دواؤں کا سفوف تھوڑا تھوڑا ملاتے اور ڈوئی سے چلاتے جائیں یہاں تک کہ تمام سفوف مل جائے۔ بس جوارش کمونی تیار ہے۔ اسے شیشے یا چینی کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۵ گرام سے ۱۰ گرام تک یہ جوارش صبح کے وقت نہار منھ یا کھانا کھانے کے بعد دونوں وقت کھائیں۔

استعمالات: معدے کی سردی کو دور کرتی اور قوت ہضم کو بڑھاتی ہے۔ ریاح کو خارج کرتی اور قبض کو دور کرتی ہے۔ ہچکیوں کو روکتی ہے، پیٹ کے ریحی دردوں کو تسکین دیتی ہے۔

جوارش کمونی اکبر

نسخہ:

برگ سُداب	۹۰ گرام
بورۂ ارمنی	۷۵ گرام
دارچینی	۷۵ گرام
زیرہ سیاہ	۷۵۰ گرام
فلفل سفید (مرچ سفید)	۹۰ گرام
فلفل سیاہ (مرچ سیاہ)	۹۰ گرام
سرکہ گنّے کے رس کا	۷۵۰ ملی لٹر
گلقند گلاب	۱ کلو ۵۰۰ گرام
مربائے زنجبیل	۶۰۰ گرام
مربائے ہلیلہ	۹۰۰ گرام
شکر سفید	۴ کلو
ست لیموں	۴ گرام

ترکیب تیاری: پہلی چھ(۶) دواؤں کو باریک کوٹ کر ۵۰ کی چھلنی سے چھان کر سفوف بنائیں۔ گلقند اور مربوں کو گٹھلی نکالنے کے بعد پانی میں پیس کر چھلنے میں چھان لیں۔ اس کے بعد سرکہ، شکر سفید، ٹاٹری اور پسے ہوئے مربوں کو ایک پتیلے میں ڈالیں، پانی کی ضرورت محسوس ہو تو اور پانی اضافہ کر کے آگ پر پکائیں (اوپر جو میل آئے اس کو کف گیر سے اتار دیں) اور قوام تیار ہو جانے پر آگ سے نیچے اتار لیں۔ اس میں دواؤں کا سفوف تھوڑا تھوڑا ملاتے اور ڈوئی سے چلاتے جائیں یہاں تک کہ تمام سفوف مل جائے۔ بس جوارش تیار ہے، شیشے یا چینی کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۵۔گرام سے ۱۰۔گرام تک یہ جوارش صبح کو یا کھانا کھانے کے بعد کھائیں۔

استعمالات: معدے کی خراب رطوبتوں اور ریاح کو تحلیل کرتی ہے۔ ہاضمہ کو درست رکھتی ہے۔ قبض کو رفع کرتی ہے۔

جوارش کمونی کبیر

نسخہ:

بالچھڑ	۹۰ گرام
برگ سداب	۱۶۵ گرام
بورۂ ارمنی	۴۵ گرام
حج	۹۰ گرام
حب بلساں	۹۰ گرام
زیرہ سیاہ	۱ کلو ۲۰۰ گرام
زنجبیل (سونٹھ)	۱۶۵ گرام
فلفل سیاہ (مرچ سیاہ)	۱۲۰ گرام
دارچینی	۹۰ گرام
مصطگی	۹۰ گرام
گھی	۴۵ گرام
سرکہ	۷۵۰ ملی لٹر
شکر سفید	۶ کلو ۴۰۰ گرام
ست لیموں	۶ گرام

ترکیب تیاری: پہلی نو(۹) دواؤں کو کوٹ کر چھلنی ۵۰ سے چھان کر سفوف بنائیں۔ سرکہ، شکر سفید اور ست لیموں مقررہ مقدار میں اور پانی ضرورت کے مطابق ملا کر آگ پر پکائیں، یہاں تک کہ قوام بن جائے (پکاتے وقت کچھ میل اوپر آئے تو اس کو کف گیر سے اتار دیں) اس کے بعد آگ سے نیچے اتار کر باریک کپڑے میں چھان لیں اور دواؤں کا سفوف تھوڑا تھوڑا ملاتے اور ڈوئی سے چلاتے جائیں۔ آخر میں مصطگی کو گھی کے ساتھ ہلکی آنچ پر پگھلا کر شامل کریں۔ بس جوارش تیار ہے۔ شیشے یا چینی کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۵۔گرام سے ۱۰۔گرام تک یہ جوارش صبح کو یا کھانا کھانے کے

بعد کھائیں۔

استعمالات : درد معدہ اور قولنج کو دور کرتی ہے ریاح کو خارج کرتی ہے اور ہاضم غذا ہے۔

جوارش کموتی مسہل

نسخہ :

بالچھڑ	۱۰ گرام
برگ سداب	۱۶۰ گرام
بورہ ارمنی	۴۰ گرام
بچ	۱۰ گرام
تربد سفید (نسوت سفید)	۹۸۵ گرام
حب بلساں	۱۰ گرام
دارچینی	۱۰ گرام
زنجبیل (سونٹھ)	۱۶۰ گرام
زیرہ سیاہ	۴۰۰ گرام
عود بلساں	۱۰ گرام
فلفل سیاہ (مرچ سیاہ)	۱۲۰ گرام
سرکہ	۳۷۵ ملی لٹر
شکر سفید	۵ کلو ۷۵۰ گرام
ست لیموں	۶ گرام

ترکیب تیاری : پہلی گیارہ دواؤں کو کوٹ کر چھلنی نمبر ۵۰ سے چھان کر سفوف بنائیں پھر سرکہ، شکر سفید اور شکر سفید مقررہ مقدار میں اور پانی ضرورت کے مطابق ملا کر پتیلے میں ڈالیں اور آگ پر پکا کر قوام تیار کریں۔ (پکاتے وقت جو میل آئے اس کو کف گیر سے اتار دیں) اور آگ سے نیچے اتار کر باریک کپڑے میں چھان کر تھوڑا تھوڑا سفوف ملاتے اور ڈوئی سے چلاتے جائیں، یہاں تک کہ تمام سفوف مل جائے۔ بس جوارش تیار ہے شیشے یا چینی کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال : ۵ گرام یہ جوارش صبح کو عرق بادیان یا پانی سے کھائیں۔ قبض رفع کرنے کے لیے ۱۰ گرام دیں۔ قابض و بادی غذاؤں سے پرہیز کریں۔

استعمالات : معدے اور آنتوں کو فضلات سے پاک و صاف کرتی اور ان کو طاقت پہنچاتی ہے۔ ریاح کو خارج کرتی ہے، بھوک لگاتی ہے اور منہ میں تھوک زیادہ پیدا ہوتا ہو یا رال بہتی ہو تو اس کے استعمال سے یہ شکایت بھی دور ہو جاتی ہے۔

جوارش مصطگی سادہ

نسخہ :

مصطگی	۵۰ گرام
گمی	۱۲ گرام
ست لیموں	½ گرام
شکر سفید	۱ کلو
عرق گلاب	۲۵ ملی لٹر

ترکیب تیاری : سب سے پہلے شکر سفید میں پانی ۲۵۰ ملی لٹر اور ست لیموں مقررہ مقدار میں ملا کر آگ پر پکائیں۔ پکاتے وقت جو میل اوپر آئے اس کو کف گیر سے اتار دیں، جب شربت کے قوام سے کسی قدر گاڑھا قوام تیار ہو جائے آگ سے نیچے اتار کر باریک کپڑے میں چھان لیں اور دوبارہ آگ پر پکائیں۔ مصطگی کو گھی کے ساتھ آگ پر پگھلا کر ابلتے ہوئے قوام میں ملا دیں۔ جب خمیرے کا قوام بن جائے آگ سے نیچے اتار کر ڈابی سے خمیرے کی طرح گھوٹیں جب گھوٹتے گھوٹتے سفید ہو جائے تو اس میں عرق گلاب شامل کر دیں اور ڈابی سے ملا دیں۔ جوارش مصطگی تیار ہے۔ شیشے یا چینی کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال : ۵ گرام سے ۱۰ گرام تک یہ جوارش صبح کو کھائیں۔

استعمالات : یہ جوارش معدہ، آنتوں اور جگر کو طاقت دیتی ہے۔ منہ سے رال بہنے کو روکتی ہے۔ معدہ اور آنتوں کی کمزوری سے دست آتے ہوں تو ان کو بند کرتی ہے۔

جوارش مصطگی بہ نسخہ کلاں

نسخہ :

اجوائن دیسی	۵۰ گرام
الائچی خورد	۱۰۰ گرام
بادرنجبویہ	۵۰ گرام
بادیان	۵۰ گرام
بالچھڑ	۵۰ گرام
پوست ترنج	۵۰ گرام
تخم کاسنی	۵۰ گرام
دارچینی	۱۰۰ گرام
زرنباد (کپور کچری)	۵۰ گرام
زنجبیل (سونٹھ)	۱۰۰ گرام
زیرہ سفید	۵۰ گرام
زیرہ سیاہ	۵۰ گرام
فلفل سیاہ (سیاہ مرچ)	۵۰ گرام
کباب چینی	۵۰ گرام
کرویا (شاہ زیرہ)	۵۰ گرام
کشنیز خشک (دھنیا خشک)	۵۰ گرام
کندر	۵۰ گرام
گل سرخ	۵۰ گرام
گل گاؤزباں	۵۰ گرام
مصطگی	۵۰ گرام
گھی	۱۲ گرام
قوام شکر سفید	۲ کلو ۵۰۰ گرام
زعفران	۱۲ گرام
عرق گاؤزباں	۵۰ ملی لٹر

ترکیب تیاری : پہلی انیس۱۹ دواؤں کو باریک کوٹ کر منّے کی چھلنی سے چھانیں اور قوام شکر سفید کو

آگ پر گرم کرکے اس میں سب سے پہلے زعفران کو عرق گاؤزباں میں پیس کر ملائیں ۔ اس کے بعد دواؤں کا سفوف تھوڑا تھوڑا ملاتے اور ڈوئی سے چلاتے جائیں، پھر مصطگی کو گھی کے ساتھ ہلکی آنچ پر پگھلا کر شامل کریں اور ڈوئی سے اچھی طرح تمام جوارش میں ملا دیں ۔ بس جوارش تیار ہے ۔ شیشے یا چینی کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال : ۵-۵ گرام یہ جوارش صبح و شام کھائیں یا بعد غذا استعمال کریں ۔ زیادہ گرم و خشک چیزوں اور بادی چیزوں سے پرہیز کریں۔

استعمالات : معدہ، آنتوں اور جگر کو طاقت دیتی ہے ۔ منھ سے رال بہنے کو روکتی اور دستوں کو بند کرتی ہے ۔ تبخیر کو روکتی ہے، پیشاب کی زیادتی کو دور کرتی ہے۔ جوارش مصطگی سادہ سے زیادہ قوی الاثر ہے ۔

جواہر مہرہ

نسخہ :

بُسّد احمر (سرخ مونگے کی جڑ)	۲۵ گرام
بنسلوچن	۲۵ گرام
جدوار	۲۵ گرام
زمرد سبز (پنّا)	۲۵ گرام
زہر مہرہ	۲۵ گرام
شاخ مرجان (مونگہ)	۲۵ گرام
عقیق	۱۲ گرام
فیروزہ	۲۵ گرام
کہربائے شمعی	۲۵ گرام
لاجورد	۲۵ گرام
مروارید (موتی)	۵۰ گرام
مومیائی	۲۵ گرام
نیلم	۲۵ گرام
یاقوت سرخ	۱۲۵ گرام
چورہ ورق طلاء	۸ گرام
چورہ ورق نقرہ	۳۵ گرام
عنبر	۳۰ گرام
مشک	۲ گرام
یَشب سبز	۲۵ گرام
مصطگی	۲۵ گرام
عرق گلاب	۷۵۰ ملی لٹر
گھی	۲۰ گرام

ترکیب تیاری : پہلے بنسلوچن، جدوار اور جواہرات کو الگ الگ نہایت باریک کھرل کریں ۔ اس کے بعد سب کو ملا کر عنقا کی چھلنی سے چھان کر دوبارہ کھرل کریں ۔ کھرل کرتے وقت چورہ ورق طلاء اور چورہ ورق نقرہ کو عرق گلاب میں پیس کر ملائیں اور لگاتار کھرل کرتے رہیں ۔ مصطگی، مومیائی اور عنبر کو گھی میں ملا کر آگ پر رکھیں، جب یہ پگھل جائیں تو ان کو بھی

ملا کر کھرل کریں۔ آخر میں مشک کو عرق گلاب میں حل کر کے ملائیں اور اچھی طرح کھرل کریں، یہاں تک کہ تمام اجزاء اچھی طرح مل جائیں اور عرق گلاب خشک ہو جائے۔ اب اس کو باریک ململ میں چھان لیں۔ بس جواہر مہرہ تیار ہے۔ شیشی میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۶۰۔ ملی گرام (چار چاول) یہ جواہر مہرہ دوا ءالمسک معتدل جواہر والی ۵۔ گرام میں ملا کر کھائیں یا شہد خالص میں ملا کر چاٹیں۔

استعمالات: اعضاء رئیسہ (دل، دماغ، جگر) کو قوت دیتا اور حرارت غریزی کو بڑھاتا ہے۔ عقل و شعور اور قوتِ حافظہ کو تیز کرتا ہے۔ عالم نزع (موت کے قریب) میں جب کہ مریض کی حرارت غریزی گھٹ رہی ہو اور قوت و توانائی کم ہوتی جا رہی ہو، اس کا استعمال حرارت غریزی کو بھڑکاتا اور مریض کی قوت کو واپس لاتا ہے۔

جوہر خصیہ

نسخہ:

بکرے کے خصیے	۱ کلو
نمک سانبھر	۲۵ گرام

ترکیب تیاری: بکرے کے خصیوں کو جھلی وغیرہ سے پاک صاف کر کے قیمہ بنائیں، اس کے بعد نمک ملا کر اسٹیم کے برتن میں رکھ کر خشک کریں اور کھرل میں پیس کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔ جوہر خصیہ تیار ہے۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: یہ جوہر خصیہ ایک گرام حبوب کبیر یا معجون ثعلب ۵۔ گرام یا حلوائے بیضۂ مرغ ۲۵۔ گرام میں ملا کر کھائیں، اوپر سے دودھ پئیں۔ جوہر خصیہ تنہا بھی دودھ ۲۵۰۔ ملی لٹر کے ساتھ کھا سکتے ہیں۔ کھٹی چیزوں سے پرہیز کریں۔

استعمالات: مادۂ تولید (منی) کی کمی کی وجہ سے ضعف باہ کی شکایت ہو تو اس کے استعمال سے دور ہو جاتی ہے۔ اس کے علاوہ یہ دوا جسم کے عام عصبی نظام کو قوت دیتی اور حرارت غریزی کو بڑھاتی ہے۔

جوہر سیلین

جوہر سیلین "سم الفار" (سنکھیا) کے جوہر کا نام ہے، چونکہ سم الفار یا سنکھیا کا پہلا حرف "س" ہے اس لئے اس حرف کے نام پر یہ نام رکھ دیا گیا ہے۔

نسخہ:

سم الفار سفید (سنکھیا سفید)	۱۰۰ گرام
برانڈی	۲۰۰ ملی لٹر

ترکیب تیاری: سنکھیا کو برانڈی میں کھرل کریں، یہاں تک کہ یہ خشک ہو جائے۔ اب یکساں سائز کی دو کونڈیاں لیں، جن کا قطر ایک فٹ ہو۔ ان کے کنارے کو گھس کر اس طرح ہموار کریں کہ وہ ایک دوسرے کے ساتھ اچھی طرح مل جائیں۔ ایک کونڈی میں کھرل کیا ہوا سنکھیا بچھا دیں، اس کے اوپر دوسری کونڈی

رکھ کر درز پر آٹا لگائیں اور اوپر سے باریک کپڑا لپیٹ دیں، تاکہ درز اچھی طرح مضبوط ہو جائے۔ خشک ہونے پر کونڈیوں کو چولہے پر رکھیں اور نیچے ہلکی آگ جلائیں۔ اوپر کی کونڈی پر کپڑے کی گدی تہ کر کے پانی میں بھگو کر رکھیں۔ خشک ہونے پر اس کپڑے کو تر کرتے رہیں، یا اس کے بجائے کپڑے کی گدی پانی میں بھگو کر رکھیں۔ غرض کہ اسی طرح کپڑے کی گدی کو پانی سے تر کرتے یا بدلتے رہیں اور نیچے ہلکی آگ برابر جلاتے رہیں۔ اوپر کی کونڈی میں سنکھیا کے جوہر اڑ کر جمتے رہیں گے۔ چار گھنٹے کے بعد کونڈیوں کو چولہے سے اتار لیں اور ٹھنڈا ہونے پر کونڈیوں کو کھول کر اوپر کی کونڈی سے جوہر آہستگی سے کھرچ کر اتار لیں اور شیشی میں محفوظ رکھیں۔

انتباہ: جوہروں کو اڑانے میں اس بات کو یاد رکھیں کہ کونڈیوں کو ٹھنڈا کر کے کھولیں۔ گرم حالت میں کھولنے سے سنکھیا کے بخارات سے آنکھوں کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال:
۳۰۔ ملی گرام (۲ چاول)؛ یہ جوہر مکھن یا ملائی ۲۵۔ گرام میں ملا کر چاٹیں۔ اوپر سے دودھ پئیں۔

استعمالات: معدے کو قوت دے کر قوت ہاضمہ کو بڑھاتا اور بھوک لگاتا ہے۔ دل و دماغ اور اعصاب کو قوت دیتا ہے۔ بدن میں حرارت پیدا کرتا اور قوت باہ کو بڑھاتا ہے۔ جاڑے کے دنوں میں بلغمی مزاج اشخاص اور بوڑھوں کے لیے نہایت مفید دوا ہے۔

جوہر منقّیٰ

جوہر منقیٰ، دار چکنا، رس کپور اور سنکھیا کے جوہر ہیں۔ چونکہ یہ جوہر مویز کی گٹھلی نکال کر اس کے بجائے رکھ کر گولی سی بنا کر نگل لیے جاتے ہیں، اس لیے یہ "جوہر منقیٰ" کہلاتے ہیں۔

نسخہ:

دار چکنا	۳۰ گرام
رس کپور	۳۰ گرام
سنکھیا سفید	۳۰ گرام
برانڈی	۲۰۰ ملی لٹر

ترکیب تیاری: پہلی تین چیزوں کو برانڈی میں کھرل کر کے پتلی پتلی ٹکیاں بنا کر خشک کریں۔ اس کے بعد ۲ دو کونڈیاں ایک فٹ قطر کی لے کر ان کے کناروں کو گھس کر ہموار کریں تاکہ وہ ایک دوسرے پر اچھی طرح رکھی جا سکیں۔ اب ایک کونڈی میں ٹکیاں بچھا کر اس پر دوسری کونڈی رکھیں اور جوڑ کی جگہ گوندھا ہوا آٹا لگا کر کپڑے کی پٹی لپیٹ کر مضبوط کریں اور خشک کر کے چولہے پر رکھ کر نیچے ہلکی آگ جلائیں۔ اوپر کی کونڈی پر کپڑے کی گدی پانی میں بھگو کر رکھیں اور خشک ہونے پر اسے پانی سے تر کرتے رہیں۔ چار گھنٹے تک یہ عمل جاری رکھیں۔ اس کے بعد آگ جلانا بند

کردیں اور کونڈیوں کو ٹھنڈا ہونے پر آہستہ سے کھولیں (کھولتے وقت منھ اور آنکھوں کو بچائیں) اور اوپر کی کونڈی پر جمے ہوئے جوہر کھرچ کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال : یہ جوہر ۳۰ ملی گرام (دو چاول) منقیٰ میں گٹھلی کی جگہ رکھ کر گولی سی بنا کر نگل جائیں، چبائیں نہیں۔ منقیٰ کے بجائے کیپ شول میں ڈال کر بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

استعمالات : آتشک، گٹھیا اور نقرس میں نہایت مفید ہے۔ پرانے سوزاک میں بھی فائدہ دیتا ہے۔ جسم میں سوداوی مادہ کی وجہ سے اختلاج قلب اور گھبراہٹ رہتی ہو تو وہ بھی اس کے استعمال سے دور ہو جاتی ہے۔

حُبُوب (گولیاں)

حُبُوب "حَب" کی جمع ہے اور حَب کے معنی دانے کے ہیں، لیکن طبی اصطلاح میں حَب (گولی) اس دوا کو کہتے ہیں، جو ایک یا ایک سے زیادہ دواؤں کے سفوف میں پانی یا کوئی دوسری سیال چیز ملا کر مناسب مقدار میں گول شکل کی بنا لیتے ہیں

گولیاں بنانے کے لیے مندرجہ ذیل ہدایتوں پر عمل کیا جائے :

۱۔ گولیاں بنانے کے لیے جو سفوف تیار کیا جائے اس کو جہاں تک ہو سکے باریک رکھا جائے۔

۲۔ اگر گولیوں کے اجزا میں موتی اور جواہرات ہوں تو ان کو الگ باریک کھرل کر کے دوسری دواؤں کے سفوف میں ملائیں اور دوبارہ کھرل کر کے نسخہ میں لکھی ہوئی ترکیب کے مطابق کوئی سیال ملا کر گولیاں بنائیں۔

۳۔ اگر گولیوں کے اجزا میں مشک و زعفران ہوں تو ان کو الگ کسی عرق میں کھرل کر کے دواؤں کے سفوف میں ملا کر گولیاں بنائی جائیں۔

۴۔ اگر گولیوں کے نسخے میں عنبر یا مصطگی ہو تو ان کو تھوڑے گھی کے ساتھ پگھلا کر شامل کریں یا مصطگی کو ہلکے ہاتھ سے کھرل کر کے ملائیں۔

۵۔ اگر گولیوں کی دواؤں کا سفوف بھربھرا ہو اور پانی میں گوندھ کر اس کی گولیاں بنانا مشکل ہوں تو گوند کے لعاب میں گوندھ کر گولیاں بنائی جائیں۔

۶۔ اگر گولیوں کی دوا میں رسوت، گوگل، افیون یا ان کے مانند کوئی اور دوا ہو تو اس کو پہلے پانی میں بھگو کر آگ پر گرم کر کے حل کریں۔ اس کے بعد اس میں دواؤں کا سفوف گوندھ کر

گولیاں بنائیں۔

۷۔ اگر گولیوں کے اجزا میں کوئی دوا لیس دار ہو اور اس کی وجہ سے گولیاں بنانے میں مشکل پیش آئے تو ہاتھوں کو گھی لگالیں، یا نشاستہ کو پیس کر اس کی مدد سے گولیاں تیار کریں۔

۸۔ اگر گولیوں کے اجزا میں کچلہ، میٹھا تیلیا وغیرہ زہریلی دوائیں ہوں تو ان کو نسخے میں بتائی ہوئی ترکیب کے مطابق شامل کریں۔

۹۔ اگر گولیوں میں روغنی اجزا شامل ہوں تو ان کو الگ نہایت باریک پیس کر شامل کریں۔

۱۰۔ اگر گولیاں زیادہ مقدار میں بنانا چاہیں تو ان کو مشین سے بنانا مناسب ہے۔

۱۱۔ گولیاں بنانے کے بعد ان کو دھوپ میں اچھی طرح خشک کر کے رکھیں۔ گیلی گولیاں رکھنے سے ان میں پھپھوندی لگ جاتی ہے۔

۱۲۔ جن گولیوں کو خوشنما بنانا چاہیں، ان پر چاندی یا سونے کے ورق چڑھا کر رکھیں۔ بدمزہ گولیوں پر شکر کا غلاف بھی چڑھا سکتے ہیں، جیسا کہ چنوں اور کھیلوں پر چڑھاتے ہیں۔

حب آواز کشا

نسخہ:

رُبّ السوس	۵۰ گرام
کتیرا	۵۰ گرام
گوند کیکر	۵۰ گرام
مغز تخم خیارین	۵۰ گرام
مغز تخم کدو	۵۰ گرام
نشاستہ گندم	۵۰ گرام

ترکیب تیاری: خشک دواؤں کو الگ باریک پیس کر چھلنی ۸۰ سے چھان لیں اور مغزیات کو الگ باریک پیس کر چھلنی ۶۰ سے چھانیں۔ پھر سب کو ملا کر پانی میں گوندھ کر سائز ۵ کے مطابق گولیاں بنائیں اور خشک کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ایک ایک گولی صبح و شام منھ میں رکھ کر چوسیں۔

استعمالات: بیٹھی ہوئی آواز ان گولیوں کے استعمال سے کھل جاتی ہے۔ نزلہ کی کھانسی اور دمہ میں بھی ان کے استعمال سے فائدہ ہوتا ہے۔

حب احمر

نسخہ:

سنکھیا سفید	۱۰ گرام
شنگرف	۱۰ گرام
گندھک آملہ سار	۱۰ گرام
ہڑتال طبقی	۱۰ گرام
آب لیموں	۲۰ ملی لٹر

آب ادرک ۲۰ ملی لٹر

ورق طلا (سونے کے ورق) حسب ضرورت

ترکیب تیاری: پہلی چار چیزوں کو باریک کوٹ کر کے چھلنی نمبر ۸۰ سے چھان کر سفوف بنائیں، اس کے بعد آب لیموں اور آب ادرک تھوڑا تھوڑا ڈال کر کھرل کریں، یہاں تک کہ لیموں اور ادرک کا تمام پانی خشک ہو جائے۔ اس کے بعد سائز نمبر ۲ کے مطابق گولیاں بنائیں اور ان پر ورق طلا (سونے کے ورق) چڑھا کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: جوان آدمی پہلے پہل آدھی گولی مکھن یا ملائی میں رکھ کر کھائے، اوپر سے دودھ ۲۵۰ ملی لٹر پیئے۔ ایک ہفتہ کے بعد پوری ایک گولی استعمال کریں۔ بوڑھے آدمی شروع ہی سے ایک گولی استعمال کریں۔ کھٹی چیزوں سے ضرور پرہیز کریں۔

استعمالات: یہ گولیاں اعصاب کو تحریک دینے اور قوت باہ کو بڑھانے کے لیے نہایت مفید ہیں۔ ان کو جاڑوں کے موسم میں استعمال کرنا چاہیے۔

حب اذاراقی

(کچلے کی گولیاں)

نسخہ:

برادہ کچلہ مدبر ۲۵ گرام

مرچ سیاہ ۲۵ گرام

ترکیب تیاری: پہلے مرچ سیاہ کو باریک پیس کر چھلنی نمبر ۸۰ سے چھانیں۔ پھر اس میں برادہ کچلہ مدبر ملا کر تھوڑی دیر کھرل کرنے کے بعد پانی میں گوندھیں اور سائز نمبر ۳ کے مطابق گولیاں بنا کر خشک کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ایک ایک گولی کھانا کھانے کے بعد دونوں وقت کھائیں۔

استعمالات: یہ گولیاں اعصاب (پٹھے) کو طاقت دیتی ہیں، فالج، لقوہ اور گٹھیا وغیرہ بلغمی بیماریوں میں مفید ہیں۔

حب اسگند

نسخہ:

اجوائن دیسی ۲۰ گرام

اسگند ۴۰ گرام

بدھارا (بدھارا لکڑی) ۴۰ گرام

پیپلامول ۲۰ گرام

پیپل کلاں ۲۰ گرام

زنجبیل (سونٹھ) ۴۰ گرام

ستاور ۴۰ گرام

موصلی سیاہ ۲۰ گرام

گڑ ۵۰ گرام

ترکیب تیاری: سب دواؤں کو کوٹ کر چھلنی

عدد ۵ میں چھان کر سفوف بنائیں، اس کے بعد گڑ کو حسب ضرورت کے مطابق پانی میں گھول کر چھانیں اور آگ پر تھوڑی دیر پکا کر گاڑھا کریں، اس کے بعد دواؤں کا سفوف ملا کر سائز ۵ کے مطابق گولیاں بنائیں اور خشک کر کے محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: دو گولیاں رات کو سوتے وقت پانی ۱۲۵۔ ملی لٹر کے ساتھ کھائیں۔ قابض بادی غذاؤں اور کھٹی چیزوں سے پرہیز کریں۔

استعمالات: وجع المفاصل (گٹھیا) اور کمر کے درد کے لیے مفید ہیں۔

حَب اَشخار

نسخہ:

بابڑنگ	۲۵ گرام
پوست ہلیلہ زرد	۲۵ گرام
چیتہ لکڑی	۲۵ گرام
زنجبیل (سونٹھ)	۲۵ گرام
زیرہ سفید	۲۵ گرام
زیرہ سیاہ	۲۵ گرام
کچی سفید	۲۵ گرام
سہاگہ بھونا ہوا	۲۵ گرام
شورہ قلمی	۲۵ گرام
پرانا گڑ	۲۲۵ گرام

ترکیب تیاری: پہلی نو دواؤں کو باریک پیس کر چھلنی عدد ۸۰ سے چھان لیں، اس کے بعد گڑ کو حسب ضرورت کے مطابق پانی میں گھول کر چھان لیں اور آگ پر پکائیں، جب کچھ گاڑھا ہو جائے اس میں دواؤں کا سفوف ملا کر سائز ۵ کے مطابق گولیاں بنائیں اور خشک کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۲-۲ گولیاں صبح و شام پانی ۱۲۵۔ ملی لٹر سے کھائیں۔

استعمالات: بڑھی ہوئی تلی کو گھلانے کے لیے مفید ہیں۔

حَب اِیارج

ایارج فیقرا ایک مرکب دوا ہے، جو حب ایارج کا ایک جزو ہے۔

"ایارج" کے معنی "دوائے الٰہی" ہیں اور اس کو اللہ کے ساتھ اس کے بہترین قوت عمل کی وجہ سے منسوب کیا جاتا ہے اور بعض کتابوں میں ایارج کے معنی "دوائے مسہل مُصلَح" (اصلاح شدہ) بیان کیے ہیں۔ کیونکہ اس ترکیب میں ادویہ مسہلہ مصلحات کے ساتھ تحریر ہیں اور یہ ایارج پہلا مسہل ہے جس کو اطبائے قدیم نے ترتیب دیا ہے۔

فیقرا کے معنی "مفید اور نافع تلخی" کے ہیں۔

(علاج الامراض)

نسخہ ایارج فیقرا :

اسارون (تگر)	۲۵ گرام
ایلوا (صبر)	۴۰ گرام
بالچھڑ	۲۵ گرام
تج	۲۵ گرام
حب بلساں	۲۵ گرام
دارچینی	۲۵ گرام
عود بلساں	۲۵ گرام
مصطگی	۲۵ گرام
زعفران	۸ گرام

ترکیب تیاری : ایلوا اور مصطگی کو الگ الگ پیس کر ایلوے کو چھلنی نمبر ۱۰۰ سے اور مصطگی کو چھلنی نمبر ۶۰ سے چھانیں۔ باقی دواؤں کو کوٹ کر چھلنی نمبر ۸۰ سے چھان کر سفوف بنائیں۔ پھر ان سب کو ملا کر رکھیں۔

نسخہ حب ایارج :

سفوف ایارج فیقرا	۷۰ گرام
انیسون	۳۵ گرام
تُربُد سفید	۷۰ گرام
حب النیل (کالادانہ)	۳۵ گرام
شحم حنظل (اندراین کا گودا)	۲۲ گرام
غاریقون	۳۵ گرام
نمک سانبھر	۲۲ گرام
عرق بادیان	۱۲۵ ملی لٹر

ترکیب تیاری : سفوف ایارج فیقرا کے علاوہ باقی دواؤں کو کوٹ کر چھلنی نمبر ۸۰ سے چھان کر سفوف تیار کریں، اب اس میں سفوف ایارج فیقرا ملائیں اور عرق بادیان میں گوندھ کر سائز نمبر ۴ کے مطابق گولیاں بنائیں اور خشک کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال : یہ گولیاں تنقیہ عام کے بعد تنقیہ خاص کے لیے دوران مسہل اس طرح استعمال کریں کہ جب چار گھڑی رات باقی رہے ۳۔گرام یہ گولیاں عرق گاؤزباں ۱۲۵ ملی لٹر کے ساتھ نگل کر سو رہیں، صبح کو مسہل پی لیں۔ تیسرے پہر دال مونگ کی ملائم کھچڑی کھائیں۔ (یہ گولیاں معالج کے مشورہ سے استعمال کی جاتی ہیں)

استعمالات : یہ گولیاں تنقیہ دماغ کے لیے مخصوص ہیں۔ دماغ کو بلغمی مواد سے پاک صاف کرتی ہیں۔ مرگی پرانے درد سر اور دیگر دماغی بلغمی امراض میں مفید ہیں۔

حَب بنفشہ

نسخہ :

تُربُد سفید (نسوت سفید)	۱۰۰ گرام
رُبِّ السوس (ست ملیٹھی)	۴۰ گرام
سقمونیا	۲۵ گرام
گل بنفشہ	۱۵۵ گرام
عرق کاسنی	۱۵۰ ملی لٹر

ترکیب تیاری : دواؤں کو باریک پیس کر عدد ۸۰ کی چھلنی سے چھان لیں اور عرق کاسنی میں گوندھ کر سائز عدد ۳ کے مطابق گولیاں بنائیں اور خشک کرنے کے بعد شیشی میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال : ۲-۳ گرام یہ گولیاں چار گھڑی رات باقی رہے حب ایارج کے مانند کھا کر سو رہیں، صبح کو مسہل کی دوا پئیں، تیسرے پہر دال مونگ کی ملائم کھچڑی کھائیں۔

استعمالات : حب ایارج کے مانند یہ گولیاں بھی تنقیہ دماغ کے لیے استعمال کی جاتی ہیں، جو دماغ اور سینے سے غلیظ فضلات کو نکالتی ہیں۔ آنکھوں کی بیماریوں اور درد سر میں فائدہ دیتی ہیں، دمہ میں بھی مفید ہیں۔

حب بواسیر بادی

نسخہ:

رسوت	۱۰۰ گرام
مغز تخم بکائن	۱۰۰ گرام
مغز تخم نیم	۱۰۰ گرام
گوند کیکر	۱۰ گرام

ترکیب تیاری : رسوت کو گرم پانی بقدر ضرورت میں گھول کر چھان لیں، اس کے بعد مغز تخم بکائن اور مغز تخم نیم دونوں کو الگ باریک پیس کر چھلنی عدد ۶۰ سے چھانیں پھر گوند کو الگ باریک پیس کر چھلنی عدد ۸۰ سے چھان کر سب کو رسوت محلول کے ساتھ ملا کر گوندھیں اگر ضرورت محسوس ہو تو تھوڑا پانی ملا سکتے ہیں۔ اس کے بعد سائز عدد ۶ کے مطابق گولیاں بنائیں اور خشک کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال : دو گولیاں صبح کو نہار منہ پانی سے کھائیں۔

استعمالات : یہ گولیاں بواسیر بادی میں استعمال کی جاتی ہیں۔

حب بواسیر خونی

نسخہ:

رسوت	۱۴۰ گرام
سنگ جراحت	۲۰ گرام
کتیرا سفید	۴۰ گرام
گیرو	۴۰ گرام
مازو سبز	۲۰ گرام

ترکیب تیاری : رسوت کو گرم پانی میں گھول کر چھان لیں۔ اس کے بعد دوسری دواؤں کو کوٹ کر عدد ۸۰ کی چھلنی سے چھانیں اور رسوت محلول میں ملا کر گوندھیں اور سائز عدد ۶ کے مطابق گولیاں بنا کر خشک کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں۔ گولیاں بناتے وقت مزید تھوڑا گیرو باریک پیس کر رکھ لیا جائے، گولیاں

بناتے جائیں اور باریک پسے ہوئے گیرو میں ڈالتے جائیں تاکہ گیرو گولیوں سے لگ جائے اور وہ باہم چپٹنے سے محفوظ رہیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: مرض کی شدت میں دو دو گولی صبح و شام دودھ یا پانی سے کھائیں

استعمالات: یہ گولیاں بواسیر خونی کے لیے مفید ہیں۔

حب پپیتہ

نسخہ:

ارنڈ خربوزہ خشک (پپیتہ خشک)	۱۵۰ گرام
زنجبیل (سونٹھ)	۱۵۰ گرام
فلفل سیاہ (مرچ سیاہ)	۳۰ گرام
نمک سانبھر	۷۵ گرام
نوشادر	۳۰ گرام

ترکیب تیاری: سب دواؤں کو کوٹ کر ۸۰ کی چھلنی سے چھان لیں اور پانی میں گوندھ کر سائز ۵ کے مطابق گولیاں بنائیں اور خشک کرکے شیشی میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۲-۲ گولی صبح و شام کھانا کھانے کے بعد یا جب ضرورت ہو کھائیں۔

استعمالات: یہ گولیاں ہضم کی خرابی اور پیٹ کے درد میں مفید ہیں۔ غذا کو ہضم کرتیں اور بھوک لگاتی ہیں، ہیضہ کے زمانے میں ان کا استعمال ہیضہ کے اثرات سے بچاتا ہے۔

ارنڈ خربوزہ خشک اگر نہ ملے تو کچا ارنڈ خربوزہ لے کر بیج نکال کر اس کی قاشیں کریں اور ان کو خشک کرکے استعمال میں لائیں۔

حب چلونہ

نسخہ:

الائچی خورد	۱۰ گرام
انار دانہ	۳۱۰ گرام
پیپلا مول	۲۰ گرام
پیپل کلاں	۲۰ گرام
جواکھار دیسی	۲۰ گرام
دارچینی	۱۰ گرام
زرنب (تالیسپتر)	۲۰ گرام
زنجبیل (سونٹھ)	۲۰ گرام
زیرہ سفید	۲۰ گرام
زیرہ سیاہ	۲۰ گرام
سازج ہندی (تیز پات)	۲۰ گرام
کشنیز خشک (دھنیا خشک)	۲۰ گرام
ناگیسر	۲۰ گرام
نمک سانبھر	۲۰ گرام
نمک سیاہ	۲۰ گرام

نمک کھاری	۲۰ گرام
نمک سنبھاری	۲۰ گرام
املی مقشر (گٹھلی نکالی ہوئی)	۱۵۰ گرام
آب لیموں	۲۰۰ ملی لٹر

ترکیب تیاری : املی کو رات کے وقت شیشے یا چینی کے برتن میں بھگو کر رکھیں، صبح کے وقت ان کو مل کر چھانیں اور باقی دواؤں کو کوٹ کر نمبر ۸۰ کی چھلنی سے چھان کر سفوف بنائیں۔ اب اس کو املی کے پانی اور لیموں کے رس میں گوندھ کر سائز نمبر ۲ کے مطابق گولیاں بنائیں اور خشک کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال : ۲-۲ گولیاں کھانا کھانے کے بعد کھائیں۔

استعمالات : غذا کو ہضم کرتی ہیں۔ بھوک خوب لگاتی ہیں۔

حب پیچش

نسخہ :

آملہ خشک	۱۰۰ گرام
پوست ہلیلہ زرد	۱۰۰ گرام
کافور	۵۰ گرام
مازو سبز	۵۰ گرام
افیون	۳۰ گرام
زعفران	۲۰ گرام

ترکیب تیاری : سب سے پہلے آملہ، پوست ہلیلہ زرد اور مازو کو کوٹ کر چھلنی نمبر ۸۰ سے چھان کر سفوف تیار کریں۔ اب کافور کو کھرل میں ڈال کر دواؤں کا سفوف تھوڑا تھوڑا شامل کر کے کھرل کریں یہاں تک کہ کافور تمام سفوف میں اچھی طرح مل جائے۔ اب زعفران کو باریک کھرل کر کے ملائیں اور افیون کو ۱۰۰ ملی لٹر پانی میں ڈال کر آگ پر گرم کریں، جب افیون حل ہو جائے اس کو دواؤں کے سفوف میں ملا کر گوندھیں اور سائز نمبر ۵ کے مطابق گولیاں بنا کر خشک کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال : حب پیچش ایک عدد رات کو سوتے وقت پانی سے کھائیں، اگر پیٹ میں گرانی محسوس ہو تو پہلے روغن انڈی ۲۰ ملی لٹر پلا کر آنتوں کو صاف کریں، اس کے بعد حب پیچش استعمال کریں۔

استعمالات : پیچش میں مفید ہیں۔ درد اور مروڑ کو بہت جلد دور کر دیتی ہیں۔ ان کے استعمال سے اسہال (دست) بھی رک جاتے ہیں۔

حب تپ بلغمی

نسخہ :

کیکر کے پتے خشک	۲۵ گرام
پیپل کلاں	۵۰ گرام

زیرہ سفید	۲۵ گرام
ست گلو	۵۰ گرام
مغز کرنجوہ	۵۰ گرام

ترکیب تیاری: سب دواؤں کو کوٹ کر ۸۰ نمبر کی چھلنی سے چھان لیں اور پانی میں گوندھ کر سائز ۲ کے مطابق گولیاں بنائیں اور خشک کرکے شیشی میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ایک ایک گولی صبح، دوپہر، شام پانی سے کھائیں۔

استعمالات: یہ گولیاں بلغمی بخار کو دور کرتی ہیں۔

حب ترش مُشتہی

نسخہ:

زنجبیل (سونٹھ)	۱۰۰ گرام
زیرہ سفید	۱۰۰ گرام
ست لیموں	۳۰ گرام
نمک سانبھر	۱۰۰ گرام

ترکیب تیاری: دواؤں کو باریک کوٹ کر ۸۰ نمبر کی چھلنی سے چھانیں اور پانی میں گوندھ کر سائز ۲ کے مطابق گولیاں بنائیں اور خشک کرکے شیشی میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۲-۲ گولیاں کھانا کھانے کے بعد کھائیں۔

استعمالات: غذا کو ہضم کرتی ہیں اور بھوک لگاتی ہیں، ریاح کو خارج کرتی ہیں۔

حب جالینوس

نسخہ:

تخم پیاز	۵۰ گرام
تخم جرجیر	۵۰ گرام
تخم گندنا	۵۰ گرام
ثعلب مصری	۵۰ گرام
چھوارے گٹھلی نکالے ہوئے	۵۰ گرام
شقاقل مصری	۵۰ گرام
ماہی روبیاں	۵۰ گرام
مغز سر کنجشک (چڑیوں کا مغز)	۲۵ گرام
گھی	۱۰ گرام
ورق نقرہ (چاندی کے ورق)	حسب ضرورت

ترکیب تیاری: چھواروں کو گٹھلی نکالنے کے بعد گرم توے پر خشک کریں، اس کے بعد دوسری دواؤں کے ساتھ کوٹ کر ۸۰ نمبر کی چھلنی سے چھان کر سفوف بنائیں اور مغز سر کنجشک کو گھی میں نیم بریاں کرکے دواؤں کے سفوف میں ملائیں۔ پھر پانی میں گوندھ کر سائز ۲ کے مطابق گولیاں بنائیں اور خشک ہونے پر چاندی کے ورق چڑھا کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: حب جالینوس

دو عدد صبح یا رات کو دودھ ۲۵۰ ملی لٹر کے ساتھ کھائیں۔
کھٹی چیزوں سے پرہیز کریں۔

استعمالات : یہ گولیاں اعصاب کو طاقت دیتی ہیں اور قوت باہ کو بڑھاتی ہیں۔

حب جدوار

نسخہ :

اجوائن خراسانی	۵ گرام
بادرنجبویہ	۷ گرام
بسفائج	۵ گرام
بہمن سرخ	۷ گرام
بہمن سفید	۷ گرام
بیخ لفاح	۵ گرام
تخم خرفہ	۱۰ گرام
جاوتری	۷ گرام
جدوار	۷ گرام
جائفل	۵ گرام
کتیرا سفید	۵ گرام
گوند کیکر	۵ گرام
مصری یا چینی	۱۵ گرام
مغز بادام شیریں	۱۰ گرام
مغز چلغوزہ	۱۰ گرام
افیون	۲۱ گرام
زعفران	۳ گرام
روغن بلساں	۱۵ گرام
دودھ	۵ لٹر
گولا سالم (۲ عدد)	۲۵۰ گرام
ورق نقرہ	حسب ضرورت
میدہ گندم	حسب ضرورت

ترکیب تیاری : پہلی تیرہ دواؤں کو کوٹ کر چھلنی ۸۰ سے چھان کر سفوف بنائیں۔ مغزیات کو الگ پیس کر چھلنی ۶۰ سے چھان کر دواؤں کے اس سفوف میں ملائیں۔ افیون کو ہاون دستہ میں ڈال کر تھوڑا تھوڑا یہ سفوف ڈالتے اور کوٹتے جائیں، یہاں تک کہ افیون تمام سفوف کے ساتھ اچھی طرح مل جائے۔ زعفران کو الگ باریک کھرل کر کے چھلنی ۸۰ سے چھان کر اسی سفوف میں ملائیں۔ اب تمام سفوف میں روغن بلساں ڈال کر ہاتھوں سے اچھی طرح ملیں۔

اس کے بعد ناریل (گولہ) کا ایک ٹکڑا کاٹ کر اس میں سوراخ کریں اور اس سوراخ کے راستے دواؤں کا سفوف جتنا اس میں بھرا جا سکے بھر دیں۔ اس کے بعد ناریل کا کٹا ہوا ٹکڑا اس کی جگہ لگا کر سوراخ کو بند کر دیں اور دھاگہ لپیٹ کر اس ٹکڑے کو مضبوط کریں۔ اب گیہوں کے میدے کو پانی میں گوندھ کر روٹی سی بنائیں اور اس کو ناریل پر لپیٹ دیں اور اوپر سے دھاگہ لپیٹ کر باندھ دیں۔ اسی طرح باقی ماندہ سفوف دوسرے گولے

میں سوراخ کرکے بھر دیں اور کاٹے ہوئے ٹکڑے سے بند کر کے اوپر سے دھاگہ لپیٹ دیں اور میدے کی روٹی لپیٹ کر دھاگے سے مضبوط کر کے خشک کریں، پھر ان گولوں کو دودھ میں پکائیں، یہاں تک کہ دودھ کا کھویا بن جائے۔ اب آگ سے نیچے اتار لیں اور گولوں کو نکال کر ان کے اوپر سے میدہ اور دھاگے اتار کر ہاون دستہ میں کوٹیں، یہاں تک کہ سب یک جان ہو جائیں، اس کے بعد چھلنی نمبر ۵۰ سے چھانیں اور ضرورت کے مطابق پانی میں گوندھ کر سائز نمبر ۴ کے مطابق گولیاں بنائیں اور خشک ہونے پر چاندی کے ورق چڑھا کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک وترکیب استعمال : ایک دو گولی صبح یا رات کو سوتے وقت خمیرہ گاؤزبان عنبری ۵ گرام یا دودھ ۲۵۰ ملی لٹر کے ساتھ کھائیں۔ کھٹی چیزوں سے پرہیز کریں۔

استعمالات : یہ گولیاں قوت باہ کو بڑھاتی ہیں اور قوت امساک پیدا کرتی ہیں۔ جریان اور رقت و سرعت میں مفید ہیں۔ دماغ کو قوت دیتی ہیں۔ نزلہ اور کھانسی میں مفید ہیں۔ ان کے استعمال سے افیون کی عادت بھی چھوٹ جاتی ہے۔

حب جُند

نسخہ :

برگ سلاب	۳۵ گرام
جُند بیدستر	۲۰ گرام
عود صلیب	۲۰ گرام
ہینگ	۱۵ گرام
زعفران	۱۵ گرام
کریلے کا پانی	۱۰۰ ملی لٹر
چاندی کے ورق	حسب ضرورت

ترکیب تیاری : برگ سُداب (سُداب کے خشک پتے)، عود صلیب اور جُند بیدستر کو کوٹ کر نمبر ۸۰ کی چھلنی سے چھان لیں۔ اس کے بعد ہینگ کو کھرل میں ڈال کر باریک کریں اور چھلنی نمبر ۶۰ سے چھانیں اور دواؤں کے سفوف میں ملا کر پھر کھرل کریں۔ اس کے بعد زعفران کو الگ باریک پیس کر ملائیں اور کچھ دیر کھرل کرنے کے بعد کریلے کا پانی (جو کریلے کو کوٹ کر نچوڑ کر نکالا گیا ہو) ملا کر کھرل کریں، جب گولی بننے کے قابل ہو جائے تو سائز نمبر ۳ کے مطابق گولیاں بنائیں اور چاندی کے ورق چڑھا کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک وترکیب استعمال : ایک ایک گولی تین تین گھنٹے بعد دن رات میں چار بار پانی یا ماں کے دودھ میں گھول کر بچے کو دیں۔

استعمالات : اُمّ الصبیان (بچوں کی مرگی) میں مفید ہے۔

حَب جواہر

نسخہ :

ابریشم مُقرّض (یا ابریشم سفید)	۱۰ گرام
بُسّد احمر (مونگے کی سرخ جڑ)	۱۰ گرام
جائفل	۵ گرام
جدوار	۵ گرام
دانہ الائچی خورد	۱۰ گرام
درونج عقربی	۵ گرام
زہر مہرہ	۵ گرام
شاخ مرجان (مونگہ)	۱۰ گرام
عقیق سرخ	۱۰ گرام
عودِ غرقی (اگر غرقی)	۵ گرام
فیروزہ	۶ گرام
کہربائے شمعی	۵ گرام
لاجوَرد	۵ گرام
مرواریدِ (موتی)	۵ گرام
نارجیل دریائی	۸ گرام
یاقوت سرخ	۱۶ گرام
یَشَب سبز	۱۲ گرام
زعفران	۵ گرام
عنبر	۶ گرام
مشک	۵۰۰ ملی گرام
ورق نقرہ (چاندی کے ورق)	۲۰ گرام
عرق گلاب	۳۰۰ ملی لٹر
گھی	۳ گرام
ورق طلا (سونے کے ورق)	حسب ضرورت

ترکیب تیاری : جواہرات اور حجریات کو الگ باریک کھرل کریں اور چھلنی ع۱۰۰ سے چھان کر کھرل میں ڈالیں۔ اب دوسری خشک دواؤں کو الگ باریک پیس کر چھلنی ع۸۰ سے چھانیں اور نارجیل دریائی کاریتی سے برادہ کرا کے چھلنی ع۶۰ سے چھان کر جواہرات کے ساتھ ملا کر کھرل کریں۔ اس کے بعد چاندی کے ورقوں کو عرق گلاب میں کھرل کریں، یہاں تک کہ بالکل باریک لئی جیسے ہو جائیں۔ پھر ان کو بھی جواہرات میں شامل کرکے کھرل کریں۔ اس کے بعد عنبر کو گھی میں آگ پر پگھلا کر اور زعفران و مشک کو الگ الگ عرق گلاب میں پیس کر انھیں دواؤں کے ساتھ ملا کر کھرل کریں، یہاں تک کہ سب ایک جان ہو جائیں۔ اب ضرورت کے مطابق عرق گلاب میں گوندھ کر سائز ع۲ کے مطابق گولیاں بنائیں اور خشک کرنے کے بعد ان پر سونے کے ورق چڑھا کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال : حَب جواہر ایک عدد دوا، المسک معتدل سادہ ۵۔ گرام میں رکھ کر

صبح کو نہار منہ کھائیں۔

استعمالات: یہ گولیاں اعضائے رئیسہ (دل، دماغ، جگر) کو قوت دیتی ہیں۔ حرارت غریزی کی حفاظت کرتی ہیں۔ بیماری کے بعد کی کمزوری کو بہت جلد دور کر دیتی ہیں۔

حبِ حلتیت

نسخہ:

اجوائن دیسی	۲۰ گرام
الائچی خورد	۲۰ گرام
آملہ خشک	۲۰ گرام
بہیڑہ	۲۰ گرام
پیپل کلاں	۲۰ گرام
پیپلامول	۲۰ گرام
پوست ہلیلہ زرد	۲۰ گرام
خولنجان	۲۰ گرام
زنجبیل (سونٹھ)	۶۰ گرام
فلفل سیاہ (مرچ سیاہ)	۲۰ گرام
قرنفل (لونگ)	۲۰ گرام
کباب چینی	۲۰ گرام
کلونجی	۲۰ گرام
مصطگی	۲۰ گرام
نمک سیاہ	۴۰ گرام
نمک سانبھر	۴۰ گرام
ہینگ	۸۰ گرام
آب ادرک	۱۵۰ ملی لٹر
آب لیموں	۱۵۰ ملی لٹر
لعاب گھیکوار	۱۵۰ ملی لٹر

ترکیب تیاری: سوائے مصطگی کے سب خشک دواؤں کو کوٹ کر ع۸۰ کی چھلنی سے چھانیں، مصطگی کو الگ کھرل میں ڈال کر ہلکے ہاتھ سے پیسیں، یہاں تک کہ باریک ہو جائے اور چھلنی ع۶۰ سے چھان کر خشک دواؤں کے سفوف میں ملائیں۔ اب ہینگ کو ادرک، لیموں اور گھیکوار کے پانی میں ڈال کر آگ پر گرم کریں اور اس کو اچھی طرح گھول کر چھلنی سے چھان لیں۔ اب اس میں دواؤں کا سفوف ملا کر گوندھیں اور سائز ع۵ کے مطابق گولیاں بنا کر خشک کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۲-۲ گولیاں کھانا کھانے کے بعد دونوں وقت کھائیں۔

استعمالات: یہ گولیاں غذا کو ہضم کرتی ہیں۔ ریاح کو خارج کرتی ہیں اور بھوک لگاتی ہیں۔

حبِ حمل

نسخہ:

برگ قنّب (بھنگ)	۳۰ گرام

جائفل	۱۵ گرام
چھالیا	۱۲۰ گرام
لونگ	۵ گرام
افیون	۵ گرام
عنبر	۲ گرام
زعفران	۵ گرام
گمی	۲ گرام
گڑ	۸۰ گرام
چاندی کے ورق	حسب ضرورت

ترکیب تیاری: پہلی چار دواؤں کو کوٹ کر نمبر ۸۰ کی چھلنی سے چھان کر سفوف تیار کریں۔ اس کے بعد افیون کو ہاون دستہ میں ڈال کر تھوڑا تھوڑا سفوف ڈالتے اور کوٹتے جائیں، یہاں تک کہ سب ایک جان ہو جائیں۔ اب چھلنی نمبر ۶۰ سے چھان لیں اور زعفران کو الگ باریک کھرل کر کے اس سفوف میں ملائیں۔ پھر عنبر کو گمی کے ساتھ آگ پر پگھلائیں اور اس سفوف کے ساتھ ملا کر کھرل کریں۔ اس کے بعد گڑ کو ضرورت کے مطابق پانی میں گھول کر چھان لیں، اور آگ پر گاڑھا کر کے آگ سے نیچے اتار لیں اور اس میں دواؤں کا سفوف ملا کر گوندھیں اور سائز نمبر ۵ کے مطابق گولیاں بنا کر خشک کر کے چاندی کے ورق چڑھا کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ایام ماہواری سے پاک ہونے کے بعد صبح و شام ایک ایک گولی دودھ سے کھائیں۔ تین دن برابر کھانے کے بعد چوتھے دن مباشرت کریں۔ اسی طرح دو تین مہینے تک استعمال کریں۔ کھٹی چیزوں کے کھانے سے پرہیز کریں۔

استعمالات: جن مستورات کو حیض باقاعدہ آتا ہو لیکن کسی اندرونی خرابی کی وجہ سے حمل قرار نہ پاتا ہو، ان گولیوں کے استعمال سے اندرونی خرابی دور ہو جاتی اور حمل قرار پا جاتا ہے اور نرینہ اولاد کی خوش خبری دیتا ہے۔

حَبِ حُمّٰی

نسخہ:

بنسلوچن	۵۰ گرام
ست گلو	۵۰ گرام
مغز کرنجوہ	۵۰ گرام
برکین	۲۵ گرام

ترکیب تیاری: پہلی تین دواؤں کو باریک پیس کر نمبر ۸۰ کی چھلنی سے چھانیں۔ اس کے بعد برکین ملا کر پانی سے گوندھیں اور سائز نمبر ۴ کے مطابق گولیاں بنا کر خشک کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: بخار اترنے کے بعد دو گولی تازہ پانی سے کھائیں۔

استعمالات : یہ گولیاں بخار کو رد کر دیتی ہیں۔

حب خاص

نسخہ :

الاحمر	۶ گرام
کشتہ عقیق	۱۲ گرام
کشتہ فولاد	۱۸ گرام
کشتہ نقرہ	۳۰ گرام
کچلہ مدبر (برادہ کیا ہوا)	۱۲ گرام
زعفران	۱۲ گرام
عنبر	۱۰ گرام
مشک	۱ گرام
چاندی کے ورق	۱۲ گرام
عرق گلاب	۳۰۰ ملی لٹر
گھی	۵ گرام
سونے کے ورق	حسب ضرورت

ترکیب تیاری : سب سے پہلے زعفران اور چاندی کے ورقوں کو الگ الگ عرق گلاب میں کھرل کریں۔ اس کے بعد پہلی پانچ دوائیں ملا کر کھرل کریں اور عنبر کو گھی کے ساتھ آگ پر پگھلا کر ملائیں، جب سب ایک جان ہو جائیں مشک کو عرق گلاب میں کھرل کر کے شامل کریں اور اچھی طرح کھرل کرنے کے بعد ضرورت کے مطابق عرق گلاب میں گوندھ کر سائز ۲ کے مطابق گولیاں بنائیں اور خشک ہونے پر سونے کے ورق چڑھا کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال : ایک گولی صبح کے وقت ۲۵۰ ملی لٹر دودھ کے ساتھ کھائیں۔

استعمالات : یہ گولیاں اعصاب کو قوت دیتیں اور قوت باہ کو بڑھاتی ہیں۔ دل، دماغ اور جگر کو طاقت پہنچاتیں اور دوران خون کو تیز کرتی ہیں جس کے نتیجے میں بھوک بڑھ جاتی ہے۔ بوڑھے مریض ہر موسم میں استعمال کر سکتے ہیں، لیکن جوانوں کے لئے جاڑوں میں ان کا استعمال مناسب ہے۔

حب خُبثُ الحدید

نسخہ :

تخم پیاز	۱۰ گرام
تخم جرجیر	۱۰ گرام
تخم کرفس	۱۰ گرام
تخم گزر	۱۰ گرام
تخم گندنا	۱۰ گرام
تخم مولی	۱۰ گرام

تخم میتھی	۱۰ گرام
حب الرشاد (ہالوں)	۱۰۰ گرام
گوگل	۱۰ گرام
خبث الحدید مدبّر	۵۰ گرام

ترکیب تیاری: گوگل کو رات کے وقت پانی میں بھگو کر رکھیں، صبح کو آگ پر جوش دے کر نیچے اتارلیں اور نیم گرم کو ہاتھ سے مل کر چھلنی سے چھان لیں۔ باقی دواؤں کو کوٹ کر ۸۰ نمبر کی چھلنی سے چھان کر محلول گوگل کے ساتھ ملائیں اور خبث الحدید مدبر بھی شامل کردیں اور اچھی طرح گوندھ کر سائز ۲ کے مطابق گولیاں بنائیں اور خشک کرکے شیشی میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ایک ایک گولی صبح و شام پانی سے کھائیں۔

استعمالات: بواسیر خونی و بادی میں مفید ہیں۔ معدہ اور جگر کو طاقت دیتی ہیں۔

حب داد

نسخہ:

سہاگہ	۲۵ گرام
گندھک آملہ سار	۲۵ گرام
نیلا تھوتھا	۲۵ گرام
پارہ	۲۵ گرام
آب لیموں	۴۰ ملی لٹر

ترکیب تیاری: پارہ اور گندھک کو کھرل کریں۔ جب یہ دونوں چیزیں سرمہ کے مانند ہو جائیں تو باقی دو دوائیں شامل کرکے کھرل کریں اور چھلنی ۸۰ سے چھان کر لیموں کے رس میں گوندھ کر سائز ۲ کے مطابق گولیاں بنائیں اور خشک کرکے شیشی میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ایک گولی لیموں کے رس، یا پانی میں گھس کر داد پر لگائیں۔ لگانے سے پہلے داد کو کپڑے سے کھجالیں۔

استعمالات: داد کے لیے نہایت مفید ہیں۔

حبِ دِقّ الاطفال

نسخہ:

الائچی خورد	۳۰ گرام
بنسلوچن	۳۰ گرام
بھلاوہ مدبّر	۵ گرام
ست گلو	۲۰ گرام
فلفل سیاہ (مرچ سیاہ)	۳۰ گرام
کلسیہ قشری ادنیٰ	۲۰ گرام
روغن بھلاوہ	½ ملی لٹر

ترکیب تیاری: پہلی پانچ دواؤں کو باریک پیس کر ۸۰ کی چھلنی سے چھان لیں، اب اس سفوف کو کھرل میں ڈالیں اور کلسیہ قشری ادنیٰ کو الگ کھرل میں

پیس کر ع۸۰ کی چھلنی سے چھان کر اسی سفوف میں ملائیں اور روغن بھلانوہ بھی اسی میں شامل کر کے کھرل کریں، جب سب ایک جان ہو جائیں تو تھوڑا پانی ملا کر گوندھیں اور سائز ع۵ کے مطابق گولیاں بنا کر شیشی میں رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: صبح و شام ایک ایک گولی ماں کے دودھ میں حل کر کے بچے کو دیں۔

استعمالات: بچوں کے مرض سوکھا (دق الاطفال) میں مفید ہیں۔

حَب ڈبّہ اَطفال

نسخہ:

تُربُدِ سفید (نسوت سفید)	۲۵ گرام
مغز تخم ارنڈی	۲۵ گرام
مغز جمال گوٹہ مدبّر	۲۵ گرام
گندھک آملہ سار	۲۵ گرام
پارہ	۲۵ گرام

ترکیب تیاری: گندھک اور پارہ کو کھرل کریں، یہاں تک کہ دونوں سرمہ کے مانند باریک ہو جائیں۔ اب مغز ارنڈی اور مغز جمال گوٹہ مدبّر ملا کر اچھی طرح کھرل کریں اور تُربُدِ سفید کو الگ کوٹ کر ع۸۰ کی چھلنی سے چھان کر شامل کریں۔ جب سب دوائیں اچھی طرح کھرل ہو جائیں تو پانی میں گوندھ کر سائز ع۱ کے مطابق گولیاں بنائیں اور خشک کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ایک ایک گولی صبح و شام ماں کے دودھ میں گھول کر دیں۔

استعمالات: بچوں کے مرض ڈبّہ (پسلی چلنا) میں مفید ہیں۔

حَب رال

نسخہ:

رال سفید	۷۵ گرام
گوند کیکر	۲۵ گرام

ترکیب تیاری: رال سفید اور گوند کیکر کو باریک پیس کر ع۸۰ کی چھلنی سے چھان لیں اور پانی میں گوندھ کر سائز ع۲ کے مطابق گولیاں بنا کر خشک کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: صبح و شام کھانا کھانے کے بعد دو دو گولیاں کھائیں۔

استعمالات: معدہ اور آنتوں کی کمزوری سے جو دست آتے ہیں، ان گولیوں کے استعمال سے رک جاتے ہیں۔ سنگرہنی میں مفید ہیں۔ آنتوں کی خراش بھی ان کے استعمال سے اچھی ہو جاتی ہے۔

حَب رسوت

نسخہ:

پوست بلیلہ زرد	۵۰	گرام
رسوت	۵۰	گرام
گوگل	۵۰	گرام

ترکیب تیاری: گوگل اور رسوت کو الگ الگ رات کے وقت تھوڑے پانی میں بھگو کر رکھیں۔ صبح کے وقت گوگل کو آگ پر جوش دیں اور آگ سے نیچے اتار کر نیم گرم کو ہاتھ سے مل کر چھان لیں رسوت کو آگ پر رکھے بغیر ہاتھ سے گھول کر چھان لیں اور تھوڑی دیر کے بعد نتھار لیں تاکہ مٹی کنکر نیچے رہ جائے۔ اب گوگل اور رسوت کے محلول کو اگر ضرورت سمجھیں آگ پر رکھ کر گاڑھا کر لیں اور پوست بلیلہ زرد کو کوٹ کر چھلنی ۸۰ سے چھان کر گوگل اور رسوت کے محلول میں ملا کر سائز ۱۲ کے مطابق گولیاں بنا کر خشک کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۲۔۲ گولیاں صبح و شام پانی سے کھائیں۔

استعمالات: بواسیر خونی اور بواسیری دستوں کو روکتی ہیں۔

حَب زہر مہرہ

نسخہ:

بنسلوچن	۲۰	گرام
تخم بارتنگ	۲۰	گرام
تخم خرفہ سیاہ	۲۰	گرام
زیرہ گلاب	۲۰	گرام
مغز کنول گٹہ	۲۰	گرام
نارجیل دریائی	۲۰	گرام
زہر مہرہ	۲۰	گرام
صدف صادق	۲۰	گرام

ترکیب تیاری: زہر مہرہ اور صدف صادق کو نہایت باریک کھرل کریں۔ اس کے بعد نارجیل دریائی کو ریتی سے برادہ کرا کے شامل کریں اور باقی دواؤں کو باریک کوٹ کر ۸۰ کی چھلنی سے چھان کر ملائیں اور سب دواؤں کو اچھی طرح کھرل کر کے پانی میں گوندھ کر سائز ۱۴ کے مطابق گولیاں بنائیں اور خشک کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ایک ایک گولی صبح، دوپہر اور شام کو دن میں تین بار عرق گلاب یا پانی میں گھول کر دیں۔

استعمالات: بچوں کے مرض عُطاش (جس میں بچے کو پیاس زیادہ لگتی ہے) میں مفید ہیں۔

حَب سُرخ چشم

نسخہ:

سونٹھ	۱۶ گرام
گوندکیکر	۱۶ گرام
گیرو	۲۲۵ گرام
افیون	۵ گرام

ترکیب تیاری : پہلی تین دواؤں کو باریک کوٹ کر ع۸۰ کی چھلنی سے چھان کر سفوف بنائیں اور افیون کو ۱۰۰ ملی لٹر پانی میں پکائیں۔ جب وہ نرم ہو جائے ہاتھ سے گھول دیں۔ اب اس میں دواؤں کا سفوف ملا کر گوندھیں۔ اگر اور پانی کی ضرورت محسوس ہو تو تھوڑا پانی اضافہ کر کے گوندھیں اور سائز ع۶ کے مطابق گولیاں بنا کر خشک کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال : ایک گولی پانی میں گھس کر آنکھ کے پپوٹوں پر صبح، دوپہر، شام دن میں تین بار لیپ کریں، جاڑوں میں تھوڑا گرم کر کے لیپ کرنا مناسب ہے۔

استعمالات : یہ گولیاں آشوب چشم (آنکھیں دُکھنا) میں مفید ہیں۔ ان کے استعمال سے آنکھوں کی سُرخی اور کھٹک دور ہو جاتی ہے۔

حَب سُرفہ

نسخہ:

تخم خشخاش سفید	۵۰ گرام
رُبُّ السوس	۵۰ گرام
گوندکیکر	۵۰ گرام
نشاستہ گندم	۵۰ گرام
افیون	۲½ گرام

ترکیب تیاری : افیون کو ۶۰ ملی لٹر پانی میں پکائیں یہاں تک کہ وہ پانی میں گھل جائے۔ اب دوسری دواؤں کو کوٹ کر ع۶۰ کی چھلنی سے چھانیں اور گھولی ہوئی افیون میں ملا کر گوندھیں (اگر ضرورت محسوس ہو تو اور پانی ملا سکتے ہیں۔) اور سائز ع۳ کے مطابق گولیاں بنا کر خشک کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال : ۲-۲ گولی مُنہ میں رکھ کر صبح و شام چوسیں۔ بچّوں کو ایک ایک گولی ماں کے دودھ میں حل کر کے دیں۔

استعمالات : یہ گولیاں نزلہ کو روکتی ہیں، گلے کی خراش اور خشک ٹھسکہ دار کھانسی کو فائدہ دیتی ہیں۔ بچّوں کی کھانسی (جس میں بچّے کو کھانستے کھانستے قے ہو جاتی ہے) میں نہایت مفید ہیں۔

حَب سقمونیا

نسخہ:

پیپل کلاں	۱۰ گرام
دارچینی	۱۰ گرام
زنجبیل (سونٹھ)	۱۰ گرام
سقمونیا	۶۰ گرام
فلفل سیاہ (سیاہ مرچ)	۱۰ گرام
قرنفل (لونگ)	۱۰ گرام
مصطگی	۱۰ گرام
ناگیسر	۱۰ گرام
شکر سفید	۶۰ گرام

ترکیب تیاری: سقمونیا، مصطگی اور شکر سفید کو الگ الگ باریک پیس کر چھلنی ع۱۶ سے چھان لیں۔ اس کے بعد باقی دواؤں کو کوٹ کر چھلنی ع۸۰ سے چھان کر سفوف تیار کریں اور اس میں پہلی دواؤں کا سفوف ملا کر پانی میں گوندھیں اور سائز ع۱۶ کے مطابق گولیاں بنا کر خشک کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ایک گولی رات کو دودھ ۲۵۰ ملی لٹر یا پانی ۶۰ ملی لٹر سے کھائیں۔

استعمالات: یہ گولیاں دست آور ہیں، قبض کو دور کرتی ہیں۔

حَب سُماق

نسخہ:

پوست انار (ناسپال)	۲۵ گرام
تخم مویز	۲۵ گرام
سُماق	۲۵ گرام
مازو سبز	۲۵ گرام
افیون	۲ گرام

ترکیب تیاری: پہلی چار دواؤں کو کوٹ کر چھلنی ع۸۰ سے چھان کر سفوف تیار کریں۔ اس کے بعد افیون کو ۵۰ ملی لٹر پانی میں پکائیں اور آگ سے نیچے اتار کر افیون کو اچھی طرح گھول لیں۔ اب اس میں دواؤں کا سفوف ملا کر سائز ع۳ کے مطابق گولیاں بنا کر خشک کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ایک ایک گولی صبح اور رات کو سوتے وقت دیں۔

استعمالات: معدہ اور آنتوں کی کمزوری سے جو دست آتے ہیں یہ گولیاں ان کو روکنے کے لیے نہایت مفید ہیں۔

حَب سورنجان

نسخہ:

ایلوا	۳۵ گرام

انیسون	۳۵ گرام
تربد سفید (نسوت سفید)	۹۵ گرام
حب النیل (کالادانہ)	۳۵ گرام
سورنجان شیریں	۸۰ گرام
گوگل	۱۵ گرام
مصطگی	۱۵ گرام

ترکیب تیاری: ایلوے اور مصطگی کو الگ الگ باریک کھرل کرکے چھلنی نمبر ۱۲۰ سے چھانیں اور باقی خشک دواؤں کو کوٹ کر چھلنی نمبر ۸۰ سے چھانیں۔ اس کے بعد گوگل کو تھوڑے پانی میں پکاکر آگ سے نیچے اتارلیں اور نیم گرم کو ہاتھ سے مل کر چھلنی میں چھان لیں اور اس محلول گوگل کے ساتھ مذکورہ بالا دواؤں کا سفوف ملاکر سائز نمبر ۱۲ کے مطابق گولیاں بناکر خشک کرکے شیشی میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۳-۲ گولی صبح یا رات کو پانی سے کھائیں۔

استعمالات: پٹھوں اور جوڑوں کے درد (گٹھیا) کے لیے مفید ہیں۔ قبض کو دور کرتی ہیں۔

حب سیاہ چشم

نسخہ:

پھٹکری سفید	۳۵ گرام
نیم کے پتے خشک	۱ گرام ۲۰۰ ملی گرام
رسوت	۷۰ گرام
افیون	۱ گرام ۸۰۰ ملی گرام
زعفران	۸۰۰ ملی گرام

ترکیب تیاری: پھٹکری اور نیم کے پتوں کو کوٹ کر چھلنی نمبر ۸۰ سے چھان لیں۔ رسوت کو رات کے وقت پانی میں بھگو کر رکھیں، صبح کو مل کر کپڑے میں چھان لیں اور تھوڑی دیر رکھنے کے بعد محلول کو نتھار لیں تاکہ کنکر مٹی الگ ہوجائے۔ افیون کو ۱۰ ملی لٹر پانی میں پکائیں، جب وہ حل ہو جائے آگ سے نیچے اتارلیں۔ زعفران کو الگ باریک کھرل کریں۔ اب ان سب کو ایک ساتھ ملاکر گوندھیں اور سائز نمبر ۷ کے مطابق گولیاں بناکر سائے میں خشک کرکے شیشی میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال: ایک ایک گولی پانی میں گھس کر آنکھ کے پپوٹوں پر لگائیں۔ جاڑوں میں تھوڑا گرم کرکے لگانا مناسب ہے۔

استعمالات: یہ گولیاں آشوب چشم میں مفید ہیں۔ آنکھوں کی سرخی اور کھٹک کو بہت جلد دور کردیتی ہیں۔

حب سین

نسخہ:

سفید سنکھیا (سم الفار سفید)	۶ گرام

آکھ کا دودھ (شیر مدار) ۳۰ گرام
گھی ۱۲۵ گرام
زرالوند مدحرج ۵۰ گرام
شکر تیغال ۵۰ گرام
گوند کیکر ۵۰ گرام
چاندی کے ورق حسب ضرورت

ترکیب تیاری: سنکھیا سفید کو آکھ کے دودھ میں ایک ہفتہ تک بھگو کر رکھیں۔ اس کے بعد نکال کر گھی میں ایک دن کھرل کریں، پھر ایک طشتری میں رکھ کر دھوپ میں ذرا ترچھا رکھ چھوڑیں تاکہ گھی سنکھیا سے الگ ہو جائے۔ اس سنکھیا کو الگ کر کے جاذب کاغذ پر رکھیں تاکہ اس کی چکنائی جذب ہو جائے۔ اب یہ سنکھیا لے کر اس میں دوسری دوائیں باریک پیس کر چھلنی ۸۵ سے چھان کر ملائیں اور پانی میں گوندھ کر سائز ۲ کے مطابق گولیاں بنا کر خشک کر کے چاندی کے ورق چڑھا کر رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ایک گولی صبح کو ناشتہ کے بعد یا رات کو کھانا کھانے کے بعد دودھ ۲۵۰ ملی لٹر سے کھائیں۔

استعمالات: اگر خون کی کیمیاوی ترکیب میں خلل پڑ جائے اور خون کے مخصوص سفید دانوں (اسنوفل) کی تعداد حالت اعتدال سے بڑھ جائے، سانس تنگی سے آنے لگے تو ان گولیوں کے استعمال سے فائدہ ہوتا ہے۔

حب شبیار

نسخہ:

ایلوا ۳۵ گرام
پوست بہیڑہ ۳۵ گرام
پوست ہلیلہ زرد ۳۵ گرام
حب النیل (کالادانہ) ۶۰ گرام
سنا ۳۵ گرام
عصارہ ریوند ۵ گرام
کتیرا سفید ۱۵ گرام
کندر ۳۵ گرام
گل سرخ ۶۵ گرام
گوگل ۵ گرام
مصطگی ۵ گرام

ترکیب تیاری: ایلوے کو الگ کھرل میں پیس لیں، عصارہ ریوند اور مصطگی کو الگ باریک کھرل کریں۔ گوگل کو تھوڑے پانی میں پکائیں اور آگ سے نیچے اتار کر پانی میں اچھی طرح گھول دیں۔ اس کے بعد باقی دواؤں کو کوٹ کر چھلنی ۸۵ سے چھانیں اور سب کو ایک ساتھ ملا کر گوندھیں۔ مزید پانی کی ضرورت ہو تو شامل کر سکتے ہیں۔ پھر سائز ۲ کے مطابق گولیاں بنا کر خشک کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: یہ گولیاں تنقیہ عام کے بعد تنقیہ خاص کے لیے اس طرح استعمال کی جاتی ہیں کہ جب ایک پہر رات باقی ہے یہ گولیاں ۲ گرام عرق گاؤزبان ۱۲۵ ملی لیٹر کے ساتھ حلق سے اتار لیں۔ صبح کو مسہل پئیں اور تیسرے پہر دال مونگ کی ملائم کھچڑی کھائیں۔ (یہ گولیاں معالج کے مشورہ سے استعمال کی جاتی ہیں)

استعمالات: یہ گولیاں دماغ کو فضلات سے پاک کرتی ہیں۔ معدہ اور آنتوں سے خراب رطوبتوں کو نکالتی ہیں۔ دردِ سر، سر کا بھاری پن، کان کا درد، اونچا سننا، موتیابند، چوتھیا بخار، پرانا بخار، تلی اور جگر کا ورم، پرانی کھانسی، سب بیماریوں میں ان کا استعمال مفید ہے۔ روغن بادام میں پیس کر لیپ کرنے سے بواسیری مسّوں کو تحلیل کرتی ہیں۔

حب شفا

نسخہ:

تخم دھتورہ سیاہ	۷۵ گرام
ریوند چینی	۵۰ گرام
سونٹھ	۲۵ گرام
گوند کیکر	۳۵ گرام

ترکیب تیاری: سب دواؤں کو کوٹ چھان کر نمبر ۸۰ کی چھلنی سے چھانیں۔ اس کے بعد پانی میں گوندھ کر سائز نمبر ۳ کے مطابق گولیاں بنائیں اور خشک ہونے پر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ایک ایک گولی صبح و شام پانی سے کھائیں۔

استعمالات: دائمی نزلہ، زکام اور کھانسی، دمہ میں مفید ہیں۔

حب شہیقہ

نسخہ:

انار دانہ	۱۴۰ گرام
پیپل کلاں	۷۰ گرام
جوا کھار	۲۰ گرام
فلفل سیاہ (مرچ سیاہ)	۳۵ گرام
نمک سانبھر	۲ گرام
پرانا گڑ	۱۴۰ گرام
چاندی کے ورق	حسب ضرورت

ترکیب تیاری: پہلی پانچ دواؤں کو کوٹ کر نمبر ۸۰ کی چھلنی سے چھان لیں۔ اس کے بعد گڑ کو پانی میں گھول کر چھان لیں اور آگ پر پکا کر گاڑھا کر لیں۔ اب اس میں دواؤں کا سفوف ملا کر سائز نمبر ۶ کے مطابق گولیاں بنا کر خشک کریں اور ان پر چاندی کے ورق چڑھا کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: صبح و شام

ایک ایک گولی شہد میں ملا کر چٹائیں۔
استعمالات: بچوں کی کالی کھانسی میں مفید ہے۔

حبِ صرع

نسخہ:

کندر	۵۰ گرام
ایلوا	۵۰ گرام
جند بیدستر	۲۵ گرام

ترکیب تیاری: تینوں دواؤں کو الگ الگ باریک پیس کر ملائیں اور چھلنی عدد ۶ سے چھان کر پانی میں گوندھیں اور سائز نمبر ۳ کے مطابق گولیاں بنا کر خشک کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: بڑوں کو ۲-۱ گولیاں رات کو پانی کے ساتھ دیں۔ بچوں کو ایک گولی منھ میں رکھ کر دودھ پلائیں۔ کھٹی چیزوں اور قابض و بادی غذاؤں سے پرہیز کریں۔ خصوصاً بڑے جانوروں کا گوشت نہ کھائیں۔

استعمالات: مرگی میں مفید ہے۔ بچوں کی مرگی (ام الصبیان) میں فائدہ دیتی ہیں۔

حبِ عروس

نسخہ:

پھٹکری سفید	۵۰ گرام
کتھ سفید	۵۰ گرام
گل پستہ	۵۰ گرام
مازو سبز	۵۰ گرام

ترکیب تیاری: سب دواؤں کو کوٹ کر عدد ۸ کی چھلنی سے چھانیں اور پانی میں گوندھ کر سائز نمبر ۶ کے مطابق گولیاں بنائیں اور خشک کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال: رات کو ایک گولی اندام نہانی میں رکھیں، صبح کو نکال دیں۔

استعمالات: یہ گولیاں اندام نہانی کی رطوبت کو خشک کر کے تنگی پیدا کرتی ہیں۔

حبِ عنبر مومیائی

نسخہ:

اگر (عود)	۲۵ گرام
بہمن سرخ	۲۵ گرام
بہمن سفید	۲۵ گرام
بنسلوچن	۲۵ گرام
ثعلب مصری پنجہ	۲۵ گرام
جائفل	۲۵ گرام
جاوتری	۲۵ گرام
جدوار	۲۵ گرام
دارچینی	۲۵ گرام

درونج عقربی	۲۵ گرام
زنجبیل (سونٹھ)	۲۵ گرام
شقاقل مصری	۲۵ گرام
مروارید	۲۵ گرام
عودصلیب	۲۵ گرام
زہرمہرہ	۲۵ گرام
قرنفل (لونگ)	۲۵ گرام
مصطگی	۲۵ گرام
روغن پستہ	۱۵ ملی لٹر
عنبر	۵ گرام
کشتہ قلعی	۱۰ گرام
مومیائی	۲۵ گرام
ورق نقرہ (چاندی کے ورق)	حسب ضرورت

ترکیب تیاری: مروارید (موتی) اور زہر مہرہ کو الگ نہایت باریک کھرل کر کے رکھیں۔ مصطگی کو الگ ہلکے ہاتھ سے کھرل کریں۔ عنبر اور مومیائی کو روغن پستہ کے ساتھ ہلکی آنچ پر رکھیں تاکہ یہ پگھل کر اچھی طرح مل جائیں۔ اب باقی دواؤں کو کوٹ کر ۸۰ کی چھلنی سے چھانیں اور سب دواؤں کو کشتہ قلعی سمیت ایک ساتھ ملائیں اور پانی میں گوندھ کر سائز ۵ کے مطابق گولیاں بنائیں۔ خشک ہونے پر چاندی کے ورق چڑھا کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: حب عنبر مومیائی ۲ عدد رات کو سوتے وقت دودھ ۲۵۰ ملی لٹر سے کھائیں۔

استعمالات: یہ گولیاں قوت باہ کو بڑھاتی ہیں۔ مادۂ تولید (منی) کی پیدائش کم ہو یا وہ پتلا ہو اس کو صحیح حالت میں لاتی ہیں۔ غلط کاریوں سے پیدا ہونے والے ضعف باہ کے لیے مفید ہیں۔ دل، دماغ اور اعصاب کو قوت دیتی ہیں۔

حب فشار

نسخہ:

اسرول	۲۰۰ گرام
مغنیشیا فحمی	۱۰۰ گرام
نمک ستوم	۲۵ گرام
کشتہ ابرک سیاہ	۵ گرام
گوند	۳۰ گرام
قوام شکر سفید	۴۰ گرام
چاندی کے ورق	حسب ضرورت

ترکیب تیاری: اسرول کو پیس کر چھلنی ۸۰ سے چھان لیں۔ اس کے بعد گوند کو الگ پیس کر چھلنی ۸۰ سے چھان کر اس کے ساتھ ملائیں اور باقی دوائیں شامل کر کے سب کو ایک ساتھ ملا کر کھرل کریں۔ اس کے بعد قوام شکر سفید اور پانی بقدر ضرورت میں گوندھ کر سائز ۵ کے مطابق گولیاں

بنائیں اور خشک ہونے پر چاندی کے ورق چڑھاکر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک وترکیب استعمال : ۲-۲ گولیاں صبح وشام دودھ ۲۵۰ ملی لٹر سے کھائیں۔

استعمالات : بلڈ پریشر کے لیے مفید ہیں، نیند لاتی ہیں۔

حب فولادی

نسخہ :

برادہ کچلہ مدبّر	۲۵ گرام
پیپل کلاں	۲۵ گرام
فلفل سیاہ (مرچ سیاہ)	۲۵ گرام
عنبر	۱ گرام
کشتہ فولاد	۳ گرام
گھی	۲ گرام

ورق نقرہ (چاندی کے ورق) حسب ضرورت

ترکیب تیاری : پیپل کلاں اور کالی مرچوں کو ایک ساتھ پیس کر چھلنی نمبر ۸۰ سے چھان لیں۔ اس کے بعد ان کے ساتھ برادہ کچلہ مدبّر اور کشتہ فولاد ملا کر کھرل کریں اور عنبر کو گھی کے ساتھ ہلکی آنچ پر پگھلا کر ملائیں اور ضرورت کے مطابق پانی میں گوندھ کر سائز ۶ کے مطابق گولیاں بنا کر خشک کریں اور چاندی کے ورق چڑھا کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک وترکیب استعمال : صبح کو ایک گولی خمیرہ گاؤزباں عنبری ۶ گرام میں رکھ کر کھائیں۔

استعمالات : اعصاب کی کمزوری کو دور کرتی ہیں، دائمی نزلہ وزکام میں مفید ہیں۔

حب کبد نوشادری

نسخہ :

باؤبڑنگ	۱۰۰ گرام
باؤگھنبہ	۱۰۰ گرام
پوست ہلیلہ زرد	۲۰۰ گرام
زنجبیل (سونٹھ)	۱۰۰ گرام
ست لیموں	۳۰ گرام
سہاگہ بھونا ہوا	۱۰۰ گرام
فلفل سیاہ (مرچ سیاہ)	۱۰۰ گرام
گوند سفید	۲۵ گرام
نرکچور	۱۰۰ گرام
نمک سانبھر	۱۰۰ گرام
نمک سیاہ	۱۰۰ گرام
نوشادر	۱۰۰ گرام
ہلیلہ سیاہ	۱۰۰ گرام

ترکیب تیاری : سب دواؤں کو گوند سفید کے علاوہ کوٹ کر نمبر ۸۰ کی چھلنی سے چھان کر سفوف تیار کریں۔ اس کے بعد گوند کے پانی میں گوندھ کر سائز

ے کے مطابق گولیاں بنا کر خشک کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۲-۲ گولی کھانا کھانے کے بعد دونوں وقت کھائیں۔

استعمالات: یہ گولیاں جگر کی بیماریوں میں خاص طور پر مفید ہیں، ورم جگر اور عظم جگر (جگر کا بڑھ جانا) میں خاص طور پر فائدہ پہنچاتی ہیں۔ غذا کو ہضم کرتی ہیں، بھوک لگاتی اور ریاح کو خارج کرتی ہیں۔

حب کتھ

نسخہ:

رس کپور	۱۵ گرام
کافور	۲۵ گرام
کتھ سفید	۲۵ گرام
موصلی سفید	۵۰ گرام
پان کے پتوں کا پانی	۵۰ ملی لٹر

ترکیب تیاری: سب سے پہلے رس کپور کو نہایت باریک کھرل کریں، اس کے بعد کافور کو ملا کر کھرل کریں۔ پھر کتھ اور موصلی سفید کو الگ باریک کوٹ کر چھلنی ۸۰ سے چھان کر شامل کریں۔ اس کے بعد پان کے پتوں کے پانی میں گوندھ کر سائز ۲ کے مطابق گولیاں بنائیں اور خشک کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: مویز منقیٰ لے کر اس میں گٹھلی کی جگہ ایک گولی رکھیں اور اس کی گولی سی بنا کر بغیر چبائے نگل جائیں۔ غذا میں ارہر کی دال خوب گھی ڈال کر کھائیں، یا بکری کے گوشت کا قلیہ پھلکے یا ڈبل روٹی کے ساتھ کھائیں۔

استعمالات: آتشک میں نہایت مفید ہیں، اس کے استعمال سے آتشکی زخم بہت جلد اچھا ہو جاتا ہے۔

حب گل آکھ

نسخہ:

زنجبیل (سونٹھ)	۵۰ گرام
فلفل سیاہ (مرچ سیاہ)	۵۰ گرام
گل مدار (آکھ کے پھول)	۱۰۰ گرام
نمک سیاہ	۵۰ گرام

ترکیب تیاری: سب دواؤں کو کوٹ کر چھلنی ۸۰ سے چھان کر سفوف بنائیں۔ اس کے بعد پانی سے گوندھ کر سائز ۲ کے مطابق گولیاں بنائیں اور سائے میں خشک کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ایک ایک گولی تین تین گھنٹے بعد عرق پودینہ ۱۲۵ ملی لٹر کے ساتھ دیں۔

استعمالات: ہیضہ میں استعمال کی جاتی ہیں۔

حب گل پستہ

نسخہ:

پوست بہیڑہ	۱۰۰ گرام
گل پستہ	۱۰۰ گرام
ادرک کا پانی	۵۰ ملی لٹر

ترکیب تیاری: دواؤں کو باریک کوٹ کر چھلنی ع۸۰ سے چھان کر سفوف تیار کریں۔ اس کے بعد ادرک کے پانی میں گوندھ کر سائز ع۲ کے مطابق گولیاں بنائیں اور خشک کرکے شیشی میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ایک ایک گولی منہ میں رکھ کر اس کا لعاب چوسیں۔

استعمالات: بلغمی کھانسی کے لیے مفید ہیں۔ حلق اور سینہ کو بلغم سے پاک و صاف کرتی ہیں۔

حب لب الخشخاش

نسخہ:

اجوائن خراسانی	۲۰ گرام
پوست بیخ لفاح	۱۰ گرام
تخم خشخاش سفید	۲۰ گرام
تخم کاہو	۲۰ گرام
رب السوس	۲۵ گرام
ریوند چینی	۱۵ گرام
کتیرا سفید	۲۰ گرام
کہربائے شمعی	۲۰ گرام
گل ارمنی	۴۰ گرام
گل گاؤزبان	۲۰ گرام
گوند کیکر	۲۰ گرام
مصطگی	۲۰ گرام
مغز تخم خیارین	۲۰ گرام
نشاستہ گندم	۲۰ گرام
افیون	۵ گرام
زعفران	۵ گرام

ترکیب تیاری: تخم خشخاش، تخم کاہو اور مغز تخم خیارین کو الگ باریک پیس کر چھلنی ع۶۰ سے چھان لیں۔ مصطگی کو الگ ہلکے ہاتھ سے کھرل کرکے باریک کریں، کہربا کو الگ نہایت باریک کھرل کریں۔ اور باقی خشک دواؤں کو کوٹ کر چھلنی ع۸۰ سے چھان کر سفوف بنائیں۔ اس کے بعد زعفران کو الگ باریک پیسیں اور افیون کو ۱۰۰ ملی لٹر پانی میں آگ پر پکائیں، اس کے بعد آگ سے نیچے اتار کر افیون کو اچھی طرح گھول دیں۔ اب اس میں تمام باریک شدہ دوائیں اور حسب ضرورت پانی شامل کرکے گوندھیں۔ اور سائز ع۲ کے مطابق گولیاں بنا کر خشک کرکے شیشی میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۲-۲ گولیاں

منھ میں رکھ کر ان کا لعاب چوسیں۔

استعمالات : نزلہ و زکام اور اس سے پیدا ہونے والی ٹھسکہ دار کھانسی اور حلق کی خراش میں مفید ہیں۔

حب لیموں

نسخہ:

پوست الائچی کلاں سوختہ	۲۵ گرام
پوست ہلیلہ زرد	۵۰ گرام
چھالیہ سوختہ	۲۵ گرام
حب النیل (کالا دانہ)	۲۵ گرام
کتھ سفید	۲۵ گرام
مردار سنگ	۵۰ گرام
آب لیموں (لیموں کا رس)	۱۵۰ ملی لٹر

ترکیب تیاری : سب سے پہلے مردار سنگ کو نہایت باریک کھرل کریں۔ اس کے بعد دوسری دوائیں کو کوٹ کر چھلنی ۸۰ سے چھان کر مردار سنگ کے ساتھ ملائیں اور لیموں کے رس میں گوندھ کر سائز ۴ کے مطابق گولیاں بنائیں اور خشک کرکے شیشی میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال : ایک ایک گولی صبح و شام پانی کے ساتھ حلق سے اتار لیں۔ مونگ کی دال اور گھیا کدو، کیلا سے پرہیز۔ اور کسی چیز کا پرہیز نہیں۔

استعمالات : یہ گولیاں آتشک میں مفید ہیں۔ اگر تنقیہ کے بعد استعمال کی جائیں تو بہتر ہے۔ آتشک کی وجہ سے وجع المفاصل (گٹھیا) ہو تو وہ بھی ان گولیوں کے استعمال سے دور ہو جاتا ہے، آتشک سے پیدا ہونے والے دوسرے عوارض میں بھی مفید ہیں۔

حب مدر

نسخہ:

ایلوا	۱۵۰ گرام
کسیس سبز	۷۵ گرام
زعفران	۱۲ گرام

ترکیب تیاری : ایلوا، کسیس اور زعفران کو الگ الگ باریک کھرل کرکے چھلنی ۸۰ سے چھان لیں اور سب کو ایک ساتھ ملا کر ضرورت کے مطابق پانی میں گوندھیں اور سائز ۴ کے مطابق گولیاں بنا کر خشک کرکے شیشی میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال : ماہواری شروع ہونے سے تین دن پہلے ایک ایک گولی صبح، دوپہر اور شام کو پانی کے ساتھ حلق سے اتار لیں۔ ماہواری شروع ہو جانے کی صورت میں ان گولیوں کا استعمال مناسب نہیں ہے۔

استعمالات : ان گولیوں کے استعمال سے ایام ماہواری کھل کر آجاتے ہیں۔

حب مروا ریدی

نسخہ:

برادہ کچلہ مدبر	۲۰ گرام
سہاگہ بریاں	۲۰ گرام
مروارید	۵ گرام
مازو سبز بریاں	۲۰ گرام
مصطگی	۴۰ گرام
عنبر اشہب	۲ گرام
گھی	۲ گرام
ورق نقرہ	حسب ضرورت

ترکیب تیاری: پہلے مروارید کو نہایت باریک کھرل کریں۔ پھر مصطگی کو الگ کھرل میں ہلکے ہاتھ سے پیسیں اور باقی دواؤں کو کوٹ کر چھلنی نمبر ۸۰ سے چھان کر سفوف بنائیں۔ اس کے بعد عنبر کو گھی کے ساتھ پگھلائیں۔ اب سب چیزوں کو ایک ساتھ ملا کر پانی حسب ضرورت میں گوندھ کر سائز نمبر ۳ کے مطابق گولیاں بنائیں اور خشک ہونے پر چاندی کے ورق چڑھا کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ایک ایک گولی صبح و شام دودھ ۲۵۰ ملی لٹر سے کھائیں۔ کھٹی اور گرم و خشک چیزوں سے پرہیز کریں۔

استعمالات: یہ گولیاں عورتوں کے مرض سیلان میں نہایت مفید ہیں۔ اس کے علاوہ اعصاب کو قوت دیتی ہیں اور عام جسمانی کمزوری کو دور کرتی ہیں۔

حب مسکین نواز

نسخہ:

پارہ مصفیٰ	۱۰ گرام
گندھک آملہ سار مصفیٰ	۱۰ گرام
حب السلاطین مدبر (جمالگوٹہ مدبر)	۱۰ گرام
میٹھا تیلیا مدبر	۱۰ گرام
ہڑتال طبقی مدبر	۱۰ گرام
آملہ خشک	۱۰ گرام
پوست بہیڑہ	۱۰ گرام
پوست ہلیلہ زرد	۱۰ گرام
پیپل	۱۰ گرام
زنجبیل (سونٹھ)	۱۰ گرام
سہاگہ	۱۰ گرام
فلفل سیاہ (سیاہ مرچ)	۱۰ گرام
آب بھنگرہ	۲۵ ملی لٹر

ترکیب تیاری: سب سے پہلے پارہ مصفیٰ اور گندھک مصفیٰ کو باہم کھرل کریں، یہاں تک کہ سرمہ کے مانند سیاہ سفوف بن جائے۔ اس کے بعد ہڑتال طبقی مدبر، میٹھا تیلیا مدبر اور جمالگوٹہ مدبر کو الگ الگ باریک پیس کر اس سفوف میں ملائیں۔ پھر باقی دواؤں کو کوٹ کر چھلنی نمبر ۸۰ سے چھان کر شامل کریں اور ان

سب کو خوب کھرل کریں۔ اس کے بعد بھنگرے کے رس میں ایک دن کھرل کر کے سائز ۲ کے مطابق گولیاں بنا کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ایک گولی سے دو گولی تک صبح کے وقت پانی یا کسی دوسرے مناسب بدرقہ سے کھائیں۔ غذا ملائم کھچڑی یا دلیہ کھائیں۔ ہر قسم کی قابض، دیر ہضم غذاؤں سے پرہیز کریں۔

استعمالات: اگرچہ ان گولیوں کو ایک ہوشیار تجربہ کار معالج متعدد امراض میں مناسب بدرقے سے استعمال کرسکتا ہے، لیکن یہ خاص طور پر معدے اور آنتوں کے اکثر امراض مثلاً پیٹ کے درد، اپھارہ اور قبض کے لیے استعمال کی جاتی ہیں۔ بخاروں میں بھی استعمال کرتے ہیں اور اکثر بلغمی و سوداوی امراض مثلاً فالج، لقوہ اور گٹھیا وغیرہ میں بھی ان کے استعمال سے فائدہ ہوتا ہے۔

حَبّ مُصفّی خون

نسخہ:

برگ بکاین	۱۰ گرام
برگ نیم	۱۰ گرام
برگ حنا (مہندی کے پتے)	۳۰ گرام
برادہ صندل سرخ	۳۰ گرام
برہم ڈنڈی	۳۰ گرام
پوست ہلیلہ زرد	۳۰ گرام
چاکسو	۳۰ گرام
رسوت	۳۰ گرام
زیرہ سفید	۱۰ گرام
سرپھوکہ	۳۰ گرام
شاہترہ	۳۰ گرام
فلفل سیاہ (مرچ سیاہ)	۱۰ گرام
کشنیز خشک (دھنیا خشک)	۳۰ گرام
گل کچنار	۱۰ گرام
گل سرخ	۳۰ گرام
نیل کنٹھی	۳۰ گرام

ترکیب تیاری: رسوت کو رات کے وقت پانی میں بھگو رکھیں، صبح کو تھوڑا گرم کر کے چھلنی میں چھان لیں اور باقی تمام دواؤں کو کوٹ کر چھلنی نمبر ۹ سے چھان کر سفوف تیار کریں۔ پھر اس سفوف کو رسوت کے پانی میں گوندھ کر سائز ۱۰ کے مطابق گولیاں بنائیں اور خشک کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: چھ مہینے تک کے بچے کو آدھی گولی سے ایک گولی تک ماں کے دودھ میں گھول کر دیں۔ اس سے بڑے بچے کو ۱ گولی سے ۲ گولی تک دودھ میں گھول کر دیں یا پانی سے کھلائیں۔ بڑے مریض ۴ گولی پانی سے کھائیں، یا گولی کھا کر اوپر سے شربت عناب ۲۵ ملی لٹر

پانی ۲۵۰ ملی لٹر میں ملا کر پئیں۔

استعمالات: فسادِ خون میں مفید ہیں۔ بچوں کو پھوڑے پھنسیاں نکلتی ہوں، کھجلی کی شکایت رہتی ہو، ان گولیوں کے استعمال سے فائدہ پہنچتا ہے۔ بچوں کے علاوہ بڑوں کے لیے بھی مفید ہیں۔

حبِ مغز بادام

نسخہ:

اسی	۲۵ گرام
رُبُّ السُّوس سیاہ	۲۵ گرام
فلفل سیاہ (سیاہ مرچ)	۲۵ گرام
گوند کیکر	۲۵ گرام
مغز بادام شیریں	۲۵ گرام
مغز چلغوزہ	۲۵ گرام
شکر سفید	۷۵ گرام

ترکیب تیاری: رُبُّ السُّوس، مرچ سیاہ اور گوند کیکر کو کوٹ کر چھلنی نمبر ۸۰ سے چھانیں۔ شکر سفید کو الگ پیس کر چھلنی نمبر ۸۰ سے چھانیں اور باقی دواؤں کو باریک پیس کر چھلنی نمبر ۱۰۰ سے چھان لیں۔ ان سب کو ملا کر پانی میں گوندھ کر سائز نمبر ۴ کے مطابق گولیاں بنا کر خشک کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۲-۲ گولیاں منہ میں رکھ کر چوستے رہیں۔

استعمالات: پرانی کھانسی میں مفید ہیں۔ بلغم کو پھیپھڑوں سے خارج کرتی ہیں اور آواز کو کھولتی ہیں۔

حبِ مُقل

نسخہ:

پوست ہلیلہ زرد	۳۰۰ گرام
تُربُد سفید (نسوت سفید)	۱۰۰ گرام
رائی	۲۰ گرام
سکبینج	۵۰ گرام
گوگل	۱۵۰ گرام
ہلیلہ سیاہ	۱۵۰ گرام

ترکیب تیاری: گوگل کو رات کے وقت پانی میں بھگو رکھیں اور صبح کو پکائیں، یہاں تک کہ تمام گوگل حل ہو جائے۔ اب اس کو چھلنی میں چھان لیجیے۔ باقی دواؤں کو کوٹ کر چھلنی نمبر ۸۰ سے چھان کر سفوف بنائیں۔ پھر اس میں گوگل حل کیا ہوا ملا کر گوندھیں اور سائز نمبر ۴ کے مطابق گولیاں بنا کر خشک کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۳ گولیاں رات کو پانی سے کھائیں۔

استعمالات: بواسیر ریحی کے لیے مفید ہیں، قبض کو دور کرتی ہیں۔

حب ممسک سرخ

نسخہ:

ثعلب مصری	۵۰ گرام
جاوتری	۲۵ گرام
جدوار	۲۵ گرام
جوزبوا (جائفل)	۵۰ گرام
خولنجان	۵۰ گرام
دارچینی	۲۵ گرام
مغز بادام شیریں	۵۰ گرام
ورق الخیال (بھنگ)	۳۲۵ گرام
افیون	۱۰ گرام
زعفران	۱۲ گرام
ورق نقرہ (چاندی کے ورق)	حسب ضرورت

ترکیب تیاری: مغز بادام شیریں کو الگ باریک پیسیں۔ زعفران کو الگ باریک کھرل کریں۔ اس کے بعد دوسری دواؤں کو کوٹ کر ۸۰ کی چھلنی سے چھان کر سفوف بنائیں۔ افیون کو کھرل میں ڈال کر تھوڑا تھوڑا دواؤں کا سفوف شامل کر کے کوٹتے جائیں، یہاں تک کہ افیون تمام سفوف میں مل جائے۔ اس کے بعد مغز بادام باریک پسے ہوئے اور زعفران باریک کھرل کی ہوئی ملائیں اور پانی میں گوندھ کر سائز ۵ کے مطابق گولیاں بنائیں اور خشک کر کے چاندی کے ورق چڑھا کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ایک گولی مباشرت سے دو گھنٹے پہلے دودھ ۲۵۰ ملی لٹر سے کھائیں۔ کھٹی چیزوں سے پرہیز کریں۔

استعمالات: یہ گولیاں مقوی باہ ہیں، قوتِ امساک کو بڑھاتی ہیں۔ مستقل فائدہ کے لیے کچھ دنوں تک لگاتار استعمال کریں۔

حب ممسک طلائی

نسخہ:

اجوائن خراسانی	۲۰ گرام
بہمن سرخ	۱۲۵ گرام
تخم خشخاش	۴۰ گرام
تخم دھتورہ سیاہ	۴۰ گرام
تخم کاہو	۴۰ گرام
جاوتری	۲۰ گرام
جائفل	۲۰ گرام
سلاجیت	۵۰ گرام
مغز اخروٹ	۴۰ گرام
مغز بادام شیریں	۴۰ گرام
مغز پستہ	۴۰ گرام
مغز چلغوزہ	۴۰ گرام
مغز فندق	۴۰ گرام

موصلی سیمبل	۲۵۰ گرام
شکر سفید	۱۲۵ گرام
مغز کدو	۴۰ گرام
افیون	۲۲ گرام
بھنگ	۳۱۰ گرام

ورق طلا (سونے کے ورق) حسب ضرورت

ترکیب تیاری: خشک دواؤں کو الگ الگ کوٹ کر چھلنی نمبر ۸۰ سے چھان کر سفوف بنائیں۔ تخم خشخاش اور مغزیات کو الگ باریک پیس کر چھلنی نمبر ۴۰ سے چھان کر اس سفوف میں ملائیں اور شکر سفید کو چھلنی نمبر ۸۰ سے چھان کر اسی سفوف میں شامل کر دیں۔ اس کے بعد افیون کو کھرل میں ڈال کر تھوڑا تھوڑا سفوف ڈالتے اور کوٹتے جائیں، یہاں تک کہ تمام سفوف اور افیون اچھی طرح مل جائیں۔ اس کے بعد پانی میں گوندھ کر سائز نمبر ۷ کے مطابق گولیاں بنائیں اور خشک ہونے پر سونے کے ورق چڑھا کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: غذا ہضم ہونے کے بعد مباشرت سے دو گھنٹے پہلے ایک گولی دودھ ۲۵۰ ملی لٹر کے ساتھ کھائیں۔ کوئی کھٹی چیز نہ کھائیں۔

استعمالات: مقوی باہ ہیں، قوت امساک کو بڑھاتی ہیں۔ عام مقوی جسم ہیں۔ اعصاب کو قوت دے کر جسم میں چستی و چالاکی پیدا کرتی ہیں۔

حب ممسک عنبری

نسخہ:

اگر ہندی (عود)	۵۰ گرام
بالچھڑ	۵۰ گرام
جاوتری	۵۰ گرام
جائفل	۵۰ گرام
جدوار	۱۰۰ گرام
عاقرقرحا	۵۰ گرام
فلفل سیاہ (سیاہ مرچ)	۵۰ گرام
مصطگی	۵۰ گرام
ورق الخیال (بھنگ)	۲۰۰ گرام
شکر سفید	۲۵۰ گرام
افیون	۱۵ گرام
زعفران	۲۵ گرام
عنبر اشہب	۲۵ گرام
گمی	۱۰ گرام

ورق نقرہ (چاندی کے ورق) حسب ضرورت

ترکیب تیاری: مصطگی کو الگ کھرل میں ہلکے ہاتھ سے باریک کریں۔ شکر سفید کو پیس کر چھلنی نمبر ۸۰ سے چھانیں۔ افیون، زعفران اور عنبر کے سوا باقی تمام دواؤں کو کوٹ کر چھلنی نمبر ۸۰ سے چھان لیں اور اسی میں مصطگی و شکر سفید ملا دیں۔ اب زعفران کو الگ

باریک کھرل کر کے چھلنی ع۸۰ سے چھان کر سفوف میں شامل کریں۔ آخر میں افیون کو کھرل میں ڈال کر تھوڑا تھوڑا سفوف ملاتے اور کوٹتے جائیں، یہاں تک کہ افیون تمام سفوف میں اچھی طرح مل جائے۔ اب عنبر کو گھی کے ساتھ پگھلا کر تمام سفوف میں ملائیں اور پانی میں گوندھ کر سائز ع۵ کے مطابق گولیاں بنائیں اور خشک ہونے پر چاندی کے ورق چڑھا کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال : ایک گولی مباشرت سے دو گھنٹے پہلے دودھ ۲۵۰۔ ملی لٹر سے کھائیں، جبکہ غذا ہضم ہو چکی ہو۔

استعمالات : یہ گولیاں اعلیٰ درجہ کی ممسک ہیں۔ سرعت انزال کی شکایت کو دور کرتی ہیں۔

حَب مومیائی سادہ

نسخہ:

اگر ہندی (عود)	۶۰ گرام
بہمن سُرخ	۴۰ گرام
بہمن سفید	۴۰ گرام
خولنجان	۴۰ گرام
دارچینی	۶۰ گرام
رُبّ السوس سیاہ	۶۰ گرام
غبار ابریشم	۸۰ گرام
قرنفل (لونگ)	۶۰ گرام
گوند کیکر	۶۰ گرام
مُرکی	۴۰ گرام
مصطگی	۴۰ گرام
لوبان	۶۰ گرام
مومیائی	۱۲۰ گرام
میعہ سائلہ (سلارس)	۱۲۰ گرام
گھی	۲۵ گرام

ورق نقرہ (چاندی کے ورق) حسب ضرورت

ترکیب تیاری : غبار ابریشم، مصطگی، مومیائی اور میعہ سائلہ کے سوا باقی دواؤں کو کوٹ کر چھلنی ع۵۰ سے چھان کر سفوف تیار کریں۔ اس کے بعد غبار ابریشم کو تھوڑے سفوف کے ساتھ سِل بٹّے سے پانی میں پیسیں۔ جب اچھی طرح مل جائے تو دواؤں کے باقی سفوف میں ملا دیں۔ اب مصطگی کو الگ کھرل میں ہلکے ہاتھ سے باریک پیس کر اسی سفوف میں شامل کریں اور میعہ سائلہ کو کھرل یا ہاون دستہ میں ڈال کر تھوڑا تھوڑا سفوف ڈالتے اور کوٹتے جائیں، یہاں تک کہ تمام سفوف اچھی طرح مل جائے۔ آخر میں مومیائی کو گھی کے ساتھ پگھلا کر اسی سفوف میں شامل کریں اور پانی میں گوندھ کر سائز ع۵ کے مطابق گولیاں بنا کر خشک کریں۔ پھر چاندی کے ورق چڑھا کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال : ایک گولی

مباشرت کے بعد دودھ ۲۵۰ ملی لٹر سے کھائیں۔

استعمالات: یہ گولیاں قوت باہ کو بڑھاتی ہیں۔ مباشرت کے بعد پیدا ہونے والی کمزوری اور تھکن کو دور کر دیتی ہیں۔

حب میعہ

نسخہ:

رُبُّ السوس	۵۰ گرام
کندر	۵۰ گرام
گوند کیکر	۵۰ گرام
مرکی	۵۰ گرام
افیون	۴ گرام
میعہ سائلہ (سلارس)	۲۵ گرام

ترکیب تیاری: پہلی چار دواؤں کو کوٹ کر نمبر ۸۰ کی چھلنی سے چھان کر سفوف تیار کریں۔ اس کے بعد افیون کو کھرل یا ہاون دستہ میں ڈال کر تھوڑا تھوڑا یہ سفوف ڈالتے اور کوٹتے جائیں، یہاں تک کہ یہ سب یک جان ہو جائیں۔ اب اس میں میعہ سائلہ ملائیں اور بقدر ضرورت پانی میں گوندھ کر سائز نمبر ۲ کے مطابق گولیاں بنا کر خشک کرکے شیشی میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ایک ایک گولی صبح، دوپہر اور شام کو کھائیں۔

استعمالات: پرانی بلغمی کھانسی میں مفید ہیں۔

حب نرکچور

نسخہ:

برگ بکائن	۵۰ گرام
برگ کیکر	۵۰ گرام
برگ نیم	۵۰ گرام
جائفل	۱۰۰ گرام
چاکسو	۵۰ گرام
رسوت مصطگی	۵۰ گرام
زیرہ سفید	۵۰ گرام
گل انار	۲۵ گرام
نرکچور	۵۰ گرام
ہلدی بریاں	۵۰ گرام
افیون	۵ گرام

ترکیب تیاری: افیون کو ایک چینی کے پیالے میں رات کے وقت ۱۰۰ ملی لٹر پانی میں بھگو رکھیں۔ صبح کے وقت گرم کرکے افیون کو پانی میں گھول دیں۔ باقی دواؤں کو کوٹ کر چھلنی نمبر ۸۰ سے چھان کر سفوف بنائیں اور اس میں گھولی ہوئی افیون ملا کر گوندھیں۔ اگر ضرورت محسوس ہو تو پانی اضافہ کر سکتے ہیں۔ اب سائز نمبر ۲ کے مطابق گولیاں بنا کر خشک کرکے شیشی میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ایک ایک گولی چار چار گھنٹے کے بعد ماں کے دودھ میں گھول کر دیں۔

استعمالات: ان گولیوں کے استعمال سے بچوں کے ہرے پیلے دست رک جاتے ہیں۔ معدے کو طاقت پہنچتی ہے۔ بچوں کے پھوڑے پھنسیاں نکل رہی ہوں تو وہ بھی ان کے استعمال سے اچھی ہو جاتی ہیں۔

حب نزلہ

نسخہ:

جند بیدستر	۱۰ گرام
دارچینی	۳۰ گرام
رُبّ السوس	۳۰ گرام
کتیرا سفید	۵۰ گرام
گوند کیکر	۵۰ گرام
نشاستہ	۵۰ گرام
افیون	۴ گرام
زعفران	۵ گرام

ورق نقرہ (چاندی کے ورق) حسب ضرورت

ترکیب تیاری: پہلی چھے خشک دواؤں کو کوٹ کر چھلنی ع۸۰ سے چھان کر سفوف بنائیں اور اس میں زعفران باریک کھرل کی ہوئی ملائیں۔ افیون کو ۵۰ ملی لٹر پانی میں جوش دے کر گھول دیں اور اس میں دواؤں کا سفوف ملا کر گوندھیں اور سائز ع۲ کے مطابق گولیاں بنا کر خشک کر کے چاندی کے ورق چڑھا کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۲-۲ گولیاں صبح و شام پانی سے کھائیں۔ کھٹی چیزوں سے پرہیز کریں۔

استعمالات: ہر قسم کے نزلہ میں مفید ہیں۔ نزلہ بہتا ہو، چھینکیں آتی ہوں، درد سر ہو، ان کے استعمال سے بہت جلد فائدہ ہوتا ہے۔ ضعف دماغ و ضعف اعصاب کو دور کرتی ہیں۔

حب نشاط

نسخہ:

جاوتری	۴۰ گرام
جائفل	۲۰ گرام
ریگ ماہی	۴۰ گرام
زہر مہرہ	۵ گرام
زعفران	۱۲ گرام
سمندر سوکھ	۲۰ گرام
کشتہ قلعی	۱۰ گرام

ورق نقرہ (چاندی کے ورق) حسب ضرورت

ترکیب تیاری: زعفران، کشتہ قلعی اور زہر مہرہ کے علاوہ باقی دواؤں کو کوٹ کر چھلنی ع۸۰ سے چھان کر سفوف بنائیں۔ پھر زہر مہرہ کو نہایت باریک کھرل کریں اور زعفران کو علیحدہ باریک پیس کر ان کو سفوف میں اچھی طرح ملائیں۔ آخر میں کشتہ قلعی ملا کر پانی میں

گوندھیں اور سائز نمبر ۵ کے مطابق گولیاں بنا کر خشک کر کے چاندی کے ورق چڑھا کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: غذا کے ہضم ہونے کے بعد مباشرت سے ڈیڑھ دو گھنٹے پہلے ۲-گولیاں دودھ ۲۵۰ ملی لٹر سے کھائیں۔

استعمالات: یہ گولیاں مقوی باہ و ممسک ہیں۔ لگاتار استعمال کرنے سے ضعف باہ اور رقت و سرعت کو دور کر دیتی ہیں۔

حب یرقان

نسخہ:

تربد سفید (نسوت سفید)	۵۰ گرام
ریوند چینی	۵۰ گرام
شورہ قلمی	۵۰ گرام
نوشادر	۵۰ گرام
کشتہ خبث الحدید	۲۵ گرام
آب مولی	۱۰۰ ملی لٹر

ترکیب تیاری: پہلی چار دواؤں کو کوٹ کر چھلنی نمبر ۵ سے چھان کر سفوف بنائیں اور اس میں کشتہ خبث الحدید ملا کر مولی کے پانی سے گوندھیں اور سائز نمبر ۶ کے مطابق گولیاں بنائیں، خشک کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۱-۱ گولی صبح و شام مولی کے پتوں کے پھاڑے ہوئے پانی ۶۰ ملی لٹر اور شربت بزوری ۲۰ ملی لٹر کے ساتھ کھائیں۔

استعمالات: یرقان (کنول باو) میں مفید ہیں۔

حلوے

حلوے کے لغوی معنی "شیرینی" یا "مٹھائی" کے ہیں۔ عام طور پر حلوا اس خاص لذیذ مقوی غذا کو کہتے ہیں جو سوجی یا میدہ، گھی اور شکر سے تیار کی جاتی ہے، لیکن قرابادینوں میں جو حلوے درج ہیں ان میں مذکورہ اجزاء کے علاوہ کچھ دوائیں بھی شامل کی جاتی ہیں۔ ان میں جو دوا جزو اعظم کے طور پر ہوتی ہے اسی کے نام سے حلوے کو موسوم کر دیتے ہیں، مثلاً حلوائے بادام، حلوائے بیضہ، حلوائے گزر وغیرہ۔

یہ حلوے زیادہ تر جاڑوں کے موسم میں بنا کر کھائے جاتے ہیں۔ بدن کو غذائیت بخشتے اور اس میں قوت و حرارت پیدا کرتے ہیں اور اپنے جزو اعظم کے اعتبار سے بھی خاص فائدے پہنچاتے ہیں۔

حلوائے بادام

نسخہ:

بہمن سرخ	۲۰ گرام

بہمن سفید	۲۰ گرام
شقاقل مصری	۴۰ گرام
مغز بادام شیریں مُقشّر	۶۰۰ گرام
مغز تربوز	۳۰۰ گرام
گھی	۴۰۰ گرام
میدہ گندم	۴۰۰ گرام
کھویا	۸۰۰ گرام
شکر سفید	۳ کلو ۴۰۰ گرام
روح کیوڑہ	۱۵۰ ملی لٹر
ست لوبان	۵ گرام
ست لیموں	۷ گرام

ترکیب تیاری: سب سے پہلے شروع کی تین دواؤں کو کوٹ کر چھلنی عنہ سے چھان کر سفوف بنائیں۔ پھر مغز بادام اور مغز تربوز کو باریک پیس کر تھوڑے گھی میں بھون کر رکھیں۔ کھوئے کو الگ گھی میں بھونیں۔ اس کے بعد میدہ گندم کو الگ تھوڑے گھی میں بھون لیں۔ اب شکر سفید میں روح کیوڑہ، ست لیموں، ست لوبان، باقی گھی اور ضرورت کے مطابق پانی شامل کر کے آگ پر رکھیں۔ جب قوام تیار ہو جائے تو اس میں پہلے کھویا شامل کر کے ڈوئی سے ملائیں۔ اس کے بعد مغزیات اور خشک دواؤں کا سفوف شامل کر کے ڈوئی سے ملائیں اور قوام درست ہو جانے پر آگ سے نیچے اتار لیں۔ بس حلوا تیار ہے۔ مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۲۵ گرام یہ حلوا صبح کو دودھ ۲۵۰ ملی لٹر یا چائے سے کھائیں۔

استعمالات: عام جسمانی کمزوری اور ضعف دماغ کو دور کرتا ہے۔ ذہن و حافظہ اور قوت کو بڑھاتا ہے۔ قوت باہ کو قوی کرتا اور مادہ تولید (منی) کو پیدا کرتا ہے۔

حلوائے بیضۂ مرغ

نسخہ:

الائچی خورد	۲½ گرام
جاوتری	۵ گرام
جائفل	۵ گرام
مغز بادام شیریں مقشر	۷۵ گرام
گھی	۴۰۰ گرام
میدہ گندم	۴۰۰ گرام
کھویا	۸۰۰ گرام
شکر سفید	۴ کلو
بیضہ مرغ (انڈے)	۴۰ عدد
روح کیوڑہ	۱۵۰ ملی لٹر
ست لوبان	۶ گرام
ست لیموں	۸ گرام

ترکیب تیاری: پہلی تین دواؤں کو باریک پیس کر چھلنی عنہ سے چھان لیں۔ اس کے بعد میدہ گندم کو تھوڑے گھی میں بھونیں اور کھوئے کو الگ گھی میں بھون

کر رکھیں۔ اب انڈوں کی زردی اسفیدی نکال کر خوب پھینٹیں اور اس میں شکر سفید، روح کیوڑہ ست لیموں، ست لوبان اور بقیہ گھی ملا کر پکائیں یہاں تک کہ حلوے کا قوام تیار ہو جائے۔ اس کے بعد اس قوام میں بھونا ہوا میدہ اور بھونا ہوا کھویا شامل کریں اور اس کو ڈوئی سے اچھی طرح گھوٹیں پھر اس میں دواؤں کا سفوف ملا دیں۔ مغز بادام شیریں کو نیم کوفتہ کرکے گھی میں تھوڑا سا بھون کر اس میں شامل کریں اور ڈوئی سے اچھی طرح چلا کر آگ سے نیچے اتار لیں۔ بس حلوا تیار ہے۔ شیشے یا چینی کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۲۵ گرام حلوا صبح کو دودھ ۲۵۰ ملی لٹر سے کھائیں۔ کھٹی چیزوں سے پرہیز کریں۔

استعمالات: یہ حلوا عام جسمانی کمزوری کو دور کرتا ہے۔ قوت باہ کو بڑھاتا ہے۔ مادۂ تولید (منی) کی پیدائش کو زیادہ کرتا ہے اور مباشرت کے بعد پیدا ہونے والی کمزوری اور تھکن کو دور کرنے کے لیے اچھا اثر رکھتا ہے۔

حلوائے ثعلب

نسخہ:

الائچی خورد	۱۰ گرام
بہمن سرخ	۱۰ گرام
بہمن سفید	۱۰ گرام
ثعلب مصری	۶۰ گرام
جاوتری	۵ گرام
جائفل	۱۰ گرام
حبۃ الخضراء	۲۰ گرام
حب الزلم	۲۰ گرام
حب قلقل	۲۰ گرام
خولنجان	۱۰ گرام
دارچینی	۱۰ گرام
زنجبیل (سونٹھ)	۵ گرام
شقاقل مصری	۱۰ گرام
مغز بادام شیریں	۲۰ گرام
مغز پستہ	۲۰ گرام
مغز چرونجی	۲۰ گرام
مغز چلغوزہ	۲۰ گرام
مغز تخم خربوزہ	۲۰ گرام
مغز فندق	۲۰ گرام
مغز تخم قرطم	۲۰ گرام
مغز نارجیل	۲۰ گرام
آرد باقلا	۱۶۰ گرام
میدہ گندم	۱۶۰ گرام
آرد نخود (چنے کا آٹا)	۲۵۰ گرام
گھی	۴۰۰ گرام
شہد	۸۰۰ گرام

شکر سفید	۱ کلو ۴۰۰ گرام
روح کیوڑہ	۷۵ ملی لٹر
ست لوبان	۲ گرام
ست لیموں	۳ گرام

ترکیب تیاری: سب سے پہلے آردِ باقلا (باقلا کا آٹا)، میدہ گندم اور آردِ نخود (چنے کا آٹا) کو الگ الگ گھی میں بھونیں۔ مغزیات کو بھی الگ پیس کر چھلنی ۴۰ سے چھان کر گھی میں بھون کر رکھیں۔ خشک دواؤں کو کوٹ کر چھلنی ۸۰ سے چھان کر سفوف تیار کریں۔ اب روح کیوڑہ، شکر سفید، شہد اور گھی (اگر کچھ باقی رہ گیا ہو) باہم ملا کر آگ پر پکائیں۔ ست لوبان اور ست لیموں بھی پکاتے وقت شامل کر دیں۔ جب قوام درست ہو جائے تو بھنے ہوئے آٹے شامل کر کے تھوڑی دیر ہلکی آنچ پر پکائیں۔ اس کے بعد مغزیات اور دواؤں کا سفوف شامل کر کے ڈوئی سے اچھی طرح چلائیں تاکہ سب چیزیں اچھی طرح مل جائیں اب آگ سے نیچے اتار لیں۔ بس حلوا تیار ہے۔ شیشے یا چینی کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۲۵ گرام یہ حلوا صبح کو دودھ ۲۵۰ ملی لٹر سے کھائیں۔

استعمالات: یہ حلوا اعلیٰ درجہ کا مقوی باہ ہے۔ مادّہ تولید (منی) کی پیدائش کو بڑھاتا اور عام جسمانی کمزوری کو دور کرتا ہے۔ ضعف دماغ کی حالت میں بہت فائدہ پہنچاتا ہے۔ جسم میں خون کی پیدائش کو بڑھا کر بدن کو فربہ اور طاقتور بناتا ہے۔ چہرے کی رنگت کو نکھارتا ہے۔

حلوائے سپاری پاک

نسخہ:

اجوائن خراسانی	۳ گرام
الائچی خورد	۳ گرام
برادہ صندل سفید	۵ گرام
بنسلوچن	۵ گرام
بیخ ارنڈ (ارنڈ کی جڑ)	۱۲ گرام
پیپلا مول	۱۲ گرام
پیپل کلاں	۳ گرام
پودینہ خشک	۳ گرام
تج	۳ گرام
تخم کھرنی	۲۰ گرام
تخم نیلوفر	۱۲ گرام
جاوتری	۵ گرام
جائفل	۶ گرام
زرنب (تالیس پتر)	۵ گرام
زیرہ سفید	۹ گرام
ساوج ہندی (تیز پات)	۳ گرام
ستاور	۲۵۰ گرام
سنگھاڑہ خشک	۱۸ گرام
سعد کوفی (ناگرموتھا)	۳ گرام

فلفل سیاہ (مرچ سیاہ)	۵ گرام
قرنفل (لونگ)	۱۲ گرام
کافور	۱½ گرام
کشنیز خشک (دھنیا)	۱۲ گرام
گل نیلوفر	۱۲ گرام
مغز پنبہ دانہ (بنولے کا مغز)	۱۲ گرام
مغز چرونجی	۴۰ گرام
ناگیسر	۳ گرام
ناگ بلا (تخم کھرنٹی)	۲۰ گرام
مویز منقیٰ	۶۰ گرام
چھالیا چکنی	۴۰۵ گرام
شیر گاؤ	۳ لٹر ۶۰۰ ملی لٹر
گھی	۸۰۰ گرام
شکر سفید	۲ کلو ۷۵۰ گرام
ست لیموں	۵ گرام

ترکیب تیاری: کافور، مویز منقیٰ اور چھالیا کے سوا تمام دواؤں کو کوٹ کر چھلنی نمبر ۶۰ سے چھان کر سفوف تیار کریں۔ اس کے بعد کافور کو کھرل میں باریک کریں اور اس میں دواؤں کا تھوڑا سا یہ سفوف ملا کر پیسیں۔ اس کے بعد اس کو تمام باقی سفوف میں ملا دیں۔ چھالیا کو الگ کوٹ کر چھلنی نمبر ۵۰ سے چھان کر دودھ میں ڈال کر پکائیں اور برابر چلاتے رہیں یہاں تک کہ کھویا بن جائے۔ اب اس کھوئے کو گھی میں بھون لیں۔ اس کے بعد اس میں شکر ملائیں، ساتھ ہی ست لیموں بھی ملا دیں۔ مویز منقیٰ کو پانی سے دھو کر سادہ پانی ۶۰۰ ملی لٹر میں پکا کر چھلنے میں چھان کر شامل کریں اور ضرورت کے مطابق مزید سادہ پانی ملا کر پکائیں۔ جب قوام درست ہو جائے آگ سے نیچے اتار کر دواؤں کا مذکورہ سفوف نیم گرم میں ملائیں۔ بس حلوائے سپاری پاک تیار ہے۔ شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۱۲۔گرام سے ۲۵۔گرام تک صبح کو دودھ ۲۵۰۔ملی لٹر کے ساتھ کھائیں۔ کھٹی چیزوں سے پرہیز کریں۔ لال مرچیں بہت کم کھائیں۔

استعمالات: گردوں اور مثانہ کو طاقت دیتا ہے قوت باہ کو بڑھاتا ہے۔ مردوں کے مرض جریان، رقت و سرعت اور عورتوں کے مرض سیلان کو دور کرتا ہے۔ اگر اولاد سے محروم ہوں تو مرد و عورت دونوں لگاتار چالیس دن تک استعمال کریں۔ اگر خدا کو منظور ہوا تو ان کی مراد پوری ہوگی۔

حلوائے گزر مغز سر گنجشک والا

نسخہ:

ثعلب مصری	۱۰ گرام
جاوتری	۱۰ گرام
جوز بوا (جائفل)	۱۰ گرام

خولنجان	۱۰ گرام
دارچینی	۱۰ گرام
زنجبیل	۱۰ گرام
گوکھرو خورد	۱۰ گرام
مغز اخروٹ	۳۰ گرام
مغز بادام شیریں	۳۰ گرام
مغز پستہ	۳۰ گرام
مغز چلغوزہ	۳۰ گرام
مغز فندق	۳۰ گرام
مغز نارجیل	۳۰ گرام
مربائے گاجر	۸۰۰ گرام
کھجور	۸۰۰ گرام
کھویا	۸۰۰ گرام
گھی	۴۰۰ گرام
شکر سفید	۲ کلو ۲۰۰ گرام
شہد	۸۰۰ گرام
زردی بیضہ مرغ	۴۰ عدد
میدہ گندم	۵۰ گرام
آرد نخود (چنے کا آٹا)	۵۰ گرام
روح کیوڑہ	۱۵۰ ملی لٹر
مغز سر کنجشک (چڑیوں کا مغز)	۵ گرام
ست لوبان	۳ گرام
ست لیموں	۴ گرام

ترکیب تیاری: پہلی سات دواؤں کو باریک پیس کر چھلنی عنہ ۸۰ سے اور مغزیات کو علیحدہ پیس کر چھلنی عنہ ۱۲۰ سے چھان لیں۔ کھوئے کو تھوڑے گھی میں الگ اور میدہ گندم و آرد نخود کو گھی میں الگ بھون لیں۔ کھجوروں کو الگ تھوڑے پانی میں پکا کر آگ سے اتار لیں اور ٹھنڈا ہونے پر گٹھلی نکال کر سل پر پیسیں۔ گاجر کے مربے کو بھی سل پر باریک پیسیں اور ان دونوں کو موٹے سوراخوں کی چھلنی سے چھان لیں، تاکہ ریشے وغیرہ الگ ہو جائیں۔ انڈوں کو ابال کر ان کی زردی نکال لیں اور اس کو ہاتھوں سے مل کر باریک کریں۔ اس کے بعد باقی ماندہ گھی کو کڑاہی میں ڈال کر آگ پر رکھیں اور اس میں کھجوریں، گاجر کا مربہ اور انڈوں کی زردی ڈال کر گسیں۔ اب اس میں شکر سفید، شہد، ست لوبان، ست لیموں اور روح کیوڑہ شامل کر کے پکائیں۔ جب قوام درست ہو جائے تو مغز سر کنجشک ڈال کر تمام میں گھوٹ کر ملائیں۔ پھر کھویا، میدہ اور چنے کا آٹا، دواؤں کا سفوف اور مغزیات پیسے ہوئے شامل کریں اور ڈوئی سے اچھی طرح ملائیں۔ بس حلوا تیار ہے۔ شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۵-۲۵ گرام یہ حلوا صبح کو کھا کر دودھ ۲۵۰ ملی لٹر پئیں۔

استعمالات: یہ حلوا عام مقوی جسم ہے۔ اعضاء رئیسہ، دل، دماغ اور جگر کو طاقت دیتا ہے۔ خون کی پیدائش کو بڑھا کر بدن کی پرورش کرتا اور اس کو فربہ بناتا

۴۔ گردہ و مثانہ کی کمزوری کو دور کرتا ہے۔ قوت باہ کو تحریک دیتا اور مادّہ تولید (منی) کی پیدائش کو بڑھاتا ہے۔

حلوائے گھیکوار

نسخہ:

اسگند ناگوری	۱۰ گرام
الائچی خورد	۵ گرام
انبہ ہلدی	۱۰ گرام
تال مکھانا	۵ گرام
تج	۱۰ گرام
ثعلب مصری	۱۰ گرام
خولنجان	۵ گرام
دارچینی	۱۰ گرام
زنجبیل (سونٹھ)	۱۰ گرام
ستاور	۱۰ گرام
شقاقل مصری	۱۰ گرام
قرنفل (لونگ)	۵ گرام
قسط شیریں	۵ گرام
مالکنگنی	۱۰ گرام
مجیٹھ	۱۰ گرام
مغز اخروٹ	۴۰ گرام
مغز بادام شیریں	۴۰ گرام
مغز چلغوزہ	۴۰ گرام
مغز نارجیل	۴۰ گرام
موصلی سفید	۱۰ گرام
موصلی سینبھل	۱۰ گرام
گھیکوار سبز	۸۰۰ گرام
گھی	۴۰۰ گرام
شکر سفید	۳ کلو ۴۰۰ گرام
کھویا	۸۰۰ گرام
کھجور	۱ کلو
میدہ گندم	۲۰۰ گرام
روح کیوڑہ	۱۵۰ ملی لٹر
ست لوبان	۵ گرام
ست لیموں	۷ گرام

ترکیب تیاری: سب سے پہلے گھیکوار کے پتوں کو چھیل کر ان کا گودا حاصل کریں۔ گیہوں کے میدے کو اور کھوئے کو الگ گھی میں بھونیں۔ کھجوروں اور گھیکوار کے گودے کو پکائیں اور کھجوروں کی گٹھلیاں نکالنے کے بعد پیسیں۔ پھر ان کو بقیہ گھی ڈال کر کسیں۔ اس کے بعد شکر سفید، ست لیموں اور ست لوبان ملا کر پکائیں، یہاں تک کہ قوام بن جائے۔ اب اس میں کھویا اور بھنا ہوا میدہ شامل کر کے پکائیں اور قوام درست کریں۔ اس کے بعد مغزیات اور دواؤں کا سفوف شامل کریں اور ڈوئی سے اچھی طرح ملائیں اور آگ سے نیچے اتار لیں۔ بس حلوا تیار ہے۔ شیشے یا چینی کے مرتبان

میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۱۲۔گرام سے ۲۵۔گرام تک صبح یا رات کو دودھ ۲۵۰۔ ملی لٹر۔ سے کھائیں۔ قابض، بادی غذاؤں اور کھٹی چیزوں سے پرہیز کریں۔

استعمالات: وجع مفاصل (گٹھیا) اور کمر کے درد کو دور کرتا ہے۔ کھانسی اور دمہ میں مفید ہے۔ جاڑوں کے موسم میں اس کا استعمال خاص طور پر مفید ہے۔

خمیرے

خمیرہ اس مرکب کو کہتے ہیں جو کسی ایک یا چند دواؤں کے جوشاندے میں شکر سفید کا قوام بنا کر مندرجہ ذیل ترکیب سے تیار کیا جاتا ہے۔

خمیرے کا قوام شربت سے گاڑھا رکھا جاتا ہے قوام درست ہونے پر آگ سے اتار کر ڈوئی سے اتنا گھوٹتے ہیں کہ اس کا رنگ سفید یا سفیدی مائل ہو جاتا ہے۔ اس کے بعد ہدایت کے مطابق دوسری دوائیں اور سونے چاندی کے ورق ملا کر رکھتے ہیں۔

خمیرہ کو گھوٹنے سے اس میں اجزاء ہوائیہ کے مل جانے سے اس کی رنگت تبدیل ہو جاتی ہے اور وہ خمیر کی مانند پھول جاتا ہے۔ اس لیے اس کو خمیرہ کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔ خمیرہ میں بطور جزو اعظم جو دوا ہوتی ہے اسی سے اکثر خمیرہ کو منسوب کر دیا جاتا ہے۔ مثلاً خمیرہ ابریشم، خمیرۂ گاؤزباں وغیرہ۔

خمیرہ اطبائے متاخرین کی ایجاد ہے۔ شاہان مغلیہ کے دور حکومت میں ارکان حکومت اور اُمراء اپنی نفاست طبع اور نازک مزاجی کے باعث بدمزہ دواؤں سے گریز کرتے تھے۔ اس لیے اطباء ان کے لیے خمیروں جیسی خوش مزہ اور خوشبودار دوائیں تیار کرتے تھے۔

خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا

نسخہ:

ابریشم مُقرّض	۶۴۰ گرام
عود ہندی سائیدہ (اگر پسا ہوا)	۸ گرام
بالچھڑ	۱۰ گرام
پوست تُرنج	۱۰ گرام
قرنفل (لونگ)	۱۰ گرام
دانہ الائچی خورد	۱۰ گرام
برادہ صندل سفید	۱۲ گرام
ساذج ہندی (تیز پات)	۱۰ گرام
رُب انار شیریں	۳۲۰ گرام
رُب بہی	۳۲۰ گرام
رُب سیب	۳۲۰ گرام
شکر سفید	۲ کلو
شہد	۵۰۰ گرام

ست لیموں	۴ گرام
عنبر اشہب	۱۲ گرام
نطرون بجاوی	۳ گرام
شاخ مرجان سائیدہ	۶ گرام
کہربائے شمعی سائیدہ	۶ گرام
مروارید سائیدہ (موتی کھرل کیے ہوئے)	۲۵ گرام
یاقوت سائیدہ	۲۰ گرام
یشب سبز سائیدہ	۲۰ گرام
زعفران	۲۰ گرام
مشک	۱ گرام
عرق کیوڑہ	۱۰۰ ملی لٹر
ورق طلا	۶۴۰ ملی گرام
ورق نقرہ	۳۲ گرام

ترکیب تیاری: پہلی آٹھ خشک دواؤں کو دس گُنے (۷۔ لٹر) پانی میں رات کو بھگو کر رکھیں، صبح کو آگ پر پکائیں، یہاں تک کہ پانچ لٹر پانی رہ جائے۔ اب اس کو آگ سے اتار لیں اور مل کر کپڑے میں چھان لیں اور اس میں رُب اور شکر سفید ملا کر پکائیں۔ پکاتے وقت ست لیموں شامل کریں۔ جب قوام تیاری کے قریب پہنچ جائے تو شہد چھان کر ملا کر پکائیں اور اسی وقت عنبر بھی شامل کر دیں۔ جب قوام تیار ہو جائے تو نطرون بجاوی تھوڑے پانی میں گھول کر قوام میں شامل کریں اور جوش آنے پر آگ سے نیچے اتار لیں اور ڈوئی سے گھوٹیں، یہاں تک کہ سفیدی مائل ہو جائے۔ اب اس میں جواہرات سائیدہ ملا کر ڈوئی سے مزید گھوٹیں۔ اس کے بعد زعفران اور مشک کو الگ الگ عرق کیوڑہ میں کھرل کر کے شامل کریں اور ڈوئی سے اچھی طرح ملا دیں۔ اب آخر میں سونے اور چاندی کے ورق تھوڑے تھوڑے ڈالتے اور ڈوئی سے چلاتے جائیں، یہاں تک کہ تمام ورق اچھی طرح تمام خمیرے میں مل جائیں۔ بس خمیرہ تیار ہے۔ شیشے یا چینی کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۵ گرام یہ خمیرہ صبح کو دودھ ۲۵۰ ملی لٹر سے کھائیں۔

استعمالات: یہ خمیرہ اعضائے رئیسہ (دل، دماغ، جگر) کو طاقت دیتا ہے، دل کی کمزوری کو دور کرنے کے لیے خاص طور پر مفید ہے۔ دل کی دھڑکن، گھبراہٹ اور خیالات کی پریشانی اس کے استعمال سے دور ہو جاتی ہے۔ بیماری سے اچھا ہونے کے بعد جو ضعف و نقاہت باقی رہ جاتی ہے، اس کے ازالے کے لیے بہت اچھی چیز ہے۔

خمیرہ ابریشم سادہ

نسخہ:

ابریشم مُقرض	۲۰۰ گرام
برگ بادرنجبویہ	۱۵۰ گرام
برگ گاؤزباں	۷۵ گرام

گل گاؤزباں	۷۵ گرام
شکر سفید	۳ کلو
ست لیموں	۱۲ گرام
نطرون بنجادی	۳ گرام
زعفران	۵ گرام
عرق گاؤزباں	۲۵ ملی لٹر

ترکیب تیاری: پہلی چار دواؤں کو چار گنا (۲۔لٹر) پانی میں پکائیں۔ جب پانی ۳/۴ لٹر رہ جائے تو آگ سے نیچے اتار کر پہلے چھلنی ع۴۰ سے چھان لیں اور اس میں شکر سفید ملا کر جوش دیں۔ اس کے بعد آگ سے اُتار کر کپڑے میں چھان کر ست لیموں شامل کر کے دوبارہ پکائیں اور جب قوام تیار ہو جائے نطرون بنجادی تھوڑے پانی میں حل کر کے قوام میں ملائیں اور جوش آنے پر آگ سے نیچے اتار کر ڈابی سے گھوٹیں، سفید ہونے پر زعفران کو عرق گاؤزباں میں حل کر کے شامل کریں اور ڈابی سے گھوٹیں۔ بس خمیرہ تیار ہے۔ شیشے یا چینی کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۱۰۔گرام خمیرہ صبح کو کھائیں۔

استعمالات: دل و دماغ کو طاقت دیتا ہے۔ اختلاج و وحشت کو دور کرتا ہے۔ آنکھوں کی بینائی کو قائم رکھتا ہے۔

خمیرہ ابریشم شیرۂ عناب والا

نسخہ:

ابریشم مُقرّض	۸۰۰ گرام
برادہ صندل سفید	۵۰۰ گرام
برگ گاؤزباں	۱۰۰ گرام
عناب	۵۵۰ گرام
رُب انار ترش	۱۵۰ گرام
رُب انار شیریں	۱۵۰ گرام
رُب انگور شیریں	۱۵۰ گرام
رُب بہی	۱۵۰ گرام
رُب سیب	۳۰۰ گرام
شکر سفید	۳ کلو ۲۰۰ گرام
ست لیموں	۱۲ گرام
عنبر اشہب	۱۵ گرام
نطرون بنجادی	۳ گرام
زعفران	۱۵ گرام
مشک	۱ گرام
عرق کیوڑہ	۷۵ ملی لٹر

ترکیب تیاری: پہلی چار دواؤں کو ۱۰۔لٹر پانی میں پکائیں۔ جب پانی ۳/۴ لٹر رہ جائے تو آگ سے نیچے اتار کر چھلنی ع۱۰۰ سے چھان لیں اور اس میں رُب و شکر سفید ملا کر آگ پر پکائیں۔ آگ سے نیچے اتار کر کپڑے میں چھانیں، ست لیموں شامل کر کے دوبارہ

پکائیں اور پکاتے وقت اس میں عنبر بھی ڈال دیں۔ جب قوام تیار ہو جائے تو نطرون بنجاوی کو تھوڑے پانی میں حل کر کے قوام میں ملائیں۔ جوش آنے پر آگ سے نیچے اتار لیں اور ڈابی سے گھوٹیں، یہاں تک کہ خمیرہ سفیدی مائل ہو جائے۔ اب اس میں زعفران اور مشک کو عرق کیوڑہ میں گھول کر کے ملائیں اور ڈابی سے چلائیں۔ بس خمیرہ تیار ہے۔ شیشے یا چینی کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال : ۵ گرام یہ خمیرہ صبح کو کھائیں۔ کھٹی چیزیں استعمال نہ کریں۔

استعمالات : دل کی دھڑکن اور گھبراہٹ کو دور کرتا ہے۔ قوت حافظہ اور قوت بینائی کو بڑھاتا ہے۔ دل اور جگر کو طاقت دیتا ہے۔ سل و دق کی خشک کھانسی کو دور کرتا ہے۔

نطرون بنجاوی ۱ گرام

مصطگی رومی ۱۰ گرام

گمی ۱ گرام

شاخ مرجان سائیدہ (سونگ کھرل کیا ہوا) ۴ گرام

کہربائے شمعی سائیدہ (کھرل کیا ہوا) ۴ گرام

مروارید سائیدہ (موتی کھرل کیے ہوئے) ۸ گرام

یاقوت سائیدہ (کھرل کیا ہوا) ۴ گرام

یشب سبز سائیدہ (کھرل کیا ہوا) ۴ گرام

مشک ۵۰۰ ملی گرام

عرق کیوڑہ ۵ ملی لٹر

ترکیب تیاری : پہلی چار دواؤں کو چھ گھنٹے ۳ لٹر) پانی میں رات کو بھگو رکھیں، صبح کو پکائیں۔ جب پانی ۳۰۰ ملی لٹر رہ جائے آگ سے نیچے اتار کر دواؤں کو مل کر کپڑے میں چھان لیں اور اب اس میں شکر سفید و ست لیموں ملا کر پکائیں اور اسی وقت عنبر بھی اس میں ڈال دیں۔ جب قوام تیار ہو جائے تو نطرون بنجاوی تھوڑے پانی میں حل کر کے ملائیں اور جوش آنے پر آگ سے نیچے اتار لیں مصطگی کو گمی کے ساتھ پگھلا کر اسی قوام میں شامل کر کے ڈابی سے گھوٹیں یہاں تک کہ سفیدی مائل ہو جائے۔ اب اس میں جواہرات سائیدہ ملا کر ڈابی سے اور گھوٹیں۔ پھر اس میں مشک کو عرق کیوڑہ میں حل کر کے ملائیں اور ڈابی سے گھوٹ کر اچھی طرح تمام خمیرے میں ملا دیں۔ بس خمیرہ تیار ہے۔ شیشے یا چینی کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

خمیرہ ابریشم عود مصطگی والا

نسخہ :

ابریشم مقرض ۳۷ گرام

اگر ہندی سائیدہ (عود) ۲ گرام

برگ بادرنجبویہ ۸۰ گرام

برگ گاؤزبان خشک ۸۰ گرام

شکر سفید ۱ کلو ۲۰۰ گرام

ست لیموں ۳ گرام

عنبر اشہب ۸ گرام

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۵ - گرام یہ خمیرہ صبح کو کھائیں۔

استعمالات: دل و دماغ کو قوت دیتا ہے۔ خیالات کی پریشانی اور وسواس کو دور کرتا ہے۔ معدے کو طاقت دیتا ہے۔

خمیرہ بنفشہ

نسخہ:

گل بنفشہ	۲۵۰ گرام	
شکر سفید	۴ کلو	
ست لیموں	۸ گرام	
نطرون بنجادی	۳ گرام	

ترکیب تیاری: گل بنفشہ کو رات کے وقت ۲ - لٹر پانی میں بھگو رکھیں، صبح کو جوش دیں، یہاں تک کہ پانی ۱ - لٹر رہ جائے۔ اب اس کو کپڑے میں چھان لیں اور شکر سفید و ست لیموں ملا کر آگ پر پکائیں۔ جب قوام تیار ہو جائے تو نطرون بنجادی تھوڑے پانی میں گھول کر اس قوام میں ڈال دیں، جوش آنے پر آگ سے نیچے اتار لیں اور ڈوئی سے گھوٹیں، یہاں تک کہ بادامی رنگ کا ہو جائے بس خمیرہ بنفشہ تیار ہے۔ شیشے یا چینی کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۲۵ - گرام سے ۵۰ - گرام تک گرم پانی یا عرق بادیان ۱۲۵ - ملی لٹر میں ملا کر پئیں۔

استعمالات: یہ خمیرہ قبض کو دور کرتا ہے۔ دماغ میں تازگی لاتا ہے۔ صفراء کو خارج کرتا ہے۔ ہر قسم کے بخاروں اور نزلہ و زکام، کھانسی، دمہ اور سینہ کے دوسرے امراض میں مفید ہے۔

خمیرہ خشخاش

نسخہ:

پوست خشخاش (تخموں سمیت)	۱۲۵ گرام	
شکر سفید	۲ کلو	
ست لیموں	۳ گرام	
نطرون بنجادی	۲ گرام	

ترکیب تیاری: پوست خشخاش کو تخموں سمیت نیم کوفتہ کر کے ایک لٹر پانی میں رات کو بھگو رکھیں، صبح کو جوش دیں۔ جب پانی آدھا لٹر رہ جائے، کپڑے میں چھان لیں اور شکر سفید و ست لیموں ملا کر آگ پر پکائیں۔ جب قوام تیار ہو جائے تو نطرون بنجادی تھوڑے پانی میں گھول کر اس قوام میں ملائیں اور جوش آنے پر آگ سے نیچے اتار کر ڈوئی سے گھوٹیں، یہاں تک کہ سفید ہو جائے۔ بس خمیرہ تیار ہے۔ شیشے یا چینی کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۱۰ - گرام یہ خمیرہ صبح کو یا رات کو سوتے وقت کھائیں۔

استعمالات: نزلہ و زکام کو روکتا ہے۔ نزلہ کو سینے پر نہیں گرنے دیتا اور نزلہ کی کھانسی کو دور کرتا ہے۔

خمیرہ زمرد

نسخہ:

ابریشم مقرض	۱۰ گرام
بہمن سفید نیم کوفتہ	۱۰ گرام
گل گاؤزباں	۱۰ گرام
شکر سفید	۷۵۰ گرام
رب انار شیریں	۱۰۰ گرام
رب سیب	۲۰۰ گرام
شہد	۲۰۰ گرام
ست لیموں	۱ گرام
نطرون بنجادی	۱ گرام
ورق طلا (سونے کے ورق)	۷۵۰ ملی گرام
ورق نقرہ (چاندی کے ورق)	۱۲ گرام
عنبر اشہب	۱۰ گرام
زمرد سائیدہ (کھرل کیا ہوا)	۵۰ گرام
لاجورد مغسول	۱۰ گرام

ترکیب تیاری: پہلی تین دواؤں کو ۴۰۰ ملی لٹر پانی میں جوش دیں، جب ۲۰۰ ملی لٹر پانی رہ جائے کپڑے میں چھان لیں۔ اس کے بعد اس جوشاندہ میں شکر سفید، رب انار شیریں، رب سیب، شہد، عنبر اشہب اور ست لیموں ملا کر آگ پر پکائیں، یہاں تک کہ قوام تیار ہو جائے۔ اب نطرون بنجادی تھوڑے پانی میں گھول کر اس قوام میں شامل کریں اور جوش آنے پر آگ سے نیچے اتار لیں، اور ڈوئی سے گھوٹیں، یہاں تک کہ سفیدی مائل ہو جائے۔ اب زمرد اور لاجورد شامل کریں۔ اس کے بعد سونے اور چاندی کے ورق تھوڑے تھوڑے کر کے ڈوئی سے ملائیں۔ بس خمیرہ زمرد تیار ہے۔ شیشے یا چینی کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۵ گرام یہ خمیرہ صبح کو کھائیں۔

استعمالات: دل کو طاقت دیتا اور فرحت بخشتا ہے۔ دھڑکن اور گھبراہٹ میں مفید ہے۔

خمیرہ صندل سادہ

نسخہ:

برادہ صندل سفید	۱۵۰ گرام
شکر سفید	۲ کلو
ست لیموں	۲ گرام
نطرون بنجادی	۲ گرام
روغن صندل	۵ قطرے

ترکیب تیاری: برادہ صندل سفید کو ایک لٹر پانی میں رات کو بھگو رکھیں، صبح کو جوش دیں اور جوش دیتے وقت پتیلے کو سرپوش سے ڈھانکے رکھیں۔ جب پانی آدھا لٹر رہ جائے تو آگ سے اتار لیں اور کپڑے میں چھان کر شکر سفید، ست لیموں ملا کر آگ پر پکائیں، یہاں

تک کہ قوام تیار ہو جائے۔ اب نطرون بنجادی کو تھوڑے پانی میں گھول کر اس قوام میں ملائیں اور جوش آنے پر آگ سے نیچے اُتار لیں اور ڈوئی سے گھوٹیں یہاں تک کہ سفید ہو جائے۔ اب اس میں ۵۔ قطرے روغن صندل ڈال کر ڈوئی سے اچھی طرح ملا دیں۔ بس خمیرہ صندل تیار ہے۔ شیشے یا چینی کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۱۰۔ گرام یہ خمیرہ صبح کو کھائیں۔

استعمالات: دل و دماغ کو طاقت دیتا ہے۔ دھڑکن اور گھبراہٹ کو دور کرتا ہے۔

خمیرہ گاؤزبان سادہ

نسخہ:

ابریشم مُقرض	۱۰۰ گرام
اسطوخودوس	۵۰ گرام
بادرنجبویہ	۱۰۰ گرام
برگ گاؤزباں	۲۲۵ گرام
برادہ صندل سفید	۱۰۰ گرام
بہمن سُرخ نیم کوفتہ	۱۰۰ گرام
بہمن سفید نیم کوفتہ	۱۰۰ گرام
تخم بالنگو	۱۵۰ گرام
تودری زرد	۲۰ گرام
کشنیز خشک (دھنیا)	۱۰۰ گرام
گل گاؤزباں	۱۰۰ گرام
شکر سفید	۸ کلو
ست لیموں	۲۰ گرام
نطرون بنجادی	۶ گرام

ترکیب تیاری: سب دواؤں کو ۱۰۔ لٹر پانی میں جوش دیں، یہاں تک کہ پانی ۲۔ لٹر رہ جائے۔ اب اس کو گرم حالت میں چھلنے میں چھان لیں اور ڈوئی سے دبا دبا کر دواؤں کا سارا پانی نچوڑ لیں۔ اس کے بعد شکر سفید ملا کر پتیلے میں جوش دیں۔ اس کے بعد آگ سے اُتار لیں اور کپڑے میں چھان کر ست لیموں ڈال کر آگ پر پکائیں۔ جب قوام تیار ہو جائے تو نطرون بنجادی تھوڑے پانی میں گھول کر اس قوام میں شامل کریں اور جوش آنے پر آگ سے نیچے اتار لیں اور ڈوئی سے گھوٹیں، یہاں تک کہ سفید ہو جائے۔ بس خمیرہ تیار ہے۔ شیشے یا چینی کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۱۰۔ گرام یہ خمیرہ صبح کو چاندی کے ورق میں لپیٹ کر کھائیں۔

استعمالات: دل و دماغ کو طاقت دیتا ہے۔ بینائی کو بڑھاتا ہے۔ مالیخولیا، خیالات کی پریشانی اور دل کی دھڑکن میں مفید ہے۔

خمیرہ گاؤزبان عنبری

نسخہ :

ابریشم مقرض	۱۰۰ گرام
اسطوخودوس	۵۰ گرام
بادرنجبویہ	۱۰۰ گرام
برادہ صندل سفید	۱۰۰ گرام
برگ گاؤزبان	۲۲۵ گرام
بہمن سرخ نیم کوفتہ	۱۰۰ گرام
بہمن سفید نیم کوفتہ	۱۰۰ گرام
تخم بالنگو	۱۵۰ گرام
تودری زرد	۲۰۰ گرام
کشنیز خشک (دھنیا)	۱۰۰ گرام
گل گاؤزبان	۱۰۰ گرام
شکر سفید	۸ کلو
ست لیموں	۲۰ گرام
نطرون بنجادی	۱۰ گرام
عنبر اشہب	۵ گرام
ورق نقرہ (چاندی کے ورق)	۲۸ گرام

ترکیب تیاری : پہلی گیارہ دواؤں کو ۱۰ لٹر پانی میں پکائیں، یہاں تک کہ پانی ۲ لٹر رہ جائے۔ اب اس کو گرم حالت ہی میں چھلنے سے چھان لیں اور ڈوئی سے دبا دبا کر سارا پانی نچوڑ لیں۔ اس کے بعد شکر سفید ملا کر پکائیں اور جوش آنے پر آگ سے نیچے اتار کر کپڑے میں چھان لیں۔ اب اس میں ست لیموں اور عنبر ڈال کر پکائیں۔ جب قوام تیار ہو جائے تو نطرون بنجادی تھوڑے پانی میں گھول کر اس قوام میں ملائیں اور جوش آنے پر آگ سے نیچے اتار کر ڈوئی سے گھوٹیں یہاں تک کہ سفید ہو جائے۔ اب چاندی کے ورق تھوڑا تھوڑا کر کے ڈالتے اور ڈوئی سے چلاتے جائیں، یہاں تک کہ تمام خمیرے میں مل جائیں۔ بس خمیرہ تیار ہے۔ شیشے یا چینی کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال : ۵ گرام سے ۱۰ گرام تک یہ خمیرہ صبح کو یا بوقت ضرورت کھائیں۔ کھٹی چیزوں سے پرہیز کریں۔

استعمالات : دل و دماغ کو قوت دیتا ہے۔ دل کی دھڑکن، گھبراہٹ اور خیالات کی پریشانی کو دور کرتا ہے۔ بینائی کو بڑھاتا ہے۔ ذہن و حافظ کو قوت بخشتا ہے۔ دماغی کام کرنے والوں کے لیے بہت مفید چیز ہے۔

خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر دار

نسخہ :

ابریشم مقرض	۱۰۰ گرام
اسطوخودوس	۵۰ گرام
بادرنجبویہ	۱۰۰ گرام
برادہ صندل سفید	۱۰۰ گرام

برگ گاؤزباں	۲۲۵ گرام
بہمن سرخ نیم کوفتہ	۱۰۰ گرام
بہمن سفید نیم کوفتہ	۱۰۰ گرام
تخم بالنگو	۱۵۰ گرام
تودری زرد	۲۰۰ گرام
کشنیز خشک (دھنیا)	۱۰۰ گرام
گل گاؤزباں	۱۰۰ گرام
شکر سفید	۸ کلو
ست لیموں	۲۰ گرام
نطرون بنجادی	۶ گرام
عنبر اشہب	۶ گرام
ورق نقرہ (چاندی کے ورق)	۳۲ گرام
زہر مہرہ سائیدہ (کھرل کیا ہوا)	۲۰ گرام
زمرد سائیدہ (کھرل کیا ہوا)	۲۰ گرام
مروارید سائیدہ (موتی کھرل کیے ہوئے)	۲۰ گرام
یاقوت سائیدہ (کھرل کیا ہوا)	۲۰ گرام
یشب سبز سائیدہ (کھرل کیا ہوا)۔	۲۰ گرام

ترکیب تیاری: پہلی گیارہ دواؤں کو ۱۰ لٹر پانی میں پکائیں یہاں تک کہ پانی ۲ لٹر رہ جائے۔ اب اس کو گرم حالت ہی میں چھلنے عنٹے سے چھان لیں اور ڈاپی سے دبا دبا کر سارا پانی نچوڑ لیں۔ اس کے بعد شکر سفید ملا کر پکائیں۔ جب ایک جوش آجائے تو آگ سے نیچے اتار لیں اور کپڑے میں چھان کر ست لیموں ملا کر پکائیں جب قوام درست ہونے لگے تو عنبر اشہب بھی ڈال دیں اور قوام تیار ہونے پر نطرون بنجادی تھوڑے پانی میں گھول کر اس قوام میں ملائیں اور جوش آنے پر آگ سے نیچے اتار کر ڈاپی سے گھوٹیں یہاں تک کہ سفید ہو جائے۔ اب جواہرات ڈال کر اچھی طرح ملائیں۔ آخر میں چاندی کے ورق تھوڑا تھوڑا کر کے ڈالتے اور ڈاپی سے چلاتے جائیں یہاں تک کہ تمام خمیرے میں مل جائیں۔ بس خمیرہ تیار ہے۔ شیشے یا چینی کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۵ گرام یہ خمیرہ صبح کو یا بوقت ضرورت کھائیں۔ کھٹی چیزوں سے پرہیز کریں۔

استعمالات: دل و دماغ کو قوت دیتا اور فرحت بخشتا ہے۔ دل کی دھڑکن، گھبراہٹ اور خیالات کی پریشانی کو دور کرتا ہے۔ بینائی کو بڑھاتا ہے، ذہن و حافظ کو طاقت دیتا ہے۔ دماغی کمزوری سے ہونے والے درد سر اور عام جسمانی کمزوری کو دور کرتا ہے۔ پہلے خمیرہ گاؤزباں عنبری سے زیادہ اثر رکھتا ہے۔

خمیرہ گاؤزباں عنبری جدوار عود صلیب والا

نسخہ:

ابریشم مقرض	۱۰۰ گرام
اسطوخودوس	۵۰ گرام
بادرنجبویہ	۱۰۰ گرام

برادہ صندل سفید	۱۰۰ گرام
برگ گاؤزباں	۲۲۵ گرام
بہمن سرخ نیم کوفتہ	۱۰۰ گرام
بہمن سفید نیم کوفتہ	۱۰۰ گرام
تخم بالنگو	۱۵۰ گرام
تودری زرد	۲۰۰ گرام
کشنیز خشک (دھنیا)	۱۰۰ گرام
گل گاؤزباں	۱۰۰ گرام
شکر سفید	۸ کلو
ست لیموں	۲۰ گرام
نطرون بنجادی	۶ گرام
عنبر اشہب	۵ گرام
ورق نقرہ (چاندی کے ورق)	۲۸ گرام
ورق طلا (سونے کے ورق)	۲ گرام ۱۰۰ گرام
جدوار سائیدہ (کھرل کی ہوئی)	۸۵ گرام
عود صلیب سائیدہ (کھرل کی ہوئی)	۱۱۰ گرام

ترکیب تیاری: پہلی گیارہ دواؤں کو ۱۰ لٹر پانی میں پکائیں، یہاں تک کہ پانی ۲ لٹر رہ جائے۔ اب اس کو گرم حالت ہی میں چھلنے عتنا سے چھان لیں اور ڈانی سے دبا دبا کر سارا پانی نچوڑ لیں۔ اس کے بعد شکر سفید ملا کر پکائیں اور ایک جوش آنے پر آگ سے نیچے اتار لیں اور دوبارہ کپڑے میں چھان کر ست لیموں ملا کر پکائیں۔ جب قوام درست ہونے لگے تو عنبر بھی ڈال دیں اور قوام تیار ہونے پر نطرون بنجادی تھوڑے پانی میں گھول کر اس قوام میں ملائیں اور جوش آنے پر آگ سے نیچے اتار کر ڈانی سے گھوٹیں، یہاں تک کہ سفید ہو جائے۔ اب جدوار، عود صلیب باریک کیے ہوئے ڈال کر اچھی طرح ملائیں۔ آخر میں سونے چاندی کے ورق تھوڑا تھوڑا کر کے ڈالتے اور ڈانی سے چلاتے جائیں، یہاں تک کہ تمام خمیرے میں مل جائیں۔ بس خمیرہ تیار ہے۔ شیشے یا چینی کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۵ گرام یہ خمیرہ تنہا یا کسی مناسب بدرقہ کے ساتھ کھائیں۔ کھٹی چیزوں، بڑے جانوروں کے گوشت، دال مسور، بینگن اور دوسری بادی چیزوں سے پرہیز کریں۔

استعمالات: یہ خمیرہ مرگی کے مریضوں کے لیے مفید ہے۔ بچوں کی مرگی (ام الصبیان) اور مستورات کے مرض اختناق الرحم (ہسٹیریا) میں بھی فائدہ دیتا ہے۔ اس کے علاوہ دل، دماغ اور اعصاب کو طاقت بخشتا ہے۔ قوت حافظہ کو بڑھاتا اور عام جسمانی کمزوری کو دور کرتا ہے۔

خمیرہ مروارید

نسخہ:

شکر سفید	۸ کلو
نطرون بنجادی	۴ گرام

ست لیموں	۲ گرام
ورق نقرہ (چاندی کے ورق)	۳۲ گرام
بنسلوچن سائیدہ (کھرل کی ہوئی)	۲۵ گرام
زہر مہرہ سائیدہ (کھرل کیا ہوا)	۲۵ گرام
مروارید سائیدہ (موتی کھرل کیے ہوئے)	۲۵ گرام
یشب سائیدہ (کھرل کیا ہوا)	۲۵ گرام

ترکیب تیاری: شکر سفید میں ۲۔ لٹر پانی ملا کر جوش دیں اور کپڑے میں چھان کر ست لیموں ملا کر پکائیں۔ جب قوام تیار ہو جائے تو نطرون بنجاوی تھوڑے پانی میں گھول کر اس قوام میں ملائیں اور جوش آنے پر آگ سے نیچے اتار کر ڈاپی سے گھوٹیں۔ جب سفید ہو جائے، جواہرات، بنسلوچن اور زہر مہرہ باریک کیے ہوئے ڈال کر ڈاپی سے تمام خمیرے میں اچھی طرح ملائیں۔ آخر میں چاندی کے ورق تھوڑے تھوڑے ڈالتے اور ڈاپی سے چلاتے جائیں یہاں تک کہ تمام خمیرے میں مل جائیں۔ بس خمیرہ تیار ہے۔ شیشے یا چینی کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۵۔۵ گرام یہ خمیرہ صبح و شام کھائیں۔

استعمالات: دل کو طاقت دینے اور فرحت پیدا کرنے کے لیے مخصوص ہے۔ دل کی دھڑکن اور گھبراہٹ کو دور کرتا ہے۔ موتی جھرہ، خسرہ اور چیچک جیسی بیماریوں میں دل اور حرارت غریزی کی حفاظت کرتا ہے۔ ان بیماریوں کے بعد کی کمزوری اس کے استعمال سے بہت جلد دور ہو جاتی ہے۔

خمیرہ مروارید خاص

نسخہ:

برادہ صندل سفید	۲۰ گرام
عرق کیوڑہ	۷۵ ملی لٹر
شکر سفید	۲ کلو
رُب انار شیریں	۷۵ گرام
رُب سیب شیریں	۱۵۰ گرام
ست لیموں	۳ گرام
نطرون بنجاوی	۳ گرام
ورق نقرہ (چاندی کے ورق)	۱۲ گرام
مروارید سائیدہ (موتی کھرل کیے ہوئے)	۱۰ گرام
یشب سبز سائیدہ (کھرل کیا ہوا)	۱۰ گرام
کہربائے شمعی سائیدہ (کھرل کیا ہوا)	۱۰ گرام
زہر مہرہ سائیدہ (کھرل کیا ہوا)	۱۰ گرام

ترکیب تیاری: سب سے پہلے برادہ صندل کو ۱۔ لٹر پانی میں جوش دیں اور جب پانی ۱/۲ لٹر رہ جائے مل کر چھان لیں۔ اب اس جوشاندہ میں رُب انار شیریں، رُب سیب، شکر سفید اور ست لیموں ملا کر پکائیں۔ جب خمیرہ کا قوام درست ہو جائے تو نطرون بنجاوی تھوڑے پانی میں گھول کر ڈال دیں اور جوش آنے پر آگ سے نیچے اتار کر ڈاپی سے گھوٹیں یہاں تک کہ خمیرے کا رنگ سفیدی مائل ہو جائے۔ اب اس

میں مروارید، یشب سبز، کہربائے شمعی اور زہر مہرہ پسی ہوئی چیزیں شامل کریں اور ٹھلائی سے تمام خمیرے میں اچھی طرح ملائیں۔ آخر میں چاندی کے ورق تھوڑے تھوڑے ڈال کر تمام خمیرے میں ملادیں۔ بس خمیرہ تیار ہے۔ شیشے یا چینی کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک وترکیب استعمال: ۳۔ گرام سے ۵۔ گرام تک یہ خمیرہ صبح وشام کھائیں۔

استعمالات: یہ خمیرہ بھی پہلے لکھے ہوئے خمیرے جیسے فائدے رکھتا ہے لیکن اس سے زیادہ قوی الاثر ہے۔ دل کو طاقت دیتا ہے اور دل کی کمزوری سے دھڑکن اور گھبراہٹ کی شکایت رہتی ہو تو اس کے استعمال سے بہت جلد دور ہو جاتی ہے۔ موتی جھرہ (ٹائیفائیڈ)، خسرہ، چیچک جیسی بیماریوں میں دل کو کمزور ہونے سے محفوظ رکھتا ہے اور ان کے بعد جو عام جسمانی کمزوری پیدا ہو جاتی ہے وہ اس کے استعمال سے بہت جلد دور ہو جاتی ہے۔

خمیرہ مروارید بہ نسخۂ کلاں

نسخہ:

ابریشم مقرض	۳۰ گرام
افتیمون ولایتی	۶۰ گرام
اگر ہندی سائیدہ	۲۰ گرام
برادہ صندل سرخ	۲۰ گرام
برادہ صندل سفید	۵۰ گرام
پوست ترنج	۲۰ گرام
تخم خرفہ	۳۰ گرام
درونج عقربی نیم کوفتہ	۳۰ گرام
زرشک	۲۰ گرام
زرنباد نیم کوفتہ	۳۰ گرام
ساذج ہندی (تیز پات)	۳۰ گرام
مغز کشنیز خشک (دھنیے کا مغز)	۲۰ گرام
گل سرخ	۲۰ گرام
گل گاؤزبان	۲۰ گرام
شکر سفید	۲ کلو ۴۰۰ گرام
رب انار شیریں	۱۷۵ گرام
رب بہی	۳۲۵ گرام
رب سیب	۱۷۵ گرام
ست لیموں	۶ گرام
نطرون بنجاوہ	۲ گرام
عنبر اشہب	۶ گرام
مشک	۶۰۰ ملی گرام
عرق کیوڑہ	۵ ملی لٹر
ورق طلا (سونے کے ورق)	۸۰۰ ملی گرام
ورق نقرہ (چاندی کے ورق)	۱۶ گرام
بسد احمر سائیدہ (مونگے کی جڑ کھرل کی ہوئی)	۸ گرام
بسلوچن سائیدہ (کھرل کی ہوئی)	۱۰ گرام
مروارید سائیدہ (موتی کھرل کیے ہوئے)	۱۶ گرام

عقیق سائیدہ (کھرل کیا ہوا)	۶ گرام
کہربائے شمعی سائیدہ (کھرل کیا ہوا)	۴ گرام
گِل ارمنی سائیدہ (کھرل کی ہوئی)	۴ گرام
گِل مختوم سائیدہ (کھرل کی ہوئی)	۴ گرام
لاجورد سائیدہ (کھرل کیا ہوا)	۴ گرام
لعل سائیدہ (کھرل کیا ہوا)	۶ گرام
یاقوت سائیدہ (کھرل کیا ہوا)	۸ گرام
یشب سبز سائیدہ (کھرل کیا ہوا)	۶ گرام

ترکیب تیاری: پہلی چودہ دواؤں کو ۲ ½ لٹر پانی میں رات کو بھگو رکھیں، صبح کو جوش دیں، یہاں تک کہ ½ لٹر پانی رہ جائے۔ اب اس کو کپڑے میں چھان لیں اور شکر سفید ملا کر پکائیں۔ جب ایک جوش آجائے تو آگ سے نیچے اتار لیں اور کپڑے میں چھان کر رُب اور ست لیموں ملا کر دوبارہ پکائیں، یہاں تک کہ قوام بننے کے قریب پہنچ جائے۔ اب عنبر اشہب ڈال دیں اور قوام تیار ہونے پر نطرون بنجاری پانی میں گھول کر اس قوام میں ملائیں اور جوش آنے پر آگ سے نیچے اتار کر ڈابی سے گھوٹیں، یہاں تک کہ بادامی رنگ کا ہو جائے۔ اب جواہرات اور دوسری دوائیں باریک پیسی ہوئی ڈال کر ڈابی سے تمام خمیرے میں اچھی طرح ملائیں۔ اس کے بعد مشک عرق کیوڑہ میں حل کر کے شامل کریں۔ آخر میں سونے چاندی کے ورق تھوڑے تھوڑے ڈالتے اور ڈابی سے چلاتے جائیں، یہاں تک کہ تمام خمیرے میں مل جائیں۔

بس خمیرہ تیار ہے۔ شیشے یا چینی کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۳۔گرام سے ۵۔گرام تک یہ خمیرہ صبح و شام بوقت ضرورت کھائیں۔ قابض و بادی غذاؤں سے پرہیز کریں۔

استعمالات: دل کو طاقت دینے اور فرحت پیدا کرنے کے لیے یہ خمیرہ بہت مفید ہے۔ دل کی کمزوری کی وجہ سے دل دھڑکتا ہو یا گھبراہٹ رہتی ہو، اس خمیرے کے استعمال سے بہت جلد دور ہو جاتی ہے۔ موتی جھرہ (ٹائیفائیڈ)، خسرہ، چیچک جیسی بیماریوں میں دل بہت کمزور ہو جاتا ہے۔ اگر ان بیماریوں میں اس خمیرے کو استعمال کرایا جائے تو یہ دل کو کمزور ہونے سے محفوظ رکھتا ہے اور اگر ان بیماریوں کے دور ہونے کے بعد ضعف قلب ہو جائے، ضعف و نقاہت بڑھ جائے تو یہ خمیرہ اس کو بہت جلد دور کر دیتا ہے۔

خمیرہ نزلی جواہر والا

نسخہ:

ابریشم مقرض	۵۰ گرام
اسطوخودوس	۲۵ گرام
برادہ صندل سفید	۵۰ گرام
بادرنجبویہ	۵۰ گرام
برگ گاؤزباں	۱۱۲ گرام

بہمن سرخ نیم کوفتہ	۵۰ گرام
بہمن سفید نیم کوفتہ	۵۰ گرام
تخم بالنگو	۷۵ گرام
تودری زرد	۱۰۰ گرام
کشنیز خشک (دھنیا)	۵۰ گرام
گل گاؤزباں	۵۰ گرام
شکر سفید	۴ کلو
ست لیموں	۱۰ گرام
لطرون بجادی	۳ گرام
عنبر اشہب	۱ گرام ۲۵۰ ملی گرام
ورق نقرہ (چاندی کے ورق)	۱۲ گرام
خرمہرہ مکلس (کوڑیاں جلائی ہوئی)	۱۲ گرام ۵۰۰ ملی گرام
برشعشا	۳۵۰ گرام
زہر مہرہ سائیدہ (کھرل کیا ہوا)	۵ گرام
زمرد سائیدہ (کھرل کیا ہوا)	۵ گرام
مروارید سائیدہ (کھرل کیا ہوا)	۵ گرام
یاقوت سائیدہ (کھرل کیا ہوا)	۵ گرام
یشب سبز سائیدہ (کھرل کیا ہوا)	۵ گرام

ترکیب تیاری: پہلی گیارہ دواؤں کو ۴ لٹر پانی میں صبح کو جوش دیں، یہاں تک کہ ایک لٹر پانی رہ جائے۔ اب اس کو گرم حالت ہی میں چھلنے نمبر ۴۰ سے چھان لیں اور ڈوئی سے دبا دبا کر سارا پانی نچوڑ لیں۔ اس کے بعد اس پانی میں شکر سفید ملا کر پکائیں۔ جب ایک جوش آجائے تو آگ سے نیچے اتار کر کپڑے میں چھان لیں اور اس میں ست لیموں ملا کر پکائیں۔ پکاتے وقت عنبر بھی ڈال دیں۔ جب قوام تیار ہو جائے تو اس میں لطرون بجادی تھوڑے پانی میں گھول کر ملائیں اور جوش آنے پر آگ سے نیچے اتار کر ڈوئی سے گھوٹیں، یہاں تک کہ سفید ہو جائے۔ گھوٹتے وقت برشعشا شامل کریں اور تمام خمیرے میں گھوٹ کر اچھی طرح ملا دیں۔ اب خرمہرہ مکلس اور جواہرات باریک کھرل کیے ہوئے خمیرے پر ڈالیں اور ڈوئی سے گھوٹ کر اچھی طرح ملا دیں۔ آخر میں چاندی کے ورق تھوڑے تھوڑے ڈالتے اور ڈوئی سے چلاتے جائیں، یہاں تک کہ تمام خمیرے میں مل جائیں۔ بس خمیرہ تیار ہے۔ شیشے یا چینی کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۵ گرام یہ خمیرہ صبح یا رات کو سوتے وقت کھائیں۔ کھٹی اور ٹھنڈی چیزوں سے پرہیز کریں۔

استعمالات: دائمی نزلہ و زکام کے لیے یہ خمیرہ نہایت مفید ہے۔ دماغ و اعصاب کو طاقت دیتا ہے اور عام جسمانی کمزوری کو دور کرتا ہے۔

دواء الشفاء

نسخہ:

اسرول سائیدہ	۶۰۰ گرام

نمک مُنقوم ۴۰ گرام

گوند ۱۰۰ گرام

قوام شکر سفید ۷۰۰ گرام

شَمعین ۱۰ ملی لٹر

سنگ جراحت سائیدہ (کھرا کیا ہوا) ۴۰ گرام

مغنیشیا فہمی ۱۰ گرام

ترکیب تیاری : پہلی تین دواؤں کو الگ الگ باریک پیس کر چھلنی عنہ ۸۰ سے چھان کر باہم ملائیں۔ پھر دانہ بنانے کے لیے اس میں قوام شکر سفید ملا کر ہاتھوں سے ملیں اور چھلنی عنہ ۱۲ میں چھان لیں اور جو نہ چھن سکے اس کو چھنے ہوئے دانے میں ملا دیں اور ایک کشتی (ٹرے) میں پھیلا کر دھوپ میں سکھائیں۔ اب پھر اس دانے کو چھلنی عنہ ۲۰ سے چھانیں، جو نہ چھن سکے اس کو اسی کے مطابق باریک کر کے ملا دیں۔ اب اس دانے میں پہلے شمعین سیال اچھی طرح ملائیں پھر سنگ جراحت سائیدہ اور اس کے بعد مغنیشیا فہمی شامل کریں اور اچھی طرح ہاتھ سے ملائیں۔ اس کے بعد اس دانہ کے مشین کے ذریعہ سائز ۱۲ کے مطابق قرص بنائیں (اس سائز میں بنائے گئے اقراص کا وزن ۷۵۰ ملی گرام فی قرص کے قریب ہوگا)

مقدار خوراک و ترکیب استعمال : ایک قرص دوا رالشفا رات کو دودھ یا پانی سے کھائیں۔

گرم مسالہ، لال مرچ اور دوسری گرم و خشک چیزوں کے کھانے سے پرہیز کریں۔

استعمالات : پاگل پن کی مشہور دوا ہے۔ بے خوابی کو دور کرتی ہے۔ خون کے دباؤ کو کم کرتی ہے۔ مرگی اور اختناق الرحم (ہسٹیریا) میں مفید ہے۔

دواءُ الکُرکُم کبیر

نسخہ :

اِذخرکی ۱۰ گرام

اسارون (تگر) ۴۰ گرام

انیسون ۴۰ گرام

بالچھڑ ۶۰ گرام

تج ۱۰ گرام

تخم گزر ۴۰ گرام

جعدہ ۳۰ گرام

حب بلساں ۱۰ گرام

دوقو ۴۰ گرام

ریوند چینی ۴۰ گرام

رب السوس سیاہ ۳۰ گرام

فطراسالیون ۴۰ گرام

قسط شیریں ۱۰ گرام

گل غافث ۳۰ گرام

مجیٹھ ۲۰ گرام

مرکی ۴۰ گرام

شہد ایک کلو ۶۰۰ گرام

زعفران	۲۰ گرام
عرق گاؤزباں	۱۰۰ ملی لٹر
مصطگی	۳۰ گرام
گھی	۱۰ گرام
روغن بلساں	۵۰ ملی لٹر

ترکیب تیاری: مصطگی اور زعفران کے سوا سب دواؤں کو کوٹ کر چھلنی عـ۶۰ سے چھان کر سفوف تیار کریں۔ شہد کو کپڑے میں چھان کر آگ پر پکائیں اور نیچے اتار کر اس میں زعفران عرق گاؤزباں میں حل کر کے شامل کریں۔ اس کے بعد تھوڑا تھوڑا سفوف ملاتے اور ڈوئی سے چلاتے جائیں۔ آخر میں مصطگی کو گھی میں پگھلا کر ملائیں اور ڈوئی سے چلائیں۔ اس کے بعد روغن بلساں ڈال کر ڈوئی سے اچھی طرح ملا دیں۔ بس دواء الکرکم کبیر تیار ہے۔ شیشے یا چینی کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۵-گرام دواء الکرکم کبیر صبح کو عرق بادیان ۱۲۵-ملی لٹر یا کسی دوسرے مناسب بدرقہ کے ساتھ کھائیں۔

استعمالات: جگر اور تلی کے امراض میں مفید ہے، خصوصاً جب کہ ان کا سبب سردی ہو۔ ان اعضاء کو طاقت دیتی ہے۔ ریاح کو خارج کرتی ہے۔ گردہ و مثانہ کو طاقت پہنچاتی اور استسقاء میں فائدہ بخشتی ہے۔

دواءُ المشک بارد جواہر دار

نسخہ:

برادہ صندل سفید	۲۰ گرام
گل گاؤزباں	۲۰ گرام
تخم خرفہ سیاہ	۲۰ گرام
گل سرخ	۲۰ گرام
مغز تخم کدو	۲۰ گرام
ابریشم مُقرّض	۲۰ گرام
شہد	۲۵۰ گرام
قوام شکر سفید	۲۵۰ گرام
عنبر اشہب	۴ گرام
نطرون بخاری	۱ گرام
مروارید سائیدہ (کھرل کیے ہوئے)	۱۰ گرام
کہربائے شمعی سائیدہ (کھرل کیا ہوا)	۱۵ گرام
ورق طلاء (سونے کے ورق)	۲۷۰ ملی گرام
ورق نقرہ (چاندی کے ورق)	۳ گرام
مشک	۹۰۰ ملی گرام
عرق کیوڑہ	۵۰ ملی لٹر

ترکیب تیاری: پہلی پانچ دواؤں کو کوٹ کر چھلنی عـ۶۰ سے چھان کر سفوف تیار کریں۔ ابریشم مقرض کو دس گنے (۲۰۰-ملی لٹر) پانی میں رات کو بھگو رکھیں، صبح کو آگ پر پکائیں یہاں تک کہ پانی صرف اتنا رہ جائے کہ

اس میں ابریشم مقرض تر رہے۔ ٹھنڈا ہوتے پر ابریشم مقرض کو مل کر کپڑے میں چھان لیں اور اس جوشاندے میں شہد (کپڑے میں چھان کر) اور قوام شکر سفید، عنبر اشہب شامل کرکے آگ پر پکائیں۔ جب قوام تیار ہو جائے تو نطرون بنجادی تھوڑے پانی میں حل کرکے اس میں ملائیں اور جوش آنے پر آگ سے نیچے اتارلیں اور اس نیم گرم قوام میں دواؤں کا سفوف تھوڑا تھوڑا ڈالیں اور ڈابی سے چلاتے جائیں، یہاں تک کہ تمام سفوف مل جائے۔ اس کے بعد مروارید اور کہربائے شمعی کھرل کیے ہوئے ملاکر ڈابی سے اچھی طرح ملائیں، پھر چاندی اور سونے کے ورق تھوڑے تھوڑے کرکے ڈالیں اور ڈابی سے چلائیں۔ آخر میں مشک کو عرق کیوڑہ میں کھرل کرکے شامل کریں۔ بس دواء المسک بارد جواہر والی تیار ہے۔ شیشے یا چینی کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۵ گرام
یہ دواء المسک صبح کو نہار منہ عرق گاؤزباں ۱۲۵ ملی لٹر یا کسی دوسرے مناسب بدرقہ سے کھائیں۔

استعمالات: اعضائے رئیسہ (دل، دماغ، جگر) کو طاقت دیتی ہے۔ دل کی دھڑکن اور گھبراہٹ کو دور کرتی ہے۔ خراب خیالات کی اصلاح کرتی اور دل کی گرمی کو دور کرتی ہے۔

دواء المسک بارد سادہ

نسخہ:

برادہ صندل سفید	۵۰ گرام
بنسلوچن	۵۰ گرام
تخم خرفہ سیاہ	۵۰ گرام
کشنیز خشک (دھنیا خشک)	۵۰ گرام
گل سرخ	۵۰ گرام
ابریشم مقرض	۲۵ گرام
شہد	۴۵۰ گرام
قوام شکر سفید	۴۵۰ گرام
نطرون بنجادی	۱ گرام
بسد احمر سائیدہ (مونگے کی جڑ کھرل کی ہوئی)	۲۵ گرام
کہربائے شمعی سائیدہ (کھرل کیا ہوا)	۲۵ گرام
ورق نقرہ (چاندی کے ورق)	۵ گرام
مشک	۲۰۰ ملی گرام
عرق کیوڑہ	۵ ملی لٹر

ترکیب تیاری: پہلی پانچ دواؤں کو کوٹ کر چھلنی نمبر ۸۰ میں چھان کر سفوف تیار کریں اور ابریشم مقرض کو دس گنے (۲۵۰ ملی لٹر) پانی میں رات کو بھگو رکھیں، صبح کو آگ پر پکائیں، یہاں تک کہ اتنا پانی رہ جائے کہ اس میں ابریشم مقرض تر رہے۔ ٹھنڈا ہونے پر ابریشم مقرض کو مل کر کپڑے میں چھان لیں اور اس جوشاندے

میں شہد (کپڑے میں چھان کر) اور قوام شکر سفید ملا کر آگ پر پکائیں۔ جب قوام تیار ہو جائے تو نطرون بجاوی تھوڑے پانی میں حل کر کے اس میں ملائیں اور جوش آنے پر آگ سے نیچے اتارلیں اور اس نیم گرم قوام میں دواؤں کا سفوف تھوڑا تھوڑا ملاتے اور ڈوئی سے چلاتے جائیں یہاں تک کہ تمام سفوف اچھی طرح مل جائے۔ اس کے بعد بُسد احمر اور کہربائے شمعی باریک کھرل کیے ہوئے شامل کریں اور ڈوئی سے چلائیں۔ پھر چاندی کے ورق تھوڑا تھوڑا کر کے ملائیں۔ آخر میں مشک کو عرق کیوڑہ میں حل کر کے شامل کریں۔ بس دواء المسک بارد سادہ تیار ہے۔ شیشے یا چینی کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۵-گرام یہ دواء المسک بارد سادہ صبح کو عرق گاؤزباں ۱۲۵-ملی لٹر یا کسی دوسرے مناسب بدرقے سے کھائیں۔

استعمالات: دل کو قوت اور فرحت بخشتی ہے۔ دل کی دھڑکن اور گھبراہٹ کو دور کرتی ہے۔

دواء المسک حار جواہر دار

نسخہ:

اُشنہ (چھڑیلہ)	۱۲ گرام
الائچی خورد	۱۵ گرام
بالچھڑ	۱۵ گرام
بہمن سرخ	۱۵ گرام
بہمن سفید	۱۵ گرام
پیپل کلاں	۱۲ گرام
دَرُونج عقربی	۳۰ گرام
زُرنباد (کچور کچری)	۳۰ گرام
زنجبیل (سونٹھ)	۱۲ گرام
سافرج ہندی (تیزپات)	۱۵ گرام
قرنفل (لونگ)	۱۵ گرام
ابریشم مقرض	۳۰ گرام
شہد	۴۵۰ گرام
قوام شکر سفید	۴۵۰ گرام
عنبر	۲ گرام
نطرون بجاوی	۱ گرام
ورق نقرہ (چاندی کے ورق)	۴ گرام
بُسد احمر سائیدہ (کھرل کیا ہوا)	۳۰ گرام
کہربائے شمعی سائیدہ (کھرل کیا ہوا)	۳۰ گرام
مروارید سائیدہ (موتی کھرل کیے ہوئے)	۱۵ گرام
مشک	۶۰۰ ملی گرام
عرق کیوڑہ	۵ ملی لٹر

ترکیب تیاری: پہلی گیارہ دواؤں کو کوٹ کر چھلنی ۸۰ سے چھان کر سفوف بنائیں۔ ابریشم مقرض کو دس گنے (۳۰۰-ملی لٹر) پانی میں رات کو بھگو رکھیں اور صبح کو جوش دیں یہاں تک کہ صرف اتنا پانی رہ جائے کہ اس میں ابریشم مقرض تر رہے۔ ٹھنڈا ہونے پر ہاتھ

سے مل کر کپڑے میں چھان لیں اور ابریشم مقرض کے اس جوشاندے میں شہد (کپڑے میں چھان کر) اور قوام شکر سفید، عنبر ملا کر آگ پر پکائیں۔ جب قوام تیار ہو جائے تو نطرادن بنجاوی تھوڑے پانی میں حل کر کے اس میں ملائیں اور جوش آنے پر آگ سے نیچے اتارلیں۔ اس نیم گرم قوام میں دواؤں کا سفوف تھوڑا تھوڑا ملاتے اور ڈوئی سے چلاتے جائیں۔ اس کے بعد بُسد احمر، کہربائے شمعی اور مروارید پسے ہوئے شامل کریں اور ڈوئی سے اچھی طرح ملائیں۔ پھر چاندی کے ورق تھوڑے تھوڑے ڈالیں اور ڈوئی سے ملائیں۔ آخر میں مشک کو عرق کیوڑہ میں حل کر کے ملائیں اور ڈوئی سے اچھی طرح چلا کر تمام میں ملائیں۔ بس دواء المسک حار جواہر والی تیار ہے۔ شیشے یا چینی کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۵ گرام یہ دواء المسک حار جواہر والی صبح کو عرق گاؤزبان ۱۲۵ ملی لٹر یا کسی دوسرے مناسب بدرقے سے کھائیں۔

استعمالات: اعضائے رئیسہ (دل، دماغ، جگر) کو طاقت دیتی ہے۔ وحشت اور مالیخولیا میں مفید ہے۔ فالج و لقوہ اور رعشہ وغیرہ، بلغمی و عصبی امراض میں مفید ہے۔

دواء المسک حار سادہ

نسخہ:

اُشنہ (چھڑیلہ)	۴۰ گرام
بالچھڑ	۴۰ گرام
پیپل کلاں	۴۰ گرام
دانہ ہیل کلاں (بڑی الائچی کے دانے)	۸۰ گرام
زرنباد (کچور کچری)	۴۰ گرام
زنجبیل (سونٹھ)	۴۰ گرام
سالیخ ہندی (تیز پات)	۸۰ گرام
قرنفل (لونگ)	۲۰ گرام
شہد	۶۰۰ گرام
قوام شکر سفید	۶۰۰ گرام
عنبر	۱ گرام
نطرادن بنجاوی	۲ گرام
ورق نقرہ (چاندی کے ورق)	۶ گرام
مشک	۴۰۰ ملی گرام
عرق کیوڑہ	۵ ملی لٹر

ترکیب تیاری: پہلی آٹھ دواؤں کو کوٹ کر چھلنی نمبر ۸۵ سے چھان کر سفوف تیار کریں۔ اس کے بعد شہد (کپڑے میں چھان کر) اور قوام شکر سفید شامل کر کے آگ پر پکائیں۔ جب قوام تیار ہو جائے تو نطرادن بنجاوی تھوڑے پانی میں گھول کر اس قوام میں ملائیں اور جوش آنے پر آگ سے نیچے اتار لیں اور اس نیم گرم قوام میں دواؤں کا سفوف تھوڑا تھوڑا ڈالتے اور ڈوئی سے چلاتے جائیں، یہاں تک کہ تمام سفوف مل جائے۔ اب چاندی کے ورق تھوڑے تھوڑے ڈالیں اور ڈوئی سے ملائیں۔ آخر

میں مشک کو عرق کیوڑہ میں حل کر کے ملائیں اور ڈابی سے تمام دوائیں اچھی طرح ملائیں۔ بس دواء المسک حار سادہ تیار ہے۔ شیشے یا چینی کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۵۔گرام یہ دوا صبح کو تنہا یا کسی مناسب بدرقے سے کھائیں۔ کھٹی چیزوں سے پرہیز کریں۔

استعمالات: فالج، لقوہ، رعشہ وغیرہ بلغمی و عصبی امراض میں مفید ہے۔

دواء المسک معتدل جواہر دار

نسخہ:

اُشنہ (چھڑیلہ)	۲۰ گرام
اگر (عود)	۳۰ گرام
الائچی خورد	۲۰ گرام
آملہ خشک	۶۰ گرام
برادہ صندل سرخ	۶۰ گرام
برادہ صندل سفید	۶۰ گرام
بادرنجبویہ	۳۰ گرام
بنسلوچن	۶۰ گرام
بہمن سرخ	۴۰ گرام
بہمن سفید	۴۰ گرام
تخم خرفہ سیاہ	۶۰ گرام
دارچینی	۴۰ گرام
درونج عقربی	۴۰ گرام
زرشک	۱۰۰ گرام
کشنیز خشک	۶۰ گرام
گل سرخ	۴۰ گرام
گل گاؤزباں	۶۰ گرام
ابریشم مقرض	۴۰ گرام
شہد	۱ کلو ۶۰۰ گرام
قوام شکر سفید	۱ کلو ۶۰۰ گرام
عنبر	۲ گرام
نطرون بغدادی	۶ گرام
زعفران	۳۰ گرام
عرق گاؤزباں	۱۵۰ ملی لٹر
بُسد احمر سائیدہ (کھرل کیا ہوا)	۱۵ گرام
کہربائے شمعی سائیدہ (کھرل کیا ہوا)	۱۰ گرام
مروارید سائیدہ (موتی کھرل کیے ہوئے)	۱۰ گرام
مصطگی	۲۰ گرام
گمی	۵ گرام
ورق نقرہ (چاندی کے ورق)	۲۵ گرام
مشک	۲۵۰ ملی گرام

ترکیب تیاری: زرشک اور ابریشم مقرض کے علاوہ پہلی سولہ دواؤں کو کوٹ کر چھلنی نمبر ۸۵ سے چھان کر سفوف تیار کریں۔ زرشک کو پانی سے دھو کر صاف کریں، پھر دوسرے پانی میں پکائیں یہاں تک کہ وہ

گل جائے۔ اس کے بعد آگ سے اتار لیں اور نیم گرم کو ہاتھ سے مل کر چھلنی سے چھان لیں تاکہ زرشک کا گودا چھن جائے۔ ابریشم مقرض کو الگ دس گنے پانی میں رات کو بھگو رکھیں۔ صبح کو جوش دیں، یہاں تک کہ صرف اتنا پانی رہ جائے کہ ابریشم تر رہے۔ آگ سے اتار کر ٹھنڈا ہونے پر ہاتھ سے مل کر کپڑے میں چھان لیں اور زرشک کے جوشاندے میں ملائیں۔ اب اس جوشاندے میں شہد (کپڑے میں چھان کر) اور قوام شکر سفید و عنبر ملا کر آگ پر پکائیں یہاں تک کہ قوام درست ہو جائے۔ اب نطرون بجاوی کو تھوڑے پانی میں گھول کر قوام میں ملا دیں اور جوش آنے پر آگ سے نیچے اتار لیں اور نیم گرم قوام میں زعفران کو عرق گاؤزباں میں گھول کر کے شامل کر دیں۔ اس کے بعد دواؤں کا سفوف تھوڑا تھوڑا قوام میں ڈالتے اور ڈوئی سے چلاتے جائیں یہاں تک کہ تمام سفوف مل جائے۔ اب کہربائے شمعی، مروارید اور بسد احمر باریک کھرل کیے ہوئے شامل کریں اور آخر میں مصطگی کو گھی کے ساتھ پگھلا کر ملائیں۔ اس کے بعد چاندی کے ورق تھوڑے تھوڑے ملاتے اور ڈوئی سے چلاتے جائیں۔ سب سے آخر میں مشک کو عرق گاؤزباں میں حل کر کے شامل کریں اور ڈوئی سے اچھی طرح ملا دیں۔ دوا المسک معتدل جواہر والی تیار ہے۔ شیشے یا چینی کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۵۔ گرام یہ دوا صبح کو یا صبح و شام دودھ ۲۵۰۔ ملی لٹر سے کھائیں۔ قابض بادی غذاؤں اور کھٹی چیزوں کے کھانے سے پرہیز کریں۔

استعمالات: یہ ایک عام مقوی جسم (جنرل ٹانک) ہے۔ اعضائے رئیسہ (دل، دماغ، جگر) کو طاقت دیتی ہے۔ دل کو طاقت دے کر بدن میں دوران خون کو تیز کرتی ہے۔ بیماریوں سے پیدا ہونے والی کمزوری اس کے استعمال سے بہت جلد دور ہو جاتی ہے۔ دل کی دھڑکن اور گھبراہٹ بھی اس کے استعمال سے جاتی رہتی ہے۔ معدہ اور جگر کو قوت بخشتی اور خون کی پیدائش کو بڑھاتی ہے۔

دواء المسک معتدل سادہ

نسخہ:

اُشنہ (چھڑیلہ)	۵۰ گرام
اگر (عود)	۷۵ گرام
الائچی خورد	۵۰ گرام
آملہ خشک	۱۵۰ گرام
برادہ صندل سرخ	۱۵۰ گرام
برادہ صندل سفید	۱۵۰ گرام
بادرنجبویہ	۷۵ گرام
بنسلوچن	۱۵۰ گرام
بہمن سرخ	۱۰۰ گرام
بہمن سفید	۱۰۰ گرام
تخم خرفہ سیاہ	۱۵۰ گرام
دارچینی	۱۰۰ گرام
درونج عقربی	۱۰۰ گرام

زرشک	۲۵۰ گرام
کشنیز خشک (دھنیا)	۱۵۰ گرام
گل سرخ	۱۰۰ گرام
گل گاؤزباں	۱۵۰ گرام
ابریشم مُقرض	۱۰۰ گرام
قوام شکر سفید	۸ کلو
عنبر	۲ گرام ۵۰۰ ملی گرام
نطرون بنجادی	۱۵ گرام
زعفران	۱۲ گرام
عرق گاؤزباں	۷۵ ملی لٹر
مصطگی	۵۰ گرام
گمی	۱۵ گرام
ورق نقرہ (چاندی کے ورق)	۲۰ گرام
مشک	۲۵۰ ملی گرام

ترکیب تیاری: زرشک اور ابریشم مقرض کے سوا پہلی سولہ دواؤں کو کوٹ کر چھلنی ۵۰ سے چھان کر سفوف تیار کریں۔ ابریشم مقرض رات کے وقت دس گنے پانی میں بھگو رکھیں اور صبح کو آگ پر پکائیں، یہاں تک کہ صرف اتنا پانی رہ جائے کہ ابریشم مقرض تر رہے۔ آگ سے اتار کر ٹھنڈا ہونے پر ہاتھوں سے مل کر کپڑے میں چھان لیں اور زرشک پانی سے دھو کر گرد وغبار سے صاف کر کے دوسرے پانی میں پکائیں، یہاں تک کہ زرشک گل جائے اب آگ سے اتار لیں اور ٹھنڈا ہونے پر ہاتھوں سے مل کر چھلنی میں چھان لیں تاکہ زرشک کا گودا چھن جائے اور صرف چھلنی میں چھلکے رہ جائیں۔ اب اس کو ابریشم مقرض کے جوشاندے میں ملائیں اور اسی میں قوام شکر سفید اور عنبر ملا کر پکائیں، یہاں تک کہ قوام درست ہو جائے اب نطرون بنجادی تھوڑے پانی میں حل کر کے قوام میں ملا دیں اور جوش آنے پر آگ سے نیچے اتار لیں اور نیم گرم قوام میں زعفران کو عرق گاؤزباں میں کھرل کر کے شامل کریں۔ پھر تھوڑا تھوڑا سفوف ملاتے اور ڈوئی سے چلاتے جائیں۔ جب تمام سفوف حل جائے تو مصطگی کو گمی کے ساتھ ہلکی آنچ پر پگھلا کر شامل کریں اور ڈوئی سے اچھی طرح چلا کر تمام میں ملا دیں۔ اس کے بعد چاندی کے ورق تھوڑے تھوڑے ڈالتے اور ڈوئی سے ملاتے جائیں۔ آخر میں مشک کو عرق گاؤزباں میں حل کر کے شامل کریں اور ڈوئی سے اچھی طرح ملا دیں۔ بس دواءالمسک معتدل سادہ تیار ہے۔ شیشے یا چینی کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۵ گرام یہ دواءالمسک صبح کو یا صبح و شام تنہا یا کسی عرق کے ساتھ کھائیں۔ دودھ کے ساتھ بھی کھا سکتے ہیں، بشرطیکہ جگر خراب نہ ہو۔ قابض بادی غذاؤں اور کھٹی چیزوں کے کھانے سے پرہیز کریں۔

استعمالات: دواءالمسک معتدل سادہ اگرچہ اپنے افعال و اثرات میں دواءالمسک معتدل جواہر والی سے کمزور ہے، لیکن یہ بھی ایک عام مقوی جسم (جنرل ٹانک)

ہے۔ اعضائے رئیسہ (دل، دماغ، جگر) کو طاقت دیتی ہے۔ دل کو قوی کرکے بدن میں دورانِ خون کو تیز کرتی ہے معدے اور جگر کو طاقت دے کر خون کی پیدائش کو بڑھا دیتی ہے۔ دل کی دھڑکن اور گھبراہٹ کو دور کرتی ہے۔ بیماریوں کے بعد کی کمزوری کو رفع کرتی ہے۔

دوائے آبزن

نسخہ:

بادیان	۵۰ گرام
بابونگ	۵۰ گرام
برنجاسف	۵۰ گرام
گل بابونہ	۵۰ گرام
گل خطمی	۵۰ گرام
مشکطرامشیع	۵۰ گرام
مکوہ خشک	۵۰ گرام

ترکیب تیاری: سب دواؤں کو کوٹ کر چھلنی عدد ۵۰ سے چھان کر سفوف تیار کریں اور شیشے کے جار میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک وترکیب استعمال: ایامِ ماہواری سے چار پانچ روز پہلے روزانہ دوائے آبزن ۶۰ گرام کو ۵ لٹر پانی میں خوب جوش دیں۔ اس کے بعد مزید ۱۵ لٹر گرم پانی کے ساتھ ایک ٹب یا ناند میں ڈال کر اس میں مریضہ کو ۲۰-۲۵ منٹ تک بٹھائیں۔ اس کے بعد ٹب سے نکل کر تولیے سے بدن کو خشک کریں اور کپڑے پہن کر چادر یا رضائی اوڑھ کر لیٹ جائیں، ٹھنڈی ہوا نہ لگنے دیں۔ اسی طرح روزانہ چار پانچ دن تک کریں۔

استعمالات: جب کہ ایامِ ماہواری بند ہوں یا کمی کے ساتھ آتے ہوں اور درد کی شدت سے مریضہ بے چین ہو جاتی ہو، دوائے آبزن کے استعمال سے بہت فائدہ پہنچتا ہے۔

دوائے اسود

نسخہ:

سرطان سوختہ (کیکڑے جلائے ہوئے)	۵۰ گرام
کشتہ بُسد	۵۰ گرام
کشتہ سرطان	۲۲۵ گرام

ترکیب تیاری: سرطان سوختہ کو باریک کوٹ کر کے چھلنی عدد ۸۰ سے چھان لیں اور اس میں کشتہ بُسد اور کشتہ سرطان ملا کر کھرل کرکے شیشی میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک وترکیب استعمال: ۵۰۰ ملی گرام یہ دوا صبح دوپہر (۱۰ ملی لٹر) میں ملا کر چاٹیں۔

استعمالات: یہ دوا پھیپھڑے کے زخم کو بھرتی ہے اور جسم کو کیلسیم کی خاص مقدار مہیا کرتی ہے۔

دوائے اسہال اطفال

نسخہ :

کافور	۲۰ گرام
مرقشیشا فضی	۲۰ گرام
عرق الذہب سفوف	۱۲ گرام
سوڈا خوردنی	۱۰۰ گرام
شکر لبنی	۵۰ گرام
الکحل نوبین	۱۰ ملی لٹر

ترکیب تیاری : کافور اور الکحل نوبین کے علاوہ باقی دواؤں کو چھلنی ۸۵ سے چھان لیں۔ اس کے بعد کافور کو الکحل نوبین میں حل کر کے اس سفوف میں ملائیں اور دوبارہ چھان کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال : آدھا آدھا گرام (۵۰۰ ملی گرام) یہ دوا تھوڑے پانی یا دودھ میں گھول کر پئیں۔

استعمالات : بچوں کے دستوں کو روکتی ہے۔

دوائے اوجاع

نسخہ :

صفصافین	۱۰۰ گرام
نطرون منوم	۱۰۰ گرام
کشتہ گودنتی	۵۰ گرام

ترکیب تیاری : پہلی دونوں دواؤں کو الگ الگ چھلنی ۸۵ سے چھان کر کشتہ گودنتی شامل کر کے اچھی طرح ملا کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال : آدھا آدھا گرام (۵۰۰ ملی گرام) یہ دوا پانی یا کسی دوسرے مناسب بدرقہ کے ساتھ کھائیں۔

استعمالات : یہ دوا ہر قسم کے دردوں کو تسکین دیتی ہے۔

دوائے خارش جدید

نسخہ :

حامض بورتی	۲۰۰ گرام
سفیدہ جست	۲۰۰ گرام
گندھک سفوف	۱۰۰ گرام

ترکیب تیاری : حامض بورتی اور سفیدہ جست کو چھلنی ۸۵ سے چھان لیں۔ پھر گندھک کو باریک پیس کر اسی چھلنی سے چھانیں اور تینوں دوائیں ملا کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال : ۱۰ گرام یہ دوا روغن کیسٹر یا روغن چنبیلی ۶۰ ملی لٹر میں ملا کر مالش کریں۔ گوشت، لال مرچ، گرم مسالہ، گڑ اور کھٹائی سے پرہیز کریں۔

استعمالات : کھجلی کی نہایت مفید دوا ہے۔

دوائے خاص

نسخہ:

پٹھانی لودھ	۵۰ گرام
سنگِ جراحت	۱۰۰ گرام
کزمازج (مائیں)	۲۵ گرام
گوند چھنیا (گوند ڈھاک)	۵۰ گرام
شکر سفید	۱۰۰ گرام

ترکیب تیاری: دواؤں کو کوٹ کر چھلنی ع۶۰ سے چھان کر سفوف بنائیں اور شکر سفید پیس کر ملائیں اور شیشے کے جار میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۳-گرام یہ سفوف صبح و شام دودھ ۲۵۰-ملی لیٹر سے کھائیں گرم اور کھٹی چیزوں کے کھانے سے پرہیز کریں۔

استعمالات: کثرت حیض جو کسی دوا کے استعمال سے بند نہ ہو، اس دوا کے استعمال سے بہت جلد بند ہو جاتی ہے۔ ایام کی بے قاعدگی بھی اس کے استعمال سے دور ہو جاتی ہے۔

دوائے ڈپٹی صاحب

نسخہ:

میٹھا تیلیا مدبر	۱۵ گرام
پیپل کلاں	۱۵ گرام
فلفل سیاہ (کالی مرچ)	۱۵ گرام
پارہ	۶ گرام
قلعی (رانگ)	۹ گرام

ترکیب تیاری: سب سے پہلے قلعی کو کڑاہی میں پگھلائیں اور آگ سے نیچے اتار کر پارہ ملا کر رگڑیں، یہاں تک کہ دونوں سفوف ہو جائیں۔ اس کے بعد باقی تین دواؤں کو کوٹ کر چھلنی ع۶۰ سے چھان کر سفوف میں ملائیں اور اچھی طرح کھرل کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۱۲۵-ملی گرام سے ۲۵۰-ملی گرام تک یہ دوا مکھن یا ملائی ۱۰-گرام میں ملا کر کھائیں۔ کھٹی چیزوں سے پرہیز کریں۔

استعمالات: جریان میں استعمال کی جاتی ہے۔ نہایت مفید دوا ہے۔

دوائے شبک

نسخہ:

ملح فرنگی	۵۰ گرام
سوڈا خوردنی	۲۵ گرام
نطرون صناعی	۵۰ گرام
شکر لبنی	۵۰ گرام
مغنیشیا ہلکی	۵۰ گرام
ست پودینہ	۱ گرام

ترکیب تیاری: ملح فرنگی کو دھوپ میں خشک

کرکے باریک پیسیں۔ نطرون صفصاف کو ہاون دستہ میں کوٹ کر باریک کریں۔ اس کے بعد سب کو ملاکر چھلنی ۸۵ عنہ سے چھان لیں۔ آخر میں ست پودینہ کو باریک کھرل کرکے اس سفوف میں اچھی طرح ملائیں اور شیشی میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک وترکیب استعمال: ۱-۱۔گرام یہ دوا جوارش انارین ۱۰۔گرام میں ملاکر کھلائیں، یا پانی ۶۰ ملی لٹر میں ملاکر پیئں۔

استعمالات: قے اور متلی کو دور کرتی ہے۔

دوائے سنگ

نسخہ:

نمک منوّم	۵۰ گرام
کشتہ حجر الیہود	۲۵ گرام
نمک شب	۵۰ گرام

ترکیب تیاری: سب سے پہلے نمک منوّم کو کھرل کریں اور چھلنی ۸۵ عنہ سے چھان کر باقی دو دواؤں کے ساتھ ملاکر کھرل کریں۔ جب اچھی طرح مل جائیں تو شیشی میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک وترکیب استعمال: ۱۲۵ سے ۲۵۰۔ ملی گرام یہ دوا سکنجبین بزوری ۱۰۔ ملی لٹر میں ملاکر صبح وشام دونوں وقت چاٹیں۔

استعمالات: گردہ ومثانہ کی پتھری کو ٹکڑے ٹکڑے کرکے نکال دیتی ہے۔ درد گردہ کو رفع کرتی ہے۔

دوائے سیاہ پیچش

نسخہ:

بادیان بریاں	۷۰ گرام
زنجبیل (سونٹھ)	۷۰ گرام
کوکنار (پوست خشخاش)	۸۰ گرام
ہلیلہ سیاہ بریاں	۷۰ گرام

ترکیب تیاری: بادیان اور ہلیلہ سیاہ کو توے پر بغیر گھی کے بھون لیں۔ اس کے بعد سب دواؤں کو کوٹ کر چھلنی ۸۵ عنہ سے چھان کر سفوف تیار کریں اور شیشی کے جار میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک وترکیب استعمال: ۵۔گرام یہ دوا صبح کو پانی سے کھائیں۔

استعمالات: پیچش سدہ کی ہو یا غیر سدی، خون آتا ہو یا نہ آتا ہو، ہر حال میں اس دوا کے استعمال سے فائدہ ہوتا ہے۔

دوائے سیاہ کبوتر والی

نسخہ:

اجوائن دیسی	۲۵ گرام
اجوائن خراسانی	۲۵ گرام
نمک سانبھر	۲۵ گرام

سم الفار سائیڈ (سنکھیا کھرل کیا ہوا)	۲ گرام
کبوتر جنگلی	۲ عدد

ترکیب تیاری: جنگلی کبوتر کو ذبح کر کے اس کے پیٹ کو آلائش سے صاف کر کے اس کے اندر سب دوائیں پیس کر بھر دیں اور مٹی کی ہانڈی میں رکھ کر گل حکمت کر کے اتنی آگ دیں کہ گل حکمت سرخ ہو جائے۔ سرد ہونے پر ہانڈی کے اندر سے جلا ہوا کبوتر نکال کر باریک پیسیں اور چھلنی ۸۰ سے چھان کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۱۲۵-ملی گرام یہ دوا شہد یا ملائی ۱۰-گرام میں ملا کر کھائیں۔

استعمالات: بلغمی کھانسی اور دمہ کے لیے نہایت مفید دوا ہے۔

دوائے سیاہ مسہل

نسخہ:

پارہ مصفی	۲۰ گرام
گندھک آملہ سار مصفی	۲۰ گرام
حب السلاطین مدبر (جمالگوٹہ مدبر)	۴۰ گرام
سنگ بصری (کھپریا)	۱۰ گرام

ترکیب تیاری: پارہ مصفی اور گندھک آملہ سار مصفی کی کجلی بنائیں یعنی دونوں کو اتنا کھرل کریں کہ سرمہ کی مانند سیاہ رنگ کا سفوف بن جائے۔ اس کے بعد حب السلاطین مدبر اور سنگ بصری ملا کر تھوڑا پانی ڈال کر کھرل کریں۔ جب اچھی طرح کھرل ہو جائے تو اس کو ایک مٹی کے کوزے کے اندرونی حصے پر لیپ کر دیں اور ہلکی آنچ پر رکھیں۔ خشک ہونے کے بعد کوزے سے دوا کھرچ کر اتار لیں اور کپڑے میں چھان کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۲۵۰-ملی گرام یہ دوا ۲۵۰-ملی گرام کافور کے ساتھ ملا کر عرق مکوہ کاسنی یا بادیان ۲۵۰-ملی لٹر کے ساتھ کھائیں۔

استعمالات: مرض آتشک میں استعمال کی جاتی ہے۔ منضج پلانے کے بعد یہ دوا استعمال کرنے سے سودا اور بلغم کو دستوں کے ذریعہ خارج کرتی ہے اور اس طرح مادہ آتشک سے بدن کو پاک صاف کر دیتی ہے۔

دوائے صندل

نسخہ:

اصل السوس (ملیٹھی)	۲۵ گرام
الائچی خورد	۲۵ گرام
بنسلوچن	۲۵ گرام
پکھان بید	۲۵ گرام
تالمکھانا	۲۵ گرام
ست گلو	۲۵ گرام
سلاجیت	۲۵ گرام
شکر سفید	۱۷۵ گرام
روغن صندل	۲۵ ملی لٹر

ترکیب تیاری: خشک دواؤں کو کوٹ کر چھلنی نمبر ۶۰ سے چھان کر سفوف بنائیں اور اس میں شکر سفید پیس کر ملائیں۔ اس کے بعد روغن صندل سے چرب کر کے شیشے کے جار میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۵-۵ گرام یہ سفوف صبح و شام دودھ ۲۵۰ ملی لٹر سے کھائیں۔

استعمالات: سوزاک کے لیے نہایت مفید دوا ہے، پیپ کو بند کرتی اور جلن کو دور کرتی ہے۔

دوائے غرغرہ

نسخہ:

عدس مقشر (سالم مسور)	۵۰ گرام
کشنیز خشک (دھنیا)	۵۰ گرام
کوکنار (پوست خشخاش)	۵۰ گرام
گزمازج (مائیں)	۵۰ گرام
گل انار	۵۰ گرام
گوہ خشک	۵۰ گرام

ترکیب تیاری: سب دواؤں کو کوٹ کر چھلنی نمبر ۴۰ سے چھان کر شیشے کے جار میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۲۵ گرام یہ دوا پانی ۲۵۰ ملی لٹر میں جوش دے کر نیم گرم سے غرارے کریں۔

استعمالات: منہ میں دانے نکلے ہوئے ہوں یا چھالے پڑ گئے ہوں، حلق کی گلٹیاں سوج گئی ہوں ان سب حالات میں غرارے کی اس دوا سے فائدہ ہوتا ہے۔

دوا کڑھائی والی

نسخہ:

پھٹکری بریاں	۵۰ گرام
شورہ قلمی	۵۰ گرام
گندھک سفوف	۵۰ گرام

ترکیب تیاری: پہلے شورہ قلمی کو کڑاہی میں ڈال کر آگ پر رکھیں، جب شورہ پگھل جائے آگ سے نیچے اتار لیں اور اس میں گندھک باریک پسی ہوئی ملا کر گھول کریں۔ جب دونوں اچھی طرح مل جائیں تو پھٹکری بریاں کو پیس کر ملائیں اور باہم گھول کریں۔ اس کے بعد چھلنی نمبر ۸۰ سے چھان کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ایک گرام یہ دوا کھا کر اوپر سے شربت بزوری ۲۰ ملی لٹر پانی ۱۲۵ ملی لٹر میں ملا کر پئیں۔

استعمالات: سوزاک نیا ہو یا پرانا، اس دوا کے استعمال سے فائدہ ہوتا ہے۔ قرحہ بھی اس کے استعمال سے اچھا ہو جاتا ہے۔

دوائے گلو

نسخہ:

کتھ سفید	۹ گرام

شہدین	۲۸۰ گرام
بنفشین	۹۰۰ ملی گرام
الکحل	۱۵ ملی لٹر
نمک بنفشی	۷ گرام
عرق پیپرمنٹ	۱۰ ملی لٹر

ترکیب تیاری: کتھے کو باریک پیسیں اور تھوڑی شہدین میں ملا کر آگ پر پکائیں۔ جب کتھہ حل ہو جائے تو آگ سے نیچے اتار لیں اور اسی پانی میں باقی شہدین بھی شامل کر دیں۔ اس کے بعد الکحل میں نمک بنفشی حل کریں۔ اس کے بعد اس میں بنفشین ملا کر ہلاتے رہیں تاکہ اچھی طرح حل ہو جائے۔ اب دونوں محلول کو ملائیں اور اسی میں عرق پیپرمنٹ شامل کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال: یہ دوا پھُریری سے حلق میں لگائیں۔

استعمالات: یہ دوا حلق کے بڑھے ہوئے غُدد (ٹانسلز) کو فائدہ دیتی ہے۔ اگر حلق میں زخم ہو تو وہ بھی اس کے لگانے سے اچھا ہو جاتا ہے۔

دوائے مضمضہ

نسخہ:

الائچی کلاں	۵۰ گرام
پوست کیکر	۵۰ گرام
تُرنباد	۵۰ گرام
کتھ سفید	۲۵ گرام
کشنیز خشک (دھنیا)	۱۰۰ گرام
گل سرخ	۱۰۰ گرام

ترکیب تیاری: سب دواؤں کو کوٹ کر چھلنی نمبر ۴۰ سے چھان کر سفوف بنائیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۵-۱۰ گرام یہ دوا پانی ۲۵۰ ملی لٹر میں جوش دے کر کلیاں کریں۔

استعمالات: مُنہ کے چھالوں اور سوزش کے لیے مفید ہے۔

دیاقوزہ

دیاقوزہ در حقیقت یونانی زبان کا لفظ تھا جس کو تھوڑی سی تبدیلی کے بعد عربی بنا لیا گیا ہے اور اس کے معنی "شربت خشخاش" ہیں۔ چوں کہ اس مرکب دوا میں پوست خشخاش شامل ہے اس لیے اس کی وجہ تسمیہ ظاہر ہے۔

نسخہ:

اصل السوس (ملٹھی)	۱۰۰ گرام
اسپغول	۲۵ گرام
برگ گاؤزباں	۵۰ گرام
تخم خطمی	۲۵ گرام
سپستاں	۲۵ گرام

عناب	۵۰ گرام
کوکنار	۱۰۰ گرام
گل بنفشہ	۵۰ گرام
گل نیلوفر	۵۰ گرام
شکر سفید	۲ کلو
کتیرا	۲۵ گرام
گوند کیکر	۲۵ گرام
ست لیموں	۳ گرام
نطرون بنجاوی	۳ گرام

ترکیب تیاری: پہلی آٹھ دواؤں کو سوائے اسپغول کے پانی ۴ لٹر میں جوش دیں۔ جب پانی آدھا لٹر رہ جائے چھلنے میں چھان لیں۔ اب اس پانی میں اسپغول ڈال دیں اور ڈوئی سے چلا کر کپڑے میں چھانیں۔ پھر اس میں ست لیموں اور شکر سفید ملا کر آگ پر پکائیں۔ جب قوام تیار ہونے کے قریب پہنچے نطرون بنجاوی تھوڑے پانی میں حل کر کے ملائیں اور خمیرے کا قوام تیار ہو جانے پر آگ سے نیچے اتار لیں اور ڈوئی سے گھوٹیں یہاں تک کہ سفید ہو جائے۔ اب کتیرا اور گوند کیکر نہایت باریک پیس کر ڈالیں اور ڈوئی سے تمام میں اچھی طرح ملا کر شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۱۰-۱۰ گرام یہ دوا صبح یا رات کو چاٹیں۔

استعمالات: نزلہ حار (گرم نزلہ) کو سینے کی طرف گرنے سے روکتا ہے اور اس کی وجہ سے خشک کھانسی ستاتی ہو تو اس کو دور کرتا ہے۔ اگر پھیپھڑوں میں بلغم ہو تو اس کو خارج کرتا ہے۔

ذَرُورات

ذرورات "ذرور" کی جمع ہے اور ذرور اس خشک باریک پسی ہوئی دوا کو کہتے ہیں جو ظاہر بدن کے کسی زخم یا منہ کے چھالوں اور زخموں پر چھڑکی جاتی ہے ذرور کا ہندی نام "بُرکی" ہے۔

ذرور چھالوں والا

نسخہ:

الائچی خورد	۵۰ گرام
بنسلوچن	۵۰ گرام
زرورد	۵۰ گرام
کباب چینی	۵۰ گرام
کتھ سفید	۵۰ گرام

ترکیب تیاری: سب دواؤں کو کوٹ کر چھلنی سے چھان کر شیشے کے جار میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ایک چٹکی دوا منہ میں چھڑکیں۔

استعمالات: منہ کے زخم اور چھالوں کے لیے مفید ہے۔ دانتوں سے زبان کٹ جائے تو اس حالت میں بھی

اس کے استعمال سے فائدہ ہوتا ہے۔

ذرور مُجفِّف

نسخہ:

بنسلوچن	۵۰ گرام
کتھ سفید	۵۰ گرام
گزمازج (مائیں)	۲۵ گرام
گل انار	۲۵ گرام
چاک پاؤڈر	۱۰۰ گرام

ترکیب تیاری: سب دواؤں کو کوٹ کر چھلنی نمبر ۱ سے چھانیں اور چاک پاؤڈر میں ملا کر رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ضرورت کے مطابق زخموں پر چھڑکیں۔

استعمالات: زخموں کو خشک کرتا ہے۔

رُبُوب

رُبُوب "رُب" کی جمع ہے اور رُب یا خلاصہ (ایکسٹریکٹ) اس دوا کو کہتے ہیں جو کسی پھل کے رس یا بُوٹی کے پانی میں شکر ملا کر یا بغیر شکر ملائے گاڑھا کر کے بناتے ہیں۔

اس جگہ رب سے مُراد پھلوں کا وہ خلاصہ ہے جو پھلوں کے رس میں شکر ملا کر اسٹیم کے ذریعہ اس کے پانی کو اتنا اُڑا دیتے ہیں کہ پھلوں کا رس ایک مقررہ مقدار تک پہنچ جاتا ہے اور قوام بھی بن جاتا ہے۔

اسٹیم کے علاوہ عام طور پر اس طرح بھی رُب بنائے جاتے ہیں کہ پہلے پھلوں کے رس کو اتنا پکاتے ہیں کہ وہ آدھی مقدار میں یا اس سے کم و بیش رہ جاتے ہیں۔ پھر اس میں شکر ملا کر قوام بنا لیتے ہیں۔

رُب بنانے کی سب سے بڑی غرض یہ ہے کہ پھل عموماً اپنے مخصوص موسم میں ملتے ہیں۔ اس لیے اس خاص موسم میں اُن کے رس سے رُب بنا لیتے ہیں تاکہ جس موسم میں وہ پھل نہیں ملتے اس موسم میں ان کے رس کے بجائے رُب استعمال کر سکیں۔

ہمدرد میں بذریعہ اسٹیم رُبوب بنانے کی ترکیب

جس طرح ہمدرد کی تمام دوائیں تیار کرنے میں جدید سائنٹفک طریقے استعمال کیے جاتے ہیں اسی طرح رُب بھی ایک خاص طریقے سے بنائے جاتے ہیں اور وہ طریقہ یہ ہے:

جس پھل کا رُب بنانا چاہیں اس کا رس حاصل کریں اور جتنا یہ رس ہو اس کا ۳۷ ½ فی صدی شکر سفید ملا کر ویکیوم ڈِسٹی لیشن پلانٹ (VACUUM DISTILLATION PLANT) میں ڈالیں اور اس کا مُنہ بند کر کے ویکیوم پمپ کو چالو کر دیں اور اسٹیم کو کھول دیں۔ ویکیوم اور اسٹیم کو اس طرح کنٹرول کریں کہ پین کے اندر ویکیوم ۲۰ سے ۳۰۔ انچ مرکری (پارے) کا اور درجہ حرارت ۴۰ سے ۴۵ سینٹی گریڈ ہے۔ اس ترکیب

سے ویکیوم کے ذریعہ رس کا پانی اڑ کر گاڑھا ہو جاتا ہے۔

جب اس حرارت کے ذریعہ پکتے پکتے رس اور شکر کا قوام ۲۷ فی صدی درجہ (شربت کے قوام جیسا) پر پہنچ جائے تو پلانٹ کو بند کر دیا جائے اور تیار شدہ رُب کو نیچے کے والو (VALVE) سے شیشے کے برتن میں بھر لیا جائے اور جس قدر رُب تیار ہو اس میں بحساب فی کلو ۵- گرام نطرون بنجاوی ۱۵- ملی لٹر آب مقطر یا عرق گاؤزباں میں حل کر کے شامل کریں۔ اس طریقے سے تیار کیا ہوا رُب کئی سال تک درست حالت میں رہتا ہے۔

مذکورہ بالا طریقے کے علاوہ رُب بنانے کا دوسرا آسان طریقہ نیچے درج ہے۔

رُبِ انار ترش و شیریں

نسخہ:

آب انار ترش یا آب انار شیریں	۱۰ لٹر
شکر سفید	۳ ½ کلو
نطرون بنجاوی	۲۵ گرام
عرق گاؤزباں	۱۰۰ ملی لٹر

ترکیبِ تیاری: ضرورت کے مطابق انار لے کر ان کے دانے نکالیں اور ان کو کسی قلعی دار پتیلے یا پتھر کی کونڈی میں ڈال کر ڈاٹی سے کچلیں۔ اس کے بعد کپڑے میں چھان لیں۔ اگر پھوک میں کچھ اور رس ہو تو اس کو دوبارہ پتیلے میں ڈال کر اسی طرح ڈاٹی سے کچلیں اور رس نچوڑ لیں۔ اب اس رس کو قلعی دار پتیلے میں آگ پر پکائیں یہاں تک کہ آدھا رہ جائے۔ پھر اس میں شکر سفید ملا کر مزید پکائیں۔ جب قوام ۲۷ ڈگری ہو جائے تو اس کو آگ سے نیچے اتار لیں اور نطرون بنجاوی عرق گاؤزباں میں حل کر کے اس میں شامل کر دیں۔ ٹھنڈا ہو جانے پر شیشے کے برتن میں محفوظ رکھیں یا بوتلوں میں بھر لیں۔

مقدارِ خوراک و ترکیبِ استعمال: ۲۵- ملی لٹر یہ رُب چاٹ لیں یا ۱۲۵- ملی لٹر پانی میں ملا کر پئیں۔

استعمالات: رُبِ انار ترش مفرح و مقوی قلب ہے۔ معدے کو طاقت دیتا ہے۔ بھوک لگاتا ہے۔ صفراوی دستوں، متلی اور قے کو روکتا ہے۔ پیاس کو تسکین دیتا ہے۔

رُبِ انار شیریں دل و دماغ کو قوت دیتا ہے، مقوی معدہ ہے۔ دل اور جگر کی گرمی کو دور کرتا اور پیاس کو بجھاتا ہے۔

رُبِ انگور ترش و شیریں

نسخہ:

آب انگور ترش یا شیریں	۱۰ لٹر
شکر سفید	۳ ½ کلو
نطرون بنجاوی	۲۵ گرام
عرق گاؤزباں	۱۰۰ ملی لٹر

ترکیب تیاری: کھٹے یا میٹھے انگوروں کو پانی سے دھوکر صاف کریں۔ اس کے بعد گچھوں سے توڑ کر قلعی دار پتیلے یا پتھر کی کونڈی میں ڈال کر ڈابی سے اچھی طرح کچلیں اور ان کا رس نچوڑ کر رُبِ انار ترش و شیریں کے مانند رُب تیار کریں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۲۵-ملی لٹر یہ رُب چاٹیں یا ۱۲۵-ملی لٹر پانی میں ملا کر پئیں۔

استعمالات: رُبِ انگور ترش گرم مزاج اشخاص کی گرمی کو تسکین دیتا ہے۔ دل کو فرحت بخشتا ہے، پیاس کو بجھاتا اور بھوک لگاتا ہے۔ معدے و جگر کو طاقت دیتا ہے۔ قے اور دستوں کو روکتا ہے۔

رُبِ انگور شیریں دل کو تقویت و فرحت بخشتا ہے۔ جگر کو قوت پہنچاتا ہے اور خونِ صالح پیدا کرتا ہے۔

رُبِ بہی

نسخہ:

آب بہی	۱۰ لٹر
شکر سفید	۳ ۳/۴ کلو
نطرون بنجاوی	۳۵ گرام
عرق گاؤزباں	۱۰۰ ملی لٹر

ترکیب تیاری: ضرورت کے مطابق بہی لے کر ان کو کدوکش کریں اور دانے الگ کر کے ایک قلعی دار پتیلے یا پتھر کی کونڈی میں ڈال کر ڈابی سے کچل کر کپڑے میں رس نچوڑ لیں اور پھر رُبِ انار ترش و شیریں کے مانند رُب تیار کریں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۲۵-ملی لٹر یہ رُب چاٹیں یا ۱۲۵-ملی لٹر پانی میں ملا کر پئیں۔

استعمالات: دل، جگر اور معدے کو طاقت دیتا ہے۔ قے اور دستوں کو روکتا ہے۔

رُبِ توت سیاہ

نسخہ:

آب توت سیاہ	۱۰ لٹر
شکر سفید	۳ ۳/۴ کلو
نطرون بنجاوی	۳۵ گرام
عرق گاؤزباں	۱۰۰ ملی لٹر

ترکیب تیاری: توت سیاہ کو مٹی وغیرہ سے صاف کر کے قلعی دار پتیلے میں ڈالیں اور ڈابی سے کچلیں، اس کے بعد کپڑے میں رکھ کر رس نچوڑ لیں اور رُبِ انار ترش و شیریں کے مانند رُب تیار کریں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۲۵-ملی لٹر یہ رُب چاٹیں یا ۱۲۵-ملی لٹر پانی میں ملا کر پئیں۔

استعمالات: حلق کے درد کو دور کرتا ہے۔ بیٹھی ہوئی آواز کو کھولتا ہے۔

رُبّ جامن

نسخہ :

آب جامن	۱۰ لٹر
شکر سفید	۳ ¾ کلو
نطرون بنجادی	۳۵ گرام
عرق گاؤزباں	۱۰۰ ملی لٹر

ترکیب تیاری: جامنوں کا رُبّ بھی رُبّ انار کے مانند تیار کریں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۲۵۔ ملی لٹر یہ رُبّ ۱۲۵۔ ملی لٹر پانی میں ملاکر پئیں۔

استعمالات: معدے اور جگر کو طاقت دیتا اور ان کی گرمی کو تسکین دیتا ہے۔ دست آرہے ہوں تو ان کو روک دیتا ہے۔

رُبّ سیب شیریں

نسخہ :

آب سیب شیریں	۱۰ لٹر
شکر سفید	۳ ¾ کلو
نطرون بنجادی	۳۵ گرام
عرق گاؤزباں	۱۰۰ ملی لٹر

ترکیب تیاری: ضرورت کے مطابق سیب لے کر ان کو کدوکش کریں۔ اس کے بعد پتیلے میں ڈال کر پانی سے خوب گھلیں اور کپڑے میں رکھ کر رس نچوڑلیں۔ اس کے بعد رُبّ انار کے مانند تیار کریں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۲۵۔ ملی لٹر یہ رُبّ چاٹیں یا ۱۲۵۔ ملی لٹر پانی میں ملاکر پئیں۔

استعمالات: دل کو قوت و فرحت بخشتا ہے، دل کی دھڑکن اور گھبراہٹ کو دور کرتا ہے اور معدے کو قوت دیتا ہے۔

رُوحیں

روح سے کسی چیز کا مکرر کشید کردہ تیز عرق مراد ہے۔ روحیں عرقیات کے بجائے تھوڑی مقدار میں استعمال کی جاتی ہیں۔

روح اجوائن

نسخہ :

اجوائن دیسی	۷۰۰ گرام
پانی	۱۲ لٹر

ترکیب تیاری: اجوائن دیسی آدھی مقدار میں لے کر رات کے وقت ۱۲۔ لٹر پانی میں بھگو رکھیں۔ صبح

کو دیگ بھبکہ کے ذریعہ ۶۔ لٹر عرق کشید کریں۔ اس کے بعد دیگ میں جو بھوک اور پانی باقی رہے اس میں باقی اجوائن اور کشید کردہ عرق ملاکر دوبارہ ۴۔ لٹر عرق کشید کریں۔ بس یہی روح اجوائن ہے۔ بوتلوں میں بھر کر محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: روح اجوائن ۲۵۔ ملی لٹر تنہا یا سادہ پانی ۱۰۰۔ ملی لٹر میں ملاکر پیئیں۔

استعمالات: یہ روح عرق اجوائن کے بجائے مستعمل ہے۔ بلغمی بخاروں کو دور کرتی ہے۔ بھوک لگاتی اور ریاح کو خارج کرتی ہے۔

روح الائچی

نسخہ:

الائچی خورد	۱۷۵ گرام
الائچی کلاں	۲۲۵ گرام
پانی	۱۰ لٹر

ترکیب تیاری: الائچی خورد و کلاں کو نیم کوب کرکے آدھی الائچیوں کو ۱۰۔ لٹر پانی میں رات کو بھگو رکھیں۔ صبح کو دیگ بھبکہ کے ذریعہ ۶۔ لٹر عرق کشید کریں۔ اس کے بعد دیگ میں جو بھوک اور پانی باقی رہے اس میں باقی الائچیاں اور ۶۔ لٹر کشید شدہ عرق ملاکر دوبارہ ۴۔ لٹر عرق کشید کریں۔ بس یہی روح الائچی ہے۔ بوتلوں میں بھر کر محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۲۵۔ ملی لٹر یہ روح تنہا یا ۱۰۰۔ ملی لٹر سادہ پانی میں ملاکر پیئیں۔

استعمالات: روح الائچی کو عرق الائچی کے بجائے استعمال کیا جاتا ہے۔ دل کو قوت و فرحت بخشتی ہے۔ بھوک لگاتی اور ریاح کو خارج کرتی ہے۔

روح بادیان

نسخہ:

بادیان	۵۰۰ گرام
پانی	۱۲ لٹر

ترکیب تیاری: بادیان ۲۵۰۔ گرام کو ۱۲ لٹر پانی میں رات کو بھگو رکھیں۔ صبح کو دیگ بھبکہ سے ۶۔ لٹر عرق کشید کریں۔ اس کے بعد دیگ میں جو بھوک اور پانی باقی رہے اس میں باقی ۲۵۰۔ گرام بادیان اور کشید کردہ ۶ لٹر عرق ملاکر دوبارہ چار لٹر عرق کشید کریں یہی روح بادیان ہے اس کو بوتلوں میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۲۵۔ ملی لٹر یہ روح تنہا یا سادہ پانی ۱۰۰۔ ملی لٹر میں ملاکر پیئیں۔

استعمالات: روح بادیان کو عرق بادیان کے بجائے استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ جگر، معدہ اور آنتوں کی بیماریوں میں مستعمل ہے۔

روح بید مشک

نسخہ:

گل بید مشک	۴ کلو
پانی	۱۲ لٹر

ترکیب تیاری: گل بید مشک ۴۔ کلو کو ۱۲۔ لٹر پانی کے ساتھ دیگ میں ڈال کر بھبکہ سے ۴۔ لٹر عرق کشید کریں، بس یہی روح بید مشک ہے۔ بوتلوں میں بھر کر محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۲۵۔ ملی لٹر یہ روح بید مشک ۱۰۰۔ ملی لٹر سادہ پانی میں ملا کر پئیں۔

استعمالات: یہ عرق بید مشک کے بجائے مستعمل ہے۔ دل و دماغ کو قوت دیتی اور فرحت بخشتی ہے، دل کی دھڑکن اور گھبراہٹ کو دور کرتی ہے۔ گرمی سے پیدا ہونے والے درد سر میں مفید ہے۔ پیاس کو تسکین دیتی ہے

روح پودینہ

نسخہ:

پودینہ تازہ	۱ کلو ۵۰۰ گرام
پانی	۱۲ لٹر

ترکیب تیاری: پودینہ تازہ ۷۵۰۔ گرام رات کے وقت ۱۲۔ لٹر پانی میں بھگو رکھیں۔ صبح کو دیگ بھبکہ سے ۶۔ لٹر عرق کشید کریں۔ اس کے بعد دیگ میں جو پھوک اور پانی باقی رہے اس میں باقی پودینہ ۷۵۰۔ گرام اور کشید شدہ عرق شامل کر کے دوبارہ ۴۔ لٹر عرق کشید کریں، یہی روح پودینہ ہے۔ بوتلوں میں بھر کر محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۲۵۔ ملی لٹر یہ روح پودینہ تنہا یا سادہ پانی ۱۰۰۔ ملی لٹر میں ملا کر پئیں۔

استعمالات: یہ عرق پودینہ کے بجائے استعمال کی جاتی ہے۔ ہیضہ اور تخمہ میں مفید ہے۔ تریاقیت رکھتی ہے۔ متلی اور قے کو روکتی ہے۔

روح کیوڑہ

نسخہ:

گل کیوڑہ تازہ (کیوڑے کی بالیں)	۱۷۰ عدد
پانی	۱۵ لٹر

ترکیب تیاری: گل کیوڑہ تازہ اور پانی ۱۵۔ لٹر کو دیگ بھبکہ میں ڈال کر ۵ لٹر عرق کشید کریں یہی روح کیوڑہ ہے بوتلوں میں بھر کر محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: روح کیوڑہ ۱۰۔ ملی لٹر پانی ۵۰۔ ملی لٹر میں ملا کر پئیں۔

استعمالات: روح کیوڑہ عرق کیوڑے کے بجائے استعمال کی جاتی ہے۔ دل کو قوت و فرحت بخشتی ہے۔ دل کی دھڑکن اور گھبراہٹ کو دور کرتی ہے۔ پیاس کو بجھاتی ہے۔

روح گاؤزباں

نسخہ:

گاؤزباں	۳۰۰ گرام
پانی	۱۴ لٹر

ترکیب تیاری: پہلے گاؤزباں ۱۵۰ گرام کو پانی ۱۴ لٹر میں ڈال کر بذریعہ قرع انبیق ۶ لٹر عرق کشید کریں۔ اس کے بعد دیگ میں جو پھوک اور پانی باقی رہے اس میں باقی ۱۵۰ گرام گاؤزباں اور کشید کردہ عرق شامل کرکے ۴ لٹر عرق کشید کریں، یہی روح گاؤزباں ہے۔ بوتلوں میں بھر کر محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۲۵ ملی لٹر یہ روح سادہ پانی ۱۰۰ ملی لٹر میں ملا کر پئیں۔

استعمالات: روح گاؤزباں کو عرق گاؤزباں کے بجائے استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ دل کو قوت و فرحت بخشتی ہے اور پیاس کو بجھاتی ہے۔

روح گلاب

نسخہ:

گلاب کے تازہ پھول	۱۲ کلو
پانی	۱۲ لٹر

ترکیب تیاری: گلاب کے تازہ پھولوں میں سے ۶ کلو پھولوں کو ۱۲ لٹر پانی کے ساتھ دیگ میں ڈال کر بھبکہ سے ۶ لٹر عرق کشید کریں۔ اس کے بعد دیگ میں جو پھوک اور پانی باقی رہے اس میں بقایا ۶ کلو تازہ پھول اور کشید شدہ عرق ملا کر ۴ لٹر عرق کشید کریں، یہی روح گلاب ہے۔ بوتلوں میں بھر کر محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۱۰ ملی لٹر یہ روح سادہ پانی ۵۰ ملی لٹر میں ملا کر استعمال کریں۔

استعمالات: یہ روح عرق گلاب کے بجائے استعمال کی جاتی ہے۔ دل و دماغ کو قوت دیتی اور فرحت بخشتی ہے۔ معدہ و جگر کو طاقت دیتی ہے۔ دل کی دھڑکن اور گھبراہٹ میں مفید ہے۔ پیاس کو بجھاتی ہے۔

روح مکوہ

نسخہ:

مکوہ خشک	۴۰۰ گرام
پانی	۱۰ لٹر

ترکیب تیاری: آدھی مکوہ خشک (۲۰۰ گرام) کو پانی ۱۰ لٹر میں بھگو رکھیں۔ صبح کو بذریعہ قرع انبیق ۶ لٹر عرق کریں۔ اس کے بعد دیگ میں جو پھوک اور پانی باقی رہے اس میں بقایا مکوہ خشک اور کشید کردہ عرق شامل کرکے ۴ لٹر عرق کشید کریں، یہی روح مکوہ ہے۔ بوتلوں میں بھر کر محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۲۵ ملی لٹر یہ روح سادہ پانی ۱۰۰ ملی لٹر میں ملا کر پئیں۔

استعمالات: روح مکوہ عرق مکوہ کے بجائے استعمال

کی جاتی ہے۔ امراض جگر میں مفید ہے۔ اندرونی اعضاء کے ورموں کو تحلیل کرتی ہے۔

روغنیات

روغن آملہ خاص

نسخہ :

بالچھڑ	۵۰ گرام
زرنباد نیم کوفتہ (کپور کچری کوٹی ہوئی)	۵۰ گرام
آملہ سبز	۲۵۰ گرام
بھنگرہ سبز	۲۵۰ گرام
مہندی کے سبز پتے	۲۵۰ گرام
تلوں کا تیل	۱ لٹر ۱۲۵ ملی لٹر
سبز روغنی رنگ	۷۵۰ ملی گرام
خوشبو آملہ	۱۲ ملی لٹر

ترکیب تیاری : آملہ سبز، بھنگرہ سبز اور مہندی کے سبز پتوں کو الگ الگ کوٹ کر ان کا پانی نچوڑیں اور ایک ساتھ ملائیں۔ پھر اس میں اتنا ہی سادہ پانی شامل کریں۔ اس کے بعد اس میں بالچھڑ اور زرنباد کو ڈال کر رات کے وقت رکھ چھوڑیں۔ صبح کو ہلکی آنچ پر پکائیں یہاں تک کہ پانی نصف رہ جائے۔ اب آگ سے نیچے اتار کر کپڑے میں چھانیں۔ اس کے بعد تلوں کا تیل ۲۵۰ ملی لٹر لے کر آگ پر خوب گرم کریں۔ اور اس میں چھانا ہوا پانی تھوڑا تھوڑا ڈال کر دوبارہ پکائیں، آنچ ہلکی ہو۔ جب پانی جل جائے اور صرف تیل رہ جائے تو آگ سے اتار لیں اور کچھ دیر رکھ چھوڑیں۔ اس کے بعد تیل کو دوسرے برتن میں نتھار لیں تاکہ گاد پتیلے کی تہ میں رہ جائے۔

اب اس میں باقی ۸۷۵ ملی لٹر تلوں کا تیل بھی ملا دیں

اب اس میں سے تھوڑا تیل لے کر آگ پر گرم کریں اور اس میں سبز روغنی رنگ ڈال کر اچھی طرح ملائیں۔ اس کے بعد ٹھنڈا ہونے پر خوشبو ملائیں اور شیشے کے مرتبان میں ڈال کر اچھی طرح منہ بند کر کے رکھیں۔

ترکیب استعمال : روزانہ سر میں لگائیں۔

استعمالات : یہ تیل سر میں لگانے سے بالوں کی جڑوں کو مضبوط کرتا اور ان کو گرنے سے محفوظ رکھتا ہے۔ بالوں کی سیاہی کو قائم رکھتا اور ان کو ملائم و چمک دار بناتا ہے۔ اس کے استعمال سے سر کی خشکی دور ہو جاتی ہے اور یہ بالوں کو بڑھانے میں بھی مدد دیتا ہے۔

روغن اجوائن

ترکیب تیاری : روغن اجوائن کو اجوائن کے تازہ بیجوں سے بذریعہ عمل کشید حاصل کیا جاتا ہے یہ بے رنگ یا ہلکے بھورے رنگ کا ہوتا ہے۔ کچھ دنوں تک رکھا رہنے سے گہرے رنگ کا ہو جاتا ہے۔ اس کی بو اور مزہ اجوائن جیسا ہوتا ہے۔ اگر اس کو صفر درجہ سینٹی گریڈ

پر سرد کیا جائے تو اس میں ۴۰ فی صدی ست اجوائن پایا جاتا ہے۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ½ سے ۳ قطرے تک عرق اجوائن یا عرق بادیان یا سادہ پانی ۶۰ ملی لٹر میں ملا کر پئیں۔ اپھارے کی حالت میں پیٹ پر نیم گرم مالش کریں۔

استعمالات: پیٹ کے ریحی درد کو دور کرتا ہے اپھارہ (نفخ شکم) میں مفید ہے۔ بھوک لگاتا اور ریاح کو خارج کرتا ہے۔

روغن ارنڈی

ترکیب تیاری: ارنڈی کے بیجوں سے ضرورت کے مطابق ان کا مغز نکالیں اور کولہو یا مشین کے ذریعہ تیل نکال لیں۔ یہ تیل تقریباً بے رنگ یا ہلکا زردی مائل گاڑھا ہوگا۔ مزہ متلی پیدا کرنے والا ہوتا ہے۔ اسے بوتل میں ڈاٹ لگا کر ٹھنڈی جگہ پر رکھنا چاہیئے۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۲۵ ملی لٹر سے ۵۰ ملی لٹر تک دودھ ۲۵۰ ملی لٹر میں ملا کر پئیں۔

استعمالات: قبض کو دور کرتا ہے۔ آنتوں سے سدوں کو نکالتا ہے۔ پیچش میں مفید ہے۔

روغن افسنتین

نسخہ:

افسنتین	۵۰ گرام
تلوں کا تیل	۲۲۵ ملی لٹر

ترکیب تیاری: افسنتین کو ۲۵۰ ملی لٹر پانی میں رات کو بھگو رکھیں۔ صبح کو جوش دیں۔ یہاں تک کہ ۵۰ ملی لٹر پانی رہ جائے۔ اب اس کو کپڑے میں چھان لیں۔ اس کے بعد تیل کو پتیلے میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ جب خوب گرم ہو جائے تو اس میں چھانا ہوا پانی تھوڑا تھوڑا ڈال کر پکاتے رہیں، یہاں تک کہ تمام پانی جل جائے۔ اس کے بعد آگ سے اتار لیں اور ٹھنڈا ہونے پر کپڑے میں چھان کر شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال: معدے یا جگر کے مقام پر نیم گرم لگائیں، اوپر سے ارنڈ کا پتا اسی تیل سے چپڑ کر گرم کر کے باندھیں۔

استعمالات: معدہ اور جگر کے ورموں کو تحلیل کرتا ہے۔

روغن الف

نسخہ:

خمعین	۲۰۰ ملی لٹر

روغن ست پودینہ	۱ ملی لٹر
روغن کافور	۲ ملی لٹر
روغن سفید معدنی	۶۰۰ ملی لٹر
روغن اسفیدار	۳ ملی لٹر
روغنی رنگ سرخ	بقدر ضرورت

ترکیب تیاری: سب کو باہم ملائیں اور سرخ روغنی رنگ اچھی طرح ملاکر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال: رات کو سوتے وقت یا جب ضرورت ہو اس تیل کے تین چار قطرے دونوں نتھنوں میں خاص طور پر رکاوٹ والے نتھنے میں ڈراپر سے ٹپکائیں۔

استعمالات: نزلہ زکام کے لیے مفید ہے۔ زکام میں ناک کی رکاوٹ اور ناک کی غشائے مخاطی کے ورم کو دور کرتا ہے۔

روغن اوجاع خاص

نسخہ:

روغن گل آکھ	۱۰۰ ملی لٹر
روغن مالکنگنی	۱۰۰ ملی لٹر
روغن خشب صنعصانی	۴۵ ملی لٹر

ترکیب تیاری: تینوں روغنوں کو ملاکر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال: درد کے مقام پر اس روغن کی مالش کریں اوپر سے روئی گرم کرکے باندھیں۔

استعمالات: ہر قسم کے عصبی اور عضلی درد اسی روغن کی مالش سے دور ہو جاتے ہیں۔ تمام ریحی دردوں میں مفید ہے۔

روغن بابونہ

نسخہ:

گل بابونہ	۲۷۵ گرام
روغن کنجد (تلوں کا تیل)	۲ لٹر ۲۵۰ ملی لٹر

ترکیب تیاری: تلوں کے تیل کو گرم کریں اور ایک ٹین میں گل بابونہ ڈال کر اس پر یہ تیل گرم گرم ڈال کر پندرہ دن تک دھوپ میں رکھیں۔ اس کے بعد گل بابونہ کو اچھی طرح نچوڑ کر تیل کو دوسرے برتن میں چھان لیں اور شیشے کے برتن میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال: نیم گرم مالش کریں۔ اوپر سے روئی یا اون گرم کرکے باندھیں۔

استعمالات: ورموں کو تحلیل کرتا ہے۔ دردوں کو تسکین دیتا ہے۔

روغن بادام تلخ

نسخہ:

مغز بادام تلخ	حسب ضرورت

ترکیب تیاری: مغز بادام تلخ ضرورت کے مطابق لے کر مشین یا کولھوں میں سرسوں کے مانند تیل

نکالیں۔

ترکیب استعمال: روئی کا پھویہ تیل میں ترکریں اور گرم کرکے چند نیم گرم قطرے کان میں ٹپکائیں۔

استعمالات: کان کے درد کو تسکین دیتا ہے اور بہرے پن میں مفید ہے۔

روغن بادام شیریں

نسخہ:

مغز بادام شیریں	حسب ضرورت

ترکیب تیاری: مغز بادام شیریں ضرورت کے مطابق لے کر مشین یا کولھو میں (سرسوں کے مانند) تیل نکال لیں۔

ترکیب استعمال: قبض رفع کرنے کے لیے ۵ ملی لٹر سے ۱۰ ملی لٹر تک دودھ ۲۵۰ ملی لٹر میں ملا کر پیئں۔ دماغ کی خشکی کو دور کرنے کے لیے سر پر لگائیں اور ناک کان میں ٹپکائیں۔

استعمالات: آنتوں کی خشکی سے قبض رہتا ہو تو اس کے استعمال سے دور ہو جاتا ہے۔ دماغ اور اعصاب میں تسکین پیدا کرکے نیند لاتا ہے۔ بدن میں طاقت و حرارت پیدا کرتا ہے۔ دماغ کی خشکی کو دور کرتا ہے۔

روغن بادیان

ترکیب تیاری: عمدہ پختہ خشک سونف سے عمل کشید کے ذریعہ روغن بادیان حاصل کیا جاتا ہے یہ روغن چار سے چھ فی صدی تک حاصل ہوتا ہے۔ یہ بے رنگ یا ہلکا زردی مایل ہوتا ہے۔ اس سے خاص قسم کی بو آتی ہے اور مزہ سونف جیسا ہوتا ہے اسے شیشی میں ڈاٹ لگا کر رکھنا چاہیئے۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۵ قطرے سے ۱۰ قطرے تک یہ روغن تھوڑے سے پانی یا ذرا سی شکر میں ملا کر استعمال کریں۔

استعمالات: معدہ اور آنتوں کی بیماریوں میں مفید ہے۔ بھوک لگاتا اور ریاح کو خارج کرتا ہے۔

روغن برص جدید

نسخہ:

باکچی نیم کوفتہ	۲۵۰ گرام
بھوا سیاہ	۲۵۰ گرام
ہڑتال ورقی	۲۵ گرام
...	...

ترکیب تیاری: باکچی اور بھوا سیاہ کو الگ کوٹیں اور ان میں ہڑتال ورقی باریک پیس کر ملائیں۔ اس کے بعد بذریعہ پاتال جنتر روغن کشید کریں اور شیشی میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال: برص کے داغوں پر لگائیں۔

استعمالات: برص کے سفید داغوں (پھلبہری) کو

صحیح حالت میں لاتا ہے۔

روغن بلساں

روغن بلساں بیرونی ممالک سے آتا ہے اور یہ چند قسم کے درختوں سے خود بخود نکلتا ہے، یا ان کے تنوں میں شگاف دے کر نکالا جاتا ہے۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: سوزاک کے مرض میں ۵۔ قطرے بتاشہ پر ڈال کر کھائیں اور اوپر سے دودھ ۲۵۰۔ ملی لٹر پئیں۔ بتقویت اعصاب اور تسکین درد کے لیے نیم گرم مالش کریں۔ خون کو بند کرنے اور زخموں کو اچھا کرنے کے لیے صاف روئی اس روغن میں تر کر کے زخم پر رکھیں۔

استعمالات: سوزاک کے لیے مفید ہے۔ مالش کرنے سے اعصاب کو طاقت دیتا اور دردوں کو تسکین بخشتا ہے۔ تازہ زخموں سے خون نکلنے کو روکتا ہے اور ان کو جلد خشک کر دیتا ہے۔

روغن بنفشہ

نسخہ:

گل بنفشہ ۳۰۰ گرام

تلوں کا تیل ۲ لٹر ۳۷۵ ملی لٹر

ترکیب تیاری: گل بنفشہ کو ایک مرتبان میں ڈال کر اوپر سے تلوں کا تیل گرم کر کے ڈالیں اور پندرہ دن تک دھوپ میں رکھ چھوڑیں۔ اس کے بعد گل بنفشہ کو اچھی طرح تیل سے نچوڑیں اور تیل کو چھان کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال: سر پر مالش کریں۔ پیشانی پر لگائیں۔

استعمالات: دماغ کی خشکی کو دور کرتا اور نیند لاتا ہے۔ درد سر میں مفید ہے۔

روغن بیضہ مرغ

روغن بیضہ مرغ مندرجہ ذیل دو ترکیبوں سے تیار کیا جاتا ہے۔ پہلی ترکیب سے تیار کیا ہوا اصل روغن بیضہ ہے۔

(۱) نسخہ:

بیضہ مرغ (مرغی کے انڈے) ۱۰ عدد

پٹرول سفید ۱ لٹر

ترکیب تیاری: انڈوں کو پانی میں اُبال کر ان کی زردیاں نکالیں اور ان کا چورہ کر کے تام چینی کی طشتری میں رکھ کر ہلکی آنچ پر رکھیں اور چمچے سے ہلاتے رہیں، یہاں تک کہ زردیاں خشک ہو جائیں لیکن جلنے نہ پائیں۔ اس کے بعد سپرنیگ فنل میں زردی کو ڈال کر اوپر سے پٹرول ڈال دیں اور فنل کو احتیاط سے ہلائیں۔ پھر نیچے کونکل فلاسک جس میں سوراخ دار کارک لگا ہوا ہو، سیال جمع کرتے رہیں۔ جب سیال جمع ہو جائے تو دوبارہ اس سیال کو فنل میں ڈالیں اور سیال حاصل کریں۔ پھر تیسری بار اسی طرح کریں۔ پھر اس سیال کو چینی کی پلیٹ میں ڈال کر کھلا چھوڑ دیں۔ پٹرول سب اُڑ

جائے گا اور خالص تیل باقی رہ جائے گا۔ جس کی مقدار ۳ یا ۳ ½ ۔ ملی لیٹر فی انڈا ہوگی۔

(۲) **نسخہ:**

بیضہ مرغ (مرغی کے انڈے)	۱۰ عدد
روغن کنجد (تلوں کا تیل)	۱۰۰ ملی لیٹر

ترکیب تیاری: انڈوں کو ابال کران کی زردیاں نکالیں اور ان کا چورہ کر کے ایک مضبوط شیشی میں ڈال کر اوپر سے تلوں کا تیل ڈالیں۔ اس کے بعد ایک پتیلی میں پانی بھر کر آگ پر رکھیں اور اس میں شیشی کو کھڑی کر دیں۔ پتیلی میں پانی اتنا ہونا چاہیے کہ شیشی کا آدھے سے زیادہ حصہ اس میں ڈوب جائے۔ تین گھنٹے تک ہلکی آگ جلاتے رہیں۔ اس کے بعد پتیلی کو آگ سے اتارلیں اور ٹھنڈا ہونے پر شیشی سے نکال کر تیل کو چھانیں اور دوسری شیشی میں محفوظ رکھیں۔ یہ "روغن بیضہ درجہ دوم" ہے۔

ترکیب استعمال: مالش کریں۔

استعمالات: جس جگہ بال نہ نکلتے ہوں روغن بیضہ کی لگاتار مالش کرنے سے بال نکل آتے ہیں۔ اس کے علاوہ یہ تیل بالوں کو بڑھاتا اور ان کو وقت سے پہلے سفید ہونے سے روکتا ہے۔ بطور طلاء استعمال کرنے سے مقامی اعصاب میں تحریک پیدا کر کے قوت باہ کو بڑھاتا ہے۔ پہلی ترکیب سے تیار کیا ہوا روغن بیضہ قوی الاثر ہے۔

روغن پستہ

ترکیب تیاری: مغز پستہ ضرورت کے مطابق لے کر مشین یا کولھو کے ذریعہ تیل نکالیں۔

ترکیب استعمال: ۵۔ ملی لیٹر یہ روغن دودھ ۲۵۰ ملی لیٹر میں ملا کر پئیں، یا دو تین قطرے ناک میں سعوط کریں۔

استعمالات: مقوی جسم اور مقوی باہ ہے۔ ناک میں سعوط کرنے سے آدھاسیسی کے درد کو دور کرتا ہے۔

روغن پنبہ دانہ

ترکیب تیاری: بنولے ضرورت کے مطابق لے کر مشین یا کولھو کے ذریعہ ان کا تیل نکالیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۵۔ ملی لیٹر سے ۱۰۔ ملی لیٹر تک یہ تیل دودھ ۲۵۰۔ ملی لیٹر میں ملا کر پئیں۔

استعمالات: مقوی جسم اور مقوی باہ ہے۔

روغن ترب

نسخہ:

مولی تازہ مع برگ	۱ کلو
تلوں کا تیل	۱ لیٹر ۱۲۵ ملی لیٹر

ترکیب تیاری: مولیوں کو پتوں سمیت کوٹ کر ان کا پانی نچوڑ لیں۔ تلوں کا تیل آگ پر گرم کریں اور یہ پانی تھوڑا تھوڑا کر کے دو تین بار اس میں ڈال کر ہلکی آنچ پر پکائیں۔ یہاں تک کہ پانی اڑ جائے اور صرف تیل رہ جائے۔ ٹھنڈا ہونے پر نتھار کر بوتل وغیرہ میں بھر کر رکھیں۔

ترکیب استعمال: اس تیل میں ذرا سی روئی بھگو کر

گرم کریں اور کان میں دو تین قطرے نیم گرم ٹپکائیں۔
استعمالات: کان کے درد کو دور کرتا ہے۔

روغن جمالگوٹہ

نسخہ:

جمالگوٹہ تازہ	۵ کلو
کھلی بادام	۵ کلو

ترکیب تیاری: دونوں کو ملاکر کولھو میں تیل نکالیں۔
ترکیب استعمال: اس تیل کا ایک قطرہ بتاشہ پر ڈال کر یا خمیرہ بنفشہ ۱۰ گرام میں ملا کر کھائیں۔
استعمالات: دست لاتا ہے۔

روغن حنا

نسخہ:

مہندی کے سبز پتے	۱ کلو
تلوں کا تیل	۱ لٹر ۱۲۵ ملی لٹر

ترکیب تیاری: مہندی کے سبز پتوں کو کوٹ کر ان کا پانی نچوڑ لیں اور تلوں کا تیل آگ پر رکھ کر خوب گرم کریں۔ پھر اس میں یہ پانی تھوڑا تھوڑا دو تین بار ڈال کر ہلکی آنچ پر پکائیں یہاں تک کہ پانی جل جائے اور صرف تیل رہ جائے۔ آگ سے اتار کر ٹھنڈا کر کے نتھار لیں اور بوتل میں بھر کر محفوظ رکھیں۔
ترکیب استعمال: نیم گرم کی مالش کی جاتی ہے۔

استعمالات: بلغمی اور ریحی امراض مثلاً فالج، لقوہ اور گٹھیا وغیرہ میں مفید ہے۔

روغن خشخاش

نسخہ:

تخم خشخاش	حسب ضرورت

ترکیب تیاری: تخم خشخاش کا تیل مشین یا کولھو سے سرسوں کے تیل کی مانند نکالیں۔
ترکیب استعمال: سر اور پیشانی پر لگائیں، ناک کان میں ٹپکائیں۔
استعمالات: نیند لاتا ہے اور گرمی سے پیدا ہونے والے درد سر کو دور کرتا ہے۔

روغن دارچینی

ترکیب تیاری: یہ روغن درخت دارچینی کی شاخوں اور پتیوں سے بذریعہ عمل کشید حاصل کیا جاتا ہے۔ پتیاں ۰.۷ فی صدی اور چھوٹی چھوٹی شاخیں ۲.۰ فی صدی لی جاتی ہیں۔ تازہ کشید کیا ہوا تیل زرد رنگ کا ہوتا ہے۔ لیکن کچھ دنوں تک رکھا رہنے پر آہستہ آہستہ سرخی مائل اور پھر بادامی رنگ کا ہو جاتا ہے۔ اس کا مزہ اور بو دارچینی جیسی ہوتی ہے۔
مقدار خوراک و ترکیب استعمال: دستوں اور پیچش میں ½ قطرہ سے ۳ قطرے تک یہ روغن کتھہ ۱- گرام

کے سفوف میں ملا کر دیں۔ داڑھ کے درد میں پھریری سے لگائیں۔ بھڑ، بچھو وغیرہ کے کاٹے پر ایک دو قطرہ ٹپکائیں۔

استعمالات: دستوں اور پیچش میں مفید ہے۔ داڑھ کے درد اور بھڑ، بچھو وغیرہ کے کاٹے میں استعمال کیا جاتا ہے۔ درد اور سوزش کو تسکین دیتا ہے۔

روغن دھتورہ

نسخہ:

تخم دھتورہ سیاہ	۱۰۰ گرام
تلوں کا تیل	۴۵۰ ملی لٹر

ترکیب تیاری: تخم دھتورہ کو نیم کوب کر کے رات کے وقت دس گنے پانی (۱ لٹر) میں بھگو رکھیں۔ صبح کو جوش دیں، یہاں تک کہ پانی آدھا رہ جائے۔ اب اس پانی کو چھان لیں۔ اس کے بعد تیل کو پتیلے میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ جب خوب گرم ہو جائے تو اس میں چھانا ہوا پانی تھوڑا تھوڑا ڈال کر پکائیں۔ جب تمام پانی جل جائے آگ سے اتار لیں اور ٹھنڈا ہونے پر تیل کو کپڑے میں چھان کر شیشے کی بوتل میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال: مقام ماؤف پر مالش کریں۔

استعمالات: فالج و لقوہ، رعشہ اور گنٹھیا میں مفید ہے۔

روغن زفت

نسخہ:

زفت رومی	۱۰۰ گرام
تلوں کا تیل	۴۷۵ ملی لٹر

ترکیب تیاری: زفت رومی کو تیل میں ڈال کر آگ پر پکائیں اور کسی لکڑی سے چلاتے رہیں۔ جب وہ حل ہو جائے آگ سے اتار لیں اور کپڑے میں چھان کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال: نیم گرم مالش کریں۔

استعمالات: اعصاب (پٹھے) کو طاقت دیتا ہے۔ مقامی دوران خون کو تیز کرتا ہے۔

روغن زیتون

ترکیب تیاری: زیتون کے پکے ہوئے تازہ خشک پھلوں سے مشین میں دبا کر نکالا جاتا ہے۔ یہ ہلکے زرد رنگ کا یا ہلکا سبزی مائل ہوتا ہے۔ اس میں معمولی ہلکی خوشبو اور مزہ روغنی ہوتا ہے۔

ترکیب استعمال: ۲۵ ملی لٹر روغن دودھ ۲۵۰ ملی لٹر میں ملا کر پئیں۔ بدن اور چہرے کی جلد کو ملائم رکھنے کے لیے مالش کریں۔ فالج اور تحجر مفاصل (جوڑوں کا سخت ہو جانا) میں مالش کر کے روئی گرم کر کے باندھیں۔ چنبل کے داغوں پر لگائیں۔

استعمالات: قبض کو دور کرتا ہے۔ پتے کی پتھری اس کے لگاتار استعمال کرنے سے خارج ہو جاتی ہے۔ مالش کرنے سے اعصاب کو تقویت حاصل ہوتی ہے۔ اور سخت جوڑ نرم ہو جاتے ہیں۔ جلد کی خشکی اور چنبل کے

داغوں کے لیے بھی مفید ہے۔

روغن سرخ

نسخہ:

اُشنہ (چھڑیلہ)	۲۰ گرام
برادہ صندل سرخ	۲۰ گرام
حب الغراب (کچلہ)	۲۰ گرام
دارہلد نیم کوفتہ	۲۰ گرام
کائپھل	۲۰ گرام
نرکچور نیم کوفتہ	۲۰ گرام
ہلدی نیم کوفتہ	۲۰ گرام
برگ آکھ تازہ	۱۰۰ گرام
لہسن	۴۰ گرام
روغن سرسوں	۲ لٹر ۲۵۰ ملی لٹر
روغن رائی	۴۵۰ ملی لٹر
روغن دارچینی	۵ ملی لٹر
روغن لونگ	۵ ملی لٹر
روغن خشب صنصانی	۱۸۰ گرام
سرخ روغنی رنگ	۱ گرام

ترکیب تیاری: سات دواؤں کو رات کے وقت دس گنے (۱ لٹر ۵۰۰ ملی لٹر) پانی میں بھگو رکھیں، صبح کو جوش دیں۔ یہاں تک کہ پانی آدھا رہ جائے۔ اب آگ سے اتاریں اور ٹھنڈا ہونے پر مل کر چھان لیں۔ اس کے بعد آکھ کے تازہ پتوں اور لہسن کو کوٹ کر ان کا پانی نچوڑیں اور یہ پانی دواؤں کے جوشاندے کے پانی میں ملائیں۔ سرسوں کا تیل پتیلے میں ڈال کر آگ پر خوب گرم کریں اور اس میں تھوڑا تھوڑا یہ پانی ڈال کر آگ پر پکائیں، یہاں تک کہ پانی جل جائے اور صرف تیل رہ جائے۔ اب آگ سے اتار لیں۔ ٹھنڈا ہونے پر شیشے کے مرتبان میں نتھار کر لیں اور اس میں باقی روغن ملائیں۔ آخر میں تھوڑا سا تیل الگ برتن میں لے کر آگ پر گرم کریں اور اس میں سرخ روغنی رنگ حل کریں۔ پھر اس کو سارے تیل میں ملائیں اور شیشے کی بوتلوں میں بھر کر محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال: نیم گرم مالش کر کے روئی گرم کر کے باندھیں

استعمالات: فالج و لقوہ، گٹھیا، عرق النسا، نقرس اور کمر کے درد میں مفید ہے۔ چوٹ کے درد کو دور کرتا ہے، ورم کو تحلیل کرتا ہے۔

روغن سنترہ

ترکیب تیاری: یہ تلخ نارنگی کے تازہ پھولوں سے پانی کے ساتھ کشید کرنے سے حاصل ہوتا ہے۔ اس کی رنگت زردی مائل ہوتی ہے۔ لیکن روشنی میں رکھنے سے بادامی سرخی مائل رنگت میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ اس کا مزہ تلخ اور بو خوش گوار ہوتی ہے۔

ترکیب استعمال: ناریل یا دھوئی گی کے تیل میں

ملا کر بالوں میں لگایا جاتا ہے۔

استعمالات : اس کی خوشبو دماغ کو طاقت اور فرحت بخشتی ہے۔ اس کے لگانے سے بال مضبوط، ملائم اور چمک دار ہو جاتے ہیں۔

روغن سورنجان

نسخہ:

تخم کرفس	۱۰۰ گرام
جرائیہ شیریں	۵۰ گرام
سورنجان تلخ نیم کوفتہ	۱۰۰ گرام
تلوں کا تیل	۱ لٹر ۳۵۰ ملی لٹر

ترکیب تیاری : تینوں دواؤں کو دس گنے (۲ لٹر ۵۰۰ ملی لٹر) پانی میں رات کو بھگو رکھیں، صبح کو جوش دیں۔ جب پانی آدھا رہ جائے آگ سے اتار لیں اور ٹھنڈا ہوتے پر مل کر چھان لیں۔ اس کے بعد تلوں کا تیل آگ پر رکھ کر خوب گرم کریں اور اس میں دواؤں کے جوشاندے کا یہ پانی تھوڑا تھوڑا ڈالتے جائیں یہاں تک کہ تمام پانی جل جائے اور صرف تیل رہ جائے۔ اب آگ سے اتار لیں اور ٹھنڈا ہونے پر چھان کر بوتلوں میں بھر کر محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال : درد کی جگہ نیم گرم مالش کر کے روئی گرم کر کے باندھیں۔

استعمالات : وجع مفاصل (گٹھیا)، نقرس اور درد کمر کے لیے مفید ہے۔

روغن سیر

نسخہ:

برگ سداب	۵ گرام
عاقرقرحا	۷ گرام
فرفیون	۷ گرام
فلفل سیاہ (کالی مرچیں)	۵ گرام
لہسن	۱۰۰ گرام
تلوں کا تیل	۴۲۵ ملی لٹر

ترکیب تیاری : تمام دواؤں کو نیم کوب کر کے رات کے وقت دس گنے پانی میں بھگو رکھیں، صبح کو جوش دیں۔ جب پانی آدھا رہ جائے آگ سے اتار لیں اور ٹھنڈا ہونے پر مل کر چھان لیں۔ اس کے بعد تلوں کا تیل پتیلے میں ڈال کر آگ پر خوب گرم کریں اور یہ پانی تھوڑا تھوڑا اس میں ڈال کر پکائیں، یہاں تک کہ صرف تیل رہ جائے۔ اب آگ سے نیچے اتار لیں اور ٹھنڈا ہونے پر نتھار کر شیشے کی بوتل میں بھر کر رکھیں۔

ترکیب استعمال : نیم گرم مالش کریں اور اوپر سے روئی گرم کر کے باندھیں۔

استعمالات : فالج ولقوہ، گٹھیا، عرق النساء اور درد کمر میں مفید ہے۔

روغن شفاء

نسخہ:

تخم میتھی	۳۰۰ گرام

کلونجی	۳۰۰ گرام
تلوں کا تیل	۲۵ ملی لٹر

ترکیب تیاری : تخم میتھی اور کلونجی کو نیم کوب کر کے تلوں کے تیل سے چرب کریں۔ اس کے بعد بذریعہ پتال جنتر روغن کشید کریں اور شیشی میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال : عضو ماؤف پر نیم گرم مالش کریں۔ اونچا سننے کی شکایت کو دور کرنے کے لیے کان میں دو تین قطرے نیم گرم ٹپکائیں۔ درد رحم کے لیے اس تیل میں روئی بھگو کر دایہ سے رکھوائیں۔

استعمالات : فالج و لقوہ، درد مفاصل (گٹھیا) عرق النسا اور درد کمر کے لیے مفید ہے۔ اونچا سننے کی شکایت کو دور کرتا ہے اور رحم کے درد کو تسکین دیتا ہے۔

روغن صندل

ترکیب تیاری : روغن صندل درخت صندل کی لکڑیوں سے بذریعہ عمل کشید حاصل کیا جاتا ہے۔ یہ روغن کسی قدر گاڑھا زردی مائل ہوتا ہے۔ اس میں صندل کی لکڑی جیسی تیز خوشبو آتی ہے۔ مزہ تیز اور چرپرا ہوتا ہے۔ اسے گہرے عنبری رنگ کی شیشیوں میں ڈال کر مضبوط ڈاٹ لگا کر سرد جگہ پر روشنی سے محفوظ رکھنا چاہیے۔

ترکیب استعمال : ایک ملی لٹر یہ روغن بتاشہ پر ڈال کر کھائیں، اوپر سے دودھ ۲۵۰ ملی لٹر پئیں۔

استعمالات : نئے اور پرانے سوزاک میں مفید ہے پیشاب کی نالی کے زخم کو بھرتا اور جلن کو دور کرتا ہے۔

روغن عقرب

نسخہ :

بیخ کبر	۵۰ گرام
پکھان بید	۵۰ گرام
ریوند چینی	۵۰ گرام
سعد کوفی (ناگرموتھا)	۵۰ گرام
روغن بادام تلخ	۱ لٹر ۱۲۵ ملی لٹر
عقرب کلاں زندہ (زندہ بچھو)	۱۵ عدد

ترکیب تیاری : دواؤں کو کوٹ کر چھلنی ع۴۰ میں چھان کر سفوف تیار کریں اور ایک شیشے کے مرتبان میں تیل ڈال کر اس میں یہ سفوف شامل کریں۔ اسی میں زندہ بچھو ڈال کر مرتبان کا منھ بند کر کے دھوپ میں رکھ چھوڑیں۔ چند روز کے بعد مرتبان کو ہلا دیں۔ تاکہ دوا اور بچھو تیل میں الٹے پلٹے جائیں۔ ایک مہینے کے بعد تیل کو کپڑے میں چھان کر تمام سفوف کو چھوڑ لیں اور شیشے کی بوتل میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال : بواسیری مسوں پر پھریری سے لگائیں۔

استعمالات : یہ روغن بواسیری مسوں کو خشک کر کے گرا دیتا ہے۔

روغن قُرطُم

نسخہ :

حب قرطم (کڑ کے بیج)	حسب ضرورت

ترکیب تیاری : کافور کو ریزہ ریزہ کر کے ایک شیشی میں ڈالیں۔ پھر اس میں مونگ پھلی کا تیل ڈال کر مضبوط ڈاٹ لگا کر رکھ چھوڑیں۔ کافور تیل میں حل ہو جائے گا۔ یہی روغن کافور ہے۔ ٹھنڈی جگہ پر رکھیں۔

ترکیب استعمال : روئی کی پھریری سے تکلیف کی جگہ پر لگائیں۔

استعمالات : خارش اور جلن کو دور کرتا ہے، دافع تعفن ہے۔

روغن کاہو

نسخہ :

تخم کاہو	بقدر ضرورت

ترکیب تیاری : تخم کاہو کا تیل مشین یا کولھو کے ذریعہ نکالیں۔

ترکیب استعمال : سر پر لگائیں۔ ناک اور کان میں ٹپکائیں۔

استعمالات : گرمی کے دردِ سر کو تسکین دیتا ہے۔ دماغ کی خشکی کو دور کرتا ہے۔ نیند لاتا ہے۔

روغن کچلہ

نسخہ :

کچلہ	۸۰ گرام
تلوں کا تیل	۵۴۰ ملی لٹر
افیون	۶ گرام
گائے کا دودھ	۱۶۰ ملی لٹر

ترکیب تیاری : کچلوں کو چوبیس گھنٹے گرم دودھ میں بھگو کر رکھیں۔ اس کے بعد تیل کو پتیلے میں ڈال کر آگ پر خوب گرم کریں۔ پھر کچلوں کو دودھ سمیت تھوڑا تھوڑا ڈال کر پکائیں، یہاں تک کہ کچلے جل جائیں۔ آخر میں افیون کو تھوڑے پانی میں گھول کر ڈالیں۔ جب صرف تیل رہ جائے آگ سے اتار لیں اور کپڑے میں چھان کر ٹھنڈا ہونے پر بوتل میں بھر کر رکھیں۔

ترکیب استعمال : نیم گرم مالش کریں، اور پرانی روئی گرم کر کے باندھیں۔

استعمالات : وجع المفاصل (گٹھیا)، نقرس اور عرق النسا میں مالش کرنے سے درد کو تسکین دیتا ہے۔

روغن کدو

ترکیب تیاری : مغز کدو تازہ بقدر ضرورت لے کر مشین یا کولھو کے ذریعہ تیل نکالیں۔

ترکیب استعمال : سر پر مالش کریں۔ ناک اور کان میں ٹپکائیں۔

استعمالات : گرمی سے پیدا ہونے والے دردِ سر کو تسکین دیتا ہے۔ دماغ کو قوت دیتا ہے اور دماغ کی خشکی کو دور کر کے نیند لاتا ہے۔

روغن کشنیز

نسخہ:

دھنیا خشک	۵ کلو
تل سفید	۵ کلو

ترکیب تیاری: دونوں چیزوں سے کولھو کے ذریعہ تیل نکالیں اور بوتلوں میں بھر کر محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال: سر میں لگائیں۔

استعمالات: سر میں لگانے سے دماغ کو طاقت دیتا ہے۔ نیند لاتا ہے اور بالوں کو مضبوط کرتا ہے۔

روغن کلاں

نسخہ:

اجوائن دیسی	۲ گرام
اسارون (تگر)	۲ گرام
اُشنہ (چھڑیلہ)	۲ گرام
افسنتین	۳ گرام
انیسون	۲ گرام
ایرسا	۲ گرام
بالچھڑ	۲ گرام
بیخ بادیان	۳ گرام
بیخ کرفس	۲ گرام
پیپل کلاں	۲ گرام
تج	۲ گرام
تخم کرفس	۲ گرام
جاوتری	۲ گرام
جادشیر	۲ گرام
چرائتہ تلخ	۳ گرام
دار چینی	۲ گرام
راسن	۲ گرام
زرنباد (کپور کچری)	۲ گرام
زنجبیل (سونٹھ)	۲ گرام
سکبینج	۲ گرام
صعتر	۲ گرام
عاقرقرحا	۲ گرام
فلفل سیاہ (کالی مرچیں)	۲ گرام
قرنفل (لونگ)	۲ گرام
قُسط تلخ	۳ گرام
کبابہ خنداں	۲ گرام
کُندر	۲ گرام
کلونجی	۶ گرام
گوگل	۴ گرام
مُرکی	۲ گرام
مصطگی	۴ گرام
مغز تخم ارنڈی	۴ گرام

مغز بادام تلخ	۶ گرام
نمک چکنی	۳ گرام
روغن کنجد (تلوں کا تیل)	۷۰۰ ملی لٹر
جند بیدستر	۳ گرام
جائفل	۵۰ گرام
افیون	۹ گرام

ترکیب تیاری: مصطگی، جند بیدستر، جائفل اور افیون کے سوا باقی دواؤں کو نیم کوب کر کے پانچ گنے پانی میں رات کو بھگو رکھیں، صبح کو جوش دیں۔ جب پانی آدھا رہ جائے کپڑے میں چھان لیں اور دواؤں کو اچھی طرح نچوڑ لیں۔ تیل کو پتیلے میں ڈال کر آگ پر خوب گرم کریں۔ اس کے بعد اس میں دواؤں کا پانی تھوڑا تھوڑا ڈال کر پکائیں۔ جب پانی جل جائے اس وقت مصطگی کو روغن میں ڈال دیں۔ پھر آگ سے نیچے اتار کر کپڑے میں چھان لیں۔ اب جند بیدستر، جائفل اور افیون کو الگ الگ باریک پیس کر چھان لیں اور اس کو کھرل میں ڈال کر تھوڑا تیل شامل کر کے کھرل کریں۔ اس کے بعد سارے تیل میں ملا دیں۔ بس روغن تیار ہے۔ بوتل میں بھر کر رکھیں۔

ترکیب استعمال: نیم گرم تیل کی مالش کریں۔ اوپر سے روئی گرم کر کے باندھیں۔ (استعمال کرنے سے پہلے شیشی کو اچھی طرح ہلا لیں)

استعمالات: فالج، لقوہ اور رعشہ میں مفید ہے۔ وجع مفاصل (گنٹھیا)، نقرس، عرق النسا اور کمر کے درد کو تسکین دیتا ہے۔

روغن کمیلہ

نسخہ:

برگ نیم خشک	۲۵ گرام
کمیلہ	۱۰۰ گرام
تلوں کا تیل	۹۰۰ ملی لٹر
بنجول بنجادی	۴۵ ملی لٹر

ترکیب تیاری: تیل کو پتیلی میں ڈال کر آگ پر رکھیں اور اس میں نیم کے خشک پتے ڈال کر جلائیں۔ اس کے بعد کمیلہ ڈال کر کف گیر سے چلائیں اور فوراً آگ سے اتار لیں۔ ٹھنڈا ہونے پر کپڑے میں چھان کر بنجول بنجادی ملا کر بوتل میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال: زخموں پر لگائیں۔ خارش میں مالش کریں۔

استعمالات: زخموں کو خشک کرتا ہے۔ خارش کو دور کرتا ہے۔

روغن گل

نسخہ:

سرخ گلاب کی پنکھڑیاں	۳۰۰ گرام
تلوں کا تیل	۱ لٹر ۸۰۰ ملی لٹر

ترکیب تیاری : سُرخ گلاب کی پنکھڑیوں کو تلوں کے تیل کے ساتھ شیشے کے مرتبان میں ڈال کر دھوپ میں رکھیں۔ پندرہ دن کے بعد چھان کر شیشے کی بوتلوں میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال : سرسام کے شروع میں روغن گل، عرق گلاب اور سرکہ ملاکر اس میں کپڑے کی گدی تر کرکے سر پر رکھیں۔ دردِ سر اور دوسرے اعضاء کے درد کو تسکین دینے کے لیے مالش کریں۔ قبض کو دور کرنے کے لیے دودھ ۲۵۰ ملی لٹر میں ۱۰ ملی لٹر روغن ملاکر پئیں۔

استعمالات : سرسام میں مفید ہے۔ دماغ کو بخارات سے محفوظ رکھتا ہے۔ اعضاء کو طاقت دیتا اور درد کو تسکین دیتا ہے۔ گرمی سے پیدا ہونے والے دردِ سر کے لیے مفید ہے۔ قبض کو دور کرتا ہے۔

روغن گل آکھ

نسخہ :

زنجبیل (سونٹھ)	۱۰۰ گرام
سورنجان تلخ	۱۰۰ گرام
گل آکھ تازہ	۲۰۰ گرام
تلوں کا تیل	۸۵۰ ملی لٹر

ترکیب تیاری : دواؤں کو نیم کوب کرکے چار گنے پانی میں رات کے وقت بھگو رکھیں صبح کو جوش دیں، یہاں تک کہ پانی آدھا رہ جائے۔ اس کے بعد آگ سے اتار کر کپڑے میں چھان لیں۔ پھر تیل کو پتیلی میں ڈال کر آگ پر خوب گرم کریں۔ اس کے بعد تھوڑا تھوڑا پانی ملاکر پکائیں۔ جب پانی جل کر صرف تیل رہ جائے آگ سے نیچے اتار لیں اور ٹھنڈا ہونے پر کپڑے میں چھان کر بوتل میں بھر کر رکھیں۔

ترکیب استعمال : نیم گرم مالش کرکے اوپر روئی گرم کرکے باندھیں۔

استعمالات : وجع مفاصل (گٹھیا)، نقرس، عرق النسا، کمر اور پنڈلیوں کے درد کو دور کرتا ہے۔

روغن لبوب سبعہ

نسخہ :

تل سفید مقشر	۱ کلو
تخم خشخاش سفید	۱ کلو
تخم کاہو	۱ کلو
مغز بادام شیریں	۱ کلو
مغز پستہ	۱ کلو
مغز تخم تربوز	۱ کلو
مغز تخم کدو شیریں	۱ کلو

ترکیب تیاری : ان سب دواؤں کو باہم ملائیں اور مشین یا کولہو کے ذریعہ ان کا تیل نکالیں۔

ترکیب استعمال : سر پہ آہستہ آہستہ مالش کرکے

قرابادین ہمدرد۔

جذب کریں۔ ناک کے زخم کے لیے ناک میں ٹپکائیں۔
استعمالات: دماغ کی خشکی کو دور کرتا اور اس کو قوت دیتا ہے۔ نیند لاتا ہے بے خوابی میں بہت مفید ہے۔ ناک کے زخم کو اچھا کرتا ہے۔

روغن لونگ

ترکیب تیاری: یہ روغن لونگوں سے بذریعہ عمل کشید حاصل کیا جاتا ہے۔ تازہ تیل بے رنگ یا زردی مائل ہوتا ہے، لیکن مدت تک رکھا رہنے سے بھورا سرخی مائل ہو جاتا ہے۔ اس کا مزہ اور بُو لونگ جیسی ہوتی ہے۔
مقدار خوراک و ترکیب استعمال: روغن لونگ کو داخلی طور پر معدے کی تقویت اور اخراج ریاح کے لیے ½ قطرہ سے ۳ قطرے تک عرق بادیان یا عرق الائچی ۶۰ ملی لٹر میں ملا کر پئیں۔ خارجی طور پر درد کی جگہ پر مالش کریں۔
استعمالات: مقوی معدہ ہے۔ ریاح کو خارج کرتا ہے۔ دردوں کو تسکین دیتا ہے۔

روغن مالکنگنی

نسخہ:

مالکنگنی	۶ کلو
کھلی بادام	۳ کلو

ترکیب تیاری: مالکنگنی اور کھلی کو ملا کر کولھو کے ذریعہ تیل نکالیں۔
ترکیب استعمال: نیم گرم مالش کریں اور اوپر سے روئی گرم کر کے باندھیں۔
استعمالات: فالج، لقوہ، وجع مفاصل، نقرس، عرق النساء اور درد کمر میں اس کی مالش مفید ہے۔

روغن ماہی

ترکیب تیاری: یہ تیل تازہ کاڈ مچھلی کے جگر کو بھاپ کے ذریعہ پکانے سے حاصل ہوتا ہے۔ اسی لیے یہ انگریزی میں "کاڈ لیور آئل" کہلاتا ہے۔

اس تیل کو حاصل کرنے کے لیے ۸۰ درجہ حرارت سے کم حرارت کی ضرورت ہوتی ہے۔ جس برتن میں اس جگر کو پکایا جاتا ہے۔ اس میں ہلکے دباؤ کی بھاپ گزاری جاتی ہے۔ عموماً جگر کے پکنے میں زیادہ دیر نہیں لگتی۔ جگر کے پکنے سے اس کے تیل والے خلیات (سیلز) سے تیل نکلنے لگتا ہے۔ اس کے بعد فوراً ہی ۲۳ درجہ حرارت پر اس کو چھان کر چربی سے الگ کر لیتے ہیں۔ تیل نکالنے سے پہلے جگر سے مرارہ (پتے کی تھیلی) کو کاٹ کر الگ کر دینا ضروری ہے۔

اچھی قسم کے جگر سے عمدہ طریقہ پر نکالا ہوا یہ تیل ہلکے پیلے رنگ کا ہوتا ہے۔ اس میں مچھلی جیسی ہلکی بو آتی ہے اور مزہ روغنی ہوتا ہے۔ اس کو ہوا اور

روشنی سے بچا کر ٹھنڈی جگہ پر رکھنا چاہیے۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۴۰ ملی لٹر سے ۱۰۰ ملی لٹر تک دودھ ۲۵۰ ملی لٹر میں ملا کر پئیں یا ویسے ہی چمچے میں لے کر کھانا کھانے کے بعد پئیں اور خارجی طور پر دوسرے تیلوں کے مانند بدن پر مالش کریں۔

استعمالات: روغن ماہی ایک بہترین غذائے دوائی ہے۔ یہ دوسرے روغنوں کے مقابلے میں بہت جلد ہضم ہو جاتا ہے۔ اس کے استعمال سے بدن میں قوت اور حرارت پیدا ہوتی ہے اور خون کی پیدائش بڑھ جاتی ہے، جس سے مریض کا جسم فربہ ہوتا ہے اور وزن بڑھ جاتا ہے۔ مرض سل میں نیز بچوں کے مرض دق الاطفال (سوکھا) میں اس کے داخلی اور خارجی استعمال سے بہت فائدہ پہنچتا ہے۔

روغن مصطگی

نسخہ:

مصطگی	۷،۵ گرام
تلوں کا تیل	۷۰۰ ملی لٹر

ترکیب تیاری: مصطگی اور تلوں کے تیل کو ایک پتیلی میں ڈال کر ہلکی آنچ پر رکھیں، یہاں تک کہ مصطگی تیل میں حل ہو جائے۔ بس روغن مصطگی تیار ہے۔ شیشے کی بوتل میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال: نیم گرم مالش کریں۔

استعمالات: جگر کی سختی اور عضلات شکم کی سختی کو دور کرتا ہے۔ اعصاب کو طاقت دیتا ہے۔

روغن موم

نسخہ:

موم دیسی	۱ کلو
کیکر کا کوئلہ	۵۰ گرام

ترکیب تیاری: روغن موم قرع انبیق کے ذریعہ کشید کیا جاتا ہے۔ ایک کلو موم کا روغن کشید کرنے کے لیے اتنا بڑا قرع انبیق لیا جائے کہ اس کے دیگچہ میں پانچ کلو چاول پکایا جا سکے۔ موم دیسی اور کوئلہ دیگچہ میں ڈالیں اور اس کا روغن کشید کریں۔ عرق کے مانند قرع انبیق کی ٹونٹی سے روغن کشید ہو جائے گا۔ شیشی میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال: نمونیا، ذات الجنب اور وجع مفاصل (گنٹھیا) میں نیم گرم تیل کی مالش کریں۔ جلے ہوئے مقام پر روئی کی پھریری سے لگائیں۔ درد قولنج میں تین چار قطرے یہ تیل بتاشہ پر ڈال کر کھائیں۔

استعمالات: دردوں کو تسکین دیتا ہے۔ نمونیا، ذات الجنب اور وجع مفاصل میں استعمال کیا جاتا ہے۔ آگ سے جل جانے کی صورت میں لگانے سے جلن کو دور کرتا ہے۔ درد قولنج

میں اندرونی طور پر استعمال کرنے سے درد کو تسکین دیتا ہے۔

روغن نرگس

نسخہ:

پیاز نرگس	۱۰۰ گرام
تلوں کا تیل	۴۵۰ ملی لٹر

ترکیب تیاری: پیاز نرگس کو چھیل کر باریک تراشیں۔ اس کے بعد کوٹ کر اس کا پانی نچوڑیں۔ تلوں کا تیل آگ پر خوب گرم کریں اور اس میں یہ پانی تھوڑا تھوڑا ڈال کر پکائیں، یہاں تک کہ سب پانی جل جائے اور صرف تیل رہ جائے۔ اس تیل کو آگ سے اتار کر ٹھنڈا کریں اور شیشی میں بھر کر محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال: نیم گرم مالش کریں۔ اوپر سے روئی گرم کر کے باندھیں۔

استعمالات: فالج، لقوہ، درد مفاصل (گٹھیا) وغیرہ بلغمی و ریحی امراض میں مفید ہے۔

روغن نیم

نسخہ:

نیم کی نمولیاں	حسب ضرورت

ترکیب تیاری: نیم کی نمولیاں ضرورت کے مطابق لے کر خشک کریں اور ان کا مغز نکال کر کولھو میں تیل نکالیں۔

ترکیب استعمال: جوؤں کو مارنے کے لیے بالوں کی جڑ میں لگائیں اور زخموں کو اچھا کرنے کے لیے ان پر لگائیں۔

استعمالات: سر کی جوؤں کو مارتا ہے۔ گندے زخموں کو اچھا کرتا ہے۔

سرکے

سرکہ انگوری

ترکیب تیاری: ضرورت کے مطابق انگور لے کر ایک بڑے پتیلے میں ڈالیں اور ڈابی سے کچل کر ان کا رس نچوڑ کر چھان لیں اور یہ رس ایک مٹکے میں ڈال کر اس کا منہ بند کر کے خشک جگہ پر ایک گڑھا کھود کر اس میں مٹکے کو رکھ کر مٹی بھر دیں، صرف گردن خالی رہے۔ تقریباً تین مہینے میں سرکہ تیار ہو جائے گا۔ اس کو چھان کر بوتلوں میں بھر کر محفوظ رکھیں۔

استعمالات: سرکہ انگوری غذا کو ہضم کرتا ہے۔ مختلف دواؤں میں شامل کر کے استعمال کیا جاتا ہے۔

سرکہ جامن

ترکیب تیاری: جامنوں کو پتیلے میں کچل کر ان کا پانی نچوڑ کر ایک مٹکے میں بھر کر رکھ چھوڑیں۔ دو تین دن کے بعد یہ پانی پھٹ جائے گا۔ اس میں سے غلیظ اجزا کو نکال دیں اور مٹکے کو سرکہ انگوری میں بیان کیے ہوئے طریقے کے مطابق زمین میں گاڑ دیں۔ تین مہینے کے بعد چھان کر بوتلوں میں بھر کر محفوظ رکھیں۔

استعمالات: معدہ، جگر اور تلی کے امراض میں مفید ہے۔ مختلف دواؤں میں ملا کر استعمال کیا جاتا ہے۔

سرکہ دیسی

ترکیب تیاری: گنے کا تازہ رس لے کر مٹکے میں بھر کر مذکورہ بالا طریقے سے زمین میں گاڑ دیں اور تین مہینے کے بعد چھان کر بوتلوں میں بھر کر رکھیں۔

سرکہ دیسی تیار کرنے کا ایک دوسرا طریقہ یہ ہے کہ ۱۰ کلو گڑ کو ۱۰۰ لٹر پانی میں پکائیں۔ جب ۸۰ لٹر پانی رہ جائے تو مٹکے میں ڈال کر مذکورہ بالا طریقے پر رکھ چھوڑیں۔ تین مہینے میں سرکہ بن جائے گا۔ اس کو چھان کر بوتلوں میں بھر کر رکھیں۔

انتباہ: سرکہ بنانے میں ان باتوں کا خاص طور پر خیال رکھا جائے۔

۱۔ جس چیز کا سرکہ بنایا جائے اس کے رس میں سادہ پانی بالکل نہ ملے، ورنہ سرکہ خراب ہو جائے گا۔

۲۔ جس مٹکے میں سرکہ بنایا جائے وہ مستعمل ہونا چاہیے، یعنی اس میں پہلے سرکہ بنایا جا چکا ہو۔ اگر ایسا مٹکا نہ ملے تو روغنی مٹکا استعمال کریں۔

۳۔ جس جگہ مٹکے کو گاڑا جائے وہ جگہ خشک ہونی چاہیے۔ مرطوب جگہ میں نہیں گاڑنا چاہیے۔ لیکن اگر زمین میں نہ گاڑا جائے تو مکان میں گرم جگہ رکھیں۔

سفوفات

سفوفات "سفوف" کی جمع ہے اور سفوف اس خشک دوا کو کہتے ہیں جو ایک یا کئی دواؤں کو کوٹ چھان کر یا پیس چھان کر بنائی جاتی ہے۔

سفوف کے دوسرے نام چورن اور پھنکی بھی ہیں، لیکن خاص طور پر چورن اس سفوف کو کہتے ہیں جو ہضم غذا کے لیے بنایا جاتا ہے اور اس کا جزو اعظم نمکیات ہوتے ہیں۔

جو سفوف دانتوں کو صاف کرنے کے لیے بنائے جاتے ہیں وہ سنون (منجن) کہلاتے ہیں۔ جو آنکھوں میں لگانے کے لیے باریک کھرل کر کے تیار کیے جاتے ہیں ان کو کحل (سرمہ) کہتے ہیں۔

سفوف پہلا مرکب ہے، ورنہ اس سے پہلے یا تو نباتات کی پتیوں، پھلوں وغیرہ کو بطور دوا ویسے ہی چبالیا جاتا تھا یا ان کا رس نکال کر یا پانی میں پیس چھان کر پیا جاتا تھا۔

قدیم حکماء میں سے سفوف کا موجد ارسطو بیان کیا جاتا ہے۔

سفوف اَصلُ السُّوس

نسخہ :

اَصلُ السوس (ملٹھی)	۵۰ گرام
تخم شداب	۱۳۰ گرام
تخم سنبھالو	۱۳۰ گرام
تخم کاہو	۷۵ گرام
گل انار	۱۰۰ گرام
گل سُرخ	۱۳۰ گرام

ترکیب تیاری : تمام دواؤں کو کوٹ کر چھلنی نمبر ۸۰ سے چھان کر سفوف بنائیں اور شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال : ۵ گرام یہ سفوف صبح نیم گرم دودھ ۲۵۰ ملی لٹر یا پانی کے ساتھ کھائیں۔ کھٹی چیزوں کے کھانے سے پرہیز کریں۔ مرچیں زیادہ نہ کھائیں۔

استعمالات : جریان منی اور جریان مذی و ودی کے لیے مفید ہے۔ مرض سُرعت کو دور کرتا اور ذکاوت حس کو دفع کرتا ہے۔

سفوف الاملاح

نسخہ :

جوا کھار	۸۰ گرام
نمک پودینہ	۸۰ گرام
نمک ترب (مولی کھار)	۸۰ گرام
نمک چرچٹہ	۸۰ گرام
نمک خربوزہ	۸۰ گرام

نمک کتائی	۸۰ گرام
نوشادر	۶۰ گرام
ست اجوائن	۵ گرام
روغن بادیان	۵ ملی لٹر

ترکیب تیاری: پہلے نوشادر کو باریک پیسیں اس کے بعد سب دواؤں کو ملا کر کوٹ کریں اور چھلنی عنہ سے چھان کر شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۲۵۰ ملی گرام سے ۵۰۰ ملی گرام نمک جوارش کمونی ۱۰ گرام میں ملا کر کھائیں اگر ضرورت ہو تو دو تین گھونٹ نیم گرم پانی پئیں۔ دیر ہضم بادی غذاؤں سے پرہیز کریں۔

استعمالات: غذا کو ہضم کرتا اور بھوک خوب لگاتا ہے۔ قبض کو رفع کرتا ہے، ریاح کی وجہ سے پیٹ میں درد ہو تو اس کو بہت جلد دور کر دیتا ہے۔

سفوف اندری جلاب

نسخہ:

الائچی خورد	۳۰ گرام
ریوند چینی	۳۰ گرام
زیرہ سفید	۳۰ گرام
شورہ قلمی	۳۰ گرام
کباب چینی	۳۰ گرام
شکر سفید	۱۵۰ گرام

ترکیب تیاری: دواؤں کو کوٹ کر چھلنی عنہ سے چھان کر سفوف تیار کریں اور شکر سفید کو الگ پیس کر چھلنی عنہ سے چھان کر اسی سفوف میں ملائیں اور شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۵ گرام یہ سفوف دودھ کی لسی سے کھائیں۔

استعمالات: سوزاک میں مفید ہے۔ پیشاب خوب لاتا ہے اور پیشاب کی سوزش کو دور کرتا ہے۔

سفوف برص

نسخہ:

انجیر جنگلی (کٹھومری)	۱۰۰ گرام
باکچی	۱۰۰ گرام
تخم پنواڑ	۱۰۰ گرام
چاکسو	۱۰۰ گرام

ترکیب تیاری: سب دواؤں کو کوٹ کر چھلنی عنہ سے چھان کر سفوف بنائیں اور شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۵ گرام یہ سفوف رات کو ۱۲۵ ملی لٹر پانی میں بھگو کر رکھیں، صبح کو صاف پانی نتھار کر پئیں اور پھوک کو پیس کر داغوں پر لگائیں۔ غذا میں چینی روٹی گھی سے کھائیں اگر چاہیں تو ہلکا نمک ڈال سکتے ہیں۔

استعمالات: برص (پھلبہری) کے لیے مفید ہے۔

سفوف برق

نسخہ:

پیپل کلاں	۲۵ گرام
زنجبیل (سونٹھ)	۲۵ گرام
سہاگہ بریاں	۱۰۰ گرام
فلفل سیاہ (کالی مرچیں)	۲۵ گرام
نمک سیاہ	۱۰۰ گرام
نوشادر	۱۰۰ گرام
ہینگ	۳ گرام

ترکیب تیاری: پہلی چھ دواؤں کو کوٹ کر چھلنی نمبر ۸۰ سے چھان کر سفوف بنائیں۔ اس کے بعد ہینگ کو بریاں کرکے کھرل میں ڈال کر پیسیں اور دواؤں کا سفوف تھوڑا تھوڑا ملاتے اور کھرل کرتے جائیں یہاں تک کہ ہینگ تمام سفوف میں اچھی طرح مل جائے۔ شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ایک ایک گرام یہ سفوف صبح و شام کھانا کھانے کے بعد کھائیں یا جب بھی ضرورت ہو استعمال کریں۔

استعمالات: یہ سفوف غذا کو ہضم کرتا اور بھوک خوب لگاتا ہے۔ پیٹ کے ریح کو دور کرتا اور ریاح کو خارج کرتا ہے۔ بواسیر میں بھی مفید ہے۔

سفوف برگ حناوالا

نسخہ:

برادہ صندل سرخ	۲۵ گرام
برادہ صندل سفید	۲۵ گرام
برگ حنا	۲۵ گرام
شاہترہ	۲۵ گرام
کافور	۲۵ گرام
کتھ سفید	۲۵ گرام
کمیلہ	۲۵ گرام
مردار سنگ	۲۵ گرام

ترکیب تیاری: کافور اور مردار سنگ کے سوا سب دواؤں کو کوٹ کر چھلنی نمبر ۸۰ سے چھان کر سفوف تیار کریں اس کے بعد مردار سنگ کو الگ باریک کھرل کریں پھر اس کو سفوف میں ملائیں۔ کافور کو کھرل میں پیسیں اور تھوڑا تھوڑا سفوف ملاتے اور کھرل کرتے جائیں یہاں تک کہ تمام سفوف ایک جان ہو جائے۔ شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال: ضرورت کے مطابق یہ سفوف لے کر مکھن میں ملا کر پھنسیوں پر لگائیں۔

استعمالات: پھنسیوں کو پیپ سے صاف کرکے زخموں کو بھرتا ہے۔ برساتی پھنسیوں کے لیے بھی مفید ہے۔

سفوف لباسہ

نسخہ:

پیپل کلاں	۱۵ گرام
جاوتری	۴ گرام
جواکھار	۸ گرام
دار چینی	۱۵ گرام
زنجبیل (سونٹھ)	۲۵ گرام
سمندر جھاگ	۸ گرام
شورہ قلمی	۳۵ گرام
فلفل سیاہ (کالی مرچیں)	۱۵ گرام
نمک سیاہ	۵۰ گرام
نمک شور	۱۰۰ گرام
نمک طعام (نمک سانبھر)	۱۰۰ گرام
نمک سنیاری	۵۰ گرام
نوشادر	۳۵ گرام

ترکیب تیاری: سب دواؤں کو کوٹ کر چھلنی نمبر ۵ سے چھان کر سفوف تیار کریں۔ شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۲-۲ گرام یہ سفوف کھانا کھانے کے بعد کھائیں۔

استعمالات: جگر، معدہ اور آنتوں کے فعل کو درست کرتا ہے۔ غذا کو ہضم کرتا اور بھوک خوب لگاتا ہے۔ بلغم کی پیدائش کو کم کرتا ہے۔

سفوف چٹکی

نسخہ:

اصل السوس (ملٹھی)	۲۵ گرام
الائچی خورد	۲۵ گرام
انیسون	۲۵ گرام
بادیان	۲۵ گرام
باؤبڑنگ	۲۵ گرام
باؤکھنبہ	۲۵ گرام
پوست ہلیلہ زرد	۵۰ گرام
چاکسو	۲۵ گرام
زیرہ سفید	۲۵ گرام
زیرہ سیاہ	۲۵ گرام
سوڈا خوردنی	۵۰ گرام
سہاگہ بریاں	۲۵ گرام
گل سرخ	۲۵ گرام
کمرہ خشک	۲۵ گرام
نمک سانبھر	۵۰ گرام
نمک سیاہ	۲۵ گرام
نرکچور	۲۵ گرام
نمک سنیاری	۲۵ گرام
ہلیلہ سیاہ	۲۵ گرام

ترکیب تیاری: سوڈا خوردنی کے سوا تمام دواؤں

کو کوٹ کر چھلنی نمبر ۸۰ سے چھان کر سفوف تیار کریں۔ اس کے بعد سوڈا خوردنی کو الگ چھان کر دواؤں کے سفوف میں اچھی طرح ملا دیں اور شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۵۰۰ ملی گرام سے ایک گرام تک بچے کو چٹائیں۔

استعمالات: یہ سفوف بچوں کے اکثر امراض میں مفید ہے۔ قبض کو دور کرتا اور قوتِ ہاضمہ کو بڑھاتا ہے۔ ریاح کو خارج کرتا ہے۔

سفوف چوب گز والا

نسخہ:

آملہ (گٹھلی نکالا ہوا)	۱۰ گرام
پوست بہیڑہ	۶ گرام
پوست ہلیلہ زرد	۲۰ گرام
چوب گز (جھاؤ کی لکڑیاں)	۶ گرام
ریوند چینی	۵ گرام
سنا	۲۰ گرام
شاہترہ	۳ گرام
گل سرخ	۶ گرام
ہلیلہ سیاہ	۱۰ گرام

ترکیب تیاری: سب دواؤں کو کوٹ کر چھلنی نمبر ۸۰ سے چھان کر سفوف بنائیں اور شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۵ گرام یہ سفوف صبح کو پانی سے کھائیں۔

استعمالات: آتشک، سوزاک، خارش، داد وغیرہ فساد خون کی بیماریاں اس کے استعمال سے اچھی ہو جاتی ہیں۔

سفوف حابس

نسخہ:

اتیس شیریں	۲۵ گرام
برادہ صندل سرخ	۲۵ گرام
بیلگری	۲۵ گرام
پوست انبہ (درخت آم کی چھال)	۲۵ گرام
پوست جامن	۲۵ گرام
پوست ڈھاک	۲۵ گرام
پوست کڑا	۲۵ گرام
پٹھانی لودھ	۲۵ گرام
رسوت	۲۵ گرام
سپستاں	۲۵ گرام
سعد کوفی (ناگرموتھا)	۲۵ گرام
کائپھل	۲۵ گرام
کزمازج (مائیں کلاں)	۲۵ گرام
گل تاما	۲۵ گرام
گل دھاوا	۲۵ گرام
گیرو	۲۵ گرام

مازو سبز	۲۵ گرام
مجیٹھ	۲۵ گرام
موچرس	۲۵ گرام
شکر سفید	۴۷.۵ گرام

ترکیب تیاری: تمام دواؤں کو کوٹ کر چھلنی ۸۰ء سے چھان کر سفوف بنائیں اور شکر سفید الگ پیس کر چھلنی ۸۰ء سے چھان کر دواؤں کے سفوف میں ملائیں اور شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۵-گرام یہ سفوف صبح کو پانی سے کھائیں۔

استعمالات: کثرت حیض کو روکتا ہے۔ ایام ماہواری کی بے قاعدگی کو دور کرتا ہے۔ مردوں کے جریان اور عورتوں کے مرض سیلان میں مفید ہے۔ خون بواسیر بھی اس کے استعمال سے رک جاتا ہے۔

سفوف خاص

نسخہ:

بنسلوچن	۱۵ گرام
پٹھانی لودھ	۱۰ گرام
پوست بیضہ مرغ سوختہ (انڈے کا چھلکا جلایا ہوا)	۱۰ گرام
پوست کھرنی	۱۵ گرام
تخم چولائی سرخ	۱۵ گرام
تخم خرفہ سیاہ	۱۵ گرام
تالمکھانا	۱۵ گرام
چھالیا چکنی	۴۰ گرام
دال مونگ	۴۰ گرام
رسوت	۱۵ گرام
سرپھوکہ	۱۰ گرام
سنگ جراحت	۱۵ گرام
گزمازج (مائیں کلاں)	۱۵ گرام
مصطگی	۱۰ گرام
نخود بریاں (چنے بھنے ہوئے)	۲۰ گرام
شکر سفید	۲۶۰ گرام

ترکیب تیاری: سب دواؤں کو کوٹ کر چھلنی ۸۰ء سے چھان کر سفوف بنائیں اور شکر سفید کو الگ پیس کر چھلنی ۸۰ء سے چھان کر دواؤں کے سفوف میں ملائیں اور شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۵-گرام یہ سفوف صبح کو تازہ پانی سے کھائیں۔

استعمالات: کثرت حیض میں مفید ہے۔ ایام ماہواری کی بے قاعدگی کو دور کرتا ہے۔ سیلان الرحم کو روکتا ہے۔

سفوف دمہ

نسخہ:

گھیکوار	۳ کو

اجوائن دیسی	۳۰۰ گرام
پیپل کلاں	۵۰ گرام
نمک کھاری	۳۰۰ گرام

ترکیب تیاری: گھیکوار کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے ان میں دوسری دوائیں باریک پیس چھان کر ملائیں اور ایک ہانڈی یا ٹین کے ڈبے میں ڈال کر پکائیں، یہاں تک کہ سب دوائیں جل جائیں۔ اس کے بعد پیس کر شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ایک ایک ماشہ یہ سفوف گرم پانی سے کھائیں، یا عرق سپستاں ۱۰ گرام میں ملا کر چاٹیں۔

استعمالات: دمہ اور بلغمی کھانسی میں مفید ہے۔

سفوف سرخ

نسخہ:

پھٹکری بریاں	۱۰۰ گرام
گیرو	۱۰۰ گرام

ترکیب تیاری: دونوں دواؤں کو کوٹ کر چھلنی نمبر ۵۰ سے چھان کر سفوف تیار کریں اور شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۲ گرام یہ سفوف پھانک کر اوپر سے ۳۰ ملی لٹر شربت بزوری پانی میں ملا کر پئیں۔

استعمالات: سوزاک میں مفید ہے۔ پیشاب لاتا اور پیپ کو بند کرتا ہے۔

سفوف سورنجان

نسخہ:

پوست ہلیلہ زرد	۷۰ گرام
سقمونیا	۲۰ گرام
سنا	۷۰ گرام
سورنجان شیریں	۱۰۰ گرام
گل سرخ	۶۰ گرام
مغز بادام شیریں	۸۰ گرام
شکر سفید	۳۰۶ گرام
زعفران	۵ گرام

ترکیب تیاری: خشک دواؤں کو کوٹ کر چھلنی نمبر ۸۰ سے چھان کر سفوف بنائیں۔ مغز بادام کو الگ باریک کوٹیں۔ اس کے بعد تھوڑا تھوڑا سفوف ملاتے اور کوٹتے جائیں۔ یہاں تک کہ مغز بادام تمام سفوف میں اچھی طرح مل جائے۔ اب شکر سفید کو باریک پیس کر چھلنی نمبر ۸۰ سے چھان کر سفوف میں ملائیں اور آخر میں زعفران کو خشک کھرل کریں۔ جب اچھی طرح باریک ہو جائے تمام سفوف میں ملا دیں اور شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۵ گرام یہ سفوف صبح یا رات کو پانی سے کھائیں۔

استعمالات: وجع مفاصل (گٹھیا) کے لیے نہایت مفید ہے۔ قبض کو دور کرتا ہے۔

سفوف سوزاک

نسخہ:

الائچی خورد	۵۰ گرام
ریوند چینی	۵۰ گرام
سنگ جراحت	۵۰ گرام
شورہ قلمی	۵۰ گرام
کباب چینی	۵۰ گرام
کتھ سفید	۵۰ گرام

ترکیب تیاری: تمام دواؤں کو کوٹ کر چھلنی ۸۰ سے چھان کر سفوف بنائیں اور شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۵ گرام ہمراہ دودھ ۲۵۰ ملی لٹر سے کھائیں۔

استعمالات: سوزاک میں مفید ہے۔

سفوف شاہترہ

نسخہ:

آملہ خشک (گٹھلی نکالا ہوا)	۴۰ گرام
برادہ صندل سرخ	۴۰ گرام
برادہ صندل سفید	۴۰ گرام
بسفایج	۴۰ گرام
تخم خرفہ سیاہ	۷۰ گرام
تخم خشخاش	۶۰ گرام
تخم شاہترہ	۶۰ گرام
تخم کاسنی	۷۰ گرام
تخم کاہو	۷۰ گرام
سماق	۴۰ گرام
عدس سالم مقشر	۶۰ گرام
(مسور سالم چھلکا اتاری ہوئی)	۷۰ گرام
کشنیز خشک (دھنیا)	۷۰ گرام
گل سرخ	۶۰ گرام
مغز تخم خیارین	۷۰ گرام

ترکیب تیاری: خشک دواؤں کو کوٹ کر چھلنی ۸۰ سے چھان کر سفوف بنائیں۔ مغز تخم خیارین کو الگ باریک پیس کر چھلنی ۸۰ سے چھان کر اس سفوف میں اچھی طرح ملا دیں اور شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۵ گرام یہ سفوف صبح کو پانی ۱۲۵ ملی لٹر سے کھائیں۔ گرم چیزوں مثلاً گوشت، گڑ اور لال مرچ سے پرہیز کریں۔

استعمالات: خون کی حدت اور جوش کو تسکین دیتا ہے۔ فساد خون کی اصلاح کرتا ہے۔

سفوف شورہ قلمی

نسخہ:

جواکھار ۵۰ گرام
زیرہ سفید ۵۰ گرام
شورہ قلمی ۵۰ گرام
کباب چینی ۵۰ گرام
گیرو ۵۰ گرام

ترکیب تیاری: سب دواؤں کو کوٹ کر چھلنی نمبر ۸۰ سے چھان کر سفوف تیار کریں اور شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک وترکیب استعمال: ۵ گرام یہ سفوف صبح کو دودھ کی لسی سے کھائیں۔

استعمالات: سوزاک اور پیشاب کی جلن میں مفید ہے۔ پیشاب خوب لاتا ہے۔

سفوف شیریں

نسخہ:

اسارون (تگر) ۲۵ گرام
اگر ہندی ۲۵ گرام
بالچھڑ ۲۵ گرام
برادہ صندل سفید ۲۵ گرام
بنسلوچن ۲۵ گرام
پترج (تیز پات) ۲۵ گرام
پیپل کلاں ۲۵ گرام
تج قلمی ۲۵ گرام
خس ۲۵ گرام
دانہ الائچی خورد ۲۵ گرام
دارچینی ۲۵ گرام
زنجبیل (سونٹھ) ۲۵ گرام
زیرہ سفید ۲۵ گرام
زیرہ سیاہ ۲۵ گرام
قرنفل (لونگ) ۲۵ گرام
کافور بھیم سینی ۱۰ گرام
کنکول مرچ ۲۵ گرام
مغز کنول گٹہ ۲۵ گرام
ناگیسر ۲۵ گرام
نیتر بالا ۲۵ گرام
شکر سفید ۵۰۰ گرام

ترکیب تیاری: سب دواؤں کو کوٹ کر چھلنی نمبر ۸۰ سے چھان کر سفوف تیار کریں۔ شکر سفید کو الگ پیس کر چھلنی نمبر ۸۰ میں چھان کر دواؤں کے سفوف میں ملائیں اور شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک وترکیب استعمال: ۵-۵ گرام یہ سفوف صبح وشام کھانا کھانے کے بعد کھائیں۔

استعمالات: ضعف معدہ کی وجہ سے آنے

والے دستوں کو روکتا ہے۔ معدے اور آنتوں کو طاقت دیتا اور بھوک لگاتا ہے۔ بلغمی بخاروں میں مفید ہے۔

سفوف صندل

نسخہ:

الائچی خورد	۵۰ گرام
برادہ صندل سفید	۵۰ گرام
بنسلوچن	۵۰ گرام
ست بہروزہ	۲۵ گرام
کباب چینی	۵۰ گرام
کتھ سفید	۵۰ گرام
نخود بریاں (چنے بھنے ہوئے)	۵۰ گرام

ترکیب تیاری: سب دواؤں کو کوٹ کر چھلنی عـ۸۵ سے چھان کر سفوف تیار کریں اور شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۵ گرام یہ سفوف صبح کو دودھ کی لسی سے کھائیں۔

استعمالات: نئے اور پرانے سوزاک میں مفید ہے۔ پیشاب کی جلن کو دور کرتا اور پیشاب کی نالی کے زخم کو بھرتا ہے۔

سفوف طباشیر

نسخہ:

برادہ صندل سفید	۲۵ گرام
بنسلوچن	۲۰۰ گرام
تخم خماض	۵۰ گرام
تخم خرفہ	۵۰ گرام
تخم خشخاش	۵۰ گرام
تخم کاہو	۵۰ گرام
زرشک	۵۰ گرام
سماق	۵۰ گرام
کافور	۱۰ گرام
گل سُرخ	۱۰۰ گرام
مسور مُقشّر	۵۰ گرام

ترکیب تیاری: سب سے پہلے سماق اور زرشک کو تھوڑا سا بھون لیں۔ اس کے بعد سب دواؤں کے ساتھ کوٹ کر چھلنی عـ۸۵ سے چھان لیں۔ اب کافور کو کھرل میں ڈالیں اور دواؤں کا یہ سفوف تھوڑا تھوڑا ملا کر کھرل کریں۔ جب اچھی طرح حل جائے سارے سفوف میں ملا دیں اور شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۵-۵ گرام یہ سفوف صبح و شام عرق گاؤ زباں ۱۲۵۔ ملی لٹر شربت انار ۲۵۔ ملی لٹر کے ساتھ کھائیں۔

استعمالات: یہ سفوف جگر کی گرمی کو تسکین دیتا ہے۔ صفراوی دستوں کو روکتا ہے۔ خسرہ اور چیچک میں نیز جوش خون کے بخار (سوتِ خس) میں فائدہ بخشتا ہے۔

سفوف طحال

نسخہ:

رائی	۱۰۰ گرام
سہاگہ بریاں	۵۰ گرام

ترکیب تیاری: دونوں دواؤں کو پیس کر چھلنی نمبر ۸۵ سے چھان کر سفوف تیار کریں اور شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ایک گرام سے ڈیڑھ گرام تک یہ سفوف صبح کو پانی سے کھائیں۔

استعمالات: تلی کے ورم اور سختی کو دور کرتا ہے۔

سفوف طین

نسخہ:

اسپغول مسلم	۵۰ گرام
تخم ریحان	۵۰ گرام
تخم کنوچہ	۵۰ گرام
بنسلوچن	۵۰ گرام
تخم حماض بریاں	۵۰ گرام
گل ارمنی	۵۰ گرام
گوند کیکر	۵۰ گرام
نشاستہ گندم	۵۰ گرام

ترکیب تیاری: آخری پانچ دواؤں کو کوٹ کر چھلنی نمبر ۸۵ میں چھان کر سفوف تیار کریں۔ اس کے بعد اسپغول تخم ریحان اور تخم کنوچہ سالم ہی سفوف میں ملا کر رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۵ گرام۔ سفوف گھی سے چرب کر کے پھانکیں اور اوپر سے ریشہ خطمی ۵ گرام کا لعاب پانی میں نکال کر پئیں۔

استعمالات: یہ سفوف صفراوی اور خونی دستوں کو روک دیتا ہے۔

سفوف فضہ

نسخہ:

بنسلوچن	۵۰ گرام
زہر مہرہ	۵۰ گرام
ست گلو	۵۰ گرام
صدف صادق	۵۰ گرام
یشب سبز	۵۰ گرام
ورق نقرہ (چاندی کے ورق)	۱۸۰ گرام
عرق بید مشک	۴۰۰ ملی لٹر
عرق کیوڑہ	۴۰۰ ملی لٹر
عنبر	۱۰ گرام
گھی	۵ گرام

ترکیب تیاری: پہلی پانچ دواؤں کو الگ الگ باریک پیس کر کھرل کریں۔ اس کے بعد آدھا عرق بید مشک اور عرق کیوڑہ تھوڑا تھوڑا ڈال کر مزید کھرل کریں یہاں تک کہ عرق خشک ہو جائے۔ اس کے بعد چاندی کے ورقوں

کو الگ پانی آدھے عرق بید خشک اور عرق کیوڑہ میں کھرل کرکے جواہرات کے ساتھ ملا کر کھرل کریں۔ آخر میں عنبر کو گھی میں پگھلا کر ملائیں اور لگاتار کھرل کرتے رہیں یہاں تک کہ خشک ہو جائیں، لیکن اگر سب دوائیں باریک کھرل ہو جائیں اور اچھی طرح خشک نہ ہوں تو طشتری میں پھیلا کر خشک کریں۔ خشک ہونے پر دوبارہ کھرل کریں اور باریک کپڑے میں چھان کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال : ۱۲۵ ملی گرام یہ سفوف مفرح یاقوتی معتدل یا دوا المسک معتدل جواہر والی ۵ گرام میں ملا کر صبح کے وقت کھائیں۔

استعمالات : دل کو قوت اور فرحت بخشتا ہے، دل کی دھڑکن اور گھبراہٹ کو دور کرتا ہے۔

سفوف فولادی

نسخہ :

آملہ خشک	۲۰ گرام
برادہ فولاد خام	۹۰ گرام
بادیان	۲۰ گرام
پوست ہیڑہ	۲۰ گرام
پوست ہلیلہ زرد	۴۰ گرام
تخم کاسنی	۲۰ گرام
ست گلو	۲۰ گرام
نمک سانبھر	۱۰ گرام
نمک سیاہ	۱۰ گرام
نمک کھاری	۱۰ گرام
نمک منہیاری	۱۰ گرام

ترکیب تیاری : سب سے پہلے برادہ فولاد خام کو کھرل کریں، یہاں تک کہ خوب باریک ہو جائے۔ اس کے بعد دوسری دواؤں کو کوٹ کر چھلنی ۸۰ سے چھان کر اس میں فولاد کا برادہ کھرل کیا ہوا اچھی طرح ملائیں۔ شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال : یہ سفوف ۳ گرام صبح کے وقت پانی سے کھائیں۔

استعمالات : بواسیری خون کو بند کرتا ہے، معدہ اور جگر کو طاقت دیتا ہے۔

سفوف قنّب

نسخہ :

پارہ	۹ گرام
گندھک	۱۸ گرام
اجمود	۴۵ گرام
پیپل کلاں	۲۰ گرام
زنجبیل (سونٹھ)	۲۰ گرام
زیرہ سفید	۴۵ گرام
سہاگہ بریاں	۴۵ گرام
فلفل سیاہ (مرچ سیاہ)	۲۰ گرام

نمک سانبھر	۸ گرام
نمک سیاہ	۴ گرام
نمک کھاری	۴ گرام
نمک منہیاری	۴ گرام
ورق الخیال (بھنگ)	۴۵ گرام
ہینگ	۴۵ گرام

ترکیب تیاری : پارہ اور گندھک کو باہم کھرل کریں یہاں تک کہ سیاہ رنگ کا سفوف بن جائے۔ اس کے بعد دوسری تمام دواؤں کو کوٹ کر چھلنی نمبر ۸۰ سے چھان کر سفوف تیار کریں۔ اب پارہ اور گندھک کے سیاہ سفوف میں دواؤں کا یہ سفوف تھوڑا سا ملا کر کھرل کریں۔ پھر اس کو تمام سفوف میں ملا کر شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال : ۲-۳ گرام یہ سفوف صبح و شام پانی سے کھائیں۔

استعمالات : دستوں کو روکتا ہے۔ معدے کو قوت دیتا ہے۔ بھوک لگاتا ہے۔ ریاح کو خارج کرتا ہے۔

سفوف کشتہ قلعی

نسخہ :

اصل السوس (ملیٹھی)	۲۵ گرام
الائچی خورد	۲۵ گرام
بنسلوچن	۲۵ گرام
پکھان بید	۲۵ گرام
تال مکھانا	۲۵ گرام
ست گلو	۲۵ گرام
سلاجیت	۲۵ گرام
شکر سفید	۲۰۰ گرام
کشتہ قلعی	۲۵ گرام

ترکیب تیاری : پہلی سات دواؤں کو کوٹ کر چھلنی نمبر ۸۰ سے چھان کر سفوف تیار کریں۔ اس کے بعد کشتہ قلعی اچھی طرح ملائیں۔ پھر شکر سفید کو پیس کر چھلنی نمبر ۸۰ میں چھان کر تمام سفوف میں ملا کر شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال : ۵ گرام یہ سفوف کھا کر شربت بزوری ۲۵ ملی لٹر پانی میں ملا کر پئیں۔

استعمالات : نئے اور پرانے سوزاک میں مفید ہے سوزاک کی وجہ سے جریان کی شکایت ہو تو وہ بھی اس کے استعمال سے دور ہو جاتی ہے۔

سفوف کشنیزی

نسخہ :

الائچی خورد	۱۵ گرام
آملہ خشک	۲۰ گرام
بادیان	۱۲۰ گرام
بنسلوچن	۱۲۰ گرام
سوڈا خوردنی	۶۰ گرام

کشنیز خشک	۱۲۰ گرام
شکر سفید	۲۰۰ گرام

ترکیب تیاری : سوڈا خوردنی کے علاوہ سب دواؤں کو کوٹ کر چھلنی عدد ۴۰ سے چھان کر سفوف تیار کریں۔ اس کے بعد سوڈا خوردنی کو چھان کر ملائیں اور شکر سفید کو باریک پیس کر چھلنی عدد ۸ میں چھان کر سفوف میں شامل کر کے شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال : ۴-۴-گرام یہ سفوف کھانا کھانے کے بعد کھائیں۔

استعمالات : بعض آدمیوں میں کھانا کھانے کے بعد جو تبخیر ہوتی ہے وہ اس سفوف کے استعمال سے رُک جاتی ہے۔

سفوف کلاں

نسخہ :

الائچی خورد	۴۵ گرام
اندر جو شیریں	۱۵ گرام
بالچھڑ	۱۵ گرام
برادہ صندل سفید	۲۰ گرام
بنسلوچن	۲۰ گرام
بہمن سرخ	۲۵ گرام
بہمن سفید	۲۵ گرام
پٹھانی لودھ	۱۵ گرام
پودینہ خشک	۱۵ گرام
پوست جھڑبیری	۲۵ گرام
پوست کچنال	۲۵ گرام
پوست مولسری	۲۵ گرام
تودری زرد	۱۵ گرام
تودری سفید	۱۵ گرام
تودری سرخ	۱۵ گرام
ثعلب مصری	۱۸ گرام
سنگھاجولی	۲۵ گرام
سنگھاڑہ خشک	۲۵ گرام
شقاقل مصری	۱۵ گرام
کتیرا سفید	۲۰ گرام
گزمازج	۲۰ گرام
گل ارمنی	۱۵ گرام
گل انار	۲۰ گرام
گوکھرو خورد	۲۰ گرام
گوندکیکر	۲۰ گرام
مایہ شتر اعرابی	۱۵ گرام
مصطگی رومی	۱۵ گرام
موچرس	۲۰ گرام
نشاستہ گندم	۲۰ گرام
شکر سفید	۶۰۰ گرام
کشتہ قلعی	۲۰ گرام

کہربائے شمعی سائیدہ (کھرل کیا ہوا)	۱۵ گرام

ترکیب تیاری: آخری تین دواؤں کے سوا تمام دواؤں کو کوٹ کر چھلنی نمبر ۸۰ سے چھان کر سفوف بنائیں۔ اب شکر سفید کو پیس کر چھلنی نمبر ۸۰ سے چھان کر اس سفوف میں شامل کریں۔ ساتھ ہی کشتہ قلعی اور کہربائے شمعی پسا ہوا تمام سفوف میں اچھی طرح ملا کر شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۵ گرام یہ سفوف صبح کو دودھ ۲۵۰ ملی لیٹر سے کھائیں۔ کھٹی چیزوں سے پرہیز کریں۔

استعمالات: جریان اور رقت و سرعت کی شکایتوں کو دور کرتا ہے۔ قوت باہ کو بڑھاتا ہے۔ گردہ و مثانہ کو طاقت دیتا ہے۔

سفوف لودھ

نسخہ:

اصل السوس (ملیٹھی)	۵۰ گرام
آملہ خشک	۵۰ گرام
برادہ صندل سفید	۵۰ گرام
بنسلوچن	۲۵ گرام
پٹھانی لودھ	۵۰ گرام
تالمکھانا	۵۰ گرام
کتھ سفید	۵۰ گرام
گل نیلوفر	۵۰ گرام

ترکیب تیاری: سب دواؤں کو کوٹ کر چھلنی نمبر ۸۰ سے چھان کر سفوف تیار کریں اور شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۵ گرام یہ سفوف صبح کو پانی سے کھائیں۔

استعمالات: بعض مستورات کو حالت حمل میں خون آنے لگتا ہے، یہ سفوف اس خون کو روکنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

سفوف لونگا

نسخہ:

اسارون (تگر)	۲۰ گرام
اصل السوس (ملیٹھی)	۲۰ گرام
اگر	۲۰ گرام
الائچی خورد	۲۰ گرام
بالچھڑ	۲۰ گرام
برادہ صندل سفید	۲۰ گرام
بنسلوچن	۲۰ گرام
پیپل کلاں	۲۰ گرام
تخم نیلوفر	۲۰ گرام
جوزبوا (جائفل)	۲۰ گرام
خس	۲۰ گرام

دارچینی گرام

زنجبیل (سونٹھ) ۲۰ گرام

زیرہ سفید ۲۰ گرام

زیرہ سیاہ ۲۰ گرام

قرنفل (لونگ) ۲۰ گرام

کافور ۲۰ گرام

کنکول مرچ ۲۰ گرام

ناگیسر ۲۰ گرام

شکر سفید ۱۹۰ گرام

ترکیب تیاری: کافور کے سوا سب دواؤں کو کوٹ کر چھلنی ع۸۰ سے چھان کر سفوف تیار کریں۔ اب کافور میں تھوڑا تھوڑا سفوف ڈال کر کوٹیں یہاں تک کہ وہ اچھی طرح سفوف میں مل جائے۔ اس کے بعد تمام سفوف میں ملا دیں اور شکر سفید کو پیس کر چھلنی ع۸۰ سے چھان کر سفوف میں ملائیں۔ شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۵ گرام یہ سفوف صبح کو پانی سے کھائیں۔

استعمالات: معدے اور آنتوں کو طاقت دیتا ہے، ضعف معدہ کی وجہ سے آنے والے دستوں کو روکتا ہے۔ قوت ہاضمہ کو بڑھاتا ہے۔ خون کو زیادہ کرتا اور بدن کو قوت دیتا ہے۔

سفوف مُحافِظ جَنین

نسخہ:

اگر ۲۵ گرام

برادہ دندان فیل (ہاتھی دانت کا برادہ) ۲۵ گرام

برادہ صندل سفید ۲۵ گرام

بُسد احمر سائیدہ ۲۵ گرام

بنسلوچن ۲۵ گرام

بیخ انجبار ۲۵ گرام

تخم خرفہ سیاہ ۲۵ گرام

درونج عقربی ۲۵ گرام

کشنیز خشک (دھنیا) ۲۵ گرام

گل ارمنی ۲۵ گرام

مصطگی ۲۵ گرام

شکر سفید ۳۰۰ گرام

کشتہ خرمہرہ ۲۵ گرام

ترکیب تیاری: بُسد احمر اور مصطگی کے سوا تمام دواؤں کو کوٹ کر چھلنی ع۸۰ سے چھان کر سفوف تیار کریں۔ اب اس میں بُسد احمر سائیدہ اور مصطگی بھی ہاتھ سے کھرل کر کے باریک کی ہوئی ملائیں۔ آخر میں شکر سفید کو پیس کر چھلنی ع۸۰ سے چھان کر اور کشتہ خرمہرہ بھی شامل کریں اور شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۵ گرام یہ

سفوف صبح کو دودھ ۲۵۰ ملی لٹر یا پانی سے کھائیں۔
استعمالات: حالت حمل میں استعمال کرنے سے حمل کو اسقاط سے محفوظ رکھتا ہے۔

سفوف مزید شیر

نسخہ:

تودری زرد	۵۰ گرام
تودری سرخ	۵۰ گرام
تودری سفید	۵۰ گرام
زنجبیل (سونٹھ)	۲۵ گرام
شکر سفید	۱۵۰ گرام

ترکیب تیاری: دواؤں کو کوٹ کر چھلنی ۸۰ سے چھان کر سفوف تیار کریں۔ شکر سفید کو پیس کر چھلنی ۸۰ سے چھان کر سفوف میں ملائیں اور شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔
مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۵ گرام یہ سفوف صبح کو دودھ ۲۵۰ ملی لٹر سے کھائیں۔
استعمالات: جن بچے والی مستورات کی چھاتیوں میں دودھ کم پیدا ہوتا ہو اس سفوف کے استعمال سے زیادہ پیدا ہونے لگتا ہے۔

سفوف مُسہل

نسخہ:

پوست ہلیلہ زرد	۶۰ گرام
تُربُد سفید (نسوت)	۱۲۰ گرام
حب النیل (کالادانہ)	۱۲۰ گرام
سناکی	۱۲۰ گرام
کتیرا سفید	۱۵ گرام
نمک سانبھر	۱۵ گرام
روغن بادام شیریں	۱۲۰ ملی لٹر

ترکیب تیاری: سب دواؤں کو کوٹ کر چھلنی ۸۰ سے چھان کر سفوف تیار کریں۔ اس کے بعد روغن بادام سے چرب کر کے شیشے یا چینی کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔
مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۵ گرام سے ۱۰ گرام تک یہ سفوف صبح کو نیم گرم پانی سے کھائیں۔
استعمالات: یہ سفوف سوداء، صفراء اور بلغم کو دستوں کے راستے نکالتا ہے۔ بلغمی امراض میں اس کا استعمال خاص طور پر مفید ہے۔

سفوف مُصفّی خاص

نسخہ:

آملہ خشک	۵۰ گرام
بچھ	۵۰ گرام

پوست بیٹرہ	۵۰ گرام
پوست درخت نیم	۵۰ گرام
پوست ہلیلہ زرد	۵۰ گرام
دار ہلد	۵۰ گرام
کشکی	۵۰ گرام
گلو خشک	۵۰ گرام
مجیٹھ	۵۰ گرام

ترکیب تیاری: سب دواؤں کو کوٹ کر چھلنی عدد ۸۰ سے چھان کر سفوف تیار کریں اور شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۵۔گرام یہ سفوف رات کو پانی ۱۲۵۔ ملی لٹر میں گھول کر رکھ چھوڑیں اور صبح کو صاف پانی نتھار کر پئیں۔

استعمالات: یہ سفوف فساد خون کی تمام بیماریوں مثلاً ابتدائے جذام، کھجلی، داد وغیرہ میں مفید ہے۔

سفوف مُقلیاثا

نسخہ:

السی	۵۰ گرام
تخم جرجیر (تخم ترہ تیزک)	۴۰۰ گرام
تخم گندنا	۵۰ گرام
زیرہ سیاہ مدبر بریاں	۱۲۵ گرام
ہلیلہ سیاہ بریاں	۵۰ گرام

مصطگی رومی	۲۵ گرام
روغن گل	۵۰ ملی لٹر

ترکیب تیاری: تخم جرجیر (تخم ترہ تیزک) اور مصطگی کے سوا تمام دواؤں کو کوٹ کر چھلنی عدد ۸۰ سے چھان کر سفوف تیار کریں۔ اس کے بعد اس سفوف میں تخم جرجیر سالم ہی اور مصطگی کو ہلکے ہاتھ سے کھرل کر کے ملائیں پھر روغن گل سے چرب کر کے شیشے یا چینی کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۵۔گرام یہ سفوف پھانک کر اوپر سے ریشہ خطمی ۶۔گرام کا لعاب پانی ۱۲۵۔ ملی لٹر میں نکال کر شربت بنفشہ ۲۵۔ ملی لٹر ملا کر پئیں۔ صرف پانی بھی پی سکتے ہیں۔

استعمالات: پرانے دستوں، پیچش اور مروڑ کو دور کرتا ہے۔ ریاح بواسیر میں بھی مفید ہے۔

سفوف مُلَیِّن

نسخہ:

پوست ہلیلہ زرد	۱۰۰ گرام
زنجبیل (سونٹھ)	۱۰۰ گرام
سنا مکی	۱۰۰ گرام
نمک سیاہ	۱۰۰ گرام

ترکیب تیاری: چاروں دواؤں کو کوٹ کر چھلنی عدد ۸۰ سے چھان کر سفوف تیار کریں اور شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال : ۵-گرام یہ سفوف صبح کو نیم گرم پانی سے کھائیں۔

استعمالات : قبض کو دور کر کے پیٹ کی گرانی اور درد کو رفع کرتا ہے۔

سفوف مؤلّف

نسخہ:

تالمکھانا	۱۰۰ گرام
ثعلب مصری	۸۰ گرام
سنگھاڑہ خشک	۱۵۰ گرام
گوند کیکر	۱۵۰ گرام
مازو سبز	۷۵ گرام
مصطگی رومی	۷۵ گرام
نشاستہ گندم	۱۰۰ گرام
شکر سفید	۷۳۰ گرام

ترکیب تیاری : مصطگی کے سوا تمام دوائیں کو باریک کوٹ کر چھلنی نمبر ۸۰ سے چھان کر سفوف تیار کریں۔ مصطگی کو ہلکے ہاتھ سے کھرل میں پیس کر چھلنی نمبر ۸۰ سے چھان کر اسی سفوف میں ملائیں۔ اس کے بعد شکر سفید کو پیس کر چھلنی نمبر ۸۰ میں چھان کر تمام سفوف میں ملادیں اور شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال : ۵-گرام یہ سفوف صبح کو دودھ ۲۵۰-ملی لیٹر یا پانی کے ساتھ کھائیں؛ کھٹی اور گرم چیزوں سے پرہیز کریں۔

استعمالات : یہ سفوف جریان، رقت منی اور کثرت احتلام کی شکایتوں کو دور کرتا ہے۔

سفوف مویا

نسخہ:

بادیان	۱۰۰ گرام
پوست خشخاش	۱۰۰ گرام
ہلیلہ سیاہ	۱۰۰ گرام
گھی	۱۰۰ گرام

ترکیب تیاری : بادیان، پوست خشخاش اور ہلیلہ سیاہ کو گھی میں بھونیں۔ اس کے بعد کوٹ کر چھلنی نمبر ۸۰ سے چھان کر سفوف تیار کریں۔ اگر گھی باقی ہو تو اسی سفوف میں اچھی طرح ملا کر شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال : ۵-گرام یہ سفوف صبح کو پانی سے کھائیں۔ غذا میں ہلکی مثلاً کھچڑی، ساگودانہ اور دلیہ کھائیں۔

استعمالات : معدے اور آنتوں کی کمزوری سے آنے والے دستوں کو روکتا ہے۔

سفوف مُہزِل

نسخہ:

اجوائن دیسی	۱۰۰ گرام

بادیان	۱۰۰ گرام
برگ سداب	۱۰۰ گرام
دارچینی	۲۵ گرام
زیرہ سیاہ	۱۰۰ گرام
گگ مقسول (لاکھ دھوئی ہوئی)	۵۰ گرام
مرزنجوش	۲۵ گرام

ترکیب تیاری: تمام دواؤں کو کوٹ کر چھلنی ۸۰ سے چھان کر سفوف تیار کریں اور شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک وترکیب استعمال: ۵-۵ گرام یہ سفوف صبح وشام عرق زیرہ ۶۰ ملی لٹر یا پانی کے ساتھ کھائیں۔ گھی، دودھ اور میٹھی چیزوں سے پرہیز کریں۔

استعمالات: مٹاپے کو دور کرتا ہے، کچھ دنوں تک استعمال کرنے سے آہستہ آہستہ وزن کم ہو جاتا اور بدن صحیح حالت پر آجاتا ہے۔

سفوف نعناع

نسخہ:

پودینہ خشک	۲۵۰ گرام
سماق	۱۲۵ گرام
فلفل سیاہ (مرچ سیاہ)	۵۰ گرام
نمک سانبھر	۱۲۵ گرام

ترکیب تیاری: چاروں دواؤں کو کوٹ کر چھلنی ۸۰ سے چھان کر سفوف تیار کریں اور شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک وترکیب استعمال: ۳ گرام یہ سفوف کھانا کھانے کے بعد کھائیں۔ قابض، بادی، دیر ہضم غذاؤں سے پرہیز کریں۔

استعمالات: یہ سفوف مقوی معدہ ہے۔ بھوک لگاتا اور غذا کو ہضم کرتا ہے۔

سفوف نمک سلیمانی

نسخہ:

اذخر مکی	۱۳۵ گرام
اصل السوس (ملیٹھی)	۶۰ گرام
افتیمون	۱۱۰ گرام
انیسون	۶۰ گرام
بالچھڑ	۱۱۰ گرام
تخم انجدان	۶۰ گرام
تخم کرفس	۲۵۰ گرام
حب قرطم (تخم کڑ)	۶۰ گرام
دارچینی	۶۰ گرام
زنجبیل (سونٹھ)	۶۰ گرام
زیرہ سیاہ	۱۱۰ گرام
فلفل سیاہ (مرچ سیاہ)	۵۲۵ گرام
نمک سانبھر	۲ کلو ۱۵۰ گرام
نوشادر	۱ کلو ۵۰ گرام
ہینگ	۱۱۰ گرام

ترکیب تیاری: ہینگ کو توے یا کڑاہی میں ڈال کر آگ پر بھونیں۔ اس کے بعد باریک کھرل کریں۔ دوسری تمام دواؤں کو کوٹ کر ان کے ساتھ ہینگ باریک کیا ہوا ملائیں اور چھلنی ۸۰ سے چھان کر شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ایک گرام سے ۲۔گرام تک یہ سفوف تھوڑے پانی کے ساتھ کھائیں یا بوقت ضرورت استعمال کریں۔ قابض، بادی، دیر ہضم غذاؤں سے پرہیز کریں۔

استعمالات: معدے کو قوت دیتا ہے۔ غذا کو ہضم کرتا اور بھوک خوب لگاتا ہے۔ پیٹ کے ریحی درد کو دور کرتا ہے۔ ریاح کو خارج کرتا ہے۔

سفوف نمک شیخ الرئیس

نسخہ:

انار دانہ	۵۲۵ گرام
زرشک	۵۲۵ گرام
سماق	۵۲۵ گرام
کشنیز خشک (دھنیا)	۵۲۵ گرام
نمک سانبھر	۶۰۰ گرام

ترکیب تیاری: تمام دواؤں کو کڑاہی میں بھون کر اور کوٹ کر چھلنی ۸۰ سے چھان کر سفوف تیار کریں اور شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۳۔گرام یہ سفوف بعد غذا دونوں وقت یا بوقت ضرورت کھائیں۔

استعمالات: صفراوی مزاجوں کے معدے کو قوت دیتا ہے۔ غذا کو ہضم کرتا اور بھوک لگاتا ہے۔ متلی اور قے کو روکتا ہے۔

سِکنجبین

سکنجبین "سکنگبین" کا مُعرب ہے اور سکنگبین "سرکہ انگبین" کا مخفف ہے۔ انگبین شہد کا نام ہے۔ اس اعتبار سے سکنجبین اس شربت کو کہتے ہیں جو سرکہ اور شہد کو پکا کر تیار کیا جاتا ہے، لیکن آج کل شہد کے بجائے شکر سفید سے سکنجبین تیار کی جاتی ہے اور ایسی سکنجبین کو "سکنجبین سادہ" کہتے ہیں۔

اگر سرکہ کے ساتھ کوئی دوسری دوا ملا کر سکنجبین بنائی جاتی ہے تو سکنجبین اسی سے منسوب کر دی جاتی ہے، مثلاً سکنجبین بزوری، سکنجبین لیموں، سکنجبین نعناع وغیرہ۔

سکنجبین بزوری

نسخہ:

بادیان	۷۵ گرام
بالچھڑ	۲۲۵ گرام

تخم کاسنی	۷۵ گرام
تخم کرفس	۷۵ گرام
سرکہ دیسی	۲۲۵ ملی لٹر
شکر سفید	۴ کلو
ست لیموں	۱۲ گرام
نطرون بجادی	۶ گرام

ترکیب تیاری: دواؤں کو نیم کوب کرکے ۴ لٹر پانی میں رات کو بھگو رکھیں، صبح کو جوش دیں۔ جب پانی آدھا رہ جائے، کپڑے میں چھان لیں۔ اس کے بعد چھلنے میں روئی بچھا کر پتیلے میں چھان لیں۔ اب اس پانی میں شکر سفید اور ست لیموں ملا کر پکائیں اور جو میل اوپر آئے اس کو کف گیر سے صاف کریں۔ آخر میں سرکہ کو روئی میں چھان کر شامل کریں اور جب قوام ہونے کے قریب پہنچ جائے تو نطرون بجادی تھوڑے پانی میں حل کرکے ملائیں۔ قوام درست ہو جانے پر آگ سے نیچے اتار لیں اور کپڑے میں چھان کر ٹھنڈا ہونے پر بوتلوں میں بھر کر محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۲۵ ملی لٹر سے ۵۰ ملی لٹر تک یہ سکنجبین عرق بادیان ۱۲۵ ملی لٹر یا پانی میں ملا کر پیئیں۔

استعمالات: جگر اور تلی سے خراب مادوں کو خارج کرتی ہے اور ان اعضاء سے پیدا ہونے والے بخاروں کو دور کرتی ہے۔

سکنجبین سادہ

نسخہ:

سرکہ دیسی	۱ لٹر
شکر سفید	۴ کلو
پانی	۱ لٹر
ست لیموں	۱۲ گرام

ترکیب تیاری: پہلے سرکہ کو روئی یا جاذب کاغذ کے ذریعہ پتیلے میں چھان لیں۔ اس کے بعد اس سرکہ میں پانی، شکر سفید اور ست لیموں ملا کر پتیلے میں پکائیں۔ اوپر جو میل آئے اس کو کف گیر سے صاف کر دیں۔ جب پکتے پکتے شربت جیسا قوام ہو جائے، آگ سے نیچے اتار لیں اور باریک کپڑے میں چھان کر ٹھنڈا ہونے پر بوتلوں میں بھر کر محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۲۵ ملی لٹر یہ سکنجبین عرق گاؤزباں ۱۲۵ ملی لٹر یا سادہ پانی میں ملا کر پیئیں۔

استعمالات: صفراوی بخاروں میں مفید ہے۔ بخاروں کو دور کرتی اور متلی قے کو روکتی ہے۔

سکنجبین لیموں

نسخہ:

آب لیموں (لیموں کا رس)	۷۵۰ ملی لٹر
سرکہ دیسی	۳۰۰ ملی لٹر
شکر سفید	۴ کلو
پانی	۵۰۰ ملی لٹر
ست لیموں	۱۲ گرام

ترکیب تیاری: سب سے پہلے لیموں کے رس کو روئی یا جاذب کاغذ کے ذریعہ پتیلے میں چھان لیں۔ اس کے بعد اس میں شکر سفید، پانی اور ست لیموں ملا کر آگ پر پکائیں۔ پکاتے وقت جو میل اوپر آئے اس کو کف گیر سے صاف کر دیں۔ جب قوام تیار ہونے لگے تو سرکہ ملائیں اور جب شربت جیسا قوام ہو جائے آگ سے نیچے اتار لیں۔ باریک کپڑے میں چھان کر ٹھنڈا ہونے پر بوتلوں میں بھر کر محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۲۵ ملی لٹر سکنجبین عرق گاؤزباں یا سادہ پانی میں ملا کر پیئیں۔

استعمالات: صفراوی بخاروں میں مفید ہے۔ متلی اور قے کو روکتی ہے۔ پیاس کو بجھاتی ہے۔

سکنجبین نعناع

نسخہ:

عرق نعناع	۱ لٹر
شکر سفید	۵ کلو
ست لیموں	۱۰ گرام
پانی	۲ لٹر

ترکیب تیاری: پانی میں شکر سفید اور ست لیموں ملا کر پکائیں۔ جب خمیرے جیسا گاڑھا قوام تیار ہو جائے، آگ سے نیچے اتار کر باریک کپڑے میں چھان لیں اور عرق نعناع ملا کر بوتلوں میں بھر کر محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۲۵ ملی لٹر سکنجبین عرق گاؤزباں ۱۲۵ ملی لٹر یا سادہ پانی میں ملا کر پیئیں۔

استعمالات: صفرا کی تیزی کو کم کرتی ہے۔ متلی اور قے کو روکتی ہے۔ ہضم غذا میں مدد دیتی ہے۔

سنُونات (منجن)

سنونات "سنون" کی جمع ہے اور سنون (منجن) اس سفوف کو کہتے ہیں جو دانتوں کو صاف کرنے یا ان کی مختلف بیماریوں کے لیے بنائے جاتے ہیں۔

سنون پوست مغیلان

نسخہ:

پوست کیکر	۴۰۰ گرام
چھالیہ پرانی جلائی ہوئی	۱۰۰ گرام
زنجبیل (سونٹھ)	۱۰ گرام
سنگ جراحت	۱۰۰ گرام
فلفل سیاہ (مرچ سیاہ)	۱۰ گرام
کتھ	۱۰۰ گرام

ترکیب تیاری: سب دواؤں کو کوٹ کر چھلنی عنا سے چھان کر سفوف تیار کریں اور شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال: انگلی سے دانتوں پر ملیں اور پندرہ بیس منٹ کے بعد کلی کریں، لیکن اگر رات کو مل کر سو رہیں تو زیادہ بہتر ہے۔

استعمالات: ہلتے ہوئے دانتوں کو جماتا ہے، بشرطیکہ اپنی جگہ نہ چھوڑ چکے ہوں۔ مسوڑھوں کو مضبوط بناتا ہے اور دانتوں کا میل صاف کرکے ان کو چمکاتا ہے۔

سنون تمباکو

نسخہ:

تمباکو سورتی	۴۰۰ گرام
فلفل سیاہ (مرچ سیاہ)	۲۰۰ گرام

ترکیب تیاری: دونوں کو کوٹ کر چھلنی عنا سے چھانیں اور شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال: رات کو یا بوقت ضرورت دانتوں اور مسوڑھوں پر آہستہ آہستہ ملیں۔ جو رطوبت نکلے اس کو منہ سے گراتے رہیں۔ آدھ گھنٹے کے بعد کلی کریں یا رات کو مل کر سو رہیں صبح کو کلی کریں۔

استعمالات: نزلہ کی وجہ سے دانتوں میں درد ہو یا مسوڑھے سوجے ہوئے ہوں تو اس سنون کے استعمال سے فائدہ پہنچتا ہے۔ اس کے علاوہ اس کے استعمال سے دانتوں کی جڑیں مضبوط ہو جاتی ہیں اور مسوڑھوں سے خراب رطوبتیں خارج ہو جاتی ہیں۔

سنون خاص

نسخہ:

عاقرقرحا	۵۰ گرام
فلفل سیاہ (مرچ سیاہ)	۵۰ گرام
کبابہ خنداں	۲۰۰ گرام
نوشادر	۵۰ گرام

ترکیب تیاری: چاروں دواؤں کو کوٹ کر چھلنی عنا سے چھان کر سفوف تیار کریں۔

ترکیب استعمال: صبح و شام دانتوں پر ملیں اور پندرہ بیس منٹ کے بعد کلی کریں۔

استعمالات: دانتوں کے درد اور مسوڑھوں کی سوجن

کو دور کرتا ہے۔ خراب رطوبت کو خارج کرتا ہے۔

سنون زرد

نسخہ:

پوست انار (ناسپال)	۵۰ گرام
پھٹکری بریاں	۵۰ گرام
سُماق	۵۰ گرام
گل انار	۵۰ گرام
مازوے سبز	۵۰ گرام
ہلدی	۵۰ گرام

ترکیب تیاری: سب دواؤں کو کوٹ کر چھلنی نمبر ۱۰۰ سے چھان کر سفوف تیار کریں اور شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال: صبح و شام دانتوں پر ملیں اور پندرہ بیس منٹ کے بعد کلی کریں۔

استعمالات: مسوڑھوں اور دانتوں کے درد کو دور کرتا ہے اور ہلتے دانتوں کو مضبوط بناتا ہے۔

سنون سُپاری

نسخہ:

آملہ خشک	۲۰ گرام
برگ مورد	۲۰ گرام
بنسلوچن	۲۰ گرام
بیخ نے سوختہ (بانس کی جڑ کا کوئلہ)	۲۰ گرام
پوست ہلیلہ زرد	۲۰ گرام
پھٹکری بریاں	۵۰ گرام
جَو جلائے ہوئے	۲۰ گرام
چھالیا جلائی ہوئی	۲۰ گرام
دَمُ الاَخوین	۲۰ گرام
سعد کوفی (ناگرموتھا)	۲۰ گرام
سماق	۲۰ گرام
شاخ گوزن سوختہ (بارہ سنگھے کا سینگ جلایا ہوا)	۲۰ گرام
عدس مُقَشَّر (مسور چھلکا اتاری ہوئی)	۲۰ گرام
کاغذ سوختہ (کاغذ جلائے ہوئے)	۲۰ گرام
کُندر	۲۰ گرام
گزمازج	۲۰ گرام
گل انار	۲۰ گرام
گل سُرخ (گلاب کے پھول)	۲۰ گرام

ترکیب تیاری: تمام دواؤں کو کوٹ کر چھلنی نمبر ۱۰۰ سے چھان کر سفوف تیار کریں اور شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال: صبح و شام دانتوں پر ملیں اور تھوڑی دیر کے بعد کلی کریں۔

استعمالات: دانتوں سے خون آنے کو روکتا ہے اور ہلتے دانتوں کو مضبوط بناتا ہے۔ دانتوں میں درد ہو تو وہ بھی دور ہو جاتا ہے۔

سنون کلاں

نسخہ:

بجرذتی	۲۵ گرام
زرنباد (کپور کچری)	۲۵ گرام
زنجبیل (سونٹھ)	۲۵ گرام
زیرہ سفید بریاں	۲۵ گرام
قُسطِ شیریں	۵۰ گرام
کباب چینی	۲۵ گرام
کتھ سفید	۵۰ گرام
کیس سبز	۱۰۰ گرام
کشنیز خشک بریاں (دھنیا بھونا ہوا)	۱۰۰ گرام
مصطگی	۵۰ گرام
نمک سانبھر	۱۰۰ گرام
نیلا تھوتھا بریاں	۵۰ گرام

ترکیب تیاری: سوائے مصطگی کے تمام دواؤں کو کوٹ کر چھلنی ۱۰۰ سے چھان کر سفوف تیار کریں۔ اس کے بعد مصطگی کو ہلکے ہاتھ سے کھرل کر کے چھلنی میں چھان کر ملائیں اور شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال: صبح و شام دانتوں پر ملیں اور تھوڑی دیر کے بعد کلی کریں۔

استعمالات: دانتوں کی جڑوں کو مضبوط کرتا اور اُن سے خون بہنے کو روکتا ہے۔

سنون مُجلّی

نسخہ:

برادہ صندل سفید	۵۰ گرام
دُم الاخوین	۱۰۰ گرام
سمندر جھاگ	۱۰۰ گرام
سنگ جراحت	۱۰۰ گرام
صدف سائیدہ (سیپ کھرل کی ہوئی)	۱۰۰ گرام

ترکیب تیاری: تمام دواؤں کو کوٹ کر چھلنی ۱۰۰ میں چھان لیں اور صدف باریک کھرل کی ہوئی ملا کر شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال: صبح و شام دانتوں پر ملیں۔

استعمالات: دانتوں کا میل صاف کرتا اور اُن کو چمکاتا ہے۔

سنون مِسّی

نسخہ:

برادہ آہن	۳۵۰ گرام
دانہ الائچی	۱۵ گرام
کتھ سفید	۳۰ گرام
مازو سبز	۱۳۰ گرام
نیلا تھوتھا	۶۰ گرام
ہیرا کسیس	۷۰ گرام

ترکیب تیاری: پہلے لوہے کے برادے کو نہایت باریک کھرل کریں۔ اس کے بعد دوسری دواؤں کو کوٹ کر چھلنی عتنا میں چھان کر باریک سفوف تیار کریں اور اس میں سے تھوڑا سفوف برادے میں ڈال کر کھرل کریں، جب میدے کے مانند باریک ہو جائے تو تمام سفوف میں ملا دیں۔ بس سنون مسی تیار ہے۔ شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال: صبح و شام دانتوں پر ملیں۔

استعمالات: دانتوں کو صاف کرتا اور ہونٹوں پر دھڑی جماتا ہے۔ منہ کی بدبو کو دور کرتا ہے۔ مسوڑھوں سے خون بہتا ہو تو اس کو روکتا ہے۔ مسی کا رنگ دیتا ہے۔

سنون مُقوّی دندان

نسخہ:

الائچی خورد	۲۰ گرام
پوست انار (ناسپال)	۴۵ گرام
پوست بادام سوختہ (بادام کے چھلکے جلائے ہوئے)	۱۸۰ گرام
چھالیا کہنہ سوختہ (پرانی چھالیا جلائی ہوئی)	۱۸۰ گرام
دم الاخوین	۴۵ گرام
سعد کوفی (ناگر موتھا)	۴۵ گرام
سماق	۹۰ گرام
سنگ جراحت	۴۵ گرام
کتھ سفید	۴۵ گرام
گل سرخ	۴۵ گرام
مازو سبز	۴۵ گرام
مصطگی رومی	۴۵ گرام
نیلا تھوتھا بریاں	۱۰ گرام

ترکیب تیاری: سوائے مصطگی کے سب دواؤں کو باریک کوٹ کر چھلنی عتنا میں چھان کر سفوف تیار کریں۔ اس کے بعد مصطگی کو ہلکے ہاتھ سے باریک کھرل کریں اور چھلنی میں چھان کر سفوف میں ملائیں۔ شیشی میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال: رات کو سوتے وقت دانتوں پر مل کر سو رہیں، صبح کو کلی کریں۔

استعمالات: اس منجن کے استعمال سے دانت اور مسوڑے مضبوط ہو جاتے ہیں۔ مسوڑھوں سے خون آنا رک جاتا ہے۔ اگر مسوڑھوں کا گوشت گل گیا ہو تو وہ دوبارہ صحیح حالت میں آجاتا ہے۔

شربت

عام طور پر شربت اس شیریں رقیق مشروب کو کہتے ہیں جو شکر سفید، مصری، شہد اور گڑ میں سے کسی کو پانی میں حل کر کے بنایا جاتا ہے، لیکن قرابادین میں شربت سے مراد وہ شیریں گاڑھا سیال ہے جو دواؤں کے جوشاندہ

خیسانده یا پھلوں کے رس سے شکر کی آمیزش سے قوام بنا کر تیار کیا جاتا ہے۔

شربت قدیم اطباء کی ایجاد ہے۔ حکیم فیثاغورث کو اس کا موجد بیان کیا جاتا ہے۔

واضح ہو کہ شربت کی صورت میں دواؤں کے اجزاء موثرہ مدت تک باقی رہتے ہیں۔ اس کے علاوہ اس صورت میں شیریں اور خوش مزہ ہونے کی وجہ سے مریض کو دواؤں کا استعمال ناگوار نہیں ہوتا لیکن یہ خیال رہے کہ ذیل میں جو شربت لکھے گئے ہیں اور جن امراض میں ان کو مفید بتایا گیا ہے ان میں سے اکثر شربت بیان کردہ امراض میں بطور ایک معاون کے دوسری مناسب دواؤں کے ساتھ استعمال کئے جاتے ہیں۔

شربت آلو بالو

نسخہ:

آلو بالو	۵۰۰ گرام
شکر سفید	۳ کلو
ست لیموں	۸ گرام
نطرون بجاوی	۴ گرام

ترکیب تیاری: آلو بالو کو نیم کوب کر کے رات کو چھ گنے پانی میں بھگو رکھیں، صبح کو پکائیں۔ جب وہ گل جائیں اور پانی آدھا رہ جائے آگ سے اتار لیں اور ٹھنڈا ہونے پر مل کر کپڑے میں چھان لیں۔ تھوڑی دیر کے بعد دوسرے پتیلے پر چھان رکھیں اور اس میں روئی بچھا کر اس کو دوبارہ چھانیں۔ اس کے بعد شکر سفید اور ست لیموں ملا کر پکائیں جو میل اوپر آئے اسے کف گیر سے صاف کر دیں۔ جب قوام درست ہونے کے قریب پہنچے نطرون بجاوی تھوڑے پانی میں گھول کر ملا دیں اور قوام درست ہونے پر آگ سے نیچے اتار لیں اور کپڑے میں چھان کر ٹھنڈا ہونے پر بوتلوں میں بھر کر محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۲۵ ملی لیٹر شربت ۱۲۵ ملی لیٹر عرق انناس یا پانی میں ملا کر پئیں۔

استعمالات: گردہ و مثانہ کی ریگ کو نکالتا ہے اور پیشاب کھول کر لاتا ہے۔

شربت آلو بخارا

نسخہ:

آلو بخارا	۵۰۰ گرام
شکر سفید	۲ کلو ۵۰۰ گرام
ست لیموں	۷ گرام
نطرون بجاوی	۴ گرام

ترکیب تیاری: آلو بخارا کو پانی سے دھو کر چھ گنے پانی میں رات کو بھگو رکھیں، صبح کو آگ پر پکائیں۔ جب پانی آدھا رہ جائے آگ سے اتار لیں اور ٹھنڈا ہونے پر مل کر کپڑے میں چھان لیں۔ تھوڑی دیر رکھنے کے بعد اس کو دوسرے پتیلے میں روئی میں چھانیں۔ اس کے بعد شکر سفید

اور ست لیموں ملا کر پکائیں، جو میل اوپر آئے کف گیر سے صاف کر دیں۔ جب قوام درست ہونے کے قریب پہنچ جائے نطرون بجاوی تھوڑے پانی میں حل کر کے ملائیں اور قوام درست ہو جانے پر آگ سے نیچے اتار لیں۔ ٹھنڈا ہونے پر کپڑے میں چھان کر بوتلوں میں بھر کر محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۲۵ سے ۳۵ ملی لٹر تک یہ شربت کسی مناسب عرق یا پانی میں ملا کر پئیں۔

استعمالات: صفراوی بخاروں میں مفید ہے۔ متلی اور قے کو روکتا اور پیاس کو بجھاتا ہے۔

شربت ابریشم

نسخہ:

ابریشم مقرض	۱۸۰ گرام
اگر نیم کوفتہ (عود)	۱۱۵ گرام
برادہ صندل سفید	۱۱۵ گرام
بہمن سفید نیم کوفتہ	۲۰ گرام
گل گاؤزباں	۲۰ گرام
شکر سفید	۳ کلو
ست لیموں	۹ گرام
نطرون بجاوی	۴ گرام

ترکیب تیاری: تمام دواؤں کو رات کے وقت ۶۔ لٹر پانی میں بھگو رکھیں، صبح کو جوش دیں۔ جب پانی چوتھائی رہ جائے آگ سے نیچے اتار لیں اور ٹھنڈا ہونے پر مل کر چھان لیں۔ تھوڑی دیر رکھ چھوڑنے کے بعد دوسرے پتیلے میں چھلنے میں روئی بچھا کر چھانیں۔ اب اس میں شکر سفید اور ست لیموں ملا کر پکائیں، جو میل اوپر آئے کف گیر سے صاف کر دیں۔ جب قوام درست ہونے کے قریب پہنچ جائے نطرون بجاوی کو تھوڑے پانی میں حل کر کے شامل کریں اور قوام درست ہونے پر آگ سے نیچے اتار لیں۔ کپڑے میں چھان کر ٹھنڈا ہونے پر بوتلوں میں بھر کر محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۲۵۔ ملی لٹر سے ۳۵۔ ملی لٹر تک یہ شربت ۶۰۔ ملی لٹر عرق گاؤزباں اور ۶۰۔ ملی لٹر عرق بید مشک یا سادہ پانی میں ملا کر پئیں۔

استعمالات: دل کو قوت و فرحت بخشتا ہے۔ دل کی دھڑکن اور گھبراہٹ کو دور کرتا ہے۔ دماغ کے لیے بھی مفید ہے۔

شربت احمد شاہ

نسخہ:

اسطوخودوس	۷۵ گرام
افتیمون	۷۵ گرام
بادرنجبویہ	۷۵ گرام
برگ فرنجمشک	۷۵ گرام
برگ گاؤزباں	۲۰۰ گرام
بسفائج نیم کوفتہ	۷۵ گرام
تخم فرنجمشک	۷۵ گرام

سنا مکی	۷.۵ گرام
گل بنفشہ	۵۰ گرام
گل سرخ	۴۰ گرام
گل نیلوفر	۷.۵ گرام
بلیلہ سیاہ نیم کوفتہ	۷.۵ گرام
روح گلاب	۴۰۰ ملی لٹر
شکر سفید	۴ کلو
ست لیموں	۱۲ گرام
نطرون بنجادی	۶ گرام

ترکیب تیاری : تمام خشک دواؤں کو ۸ - لٹر پانی میں رات کے وقت بھگو رکھیں صبح کو جوش دیں یہاں تک کر ۲ لٹر پانی رہ جائے۔ اس کے بعد آگ سے اتار کر ٹھنڈا ہونے پر مل کر کپڑے میں چھان لیں۔ پھر اس کو پتیلے کے اوپر چھلنا رکھ کر اس میں روئی بچھا کر چھانیں۔ پھر اس میں شکر سفید اور ست لیموں ملا کر آگ پر پکائیں۔ جو میل اوپر آئے اس کو کف گیر سے صاف کریں۔ جب قوام ذرا گاڑھا ہو جائے اس وقت نطرون بنجادی تھوڑے پانی میں حل کر کے ملائیں اور جوش آنے پر آگ سے نیچے اتار کر کپڑے میں چھان لیں۔ نیم گرم میں روح گلاب شامل کر کے برتنوں میں بھر کر محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال : ۲۵ - ملی لٹر سے ۳۵ - ملی لٹر تک یہ شربت عرق گاؤزباں ۱۲۵ - ملی لٹر یا پانی میں ملا کر پئیں۔

استعمالات : مالیخولیا میں مفید ہے۔ دل و دماغ کو قوت دیتا ہے۔

شربت ارزانی

نسخہ :

اسپغول مسلم	۱۰۰ گرام
بہدانہ	۳۰ گرام
برگ گاؤزباں	۷.۵ گرام
سپستاں نیم کوفتہ	۱۰۰ گرام
عناب نیم کوفتہ	۱۰۰ گرام
گل بنفشہ	۱۰۰ گرام
گل سرخ	۱۰۰ گرام
شکر سفید	۴ کلو ۵۰۰ گرام
ست لیموں	۱۲ گرام
نطرون بنجادی	۷ گرام

ترکیب تیاری : اسپغول اور بہدانہ کے سوا باقی خشک دواؤں کو ۸ - لٹر پانی میں رات کو بھگو رکھیں صبح کو جوش دیں۔ جب ۲ - لٹر پانی رہ جائے آگ سے نیچے اتار کر کپڑے میں چھان لیں۔ اب اس میں اسپغول مسلم اور بہدانہ ڈال کر کف گیر سے کچھ دیر چلا کر کپڑے میں چھانیں۔ پھر شکر سفید اور ست لیموں ملا کر پکائیں جب قوام تیاری کے قریب پہنچ جائے تو نطرون بنجادی تھوڑے پانی میں گھول کر ملائیں۔ قوام درست ہو جانے پر آگ

سے نیچے اتارلیں اور کپڑے میں چھان کر ٹھنڈا ہونے پر برتنوں میں بھر کر محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۲۵۔ملی لٹر سے ۵۰۔ملی لٹر تک یہ شربت پانی میں ملا کر پئیں یا کسی دوسرے مناسب بدرقہ سے استعمال کریں۔

استعمالات: نزلہ زکام اور کھانسی میں مفید ہے۔ آنتوں سے خشک فضلہ کو پھسلا کر قبض کو دور کرتا ہے۔

شربت اسطوخودوس

نسخہ:

اسطوخودوس	۳۰ گرام
اصل السوس نیم کوفتہ (ملیٹھی)	۳۰ گرام
برگ گاؤزباں	۴۰ گرام
بادیان	۴۰ گرام
پرسیاوشاں (ہنس راج)	۳۰ گرام
تخم خطمی	۳۰ گرام
تخم کرفس	۳۰ گرام
سپستاں نیم کوفتہ	۴ گرام
عود صلیب نیم کوفتہ	۳۰ گرام
گل بنفشہ	۴۰ گرام
گل سرخ (گلاب کے پھول)	۴۰ گرام
مویز منقیٰ	۳۰۰ گرام
شکر سفید	۳ کلو
ست لیموں	۹ گرام
نطرون بنجاوی	۴ گرام

ترکیب تیاری: سب دواؤں کو رات کے وقت ۶۔لٹر پانی میں بھگو رکھیں۔ بھگونے سے پہلے مویز منقیٰ کو پانی سے دھولیں۔ صبح کو آگ پر پکائیں۔ جب چوتھائی پانی رہ جائے تو مل کر کپڑے میں چھان لیں اور پتیلے کے اوپر چھلنا رکھ کر اس میں روئی بچھا کر دوبارہ چھانیں۔ پھر شکر سفید اور ست لیموں ملا کر آگ پر پکائیں۔ جب قوام تیار ہونے کے قریب پہنچ جائے تو نطرون بنجاوی تھوڑے سے پانی میں گھول کر ملائیں اور قوام کے درست ہو جانے پر آگ سے نیچے اتار کر کپڑے میں چھانیں اور ٹھنڈا ہونے پر برتنوں میں بھر کر محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۲۵۔ملی لٹر سے ۵۰۔ملی لٹر تک یہ شربت عرق گاؤزباں ۱۲۵۔ملی لٹر یا پانی میں ملا کر پئیں۔

استعمالات: دماغی و عصبی امراض میں استعمال کیا جاتا ہے۔ دماغ سے نزلی رطوبتوں کو خارج کرتا ہے۔ نسیان کو دور کرتا ہے۔

شربت اعجاز

نسخہ:

اصل السوس نیم کوفتہ (ملیٹھی)	۱۰۰ گرام
برگ اڑوسہ (بانسے کے پتے)	۵۰۰ گرام
بہدانہ	۴۰ گرام

تخم خبازی		۱۰۰ گرام
تخم خطمی		۱۰۰ گرام
سپستاں نیم کوفتہ		۱۰۰ گرام
عناب نیم کوفتہ		۱۰۰ گرام
گل بنفشہ		۱۰۰ گرام
گل نیلوفر		۱۰۰ گرام
شکر سفید	۴ کلو	۵۰۰ گرام
گوند کیکر سائیدہ		۲۰ گرام
ست لیموں		۱۴ گرام
نطرون بنجاوی		۷ گرام

ترکیب تیاری: سب دواؤں کو رات کے وقت ۸-لٹر پانی میں بھگو کر رکھیں، صبح کو آگ پر جوش دیں۔ جب ۲-لٹر پانی رہ جائے آگ سے نیچے اتار لیں اور ٹھنڈا ہونے پر کپڑے میں چھان لیں۔ اس کے بعد پتیلے کے اوپر چھلنا رکھ کر اس میں روئی بچھا کر دوبارہ چھانیں۔ اب اس میں شکر سفید اور ست لیموں ملا کر آگ پر پکائیں جو میل اوپر آئے کف گیر سے صاف کر دیں۔ جب قوام تیار ہونے کے قریب پہنچ جائے تو نطرون بنجاوی اور گوند کو تھوڑے پانی میں حل کر کے ملائیں۔ قوام کے درست ہو جانے پر آگ سے نیچے اتار کر فوراً کپڑے میں چھانیں اور ٹھنڈا ہونے پر بوتلوں میں بھر کر محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۲۵-ملی لٹر یہ شربت عرق گاؤزباں ۱۲۵-ملی لٹر یا پانی میں ملا کر پئیں۔

استعمالات: سل ودق اور خشک کھانسی میں مفید ہے۔

شربت افتیمون

نسخہ:

افتیمون	۲۰۰ گرام
شکر سفید	۲ کلو
ست لیموں	۶ گرام
نطرون بنجاوی	۳ گرام

ترکیب تیاری: افتیمون کو رات کے وقت آٹھ گنے پانی میں بھگو کر رکھیں، صبح کو جوش دیں، یہاں تک کہ پانی آدھا رہ جائے۔ اس کے بعد آگ سے نیچے اتار لیں۔ اور ٹھنڈا ہونے پر کپڑے میں چھان لیں۔ اس کے بعد اسی پانی کو روئی میں چھانیں اور شکر سفید و ست لیموں ملا کر پکائیں جو میل اوپر آئے اس کو کف گیر سے صاف کر دیں۔ جب شربت کا قوام تیار ہونے کے قریب پہنچ جائے تو نطرون بنجاوی تھوڑے پانی میں حل کر کے شامل کریں اور قوام درست ہونے پر آگ سے نیچے اتار لیں اور کپڑے میں چھان کر ٹھنڈا ہونے پر بوتلوں میں بھر کر محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۲۵-ملی لٹر سے ۵۰-ملی لٹر تک یہ شربت ماء الجبن ۱۲۵-ملی لٹر یا بکری کے دودھ ۲۵۰-ملی لٹر میں ملا کر پئیں۔

استعمالات: مالیخولیا اور خفقان میں مفید ہے۔

شربت افسنتین

نسخہ :

افسنتین	۴۰ گرام
شکر سفید	۲ کلو
ست لیموں	۶ گرام
نطرون بنجاوی	۳ گرام

ترکیب تیاری : افسنتین کو رات کے وقت چھ گنے پانی میں بھگو رکھیں، صبح کو جوش دیں یہاں تک کہ پانی آدھا رہ جائے۔ اس کے بعد آگ سے نیچے اتار لیں اور ٹھنڈا ہونے پر مل کر کپڑے میں چھان لیں۔ تھوڑی دیر کے بعد اسی پانی کو دوسرے پتیلے میں چھلنی میں روئی بچھا کر دوبارہ چھانیں۔ پھر اس میں شکر سفید اور ست لیموں ملا کر پکائیں، اور پر جو میل آئے اس کو کف گیر سے صاف کر دیں۔ جب شربت کا قوام تیار ہونے کے قریب پہنچ جائے تو نطرون بنجاوی تھوڑے پانی میں حل کر کے ملائیں اور قوام درست ہو جانے پر آگ سے نیچے اتار کر کپڑے میں چھان لیں۔ ٹھنڈا ہونے پر بوتلوں میں بھر کر محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال : ۲۵ ملی لٹر سے ۵۰ ملی لٹر تک عرق کیوڑہ ۱۲۵ ملی لٹر یا پانی میں ملا کر پئیں۔

استعمالات : معدہ، جگر اور تلی کی بیماریوں میں استعمال کیا جاتا ہے۔ جگر یا تلی میں ورم ہو تو یہ شربت خصوصیت سے مفید ثابت ہوتا ہے۔

شربت انار ترش

نسخہ :

رُب انار ترش	۵۰۰ گرام
شکر سفید	۴ کلو
ست لیموں	۱۲ گرام
نطرون بنجاوی	۶ گرام

ترکیب تیاری : رُب انار ترش کو ۲ لٹر پانی میں حل کر کے تھوڑی دیر رکھ چھوڑ دیں۔ جب تلچھٹ تہ نشین ہو جائے تو دوسرے پتیلے میں چھلنی کے اوپر روئی بچھا کر اس محلول کو چھان لیں۔ اس کے بعد شکر سفید اور ست لیموں ملا کر پکائیں۔ پکانے سے جو میل اوپر آئے اس کو کف گیر سے اتار دیں۔ جب قوام تیار ہونے کے قریب پہنچ جائے تو نطرون بنجاوی تھوڑے پانی میں حل کر کے ملائیں اور قوام درست ہو جانے پر آگ سے نیچے اتار کر کپڑے میں چھان لیں۔ ٹھنڈا ہونے پر بوتلوں میں بھر کر محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال : ۲۵ ملی لٹر شربت صبح کو نہار منہ چاٹیں یا کسی مناسب عرق یا پانی میں ملا کر پئیں۔

استعمالات : معدے کو قوت دیتا ہے۔ بھوک لگاتا ہے۔ صفراوی بخاروں میں مفید ہے۔ متلی، قے اور دستوں کو روکتا ہے۔

شربت انار شیریں

نسخہ:

رُبّ انار شیریں	۱ کلو
شکر سفید	۱۰ کلو
ست لیموں	۲۰ گرام
نطرون بنجاوی	۱۵ گرام

ترکیب تیاری: رُبّ انار شیریں کو ۵-لٹر پانی میں حل کر کے تھوڑی دیر رکھ چھوڑ دیں۔ جب تلچھٹ تہ نشین ہو جائے تو دوسرے پتیلے میں چھلنے کے اوپر روئی بچھا کر اس محلول کو چھان لیں۔ اس کے بعد شکر سفید اور ست لیموں ملا کر پکائیں۔ پکانے سے جو میل اوپر آئے اسے کف گیر سے صاف کر دیں۔ جب قوام تیار ہونے کے قریب پہنچ جائے تو نطرون بنجاوی تھوڑے پانی میں حل کر کے ملائیں۔ قوام درست ہو جانے پر آگ سے نیچے اتار کر کپڑے میں چھان لیں اور ٹھنڈا ہونے پر بوتلوں میں بھر کر محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۲۵-ملی لٹر سے ۵۰-ملی لٹر تک یہ شربت پانی میں ملا کر پئیں۔

استعمالات: دل اور جگر کو طاقت دیتا ہے۔ پیاس کو بجھاتا ہے۔

شربت انجبار

نسخہ:

بیخ انجبار	۵۰ گرام
شکر سفید	۴ کلو
ست لیموں	۱۰ گرام
نطرون بنجاوی	۶ گرام

ترکیب تیاری: بیخ انجبار کو نیم کوب کر کے ۴-لٹر پانی میں رات کو بھگو رکھیں، صبح کو جوش دیں۔ جب ۲-لٹر پانی رہ جائے کپڑے میں چھان لیں۔ اس کے بعد ایک پتیلے پر چھلنا رکھیں اور اس میں روئی بچھا کر اس جوشاندے کو دوبارہ چھانیں۔ اب اس میں شکر سفید اور ست لیموں ملا کر آگ پر پکائیں اور جو میل اوپر آئے اس کو کف گیر سے اتار دیں۔ جب قوام تیار ہونے کے قریب پہنچ جائے نطرون بنجاوی تھوڑے پانی میں حل کر کے ملائیں اور قوام درست ہو جانے پر آگ سے نیچے اتار کر کپڑے میں چھان لیں اور ٹھنڈا ہونے پر بوتلوں میں بھر کر محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۲۵-ملی لٹر یہ شربت عرق گاؤزباں ۱۲۵-ملی لٹر یا پانی میں ملا کر پئیں۔

استعمالات: ہر ایک اندرونی عضو سے خون آنے کو روکتا ہے۔ معدہ اور جگر کو طاقت دیتا ہے۔

شربت انجیر

نسخہ:

انجیر زرد	۱ کلو
شکر سفید	۵ کلو
ست لیموں	۱۰ گرام
نطرون بنجادی	۷ گرام

ترکیب تیاری: انجیر زرد کو رات کے وقت پانچ گنے پانی میں بھگو رکھیں، صبح کو آگ پر پکائیں۔ جب پانی آدھا رہ جائے آگ سے نیچے اتار لیں اور ٹھنڈا ہونے پر ہاتھ سے مل کر کپڑے میں چھان لیں۔ تھوڑی دیر کے بعد اس کو دوسرے پتیلے میں ایک چھلنی کے اوپر روئی بچھا کر چھان لیں اور اس میں شکر سفید اور ست لیموں ملا کر پکائیں، جو میل اوپر آئے اس کو کف گیر سے صاف کر دیں۔ جب شربت کا قوام تیار ہونے کے قریب پہنچ جائے تو نطرون بنجادی تھوڑے پانی میں حل کر کے ملائیں اور قوام درست ہو جانے پر آگ سے نیچے اتار کر کپڑے میں چھان لیں۔ ٹھنڈا ہونے پر بوتلوں میں بھر کر محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۵۰۔ ملی لٹر یہ شربت پانی میں ملا کر پیئیں۔

استعمالات: قبض کو دور کرتا ہے۔ بڑھی ہوئی تلی کو گھلاتا ہے۔

شربت انگور ترش

نسخہ:

رُبِّ انگور ترش	۵۰۰ گرام
شکر سفید	۴ کلو
ست لیموں	۱۲ گرام
نطرون بنجادی	۶ گرام

ترکیب تیاری: ۲۔لٹر پانی میں رُبِّ انگور ترش کو حل کر کے تھوڑی دیر رکھ چھوڑیں، جب تلچھٹ تہ نشین ہو جائے تو پتیلے کے اوپر چھلنے میں روئی بچھا کر اس محلول کو چھان لیں۔ پھر اس میں شکر سفید اور ست لیموں ملا کر پکائیں۔ پکاتے وقت جو میل اوپر آئے اس کو کف گیر سے صاف کر دیں۔ جب قوام تیار ہونے کے قریب پہنچ جائے تو نطرون بنجادی تھوڑے پانی میں حل کر کے ڈال دیں۔ قوام درست ہو جانے پر آگ سے نیچے اتار لیں اور کپڑے میں چھان کر ٹھنڈا ہونے پر بوتلوں میں بھر کر محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۲۵۔ ملی لٹر سے ۵۰۔ ملی لٹر تک یہ شربت پانی ۱۲۵۔ ملی لٹر میں ملا کر پیئیں۔

استعمالات: دل کو قوت و فرحت بخشتا ہے۔ صفراء کی زیادتی کو گھٹاتا اور خون کی حدت کو کم کرتا ہے۔

شربت انگور شیریں

نسخہ:

رُبِ انگور شیریں	۱ کلو
شکر سفید	۱۰ کلو
ست لیموں	۲۰ گرام
نطرون بجاوی	۱۵ گرام

ترکیب تیاری: ۵ - لٹر پانی میں رُبِ انگور شیریں کو حل کر کے تھوڑی دیر رکھ چھوڑیں۔ جب تلچھٹ تہ نشین ہو جائے تو پتیلے کے اوپر چھلنے میں روئی بچھا کر اس محلول کو چھان لیں۔ پھر اس میں شکر سفید اور ست لیموں ملا کر پکائیں جو میل اوپر آئے اس کو کف گیر سے صاف کر دیں۔ جب قوام تیار ہونے کے قریب پہنچ جائے تو نطرون بجاوی تھوڑے پانی میں حل کر کے ڈال دیں۔ جب قوام درست ہو جائے آگ سے نیچے اتار لیں اور کپڑے میں چھان کر ٹھنڈا ہونے پر بوتلوں میں بھر کر محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۵۰ - ملی لٹر یہ شربت پانی میں ملا کر پئیں۔

استعمالات: دل کو قوت و فرحت بخشتا ہے۔ ملین ہے۔

شربت انناس

نسخہ:

انناس کا رس	۱ لٹر
شکر سفید	۶ کلو
ست لیموں	۱۸ گرام
نطرون بجاوی	۹ گرام

ترکیب تیاری: انناس کے رس میں اس کے برابر پانی ملائیں اور اس کو روئی میں چھان کر شکر سفید اور ست لیموں ملا کر آگ پر پکائیں۔ جب قوام تیار ہونے کے قریب پہنچ جائے تو نطرون بجاوی تھوڑے پانی میں حل کر کے ملائیں اور قوام درست ہو جانے پر آگ سے نیچے اتار لیں۔ اس کے بعد کپڑے میں چھان لیں اور ٹھنڈا ہونے پر بوتلوں میں بھر کر محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۵۰ - ملی لٹر یہ شربت پانی میں ملا کر پئیں۔

استعمالات: دل کو قوت و فرحت بخشتا ہے، پیشاب خوب لاتا ہے۔

شربت بزوری بارد

نسخہ:

بیخ کاسنی نیم کوفتہ	۲۰۰ گرام
تخم خربوزہ نیم کوفتہ	۱۵۰ گرام
تخم خیارین نیم کوفتہ	۳۰۰ گرام
مغز تخم تربوز نیم کوفتہ	۷۵ گرام
شکر سفید	۸ کلو
ست لیموں	۲۰ گرام

نطرون بجاوی	۱۲ گرام

ترکیب تیاری: تمام دواؤں کو ۸۔ لٹر پانی میں رات کے وقت بھگو رکھیں صبح کو جوش دیں، یہاں تک کہ پانی آدھا رہ جائے۔ اب ٹھنڈا ہونے پر مل کر کپڑے میں چھان لیں۔ اس کے بعد پتیلے پر چھلنا رکھیں اور اس میں روئی بچھا کر دوبارہ چھانیں۔ پھر شکر سفید اور ست لیموں ملا کر آگ پر پکائیں، پکانے پر جو میل اوپر آئے کف گیر سے صاف کر دیں۔ جب قوام تیار ہونے کے قریب پہنچ جائے تو نطرون بجاوی تھوڑے پانی میں حل کر کے ملائیں اور قوام کے درست ہو جانے پر آگ سے نیچے اتار کر کپڑے میں چھانیں اور ٹھنڈا ہونے پر بوتلوں میں بھر کر محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک وترکیب استعمال: ۵۰۔ ملی لٹر یہ شربت صبح کو پانی ۲۵۰۔ ملی لٹر میں ملا کر پئیں۔

استعمالات: جگر کی گرمی کو دور کرتا ہے۔ پیشاب کی جلن کو دور کرتا ہے۔ پیشاب خوب لاتا ہے۔ جگر، گردہ اور مثانہ کی سرد بیماریوں میں استعمال کیا جاتا ہے۔

شربت بزوری حار

نسخہ:

انیسون	۲۵ گرام
بادیان	۵۰ گرام
بیخ بادیان	۱۰۰ گرام
بیخ کاسنی	۱۰۰ گرام
بیخ کبر	۲۵ گرام
بیخ کرفس	۲۵ گرام
تخم خربزہ نیم کوفتہ	۵۰ گرام
تخم خیارین نیم کوفتہ	۵۰ گرام
تخم کاسنی	۵۰ گرام
تخم کشوث	۲۵ گرام
تخم کرفس	۲۵ گرام
شکر سفید	۴ کلو
ست لیموں	۱۲ گرام
نطرون بجاوی	۶ گرام

ترکیب تیاری: تمام دواؤں کو رات کے وقت ۸۔ لٹر پانی میں بھگو رکھیں صبح کو جوش دیں، یہاں تک کہ پانی آدھا رہ جائے۔ اس کے بعد آگ سے نیچے اتار کر چھان لیں۔ تھوڑی دیر کے بعد دوسرے پتیلے میں روئی بچھا کر دوبارہ چھانیں۔ اب اس میں شکر سفید اور ست لیموں ملا کر آگ پر پکائیں۔ پکاتے وقت جو میل اوپر آئے اس کو کف گیر سے صاف کر دیں۔ جب قوام تیار ہونے کے قریب پہنچ جائے تو نطرون بجاوی تھوڑے پانی میں حل کر کے ملائیں۔ قوام کے درست ہو جانے پر آگ سے نیچے اتار کر کپڑے میں چھان لیں اور ٹھنڈا ہونے پر بوتلوں میں بھر کر محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک وترکیب استعمال: ۵۰۔ ملی لٹر یہ شربت صبح کو عرق بادیان ۱۲۵۔ ملی لٹر یا مناسب دواؤں

سے جوشاندے میں ملاکر پئیں۔

استعمالات: جگر، گردہ اور مثانہ کی بیماریوں میں استعمال کیا جاتا ہے۔

شربت بزوری معتدل

نسخہ:

بادیان	۲۵۰ گرام
بیخ بادیان	۲۵۰ گرام
بیخ کاسنی	۲۵۰ گرام
تخم خربوزہ	۲۵۰ گرام
تخم خیارین	۲۵۰ گرام
تخم کاسنی	۲۵۰ گرام
گوکھرو خورد	۲۵۰ گرام
شکر سفید	۱۰ کلو
ست لیموں	۲۵ گرام
نطرون بنجاوی	۱۵ گرام

ترکیب تیاری: تمام دواؤں کو نیم کوب کر کے رات کے وقت ۱۰۔کلو پانی میں بھگو رکھیں صبح کو جوش دیں یہاں تک کہ پانی آدھا رہ جائے۔ اس کے بعد آگ سے اتارلیں اور ٹھنڈا ہونے پر مل کر چھان لیں۔ تھوڑی دیر کے بعد دوسرے پتیلے میں اوپر چھلتا رکھ کر اور اس میں روئی بچھا کر دوبارہ چھانیں۔ پھر اس میں شکر سفید اور ست لیموں ملاکر قوام بنائیں، قوام بناتے وقت جو میل اوپر آئے اسے کف گیر سے صاف کر دیں۔ جب قوام تیار ہونے کے قریب پہنچ جائے تو نطرون بنجاوی تھوڑے پانی میں حل کر کے ملائیں۔ قوام کے درست ہو جانے پر آگ سے نیچے اتاریں اور کپڑے میں چھان کر ٹھنڈا ہونے پر بوتلوں میں بھر کر محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۵۰۔ ملی لیٹر شربت کسی مناسب عرق ۱۲۵۔ ملی لیٹر یا پانی میں ملاکر پئیں۔

استعمالات: جگر، گردہ اور مثانہ کو پیشاب لاکر صاف کرتا ہے۔ جگر کی گرمی سے بخار رہتا ہو تو اس کو دور کرتا ہے۔

شربت بنفشہ

نسخہ:

گل بنفشہ	۵۰۰ گرام
شکر سفید	۸ کلو
ست لیموں	۱۵ گرام
نطرون بنجاوی	۱۲ گرام

ترکیب تیاری: گل بنفشہ کو رات کے وقت ۸ لٹر پانی میں بھگو رکھیں، صبح کو جوش دیں۔ جب پانی آدھا رہ جائے آگ سے اتارلیں اور ٹھنڈا ہونے پر ہاتھ سے مل کر کپڑے میں چھان لیں۔ تھوڑی دیر کے بعد دوسرے پتیلے کے اوپر چھلنا رکھ کر اور اس میں روئی بچھا کر دوبارہ چھانیں اب اس میں شکر سفید اور ست لیموں ملاکر آگ پر پکائیں۔ قوام بناتے وقت جو میل اوپر آئے اسے کف گیر سے صاف کر دیں۔ جب قوام تیار ہونے کے قریب پہنچ جائے تو نطرون

بنجادی تھوڑے پانی میں حل کرکے ملائیں۔ قوام درست ہوجانے پر آگ سے نیچے اتار کر کپڑے میں چھان لیں اور ٹھنڈا ہونے پر بوتلوں میں بھر کر محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال : ۵۰-ملی لٹر یہ شربت کسی مناسب دوا کے جوشاندے یا خیساندے یا کسی مناسب عرق یا سادہ پانی میں ملاکر پئیں۔

استعمالات : نزلہ، زکام، کھانسی اور بخاروں میں استعمال کیا جاتا ہے۔

شربت بہی

نسخہ :

رُبِ بہی	۵۰۰ گرام
شکر سفید	۵ کلو
ست لیموں	۱۰ گرام
نطرون بنجادی	۷ گرام

ترکیب تیاری : رُبِ بہی کو ۲ ½ لٹر پانی میں حل کرکے تھوڑی دیر رکھ چھوڑیں۔ جب تلچھٹ تہ نشین ہوجائے تو دوسرے پتیلے کے اوپر چھلنے میں روئی بچھا کر چھانیں۔ اب اس میں شکر سفید اور ست لیموں ملاکر قوام بنائیں۔ قوام بنتے وقت جو میل اوپر آئے اسے کف گیر سے صاف کردیں۔ جب قوام تیار ہونے کے قریب پہنچ جائے تو نطرون بنجادی تھوڑے پانی میں حل کرکے ملائیں اور قوام کے درست ہوجانے پر آگ سے نیچے اتار لیں۔ کپڑے میں

چھان کر ٹھنڈا ہونے پر بوتلوں میں بھر کر محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال : ۵۰-ملی لٹر یہ شربت عرق گاؤزباں ۱۲۵-ملی لٹر یا پانی میں ملاکر پئیں۔

استعمالات : دل اور معدے کو طاقت دیتا ہے۔ بھوک لگاتا ہے۔ قے اور دستوں کو روکتا ہے۔ صفراء کے جوش کو گھٹاتا ہے۔

شربت بیل گری

نسخہ :

گودا بیل گری تازہ	۱ کلو
شکر سفید	۴ کلو
ست لیموں	۱۲ گرام
نطرون بنجادی	۶ گرام

ترکیب تیاری : بیل گری کے تازہ گودے کو ۴ لٹر پانی میں پکائیں۔ جب پانی آدھا رہ جائے آگ سے نیچے اتار لیں اور ٹھنڈا ہونے پر ہاتھ سے مل کر کپڑے میں چھان لیں۔ اب اس میں شکر سفید اور ست لیموں ملاکر پکائیں جب قوام تیار ہونے کے قریب پہنچ جائے تو نطرون بنجادی تھوڑے پانی میں حل کرکے ملائیں۔ قوام درست ہونے پر آگ سے نیچے اتار لیں اور ٹھنڈا ہونے پر کپڑے میں چھان کر بوتلوں میں بھر کر محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال : ۲۵-ملی لٹر سے ۵۰-ملی لٹر تک یہ شربت سادہ پانی یا کسی مناسب عرق میں

ملا کر پئیں۔

استعمالات: دستوں اور پیچش میں استعمال کیا جاتا ہے۔ گرمی کو تسکین دیتا اور پیاس کو بجھاتا ہے۔

شربت تمر ہندی

نسخہ:

تمر ہندی (املی)	۱۰	کلو
شکر سفید	۴	کلو
ست لیموں	۱۰	گرام
نطرون بنجادی	۶	گرام

ترکیب تیاری: تمر ہندی (املی) کو ۴۰ لٹر پانی میں رات کو بھگو رکھیں، صبح کو جوش دیں۔ جب پانی آدھا رہ جائے آگ سے نیچے اتاریں اور ٹھنڈا ہونے پر ہاتھ سے مل کر کپڑے میں چھان لیں۔ اب اس میں شکر سفید اور ست لیموں ملا کر پکائیں۔ پکاتے وقت جو میل اوپر آئے اسے کف گیر سے صاف کر دیں۔ جب قوام تیار ہونے کے قریب پہنچ جائے تو نطرون بنجادی تھوڑے پانی میں حل کر کے ملائیں۔ قوام کے درست ہو جانے پر آگ سے نیچے اتاریں اور کپڑے میں چھان کر ٹھنڈا ہونے پر بوتلوں میں بھر کر محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۵۰۔ ملی لٹر یہ شربت پانی میں ملا کر پئیں۔

استعمالات: معدے کو طاقت دیتا ہے۔ بھوک لگاتا ہے۔ قبض کو دور کرتا ہے۔ صفراء کے جوش کو کم کرتا ہے۔ متلی اور قے کو روکتا ہے۔ صفراوی بخاروں میں مفید ہے۔

شربت توت سیاہ

نسخہ:

رُبّ توت سیاہ	۱	کلو
شکر سفید	۱۰	کلو
ست لیموں	۳۰	گرام
نطرون بنجادی	۱۵	گرام

ترکیب تیاری: رُبّ توت سیاہ کو ۵۔ لٹر پانی میں گھول کر تھوڑی دیر رکھ چھوڑیں۔ جب تلچھٹ تہ نشین ہو جائے تو دوسرے پتیلے کے اوپر چھلنے میں روئی بچھا کر یہ محلول چھان لیں۔ اب اس محلول میں شکر سفید اور ست لیموں ملا کر پکائیں۔ پکاتے وقت جو میل اوپر آئے اس کو کف گیر سے صاف کر دیں۔ جب قوام تیار ہونے کے قریب پہنچ جائے تو نطرون بنجادی تھوڑے پانی میں حل کر کے ملائیں۔ قوام درست ہو جانے پر آگ سے نیچے اتار کر کپڑے میں چھان لیں اور ٹھنڈا ہونے پر بوتلوں میں بھر کر محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۲۵۔ ملی لٹر یہ شربت چاٹیں یا پانی میں ملا کر پئیں۔

استعمالات: حلق کے درد اور ورم کو دور کرتا ہے۔ خناق میں مفید ہے۔

شربت حب الآس

نسخہ:

حب الآس	۶۰۰ گرام
شکر سفید	۴ کلو
ست لیموں	۱۲ گرام
نطرون بجاوری	۶ گرام

ترکیب تیاری: حب الآس کو نیم کوب کر کے رات کو سات گنے پانی میں بھگو رکھیں صبح کو جوش دیں یہاں تک کہ پانی آدھا رہ جائے۔ اس کے بعد آگ سے نیچے اتار لیں اور ٹھنڈا ہونے پر مل کر کپڑے میں چھان لیں۔ پھر تھوڑی دیر کے بعد اسی جوشاندے کو دوسرے پتیلے کے اوپر چھلنا رکھ کر اور اس میں روئی بچھا کر چھانیں۔ اب اس میں شکر سفید اور ست لیموں ملا کر پکائیں۔ جب قوام تیار ہونے کے قریب پہنچ جائے تو نطرون بجاوری تھوڑے پانی میں حل کر کے ملائیں۔ قوام کے درست ہو جانے پر آگ سے نیچے اتار لیں اور کپڑے میں چھان کر ٹھنڈا ہونے پر بوتلوں میں بھر کر محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۲۵۔ ملی لٹر سے ۵۰۔ ملی لٹر تک یہ شربت پانی میں ملا کر پئیں۔

استعمالات: ہر قسم کے دستوں کو بند کرتا ہے۔ دستوں میں خون آتا ہو تو اس کو روکتا ہے۔ معدے اور آنتوں کو طاقت بخشتا ہے۔

شربت خاکسی

نسخہ:

بادیان نیم کوفتہ	۱۰۰ گرام
برگ گاؤزباں	۶۰ گرام
خاکسی	۱۰۰ گرام
عناب نیم کوفتہ	۱۰۰ گرام
شکر سفید	۱ کلو ۵۰۰ گرام
شہد	۴۰۰ گرام
ست لیموں	۴ گرام
نطرون بجاوری	۲ گرام

ترکیب تیاری: تمام دواؤں کو رات کے وقت چار گنے پانی میں بھگو رکھیں۔ صبح کو ایک جوش دے کر کپڑے میں چھان لیں۔ شکر سفید اور ست لیموں ملا کر قوام بنائیں۔ جب قوام تیار ہونے کے قریب پہنچ جائے تو نطرون بجاوری تھوڑے پانی میں حل کر کے ملائیں اور قوام کے درست ہو جانے پر آگ سے نیچے اتار کر اس میں شہد شامل کریں۔ کپڑے میں چھان کر بوتلوں میں بھر کر محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۲۵۔ ملی لٹر یہ شربت نیم گرم پانی یا ۱۲۵۔ ملی لٹر عرق گاؤزباں میں ملا کر پئیں۔

استعمالات: موتی جھرہ، چیچک، خسرہ اور میعادی بخار میں مستعمل ہے۔

شربت خشخاش

نسخہ:

پوست خشخاش	۲۰۰ گرام
شکر سفید	۳ کلو
ست لیموں	۶ گرام
نطرون بنجاوی	۴ گرام

ترکیب تیاری: پوست خشخاش کو نیم کوب کر کے رات کو دس گنے پانی میں بھگو رکھیں صبح کو جوش دیں، یہاں تک کہ پانی آدھا رہ جائے۔ اس کے بعد آگ سے اتار لیں اور ٹھنڈا ہونے پر ہاتھ سے مل کر کپڑے میں چھان لیں۔ تھوڑی دیر ٹھہر کر اسی پانی کو دوبارہ پتیلے پر چھلنا رکھ کر اور اس میں روئی بچھا کر چھانیں۔ اب اس میں شکر سفید اور ست لیموں ملا کر پکائیں جو میل اوپر آئے اسے کف گیر سے صاف کر دیں۔ جب شربت کا قوام تیار ہونے کے قریب پہنچ جائے تو نطرون بنجاوی تھوڑے پانی میں حل کر کے ملائیں۔ قوام کے درست ہو جانے پر آگ سے نیچے اتار لیں اور کپڑے میں چھان کر ٹھنڈا ہونے پر بوتلوں میں بھر کر محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۲۵ ملی لٹر یہ شربت چاٹیں یا پانی ۱۲۵ ملی لٹر میں ملا کر پئیں۔

استعمالات: گرمی سے پیدا ہونے والے نزلہ اور کھانسی میں مفید ہے۔

شربت دینار

نسخہ:

برگ گاؤزبان	۵۰ گرام
بیخ کاسنی نیم کوفتہ	۲۰۰ گرام
تخم کاسنی	۱۰۰ گرام
تخم کشوث	۱۵۰ گرام
گل سرخ (گلاب کے پھول)	۱۰۰ گرام
گل نیلوفر	۵۰ گرام
شکر سفید	۴ کلو
ریوند چینی نیم کوفتہ	۱۵۰ گرام
ست لیموں	۱۲ گرام
نطرون بنجاوی	۶ گرام

ترکیب تیاری: تمام دواؤں کو چھ گنے پانی میں رات کے وقت بھگو رکھیں، صبح کو جوش دیں۔ جب پانی آدھا رہ جائے آگ سے اتار لیں اور ٹھنڈا ہونے پر ہاتھ سے مل کر کپڑے میں چھان لیں۔ اس کے بعد دوسرے پتیلے میں اوپر چھلنا رکھ کر اس میں روئی بچھا کر دوبارہ چھانیں اب اس میں شکر سفید اور ست لیموں ملا کر قوام تیار کریں۔ قوام بناتے وقت جو میل اوپر آئے اسے کف گیر سے صاف کر دیں اور جب قوام بننے کے قریب پہنچ جائے تو نطرون بنجاوی تھوڑے پانی میں حل کر کے شامل کریں۔ قوام کے درست ہو جانے پر آگ سے نیچے اتار لیں اور کپڑے میں چھان کر

ٹھنڈا ہونے پر بوتلوں میں بھر کر محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال : ۵۰- ملی لٹر یہ شربت عرق بادیان ۱۲۵- ملی لٹر یا پانی میں ملا کر پئیں۔

استعمالات : ورم جگر، درد جگر اور استسقاء وغیرہ امراض جگر میں مفید ہے۔ قبض کو دور کرتا ہے۔ موسمی بخاروں میں فائدہ بخش ہے۔

شربت زنجبیل

نسخہ:

آب ادرک تازہ	۱ لٹر
شکر سفید	۲ کلو
ست لیموں	۶ گرام
نطرون بنجادی	۳ گرام

ترکیب تیاری : ادرک کے رس کو پتیلے میں اوپر چھلنا رکھ کر اس میں روئی بچھا کر چھانیں۔ اس کے بعد شکر سفید اور ست لیموں ملا کر قوام بنائیں۔ قوام بناتے وقت اوپر جو میل آئے اسے کف گیر سے اتار دیں۔ جب قوام بننے کے قریب پہنچ جائے تو نطرون بنجادی تھوڑے پانی میں حل کر کے ملائیں۔ قوام کے درست ہو جانے پر آگ سے نیچے اتار کر کپڑے میں چھان لیں اور ٹھنڈا ہونے پر بوتلوں میں بھر کر محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال : ۱۲- ملی لٹر سے ۲۵- ملی لٹر تک یہ شربت کھانا کھانے کے بعد چاٹیں۔

استعمالات : یہ شربت غذا کو ہضم کرتا ہے۔ بھوک لگاتا ہے اور ریاح کو خارج کرتا ہے۔

شربت زوفا سادہ

نسخہ:

زوفا خشک	۵۰۰ گرام
شکر سفید	۵ کلو
ست لیموں	۱۲ گرام
نطرون بنجادی	۷ گرام

ترکیب تیاری : زوفا خشک کو دس گنے پانی میں رات کو بھگو رکھیں صبح کو جوش دیں، یہاں تک کہ پانی آدھا رہ جائے۔ اس کے بعد آگ سے نیچے اتار لیں اور ٹھنڈا ہونے پر ہاتھ سے مل کر کپڑے میں چھان لیں۔ تھوڑی دیر بعد اس پانی کو دوسرے پتیلے میں اوپر چھلنا رکھ کر اس میں روئی بچھا کر دوبارہ چھانیں۔ اب اس میں ست لیموں اور شکر سفید ملا کر پکائیں۔ جو میل اوپر آئے کف گیر سے صاف کر دیں۔ جب شربت کا قوام تیار ہونے کے قریب پہنچ جائے تو نطرون بنجادی تھوڑے پانی میں حل کر کے شامل کریں۔ جب قوام درست ہو جائے آگ سے نیچے اتار لیں اور کپڑے میں چھان کر ٹھنڈا ہونے پر بوتلوں میں بھر کر محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال : ۲۵- ملی لٹر سے ۵۰- ملی لٹر تک یہ شربت نیم گرم پانی میں ملا کر پئیں۔

استعمالات: ضیق النفس (دمہ) اور کھانسی میں استعمال کیا جاتا ہے۔ بلغم کو خارج کرتا ہے۔

شربت زوفا مرکب

نسخہ:

اصل السوس نیم کوفتہ (ملیٹھی)	۱۰۰ گرام
انجیر زرد	۲۵۰ گرام
پرسیاوشاں	۵۰ گرام
تخم خبازی	۵۰ گرام
تخم خرفہ سیاہ	۳۰ گرام
تخم خطمی	۵۰ گرام
زوفا خشک	۱۰۰ گرام
سپستاں نیم کوفتہ	۵۰ گرام
عناب نیم کوفتہ	۱۲۵ گرام
گل بنفشہ	۵۰ گرام
مویز منقیٰ	۱۰۰ گرام
شکر سفید	۳ کلو
ست لیموں	۹ گرام
نطرون بنجاوی	۴ گرام

ترکیب تیاری: تمام دواؤں کو تین لٹر پانی میں رات کو بھگو رکھیں، صبح کو جوش دیں۔ جب پانی آدھا رہ جائے تو آگ سے اتار لیں اور تمام دواؤں خصوصاً انجیر زرد اور منقیٰ کو اچھی طرح مل کر کپڑے میں چھان لیں۔ اس کے تھوڑی دیر بعد پتیلے کے اوپر چھلنا رکھ کر اس میں دوائی بچھا کر دوبارہ چھانیں۔ اب اس میں شکر سفید اور ست لیموں ملا کر آگ پر پکائیں۔ پکاتے وقت جو میل اوپر آئے اسے کف گیر سے اتار دیں۔ جب قوام تیار ہونے کے قریب پہنچ جائے تو نطرون بنجاوی تھوڑے پانی میں حل کر کے ملائیں۔ قوام کے درست ہو جانے پر آگ سے نیچے اتار کر کپڑے میں چھان لیں اور ٹھنڈا ہونے پر بوتلوں میں بھر کر محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۲۵ ملی لٹر سے ۵۰ ملی لٹر تک یہ شربت نیم گرم پانی میں ملا کر پئیں۔

استعمالات: ضیق النفس (دمہ) اور کھانسی میں استعمال کیا جاتا ہے۔ بلغم کو خارج کر کے پھیپھڑوں کو صاف کرتا ہے۔

شربت سنترہ

نسخہ:

شکر سفید	۱۰ کلو
سنترہ کا رس	۲ لٹر ۵۰۰ ملی لٹر
روح نارنج	۱۱ ملی لٹر
روغن نارنج شیریں	۷ ملی لٹر
ست لیموں	۱۵ گرام
نطرون بنجاوی	۵ گرام
رنگ لیمونی	۱ گرام

سرخی سنترہ	۱ گرام

ترکیب تیاری : شکر سفید میں چار لٹر پانی ملا کر آگ پر پکائیں، پکانے سے جو میل اوپر آئے اسے کف گیر سے صاف کر دیں۔ اس کے بعد ست لیموں کو قدرے پانی میں حل کر کے ملائیں اور تقریباً بیس منٹ تک پکائیں۔ جب قوام درست ہو جائے آگ سے نیچے اتار لیں۔ ٹھنڈا ہونے پر کپڑے میں چھان لیں۔ اس کے بعد سنترے کے رس میں نطرون بخاری حل کر کے شامل کریں۔ اب اس میں روح نارنج اور روغن نارنج شیریں ڈال کر اچھی طرح ملائیں۔ آخر میں رنگ لیمونی اور سرخی سنترہ شامل کر کے کف گیر سے اچھی طرح سارے شربت میں ملا دیں۔ بس شربت تیار ہے، بوتلوں میں بھر کر محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال : ۵۰۔ ملی لٹر یہ شربت ٹھنڈے پانی میں ملا کر پئیں۔

استعمالات : دل و دماغ کو قوت و فرحت بخشتا ہے۔ حرارت کو تسکین دیتا ہے۔ پیاس کو بجھاتا ہے، گرم مزاجوں کو بھوک لگاتا ہے۔

شربت سیب

نسخہ :

رُبِّ سیب	۵۰۰ گرام
شکر سفید	۵ کلو
ست لیموں	۱۰ گرام
نطرون بخاری	۷ گرام

ترکیب تیاری : رُبِّ سیب کو ۲½ لٹر پانی میں حل کر کے تھوڑی دیر رکھ چھوڑیں۔ جب تلچھٹ تہ نشین ہو جائے تو دوسرے پتیلے کے اوپر چھلنا رکھ کر اور اس میں روئی بچھا کر اس محلول کو چھان لیں۔ اس کے بعد شکر سفید اور ست لیموں ملا کر قوام تیار کریں۔ جو میل اوپر آئے اسے کف گیر سے صاف کر دیں۔ جب قوام تیار ہونے کے قریب پہنچ جائے تو نطرون بخاری ٹھنڈے پانی میں حل کر کے ملائیں۔ قوام کے درست ہو جانے پر آگ سے نیچے اتار لیں اور کپڑے میں چھان کر ٹھنڈا ہونے پر بوتلوں میں بھر کر محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال : ۲۵۔ ملی لٹر سے ۵۰۔ ملی لٹر تک یہ شربت پانی میں ملا کر پئیں۔

استعمالات : دل و دماغ کو طاقت دیتا اور فرحت بخشتا ہے۔ دل کی دھڑکن اور گھبراہٹ میں مفید ہے، معدہ کو قوت دیتا ہے۔

شربت شفا

نسخہ :

پستاں نیم کوفتہ	۱۰۰ گرام
عناب نیم کوفتہ	۱۰۰ گرام
گل نیلوفر	۱۰۰ گرام
شکر سفید	۲ کلو

ترنجبین	۱۰۰ گرام
ست لیموں	۵ گرام
نطرون بجاوی	۳ گرام

ترکیب تیاری: پہلی تین دوائی کو ۲ لیٹر پانی میں رات کو بھگو رکھیں، صبح کو جوش دیں۔ جب پانی آدھا رہ جائے تو آگ سے نیچے اتار لیں اور کپڑے میں چھان لیں۔ اب اس میں ترنجبین ڈال کر اچھی طرح مل کریں تھوڑی دیر کے بعد دوسرے پتیلے پر چھلنار کھ کر اس میں روئی بچھا کر دوبارہ چھانیں۔ اب اس میں شکر سفید اور ست لیموں ملا کر آگ پر قوام تیار کریں اور جو میل آئے اسے کف گیر سے صاف کریں۔ جب قوام بننے کے قریب پہنچ جائے تو نطرون بجاوی تھوڑے پانی میں حل کر کے شامل کریں۔ قوام کے درست ہو جانے پر آگ سے نیچے اتار کر اور کپڑے میں چھان کر ٹھنڈا ہونے پر بوتلوں میں بھر کر محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۲۵ ملی لٹر سے ۵۰ ملی لٹر تک پانی میں ملا کر پیئیں۔

استعمالات: ہر قسم کی کھانسی میں مفید ہے۔ کھانسی میں خون آنے کو روکتا ہے اور بلغم کو پھیپھڑوں سے خارج کرتا ہے۔

شربت صدر

نسخہ:

ابریشم مقرض	۵۰ گرام
اجوائن دیسی	۵۰ گرام
اصل السوس نیم کوفتہ (ملیٹھی)	۵۰ گرام
السی	۵۰ گرام
انجیر زرد	۵۰ گرام
بادیان	۵۰ گرام
برگ بانسہ (اڈوسہ)	۵۰ گرام
برگ گاؤزباں	۵۰ گرام
پرسیاؤشاں	۵۰ گرام
تخم خبازی	۵۰ گرام
زوفائے خشک	۵۰ گرام
سپستاں نیم کوفتہ	۵۰ گرام
عناب نیم کوفتہ	۵۰ گرام
کوکنار نیم کوفتہ (پوست خشخاش)	۵۰ گرام
گل گاؤزباں	۵۰ گرام
شکر سفید	۲ کلو
ست لیموں	۱۲ گرام
نطرون بجاوی	۶ گرام

ترکیب تیاری: تمام دواؤں کو ۶ لیٹر پانی میں رات کو بھگو رکھیں، صبح کو جوش دیں۔ جب پانی آدھا

رہ جائے تو آگ سے نیچے اتار لیں اور ٹھنڈا ہونے پر مل کر چھان لیں۔ تھوڑی دیر کے بعد دوسرے پتیلے پر چھلنا رکھیں اور اس میں روئی بچھا کر دوبارہ یہ جوشاندہ چھانیں اور اس میں شکر سفید اور ست لیموں ملا کر قوام تیار کریں۔ قوام بناتے وقت جو میل اوپر آئے اسے کف گیر سے صاف کر دیں۔ جب قوام تیار ہونے کے قریب پہنچ جائے تو اس میں زعفران بخاری تھوڑے پانی میں حل کر کے ملائیں اور قوام کے تیار ہو جانے پر آگ سے نیچے اتار کر کپڑے میں چھانیں اور ٹھنڈا ہونے پر بوتلوں میں بھر کر محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۲۵ ملی لٹر یہ شربت عرق گاؤزبان ۱۲۵ ملی لٹر میں ملا کر گرم کر کے پئیں۔

استعمالات: نزلہ و زکام اور کھانسی میں مفید ہے۔ سل اور دق کی کھانسی میں بھی فائدہ دیتا ہے۔

شربت صندل

نسخہ:

برادہ صندل سفید	۵۰۰ گرام
شکر سفید	۱۰ کلو
ست لیموں	۲۰ گرام
روح صندل	۱ ملی لٹر

ترکیب تیاری: برادہ صندل سفید کو رات کے وقت ۱۰ لٹر پانی میں بھگوئیں اور سرپوش سے ڈھک کر رکھ چھوڑیں۔ صبح کے وقت جوش دیں، پتیلے کو سرپوش سے ڈھکا رہنے دیں۔ جب پانی آدھا رہ جائے آگ سے نیچے اتار کر ٹھنڈا ہونے پر کپڑے میں چھان لیں۔ پھر دوسرے پتیلے پر چھلنا رکھ کر اس میں روئی بچھا کر دوبارہ چھانیں اور اس میں شکر سفید اور ست لیموں ملا کر قوام بنائیں جو میل اوپر آئے کف گیر سے صاف کر دیں۔ جب شربت جیسا قوام ہو جائے آگ سے نیچے اتار لیں اور کپڑے میں چھان کر ٹھنڈا ہونے پر روح صندل شامل کریں اور بوتلوں میں بھر کر محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۵۰ ملی لٹر شربت ٹھنڈے پانی میں ملا کر پئیں۔

استعمالات: دل کو قوت دیتا اور فرحت بخشتا ہے۔ گرمی کے درد سر کو دور کرتا ہے۔ دل کی دھڑکن اور گھبراہٹ کے لیے مفید ہے۔ جگر اور معدے کی حرارت کو تسکین دیتا ہے۔

شربت عشبہ خاص

نسخہ:

عشبہ	۲۰۰ گرام
عناب	۴۰۰ گرام
گل منڈی	۲۰۰ گرام
شکر سفید	۴ کلو
ست لیموں	۱۲ گرام
زعفران بخاری	۶ گرام

ترکیب تیاری: پہلی تین دواؤں کو ۴ لٹر پانی میں رات کو بھگو رکھیں، صبح کو جوش دیں۔ جب پانی آدھا رہ جائے آگ سے اتار لیں اور ٹھنڈا ہونے پر مل کر کپڑے میں چھان لیں۔ تھوڑی دیر کے بعد دوسرے پتیلے پر چھلنا رکھیں اور اس میں روئی بچھا کر اس جوشاندہ

کو دوبارہ چھانیں۔ اب اس میں شکر سفید اور ست لیموں ملا کر قوام بنائیں۔ قوام بناتے وقت جو میل اوپر آئے اس کو کف گیر سے صاف کر دیں۔ جب قوام تیار ہونے کے قریب پہنچ جائے تو نطرون بجاوی تھوڑے پانی میں حل کر کے ملائیں اور قوام کے درست ہو جانے پر آگ سے نیچے اتار لیں۔ کپڑے میں چھان کر ٹھنڈا ہونے پر بوتلوں میں بھر کر محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۲۵ ملی لٹر سے ۵۰ ملی لٹر تک یہ شربت پانی میں ملا کر پئیں یا کسی مناسب دوا کے ساتھ استعمال کریں۔

استعمالات: یہ شربت مصفی خون ہے۔ خارش، داد اور پھوڑے پھنسی وغیرہ امراض فساد خون میں استعمال کیا جاتا ہے۔ وجع مفاصل (گٹھیا) میں مفید ہے۔

شربت عناب

نسخہ:

عناب	۶۰۰ گرام
شکر سفید	۳ کلو
ست لیموں	۱۲ گرام
نطرون بجاوی	۶ گرام

ترکیب تیاری: عنابوں کو نیم کوب کر کے ۳ لٹر پانی میں بھگو رکھیں، صبح کو جوش دیں، جب پانی آدھا رہ جائے آگ سے اتار لیں اور ٹھنڈا ہونے پر مل کر کپڑے میں چھان لیں۔ تھوڑی دیر کے بعد دوسرے پتیلے پر چھلنا رکھیں اور اس میں روئی بچھا کر دوبارہ چھانیں۔ اب اس میں شکر سفید اور ست لیموں ملا کر قوام بنائیں، اوپر جو میل آئے کف گیر سے صاف کر دیں۔ جب قوام بننے کے قریب پہنچ جائے تو نطرون بجاوی تھوڑے پانی میں حل کر کے ملائیں۔ قوام کے درست ہو جانے پر آگ سے نیچے اتار کر کپڑے میں چھانیں اور ٹھنڈا ہونے پر بوتلوں میں بھر کر محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۲۵ ملی لٹر سے ۵۰ ملی لٹر تک یہ شربت پانی یا بکری کے دودھ ۲۵۰ ملی لٹر یا کسی مناسب عرق میں ملا کر پئیں۔

استعمالات: یہ خون کو صاف کرتا ہے۔ خون کی گرمی اور اس کے جوش کو تسکین دیتا ہے۔

شربت فالسہ

نسخہ:

فالسہ تازہ	۱ کلو ۵۰۰ گرام
شکر سفید	۲ کلو
ست لیموں	۸ گرام
نطرون بجاوی	۶ گرام

ترکیب تیاری: تازہ فالسوں کو پانی سے دھو کر قلعی دار پتیلے میں ڈال کر ڈوئی سے اچھی طرح کچلیں۔ اس کے بعد کپڑے میں رکھ کر ان کا پانی نچوڑ لیں۔ کپڑے

میں جو پھوک باقی رہے اس کو دوبارہ پتیلے میں ڈال کر گھلیں اور مزید پانی ملا کر ہاتھوں سے مسل کر کپڑے میں چھان لیں۔ پہلا چھانا ہوا پانی اور یہ پانی دونوں ۲- لٹر ہو جائیں۔ اب ایک دوسرے پتیلے پر چھلنا رکھیں اور اس میں روئی بچھا کر اس پانی کو چھانیں۔ اب اس میں شکر سفید اور ست لیموں ملا کر شربت کا قوام تیار کریں۔ جب قوام تیار ہونے کے قریب پہنچ جائے تو نطرون بنجاوی تھوڑے پانی میں حل کر کے ملائیں۔ قوام کے درست ہو جانے پر آگ سے نیچے اتار کر کپڑے میں چھانیں اور ٹھنڈا ہونے پر بوتلوں میں بھر کر محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۵۰- ملی لٹر یہ شربت ٹھنڈے پانی میں ملا کر پیئیں۔

استعمالات: یہ شربت دل، معدہ اور جگر کو طاقت دیتا ہے۔ جگر کی بڑھتی ہوئی گرمی کو کم کرتا ہے۔ گرمی سے آنے والے دستوں کو روکتا اور پیاس کو بجھاتا ہے۔

شربت فریادرس

نسخہ:

اصل السوس نیم کوفتہ	۵۰ گرام
برادہ صندل سفید	۱۰۰ گرام
برگ گاؤزباں	۱۰۰ گرام
بادیان نیم کوفتہ	۵۰ گرام
پرسیاوشاں	۱۰۰ گرام
تخم خشخاش	۲۵۰ گرام
تخم خطمی	۵۰ گرام
عود صلیب نیم کوفتہ	۵۰ گرام
کوکنار نیم کوفتہ (پوست خشخاش)	۲۰۰ گرام
گل سرخ	۵۰ گرام
مویز منقیٰ	۳۷.۵ گرام
شکر سفید	۹ کلو
ست لیموں	۲۷ گرام
نطرون بنجاوی	۱۳ گرام

ترکیب تیاری: تمام دواؤں کو رات کے وقت ۱۰- لٹر پانی میں بھگو رکھیں صبح کو جوش دیں، یہاں تک کہ پانی آدھا رہ جائے۔ اس کے بعد آگ سے اتار کر کپڑے میں چھان لیں۔ اب ایک دوسرے پتیلے پر چھلنا رکھیں اور اس میں روئی بچھا کر اس جوشاندے کو دوبارہ چھانیں پھر اس میں شکر سفید اور ست لیموں ملا کر شربت کا قوام بنائیں، قوام بناتے وقت جو میل اوپر آئے کف گیر سے اتار دیں۔ جب قوام تیار ہونے کے قریب پہنچ جائے تو نطرون بنجاوی تھوڑے پانی میں حل کر کے ملائیں۔ جب قوام درست ہو جائے آگ سے نیچے اتار لیں اور ٹھنڈا ہونے پر بوتلوں میں بھر کر محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۲۵- ملی لٹر یہ شربت چاٹیں یا عرق گاؤزباں ۱۲۵- ملی لٹر میں ملا کر پیئیں۔

استعمالات: کھانسی اور نزلہ میں استعمال کیا جاتا ہے۔

شربت فواکہ

نسخہ:

رُبِ انار	۲۰۰ گرام
رُبِ بہی	۲۰۰ گرام
رُبِ سیب	۲۰۰ گرام
رُبِ غورہ (رُبِ انگور ترش)	۱۰۰ گرام
شکر سفید	۲ کلو ۸۰۰ گرام
زرشک	۲۵ گرام
سماق	۲۵ گرام
ست لیموں	۱۰ گرام
نطرون بجاوی	۵ گرام

ترکیب تیاری: زرشک اور سماق کو پانی سے دھو کر ۳۔ لٹر پانی میں جوش دیں۔ جب پانی آدھا رہ جائے آگ سے اتار لیں اور ٹھنڈا ہونے پر مل کر کپڑے میں چھان لیں۔ اب اس میں چاروں رُب ملا کر حل کریں اور تھوڑی دیر رکھ چھوڑیں۔ جب تلچھٹ تہ نشیں ہو جائے تو ایک پتیلے پر چھلنا رکھیں اور اس میں روئی بچھا کر یہ محلول چھانیں۔ اس کے بعد شکر سفید اور ست لیموں ملا کر آگ پر شربت کا قوام تیار کریں۔ جب قوام تیار ہونے کے قریب پہنچ جائے تو نطرون بجاوی تھوڑے پانی میں حل کر کے ملائیں۔ قوام کے درست ہو جانے پر آگ سے نیچے اتار کر کپڑے میں چھان لیں اور ٹھنڈا ہونے پر بوتلوں میں بھر کر محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۵۰۔ ملی لٹر یہ شربت صبح کو عرق گاؤزباں ۱۲۵۔ ملی لٹر یا پانی میں ملا کر پئیں۔

استعمالات: دل اور معدے کو طاقت دیتا ہے بھوک لگاتا ہے۔ متلی اور قے کو روکتا ہے۔ پیاس کو بجھاتا ہے۔

شربت قبض کُشا

نسخہ:

سنا	۳۰۰ گرام
گل سرخ	۳۰۰ گرام
شکر سفید	۲ کلو
ست لیموں	۶ گرام
نطرون بجاوی	۳ گرام

ترکیب تیاری: دواؤں کو ۴۔ لٹر پانی میں رات کے وقت بھگو رکھیں، صبح کو جوش دیں۔ جب پانی چوتھائی رہ جائے آگ سے نیچے اتار لیں اور ٹھنڈا ہوتے پر مل کر کپڑے میں چھان لیں۔ تھوڑی دیر کے بعد دوسرے پتیلے پر چھلنا رکھ کر اور اس میں روئی بچھا کر اس محلول کو دوبارہ چھانیں۔ اب اس میں شکر سفید اور ست لیموں ملا کر قوام بنائیں۔ قوام بناتے وقت جو میل اوپر آئے اسے کف گیر سے اتار دیں۔ جب قوام تیار ہونے کے

قریب پہنچ جائے تو نطرون بغادی تھوڑے پانی میں حل کر کے ملائیں۔ قوام کے درست ہو جانے پر آگ سے نیچے اتار لیں اور کپڑے میں چھان کر ٹھنڈا ہونے پر بوتلوں میں بھر کر محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال : ۵۰۔ ملی لٹر یہ شربت پانی ۱۲۵۔ ملی لٹر میں ملا کر پیئیں۔

استعمالات : قبض کو دور کرتا ہے۔

شربت کاسنی

نسخہ :

بتھوا سبز	۱ کلو ۴۰۰ گرام
کاسنی سبز	۱ کلو ۴۰۰ گرام
مکوہ سبز	۱ کلو ۵۰۰ گرام
شکر سفید	۶ کلو
ست لیموں	۱۸ گرام
نطرون بغادی	۹ گرام

ترکیب تیاری : بتھوے، کاسنی اور مکوہ سبز کو کوٹیں اور ان کا پانی نچوڑ کر کپڑے میں چھان لیں اور آگ پر رکھیں، جب جوش آ کر پانی پھٹ جائے یعنی سبزی الگ اور پانی الگ ہو جائے تو دوسرے پتیلے پر چھلنا رکھ کر اور اس میں روئی بچھا کر یہ پھٹا ہوا پانی چھانیں۔ اب اس میں شکر سفید اور ست لیموں ملا کر قوام بنائیں۔ قوام بناتے وقت اوپر جو میل آئے اس کو کف گیر سے اتار دیں۔ جب قوام تیار ہونے کے قریب پہنچ جائے تو اس میں نطرون بغادی تھوڑے پانی میں حل کر کے شامل کریں۔ قوام کے درست ہو جانے پر آگ سے نیچے اتار لیں اور کپڑے میں چھان کر ٹھنڈا ہونے پر بوتلوں میں بھر کر محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال : ۲۵۔ ملی لٹر سے ۵۰۔ ملی لٹر تک یہ شربت پانی یا کسی مناسب عرق ۱۲۵۔ ملی لٹر میں ملا کر پیئیں۔

استعمالات : جگر، معدہ اور آنتوں وغیرہ اندرونی اعضاء کے ورم اور یرقان میں استعمال کیا جاتا ہے۔ صفراء کی زیادتی اور جگر کی بڑھی ہوئی گرمی کو کم کرنے کے لیے بھی مستعمل ہے۔

شربت کاکنج

نسخہ :

انیسون	۳۰ گرام
برگ گاؤزباں	۷۵ گرام
پرسیاوشاں	۷۵ گرام
تخم خیارین نیم کوفتہ	۴۵۰ گرام
تخم کرفس نیم کوفتہ	۳۰ گرام
حب کاکنج	۱۰۰ گرام
گل بنفشہ	۷۵ گرام
گوکھرو خورد نیم کوفتہ	۱۰۵ گرام

شکر سفید	۵ کلو
ست لیموں	۱۵ گرام
نطرون بجادی	۷ گرام

ترکیب تیاری: تمام دواؤں کو ۵۔لٹر پانی میں رات کو بھگو رکھیں، صبح کو جوش دیں۔ جب پانی آدھا رہ جائے آگ سے نیچے اتار لیں اور ٹھنڈا ہونے پر مل کر کپڑے میں چھان لیں۔ تھوڑی دیر کے بعد دوسرے پتیلے پر چھلنا رکھیں اور اس میں روئی بچھا کر اس جوشاندہ کو دوبارہ چھانیں۔ اب اس میں شکر سفید اور ست لیموں ملا کر قوام بنائیں جو میل اوپر آئے اسے کف گیر سے صاف کریں۔ جب قوام تیار ہونے کے قریب پہنچ جائے تو نطرون بجادی تھوڑے پانی میں حل کر کے ملائیں۔ قوام کے درست ہو جانے پر آگ سے نیچے اتار کر کپڑے میں چھانیں اور ٹھنڈا ہونے پر بوتلوں میں بھر کر محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۲۵۔ ملی لٹر سے ۵۰۔ ملی لٹر تک یہ شربت پانی ۱۲۵۔ ملی لٹر میں ملا کر پئیں۔

استعمالات: پیشاب لاتا ہے۔ گردے کے درد اور گردے کی پتھری اور ریگ میں مفید ہے۔

شربت کشوث

نسخہ:

انیسون	۶۰ گرام
بادیان نیم کوفتہ	۹۰ گرام
بیخ بادیان نیم کوفتہ	۶۰ گرام
بیخ کاسنی نیم کوفتہ	۹۰ گرام
تخم خربوزہ نیم کوفتہ	۹۰ گرام
تخم خیارین نیم کوفتہ	۹۰ گرام
تخم کاسنی	۹۰ گرام
تخم کشوث	۹۰ گرام
گل سرخ (گلاب کے پھول)	۶۰ گرام
شکر سفید	۴ کلو
ست لیموں	۱۲ گرام
نطرون بجادی	۶ گرام

ترکیب تیاری: تمام دواؤں کو ۵۔لٹر پانی میں رات کو بھگو رکھیں صبح کو جوش دیں، یہاں تک کہ پانی آدھا رہ جائے۔ اس کے بعد آگ سے نیچے اتار لیں اور ٹھنڈا ہونے پر مل کر کپڑے میں چھان لیں۔ تھوڑی دیر کے بعد دوسرے پتیلے پر چھلنا رکھیں اور اس میں روئی بچھا کر اس جوشاندے کو دوبارہ چھانیں۔ اب اس میں شکر سفید اور ست لیموں ملا کر قوام بنائیں۔ قوام بناتے وقت جو میل اوپر آئے اس کو کف گیر سے صاف کر دیں۔ جب قوام تیار ہونے کے قریب پہنچ جائے تو اس میں نطرون بجادی تھوڑے پانی میں حل کر کے شامل کریں۔ قوام کے درست ہو جانے پر آگ سے نیچے اتار کر کپڑے میں چھان لیں

اور ٹھنڈا ہونے پر بوتلوں میں بھر کر محفوظ رکھیں۔
مقدار خوراک و ترکیب استعمال : ۵۰- ملی لٹر
یہ شربت عرق بادیان ۱۲۵- ملی لٹر میں ملاکر پئیں۔
استعمالات : جگر اور معدے کو قوت دیتا ہے۔
جگر کے سدوں کو کھولتا ہے۔ مرکب بخاروں میں
مفید ہے۔

شربت کیوڑہ

نسخہ :

روح کیوڑہ	۳۷۵	ملی لٹر
شکر سفید	۵	کلو
ست لیموں	۷	گرام

ترکیب تیاری : شکر سفید اور ست لیموں کو ۲-لٹر
۵۰۰- ملی لٹر پانی کے ساتھ پتیلے میں ڈال کر آگ پر پکائیں
جو میل اوپر آئے اسے کف گیر سے صاف کردیں۔ جب
شربت گاڑھا قوام ہو جائے آگ سے نیچے اتار کر
کپڑے میں چھان لیں۔ ٹھنڈا ہونے پر روح کیوڑہ ڈال
کر کف گیر سے چلائیں اور تھوڑی دیر ڈھک کر رکھ چھوڑیں
اس کے بعد بوتلوں میں بھر کر محفوظ رکھیں۔
مقدار خوراک و ترکیب استعمال : ۵۰- ملی لٹر
شربت ٹھنڈے پانی میں ملاکر پئیں۔
استعمالات : دل کو قوت و فرحت بخشتا ہے، دل
کی دھڑکن اور گھبراہٹ کو دور کرتا ہے، پیاس کو بجھاتا ہے

شربت گاؤزباں

نسخہ :

اسطوخودوس	۲۰	گرام
افتیمون	۲۰	گرام
برگ گاؤزباں	۶۰	گرام
بادرنجبویہ	۲۰	گرام
تخم فرنجمشک	۴	گرام
سافرج ہندی (تیز پات)	۴	گرام
گل سرخ (گلاب کے پھول)	۳۰	گرام
گل سیوتی	۳۰	گرام
گل گاؤزباں	۲۰	گرام
گل نیلوفر	۳۰	گرام
شکر سفید	۲ کلو ۴۰۰	گرام
ست لیموں	۷	گرام
نطرون بنجاوی	۳	گرام

ترکیب تیاری : تمام دواؤں کو رات کے وقت
۲- لٹر ۵۰۰- ملی لٹر پانی میں بھگو رکھیں، صبح کو جوش
دیں۔ جب پانی آدھا رہ جائے آگ سے نیچے اتارلیں۔
اور ٹھنڈا ہونے پر مل کر کپڑے چھان لیں۔ تھوڑی دیر
کے بعد ایک دوسرے پتیلے پر چھلنا رکھیں اور اس
میں روئی بچھاکر اس جوشاندے کو دوبارہ چھانیں اب
اس میں شکر سفید اور ست لیموں ملاکر آگ پر قوام تیار

کریں۔ قوام تیار کرتے وقت جو میل اوپر آئے اس کو کف گیر سے صاف کردیں۔ جب قوام بننے کے قریب پہنچ جائے تو نطرون بنجاری تھوڑے پانی میں حل کرکے ملائیں۔ قوام کے درست ہوجانے پر آگ سے نیچے اتارلیں اور ٹھنڈا ہونے پر کپڑے میں چھان کر بوتلوں میں بھر کر محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۵۰ ملی لٹر یہ شربت پانی میں ملا کر پلائیں۔

استعمالات: دل و دماغ کو طاقت دیتا اور فرحت بخشتا ہے۔

شربت گزر

نسخہ:

آب گزر دیسی تازہ (گاجروں کا پانی)	۱½ لٹر
شکر سفید	۴ کلو
ست لیموں	۸ گرام
نطرون بنجاری	۶ گرام

ترکیب تیاری: تازہ دیسی گاجریں لے کر ان کو پانی سے دھونے کے بعد کدوکش کریں اور ایک قلعی دار پتیلے میں ڈال کر ڈوئی سے اچھی طرح کچل کر ان کا پانی چھوڑ لیں (گاجریں اتنی ہونی چاہئیں کہ ان سے پانی کی متعینہ مقدار نکل آئے) اور کپڑے میں چھان کر دوسرے پتیلے میں چھلنا رکھ کر اور اس میں روئی بچھا کر دوبارہ چھانیں۔ اس کے بعد شکر سفید اور ست لیموں ملا کر شربت کا قوام تیار کریں۔ قوام بناتے وقت جو میل اوپر آئے اسے کف گیر سے صاف کردیں۔ جب قوام تیار ہونے کے قریب پہنچ جائے تو نطرون بنجاری تھوڑے پانی میں حل کرکے ملائیں۔ قوام کے درست ہوجانے پر آگ سے نیچے اتارلیں اور کپڑے میں چھان کر ٹھنڈا ہونے پر بوتلوں میں بھر کر محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۵۰ ملی لٹر یہ شربت ٹھنڈے پانی میں ملا کر پئیں۔

استعمالات: دل کو قوت و فرحت بخشتا ہے۔ دل کی دھڑکن اور گھبراہٹ کو دور کرتا ہے۔

شربت گڑھل

نسخہ:

گل گڑھل تازہ	۱ کلو
شکر سفید	۴ کلو
ست لیموں	۸ گرام
نطرون بنجاری	۶ گرام

ترکیب تیاری: گڑھل کے تازہ پھول لیں اور ان کی پنکھڑیوں کو الگ کرکے ۴ لٹر پانی میں پکائیں۔ ست لیموں کو باریک پیس کر اسی میں ڈال دیں۔ جب پانی آدھا رہ جائے آگ سے نیچے اتار کر کپڑے میں چھان لیں۔ اس کے بعد دوسرے پتیلے کے اوپر چھلنا رکھیں اور اس میں روئی بچھا کر دوبارہ چھانیں۔ اب اس میں

شکر سفید ملا کر قوام بنائیں۔ جو میل اوپر آئے اسے کف گیر سے صاف کردیں۔ جب قوام بننے کے قریب پہنچ جائے تو نطرون بنجادی تھوڑے پانی میں حل کرکے ملائیں۔ قوام کے درست ہوجانے پر آگ سے نیچے اتار کر کپڑے میں چھان لیں اور ٹھنڈا ہونے پر بوتلوں میں بھر کر محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۵۰ ملی لٹر شربت پانی یا کسی مناسب عرق میں ملا کر پئیں۔

استعمالات: دل کو قوت و فرحت بخشتا ہے، دل کی دھڑکن اور گھبراہٹ کو دور کرتا ہے۔ پیاس کو تسکین دیتا ہے۔

شربت گلاب

نسخہ:

روح گلاب	۳۷۵ ملی لٹر
شکر سفید	۵ کلو
ست لیموں	۷ گرام

ترکیب تیاری: شکر سفید اور ست لیموں کو ۲ لٹر ۵۰۰ ملی لٹر پانی میں ملا کر آگ پر شربت کا قوام بنائیں، جو میل اوپر آئے کف گیر سے صاف کردیں۔ قوام کے درست ہوجانے پر آگ سے نیچے اتار کر کپڑے میں چھان لیں۔ جب قوام ٹھنڈا ہوجائے تو روح گلاب کو سارے شربت میں ملا کر تھوڑی دیر ڈھک کر رکھ چھوڑیں۔ اس کے بعد بوتلوں میں بھر کر محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۵۰ ملی لٹر شربت کسی مناسب عرق یا پانی میں ملا کر پئیں۔

استعمالات: دل کو قوت و فرحت بخشتا ہے۔ گھبراہٹ کو دور کرتا ہے۔

شربت لوکاٹ

نسخہ:

لوکاٹ	۳ کلو
شکر سفید	۳ کلو
ست لیموں	۹ گرام
نطرون بنجادی	۴ گرام

ترکیب تیاری: لوکاٹوں کی گٹھلی نکال کر ایک قلعی دار پتیلے میں ڈالیں اور ڈوئی سے کچل کر کپڑے میں رکھ کر ان کا پانی نچوڑ لیں۔ پھوک کو دوبارہ کچل کر مزید پانی نچوڑ لیں۔ اس کے بعد ایک پتیلے پر چھلنا رکھ کر اور اس میں روئی بچھا کر اس پانی کو دوبارہ چھانیں۔ اب اس میں شکر سفید اور ست لیموں ملا کر شربت کا قوام بنائیں۔ جب قوام تیار ہونے کے قریب پہنچ جائے تو اس میں نطرون بنجادی تھوڑے پانی میں حل کرکے ملائیں۔ قوام کے درست ہوجانے پر آگ سے نیچے اتار کر کپڑے میں چھانیں اور بوتلوں میں بھر کر محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۵۰۔ ملی لٹر یہ شربت ٹھنڈے پانی میں ملا کر پیئیں۔
استعمالات: فرحت بخشتا ہے۔ صفرا کی تیزی کو کم کرتا ہے۔ پیاس کو بجھاتا ہے۔

شربت مُدِر

نسخہ:

ابہل	۳۰ گرام
باؤبڑنگ	۵۰ گرام
تخم خربوزہ	۳۰ گرام
تخم گزر	۳۰ گرام
تخم مولی	۳۰ گرام
ڈوڈہ کپاس	۵۰ گرام
گوکھرو خورد	۳۰ گرام
مجیٹھ	۵۰ گرام
شکر سفید	۴ کلو
ست لیموں	۱۲ گرام
نطرون بجادی	۶ گرام

ترکیب تیاری: سب دواؤں کو نیم کوب کر کے رات کو ۴۔ لٹر پانی میں بھگو رکھیں، صبح کو جوش دیں جب پانی آدھا رہ جائے آگ سے اتار لیں اور ٹھنڈا ہونے پر کپڑے میں چھان لیں۔ کچھ دیر ٹھہر کر ایک پتیلے کے اوپر چھلنی رکھ کر اور اس میں روئی بچھا کر دوبارہ چھانیں۔ پھر اس میں شکر سفید اور ست لیموں ملا کر آگ پر پکائیں جب قوام بننے کے قریب پہنچ جائے تو نطرون بجادی تھوڑے پانی میں حل کر کے ملائیں۔ جب قوام درست ہو جائے آگ سے نیچے اتار لیں اور ٹھنڈا ہونے پر کپڑے میں چھان کر بوتلوں میں بھر کر محفوظ رکھیں۔
مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۵۰۔۵۰۔ ملی لٹر یہ شربت عرق بادیان ۱۲۵۔ ملی لٹر یا نیم گرم پانی میں ملا کر صبح و شام پیئیں۔
استعمالات: ایام حیض بند ہوں یا کمی کے ساتھ آتے ہوں تو اس شربت کے استعمال سے جاری ہو جاتے ہیں۔ اگر خون نفاس بند ہو تو وہ بھی جاری ہو جاتا ہے۔

شربت مرکّب مصفّی خون

نسخہ:

برادہ آبنوس	۵۰ گرام
برادہ شیشم	۵۰ گرام
برادہ صندل سرخ	۱۰۰ گرام
برادہ صندل سفید	۵۰ گرام
بیخ اونٹ کٹارہ	۵۰ گرام
پوست ہلیلہ زرد نیم کوفتہ	۵۰ گرام
سرپھوکہ	۵۰ گرام
شاہترہ	۱۰۰ گرام

عناب نیم کوفتہ	۲۵۰ گرام
شکر سفید	۲ کلو
ست لیموں	۱۲ گرام
نطرون بجادی	۶ گرام

ترکیب تیاری: تمام دواؤں کو چھ گھنٹے پانی میں رات کے وقت بھگو رکھیں، صبح کو جوش دیں۔ جب پانی آدھا رہ جائے آگ سے اتار لیں اور ٹھنڈا ہونے پر مل کر چھان لیں۔ تھوڑی دیر کے بعد ایک پتیلے پر چھلنا رکھیں اور اس میں روئی بچھا کر اس جوشاندے کو دوبارہ چھانیں۔ اب اس میں شکر سفید اور ست لیموں ملا کر قوام بنائیں۔ قوام بناتے وقت جو میل اوپر آئے کف گیر سے اتار دیں۔ جب قوام تیار ہونے کے قریب پہنچ جائے تو نطرون بجادی تھوڑے پانی میں حل کر کے شامل کریں۔ قوام کے درست ہو جانے پر آگ سے نیچے اتار لیں اور کپڑے میں چھان کر ٹھنڈا ہونے پر بوتلوں میں بھر کر محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۲۵ ملی لیٹر شربت عرق مرکب مصفی خون ۱۲۵ ملی لیٹر یا پانی میں ملا کر پئیں۔

استعمالات: فساد خون کی تمام بیماریوں مثلاً آتشک، خارش اور داد وغیرہ میں مفید ہے۔

شربت مسہل

نسخہ:

اسطوخودوس	۲۰ گرام
انیسون	۲۵ گرام
برگ گاؤزبان	۲۵ گرام
بادرنجبویہ	۲۵ گرام
بادیان نیم کوفتہ	۲۵ گرام
بسفائج نیم کوفتہ	۴۰ گرام
بیخ کاسنی نیم کوفتہ	۱۲ گرام
پرسیاوشاں	۲۵ گرام
پوست ہلیلہ زرد نیم کوفتہ	۸۰ گرام
تربد سفید نیم کوفتہ (مسوحت)	۱۰۰ گرام
تخم کشوث	۴۰ گرام
تخم کرفس	۴۰ گرام
سنا	۲۴۰ گرام
عود صلیب نیم کوفتہ	۱۲ گرام
غاریقون نیم کوفتہ	۱۲ گرام
کشمش سبز	۱۰۰ گرام
گل بنفشہ	۵۰ گرام
گل سرخ	۱۲ گرام
گوخشک	۵۰ گرام
مویز منقیٰ	۲۰۰ گرام

ہلیلہ سیاہ نیم کوفتہ	۳۰ گرام
شکر سفید	۶ کلو
گلقند گلاب	۵۰۰ گرام
ترنجبین	۵۰۰ گرام
ست لیموں	۱۸ گرام
نطرون بجاوی	۹ گرام

ترکیب تیاری: تمام دواؤں کو چھ گنے پانی میں رات کے وقت بھگو رکھیں، صبح کو جوش دیں۔ جب پانی آدھا رہ جائے آگ سے نیچے اتار لیں اور ٹھنڈا ہونے پر مل کر کپڑے میں چھان لیں۔ تھوڑی دیر کے بعد ایک پتیلے کے اوپر چھلنا رکھیں اور اس میں روئی بچھا کر اس جوشاندے کو دوبارہ چھانیں۔ اب اس میں شکر سفید اور ست لیموں ملا کر شربت کا قوام بنائیں۔ قوام بناتے وقت جو میل اوپر آئے اسے کف گیر سے صاف کر دیں۔ جب قوام تیار ہونے کے قریب پہنچ جائے تو نطرون بجاوی تھوڑے پانی میں حل کر شامل کریں۔ قوام کے درست ہو جانے پر آگ سے نیچے اتار کر کپڑے میں چھانیں اور ٹھنڈا ہونے پر بوتلوں میں بھر کر محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۵۰ ملی لیٹر شربت عرق بادیان ۶۰ ملی لیٹر، عرق گاؤزبان ۱۲۵ ملی لیٹر میں ملا کر پئیں۔

استعمالات: دست لاتا ہے۔ بلغمی اور سوداوی مادوں کو خارج کرتا ہے۔ امراض دماغی میں خصوصیت سے مفید ہے۔

شربت مُلیّن

نسخہ:

افتیمون	۲۵ گرام
آلو بخارا	۲۰۰ گرام
برگ گاؤزباں	۳۰ گرام
سنا	۲۰۰ گرام
گل بنفشہ	۱۰۰ گرام
گل سرخ	۱۵۰ گرام
مویز منقیٰ	۱۰۰ گرام
شکر سفید	۳ کلو
ترنجبین	۲۰۰ گرام
ست لیموں	۹ گرام
نطرون بجاوی	۴ گرام

ترکیب تیاری: تمام دواؤں کو رات کے وقت چار گنے پانی میں بھگو رکھیں، صبح کو جوش دیں۔ جب پانی آدھا رہ جائے آگ سے نیچے اتار لیں اور ٹھنڈا ہونے پر مل کر چھان لیں۔ اب اس میں ترنجبین ڈال کر حل کریں۔ تھوڑی دیر کے بعد ایک دوسرے پتیلے پر چھلنا رکھیں اور اس میں روئی بچھا کر اس جوشاندے کو دوبارہ چھانیں۔ اب اس میں شکر سفید اور ست لیموں ملا کر شربت کا قوام بنائیں۔ قوام بناتے وقت جو میل اوپر آئے اس کو کف گیر سے صاف کر دیں۔ جب قوام تیار ہونے کے قریب پہنچ جائے

نطرون بجادی تھوڑے پانی میں حل کر کے شامل کریں۔ قوام کے درست ہو جانے پر آگ سے نیچے اتار کر کپڑے میں چھانیں اور ٹھنڈا ہونے پر بوتلوں میں بھر کر محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال : ۵۰۔ ملی لٹر یہ شربت کسی مناسب دوا کے جوشاندے، خیساندے یا پانی ۱۲۵۔ ملی لٹر میں ملا کر پئیں۔

استعمالات : قبض کو دور کرتا ہے

شربت مویز

نسخہ :

الائچی خورد	۵ گرام
بالچھڑ	۵ گرام
ساذج ہندی (تیز پات)	۵ گرام
دار چینی	۵ گرام
قرنفل (لونگ)	۱۰ گرام
مویز منقیٰ	۱ کلو ۲۵۰ گرام
شکر سفید	۵ کلو
ست لیموں	۱۰ گرام
نطرون بجادی	۸ گرام
زعفران	۳ گرام
عرق گاؤزباں	۱۵ ملی لٹر

ترکیب تیاری : مویز منقیٰ کو رات کے وقت ۱۲ لٹر پانی میں بھگو رکھیں، صبح کو جوش دیں۔ جب پانی چوتھائی رہ جائے آگ سے اتار لیں ٹھنڈا ہونے پر مل کر صافی میں چھان لیں۔ اس کے بعد پتیلے پر چھلنا رکھیں اور اس میں روئی بچھا کر دوبارہ چھانیں اب اس میں شکر سفید اور ست لیموں ملا کر آگ پر پکائیں، باقی دواؤں کو نیم کوب کر کے صاف کپڑے میں پوٹلی باندھ کر اسی میں ڈال دیں۔ جب قوام تیاری کے قریب پہنچ جائے تو نطرون بجادی تھوڑے پانی میں گھول کر ملائیں۔ جب قوام درست ہو جائے آگ سے نیچے اتار لیں اور پوٹلی کو نچوڑ کر نکال لیں۔ اب زعفران کو عرق گاؤزباں میں کھول کر کے شامل کریں اور صافی میں چھان کر بوتلوں میں بھر کر محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال : ۲۵۔ ملی لٹر یہ شربت تھوڑے پانی میں ملا کر پئیں۔

استعمالات : یہ شربت ملین ہے۔ معدے کو طاقت دیتا ہے۔ بدن کو غذائیت بخشتا ہے۔

شربت نارنج

نسخہ :

آب نارنج تازہ	۱ لٹر
شکر سفید	۳ کلو
ست لیموں	۹ گرام
نطرون بجادی	۴ گرام

ترکیب تیاری : نارنج کو چھیل کر ان کی قاشوں کو قلعی دار پتیلے میں ڈالیں اور ڈابی سے کچل کر کپڑے

میں رکھ کران کا پانی نچوڑلیں، پھوک کو دوبارہ کچلیں اور مزید پانی حاصل کریں، یہاں تک کہ پانی کی مقررہ مقدار ہو جائے۔ اس کے بعد ایک پتیلے پر چھلنا رکھیں اور اس میں روئی بچھا کر اس پانی کو چھان لیں۔ اب اس میں شکر سفید اور ست لیموں ملا کر شربت کا قوام بنائیں۔ قوام بناتے وقت جو میل اوپر آئے کف گیر سے اتار دیں۔ جب قوام تیار ہونے کے قریب پہنچ جائے تو اس میں نطرون بنجاوی تھوڑے پانی میں حل کر کے ملائیں۔ قوام کے درست ہو جانے پر آگ سے نیچے اتار کر کپڑے میں چھانیں اور ٹھنڈا ہونے پر بوتلوں میں بھر کر محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۵۰۔ ملی لٹر یہ شربت ٹھنڈے پانی میں ملا کر پئیں۔

استعمالات: دل کو قوت و فرحت بخشتا ہے۔ معدے کو طاقت دیتا اور بھوک لگاتا ہے۔ متلی اور قے کو دور کرتا ہے۔

شربت نانخواہ

نسخہ:

اجوائن دیسی	۱۰۰ گرام
الائچی کلاں	۲۰ گرام
تخم کرفس	۲۰ گرام
دارچینی نیم کوفتہ	۱۰ گرام
زنجبیل نیم کوفتہ (سونٹھ)	۵۰ گرام
ساذج ہندی (تیزپات)	۲۰ گرام
فلفل سیاہ نیم کوفتہ (کالی مرچیں)	۳۰ گرام
شکر سفید	۴ کلو
ست لیموں	۱۲ گرام
نطرون بنجاوی	۶ گرام

ترکیب تیاری: سب دوائیں کو رات کے وقت سولہ گنے پانی میں بھگو رکھیں، صبح کو جوش دیں۔ جب پانی آدھا رہ جائے آگ سے نیچے اتار لیں اور ٹھنڈا ہونے پر مل کر کپڑے میں چھان لیں۔ تھوڑی دیر کے بعد دوسرے پتیلے پر چھلنا رکھیں اور اس میں روئی بچھا کر اس جوشاندے کو دوبارہ چھانیں۔ اب اس میں شکر سفید اور ست لیموں ملا کر شربت کا قوام بنائیں۔ قوام بناتے وقت جو میل اوپر آئے اسے کف گیر سے اتار دیں۔ جب قوام بننے کے قریب پہنچ جائے تو نطرون بنجاوی تھوڑے پانی میں حل کر کے ملائیں۔ قوام کے درست ہو جانے پر آگ سے نیچے اتار لیں اور کپڑے میں چھان کر ٹھنڈا ہونے پر بوتلوں میں بھر کر محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۲۵۔ ملی لٹر یہ شربت پانی ۱۲۵۔ ملی لٹر میں ملا کر پئیں۔

استعمالات: بھوک لگاتا ہے اور ریاح کو خارج کرتا ہے۔

شربت نیلوفر

نسخہ:

گل نیلوفر	۵۰۰ گرام
شکر سفید	۴ کلو
ست لیموں	۸ گرام
نطرون بنجاوی	۶ گرام

ترکیب تیاری: گل نیلوفر کو آٹھ گنے پانی میں رات کو بھگو رکھیں، صبح کو جوش دیں۔ جب پانی آدھا رہ جائے تو آگ سے نیچے اتار لیں اور ٹھنڈا ہونے پر مل کر کپڑے میں چھان لیں۔ تھوڑی دیر ٹھہر کر ایک پتیلے پر چھلنا رکھیں اور اس میں روئی بچھا کر اس جوشاندے کو دوبارہ چھانیں۔ اب اس میں شکر سفید اور ست لیموں ملا کر شربت کا قوام تیار کریں جو میل اوپر آئے اسے کفگیر سے اتار لیں جب قوام تیار ہونے کے قریب پہنچ جائے تو نطرون بنجاوی تھوڑے پانی میں حل کر کے ملائیں۔ قوام کے درست ہو جانے پر آگ سے نیچے اتار لیں اور کپڑے میں چھان کر ٹھنڈا ہونے پر بوتلوں میں بھر کر محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۵۰۔ ملی لیٹر شربت ٹھنڈے پانی میں ملا کر پئیں۔

استعمالات: صفرا کی تیزی کو کم کرتا ہے۔ بدن کی بڑھتی ہوئی گرمی کو تسکین دیتا اور پیاس کو بجھاتا ہے۔

شربت ورد

نسخہ:

گلقند گلاب	۲ کلو
شکر سفید	۳ کلو
ست لیموں	۶ گرام
نطرون بنجاوی	۳ گرام

ترکیب تیاری: گلقند کو چار لٹر پانی میں جوش دیں۔ جب پانی آدھا رہ جائے آگ سے نیچے اتار لیں اور ٹھنڈا ہونے پر مل کر کپڑے میں چھان لیں۔ تھوڑی دیر کے بعد ایک پتیلے پر چھلنا رکھیں اور اس میں روئی بچھا کر اس جوشاندے کو دوبارہ چھانیں۔ اب اس میں شکر سفید اور ست لیموں ملا کر شربت کا قوام بنائیں۔ قوام بناتے وقت جو میل اوپر آئے اسے کفگیر سے صاف کر دیں۔ جب قوام تیار ہونے کے قریب پہنچ جائے تو نطرون بنجاوی تھوڑے پانی میں حل کر کے ملائیں۔ قوام کے درست ہو جانے پر آگ سے نیچے اتار کر کپڑے میں چھانیں اور ٹھنڈا ہونے پر بوتلوں میں بھر کر محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۵۰۔ ملی لیٹر شربت کسی دوا کے جوشاندے یا مناسب عرقیات میں ملا کر پئیں۔

استعمالات: جگر، معدہ، آنتوں اور گردہ و مثانہ کی گرم بیماریوں میں مفید ہے۔ قبض کو دور کرتا ہے۔

شیاف

شیاف "شافہ" کی جمع ہے اور شافہ طبی اصطلاح میں دواؤں کی اس بتی کو کہتے ہیں جو اعضائے جسم کے ظاہری سوراخوں مثلاً ناک، کان، مقعد، پیشاب کی نالی اور اندام نہانی میں رکھنے کے لیے بنائی جاتی ہے، لیکن اس جگہ شیاف سے مراد وہ بتیاں ہیں جو آنکھ کی بیماریوں میں لگانے کے لیے بنائی جاتی ہیں۔ یہ بتیاں یا تو طولی شکل کی گوٹ نما ہوتی ہیں یا دانہ جو کے مانند چھوٹی چھوٹی بتیوں کی شکل میں ہوتی ہیں۔ ان کو چند قطرے پانی یا کسی دوسری سیال چیز میں گھس کر انگلی سے سلائی پر لگا کر آنکھوں میں لگاتے ہیں۔

شیاف ابیض

نسخہ:

سفیدہ جست	۱۲۰ گرام
کتیرا	۱۵ گرام
گوند ببول	۷.۵ گرام
سفیدی بیضہ مرغ	ضرورت کے مطابق
افیون	۴ گرام

ترکیب تیاری: پہلی تین دواؤں کو نہایت باریک پیس کر کپڑے میں چھانیں۔ اس کے بعد افیون کو کھرل میں ڈالیں اور اس کے ساتھ تھوڑا تھوڑا سفوف ڈالتے اور کھرل کرتے جائیں، یہاں تک کہ تمام سفوف میں افیون اچھی طرح مل جائے۔ اس کے بعد ضرورت کے مطابق انڈے کی سفیدی ملا کر گوندھیں اور دانہ جو کے مانند شیاف بنا کر خشک کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال: ایک شیاف تین چار قطرے پانی میں گھس کر سلائی سے آنکھوں میں لگائیں۔

استعمالات: آنکھ کی سرخی اور کھٹک کو دور کرتا ہے۔

شیاف اکسیر چشم

نسخہ:

پھٹکری سفید	۳۰ گرام
زنگار	۱۰ گرام
سہاگہ خام	۳۰ گرام
سفیدہ جست	۶۰ گرام
کسیس سبز	۱۵ گرام
نیلا تھوتھا	۲۰ گرام
کشتہ سونا مکھی	۳۰ گرام
عرق گلاب	۵۰ ملی لٹر

ترکیب تیاری: تمام دواؤں کو کوٹ کر چھلنی سے میں چھانیں اور عرق گلاب میں گوندھ کر دانہ جو کے مانند شیاف بنا کر خشک کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال: ایک شیاف تین چار قطرے پانی میں حل کر کے سلائی سے آنکھ میں لگائیں۔

استعمالات: روجھوں (بگروں) کے لیے مفید ہے۔

ضمادات (لیپ)

ضمادات "ضماد" کی جمع ہے۔ ضماد اس نیم سیال دوا کو کہتے ہیں، جو کسی ظاہر عضو پر گاڑھی لگائی جاتی ہے۔ ضماد کو لیپ بھی کہتے ہیں۔

ضماد اُشق

نسخہ:

اُشق	۷۰ گرام
برگ سداب	۷۰ گرام
بورۂ ارمنی	۳۰ گرام
پودینہ خشک	۷۰ گرام

ترکیب تیاری: دواؤں کو کوٹ کر چھلنی سے چھان کر سفوف بنائیں، ضماد اُشق تیار ہے۔

ترکیب استعمال: ضرورت کے مطابق لے کر سرکہ میں ملا کر تلی پر نیم گرم لگائیں۔

استعمالات: تلی کے ورم کو تحلیل کرتا ہے اور بڑھی ہوئی تلی کو گھٹاتا ہے۔

ضماد برص

نسخہ:

بیخ کبر	۵۰ گرام
بورۂ ارمنی	۵۰ گرام
رائی	۵۰ گرام
کلونجی	۵۰ گرام
گندھک	۵۰ گرام

ترکیب تیاری: سب دواؤں کو کوٹ کر چھلنی سے چھان کر محفوظ رکھیں

ترکیب استعمال: ضرورت کے مطابق لے کر سرکہ میں ملا کر برص کے داغوں پر لگائیں۔

استعمالات: برص (پھلبہری) میں استعمال کیا جاتا ہے۔

ضماد بواسیر

نسخہ:

پوست بکائن	۲۵ گرام
پوست نیم	۲۵ گرام
رسوت مصفی	۲۵ گرام
سفیدہ کاشغری	۲۵ گرام
کالوہ	۲۵ گرام
گوگل	۲۵ گرام
مغز تخم بکائن	۲۵ گرام
مغز تخم نیم	۲۵ گرام
موم	۷۵ گرام
روغن کنجد (تلوں کا تیل)	۲۵۰ ملی لٹر

ترکیب تیاری : تلوں کے تیل کو آگ پر گرم کریں اور اس میں گوگل ڈال کر جلائیں۔ جب وہ جل جائے تو اس کو نکال لیں اور موم شامل کر کے پگھلائیں۔ اس کے بعد اس کو کپڑے سے چھان لیں اور کافور کے سوا تمام دواؤں کو کوٹ کر چھلنی عشا سے چھانیں۔ پھر کافور کو کھرل میں ریزہ ریزہ کر کے تھوڑے سے دواؤں کے سفوف کے ساتھ کھرل کر کے تمام سفوف میں اچھی طرح ملائیں۔ اس کے بعد موم اور تلوں کے تیل میں ملا کر رکھیں۔

ترکیب استعمال : اس ضماد کو بواسیری مسوں پر لگانے کے بعد بھنگ کے پتوں کی ٹکیہ رکھ کر لنگوٹ کس لیں۔

استعمالات : اس ضماد کے استعمال سے بواسیری مسے مرجھا جاتے ہیں۔

ضمادِ جالینوس

نسخہ:

ایلوا	۲۵۰ گرام
بہروزہ خشک	۳۵۰ گرام
جاوشیر	۲۲۵ گرام
زنجبیل (سونٹھ)	۲۲۵ گرام
مصطگی رومی	۳۵۰ گرام
روغن ارنڈی	۳۰۰ ملی لٹر
روغن کنجد (تلوں کا تیل)	۶۷۵ ملی لٹر
موم	۷۰۰ گرام

ترکیب تیاری : ایلوا اور زنجبیل کو الگ الگ کوٹ کر چھلنی عشا میں چھان لیں۔ اس کے بعد تیلوں کو آگ پر رکھیں اور اس میں بہروزہ اور جاوشیر ڈال کر جلائیں، آگ سے اتار کر ٹھنڈا ہونے پر چھان لیں۔ اب اس کو دوبارہ آگ پر رکھیں اور اسی میں مصطگی رومی اور موم ڈال دیں۔ جب یہ دونوں چیزیں حل ہو جائیں تو آگ سے نیچے اتار لیں اور مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال : اس ضماد کو ضرورت کے مطابق لے کر نیم گرم ورم کی جگہ پر لگائیں۔

استعمالات : یہ ضماد اندرونی اعضاء مثلاً جگر، معدہ، آنتوں اور رحم کے ورم کو تحلیل کرتا ہے۔

ضمادِ جرب

نسخہ:

کمیلہ	۵۰ گرام
گندھک	۵۰ گرام
مردار سنگ	۵۰ گرام
نیلا تھوتھا	۵۰ گرام

ترکیب تیاری : پہلے مردار سنگ کو علیحدہ ایک کھرل کریں۔ اس کے بعد دوسری دوائیں ملائیں اور خوب باریک کھرل کر کے چھلنی عشا سے چھان کر سفوف بنائیں، بس ضماد جرب تیار ہے۔

ترکیب استعمال : روزانہ ۱۰ گرام یہ دوا گھی ۳۰ ملی لٹر

میں ملاکر مالش کریں۔ ایک گھنٹہ کے بعد مہندی اور بیسن ملاکر بدن پر ملیں، پھر نیم گرم پانی سے نہائیں۔

استعمالات: تر خارش (کھجلی جس میں پھنسیاں نکلتی ہیں) میں نہایت مفید ہے۔ اس کے چند دن کے استعمال سے کھجلی دور ہو جاتی ہے۔

ضِمادِ راحت

نسخہ:

رُب تفاح	۵۰۰ گرام
ویسلین زرد	۶ کلو
حامض بورقی	۶۶۰ گرام
سفیدہ کاشغری	۹۰۰ گرام

ترکیب تیاری: پہلے رُب تفاح کو ویسلین میں حل کریں۔ اس کے بعد حامض بورقی اور سفیدہ کاشغری چھان کر ملائیں۔ بس ضماد راحت تیار ہے۔ مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال: درد کے مقام پر لگائیں یا باریک کپڑے پر لگا کر چپکائیں۔

استعمالات: ہر قسم کے درد کو تسکین دیتا ہے۔ اگر درد کے ساتھ ورم ہو تو اس کو تحلیل بھی کرتا ہے۔

ضِمادِ سُنبُلُ الطِّیب

نسخہ:

آرد جو	۱۰۰ گرام
اکلیل الملک	۱۰۰ گرام
املتاس	۱۵۰ گرام
بالچھڑ	۱۰۰ گرام
گل بابونہ	۱۰۰ گرام
تمرہ خشک	۲۰۰ گرام

ترکیب تیاری: تمام دواؤں کو کوٹ کر چھلنی عدد ۸۰ میں چھان کر سفوف بنائیں، ضماد سنبل الطیب تیار ہے۔

ترکیب استعمال: ضرورت کے مطابق یہ ضماد پانی میں ملاکر نیم گرم لیپ کریں۔

استعمالات: معدہ، جگر، آنتوں اور رحم وغیرہ اندرونی اعضاء کے ورموں کو تحلیل کرتا ہے۔

ضماد شیر شتر

نسخہ:

شیر شتر (اونٹنی کا دودھ)	۴ کلو
روغن بیدانجیر (روغن اَرنڈی)	۲ کلو
سونٹھ	۷۵ گرام

اجوائن دیسی ۷۵ گرام
موم ۲۰۰ گرام

ترکیب تیاری: شیر خشت کو آگ پر پکائیں، یہاں تک کہ اس کا کھویا بن جائے۔ اب اس میں روغن بیدانجیر ڈال کر کسیں اور موم شامل کر کے آگ سے نیچے اتار لیں۔ سونٹھ اور اجوائن کو باریک پیس چھان کر ملائیں۔ ضماد شیر خشت تیار ہے۔ مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال: ضرورت کے مطابق لے کر آگ پر گرم کریں اور نیم گرم لگا کر آہستہ آہستہ ملیں۔ اوپر سے روئی یا فلالین گرم کر کے باندھ دیں۔

استعمالات: رحم کے ورم اور سختی کو دور کرتا ہے۔ طمث کے درد کو تسکین دیتا ہے۔

ضِماد کبریت

نسخہ:

اسپند ۴۰ گرام
اُشق ۴۰ گرام
اکلیل الملک ۴۰ گرام
السی ۴۰ گرام
برگ سداب ۴۰ گرام
بابچی ۴۰ گرام
تخم میتھی ۴۰ گرام
تُرمُس ۴۰ گرام
سکبینج ۴۰ گرام
گندھک آملہ سار ۳۰ گرام
گوگل ۳۰ گرام

ترکیب تیاری: سب سے پہلے گوگل کو گرم توے پر خشک کریں۔ اس کے بعد تمام دواؤں کے ساتھ کوٹیں اور چھلنی نمبر ۱۰۰ میں چھان کر رکھیں۔

ترکیب استعمال: ضرورت کے مطابق یہ ضماد لے کر سرکہ میں ملائیں اور نیم گرم تلی کی جگہ پر لگائیں۔

استعمال: اس ضماد کے استعمال سے بڑھتی ہوئی تلی بہت جلد گھل جاتی ہے۔

ضماد مہاسہ

نسخہ:

ایرسا ۵۰ گرام
برگ نیم ۵۰ گرام
پوست سرس ۵۰ گرام
گھونگچی سفید ۵۰ گرام
نمک سانبھر ۵۰ گرام

ترکیب تیاری: تمام دواؤں کو کوٹ کر چھلنی نمبر ۱۰۰ سے چھان کر سفوف تیار کر کے رکھیں۔

ترکیب استعمال: ضرورت کے مطابق لے کر اس میں تھوڑا پانی ملائیں اور رات کو سوتے وقت چہرے پر لگائیں۔ صبح کو نیم گرم پانی سے دھو ڈالیں۔

استعمالات : مہاسوں کے لیے مفید ہے جو جوانی میں چہرے پر نکل آتے ہیں۔

طلاء

عام طور پر طلاء اس سیال یا نیم سیال کو کہتے ہیں جو کسی ظاہری عضو پر ہلکی ہلکی لگائی جاتی ہے، لیکن یہ لفظ اس سیال یا نیم سیال دوا کے لیے مخصوص ہو گیا ہے جو عضو مخصوص پر لگائی جاتی ہے۔

طلائے الماس

نسخہ:

الماس (ہیرا) کے ریزے	۱ گرام
سنکھیا سفید	۱۲۵ گرام
پارہ	۵۰ گرام
عرق لیموں (لیموں کا رس)	۱۲۵ ملی لٹر

ترکیب تیاری : الماس (ہیرا) کے ریزوں کو ابرک کے ٹکڑوں پر رکھ کر کوئلوں کی آنچ پر رکھ کر تپائیں۔ اس کے بعد ان کو لیموں کے رس میں بجھائیں پھر کھرل کریں۔ جب اچھی طرح کھرل ہو جائیں تو سنکھیا اور پارہ شامل کر کے کھرل کریں اور تھوڑا تھوڑا لیموں کا رس ڈالتے رہیں۔ جب لیموں کا رس ختم ہو جائے تو ایک ایک گرام وزنی شیاف بنالیں اور خشک کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال : ایک شیاف کا آٹھواں حصہ پانی میں گھس کر عضو مخصوص کی پشت پر اور دائیں بائیں سیون اور حشفہ کو بچا کر لگائیں، اوپر سے پان باندھیں۔ اگر اس کے استعمال سے دانے نکل آئیں یا خراش پیدا ہو جائے تو اس کا استعمال بند کر کے روغن چنبیلی لگائیں۔ جب دانے اچھے ہو جائیں پھر یہی طلاء استعمال کریں۔

استعمالات : اگر جلق اور دوسری بُری عادتوں کی وجہ سے عضو مخصوص میں کجی اور لاغری پیدا ہو جائے اور اس میں سختی نہ آتی ہو تو اس طلاء کے استعمال سے یہ سب خرابیاں دور ہو جاتی ہیں۔

طلائے سُرخ

نسخہ:

مغز جمال گوٹہ	۴۰ گرام
سم الفار (سنکھیا)	۵ گرام
شنگرف	۳۰ گرام
مکھن	۲۰۰ گرام
موم	۳۰ گرام

ترکیب تیاری : سم الفار اور شنگرف کو الگ الگ نہایت باریک کھرل کریں۔ اس کے بعد مغز جمال گوٹہ کو الگ باریک کھرل کریں۔ پھر اس میں سم الفار اور شنگرف ملا کر کھرل کریں، یہاں تک کہ تینوں ایک جان ہو جائیں۔

اب مکھن اور موم کو ملا کر آگ پر رکھیں، یہاں تک کہ دونوں پگھل کر مل جائیں۔ اب اس میں سے تھوڑا سا محلول کھرل کی ہوئی چیزوں میں ملا کر خوب کھرل کریں۔ اس کے بعد باقی محلول مکھن اور موم ملا کر کھرل کر کے کھلے منہ کی شیشی میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال: ۰.۵ ملی گرام یہ طلاء لے کر عضو مخصوص کی پشت اور دائیں بائیں حصہ پر مالش کریں یا سیون اور حشفہ کو بچائیں۔ اس کے بعد پان گرم کر کے باندھیں۔ اگر اس کے استعمال سے دانے نکل آئیں یا آبلہ پڑ جائے تو طلاء کا استعمال بند کر کے روغن چنبیلی لگائیں۔ جب وہ اچھے ہو جائیں پھر اس طلاء کا استعمال کریں۔

طلائے عروسک

نسخہ:

سم اسپ (گھوڑے کا سم)	۲۴۰ گرام
عاقر قرحا	۳۰ گرام
گھونگچی سرخ	۲۴۰ گرام
گھونگچی سفید	۲۴۰ گرام
روغن کنجد (تلوں کا تیل)	۱۴۰ گرام
عطر حنا	۲۵ ملی لٹر
روغن صندل	۲۵ ملی لٹر

ترکیب تیاری: گھوڑے کے سموں کو ہاون دستہ میں کوٹ کر دردرا سفوف بنائیں اور گھونگچیوں کو چکی میں دل لیں یا ہاون دستہ میں آہستہ آہستہ اتنا کوٹیں کہ ان کے ٹکڑے ہو جائیں۔ عاقر قرحا کو باریک کھرل کریں۔ اس کے بعد ان سب کو اچھی طرح ملائیں اور تلوں کے تیل سے چپ کر کے پاتال کے ذریعہ روغن کشید کریں۔ اس میں عطر حنا اور روغن صندل ملا کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال: چار قطرے یہ طلاء عضو مخصوص کی پشت اور دائیں بائیں حصہ پر مالش کر کے اوپر سے پان گرم کر کے باندھیں اور اسی طرح دس پندرہ دن تک استعمال کریں۔

استعمالات: بری عادتوں کی وجہ سے عضو مخصوص میں جو خرابیاں پیدا ہو جاتی ہیں ان کو دور کرتا ہے اور رگوں، پٹھوں کو طاقت دیتا ہے۔

طلائے مُسمّن

نسخہ:

چربی گوہ	۱۰۰ ملی لٹر
روغن بیر بہوٹی	۱۰ ملی لٹر
روغن خراطین	۱۰ ملی لٹر
روغن دار چینی	۱۰ ملی لٹر
روغن قرنفل	۵ ملی لٹر
روغن ماہی	۵۰ ملی لٹر

ترکیب تیاری: سب روغنوں کو ملا کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال: ۵-۶ قطرے عضو مخصوص پر

مالش کرکے اوپر نیم گرم پان باندھیں، صبح کو کھول دیں۔
اسی طرح پندرہ بیس روز تک استعمال کریں۔

استعمالات: یہ طلاء عضو مخصوص کو فربہ اور قوی بناتا ہے۔

طلائے مشک والا

نسخہ:

عاقر قرحا	۱۲ گرام
فرفیون	۸ گرام
مشک	۳۰۰ ملی گرام
روغن چنبیلی	۱۵۰ ملی لٹر

ترکیب تیاری: عاقر قرحا اور فرفیون کو باریک کھرل کرکے کپڑے میں چھان لیں۔ اس کے بعد مشک کو کھرل میں ڈال کر تھوڑا روغن چنبیلی شامل کرکے کھرل کریں۔ پھر باریک پسی ہوئی دوائیں ملاکر کھرل کریں۔ اس کے بعد روغن چنبیلی اچھی طرح ملاکر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال: ۵۰۰ ملی گرام یہ طلاء سر اور سیون کو بچاکر عضو مخصوص پر مالش کریں۔ اوپر سے پان گرم کرکے باندھیں۔ اگر پان نہ ملے تو اس کے بغیر ہی استعمال کریں۔ (استعمال کرنے سے پہلے شیشی کو اچھی طرح ہلالیں)

استعمالات: عضو مخصوص کے رگوں پٹھوں کو طاقت دیتا اور ان میں تحریک پیدا کرتا ہے۔ عضو کی طرف دوران خون کو بڑھاتا ہے اور اس میں فربہی لاتا ہے۔

عرقیات

عرقیات "عرق" کی جمع ہے اور عرق ایک یا چند دواؤں کے اس صاف مقطر پانی کو کہتے ہیں جو ان کو پانی میں بھگو کر (یا بغیر بھگوئے) جوش دے کر بذریعہ بخارات حاصل کیا جاتا ہے۔

اس طرح عرق حاصل کرنے کو "عرق کشید کرنا" اور "عرق کھینچنا" بھی کہتے ہیں۔

عرق عموماً تین طریقوں سے کشید کیا جاتا ہے۔ (۱) قرع انبیق (۲) دیگ بھبکہ (۳) ڈسٹیلیشن پلانٹ۔ ان تینوں طریقوں سے عرق کشید کرنے کی وضاحت اس قرابادین کے شروع میں کردی گئی ہے۔

عرق اجوائن

نسخہ:

اجوائن دیسی نیم کوفتہ	۱ کلو
پانی	۱۲ لٹر

ترکیب تیاری: ۱۲ لٹر پانی گرم کرکے اس میں اجوائن کو بھگوئیں اور ڈھک کر رکھ چھوڑیں۔ صبح کو دیگ بھبکہ کے ذریعہ ½ ۷ لٹر (۱۰ بوتل) عرق کشید کریں اور بوتلوں میں بھر کر محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۷۵-۷۵ ملی لٹر یہ عرق صبح و شام پیئیں۔

استعمالات: بھوک لگاتا ہے۔ ریاح کو خارج کرتا ہے۔ بلغمی بخاروں میں مفید ہے۔

عرق الائچی

نسخہ:

الائچی خورد	۲۸۰ گرام
الائچی کلاں	۳۲۰ گرام
پانی	۱۲ لٹر

ترکیب تیاری: دونوں قسم کی الائچیوں کو کوٹ کر دردرا سفوف بنائیں اور رات کو ۱۲۔ لٹر پانی میں بھگو رکھیں۔ صبح کو ½ ۷۔ لٹر (۱۰۔ بوتل) عرق کشید کریں اور بوتلوں میں بھر کر محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۷۵۔۷۵ ملی لٹر یہ عرق صبح و شام شربت لیموں ۲۰۔ ملی لٹر یا اس کے بغیر پئیں۔

استعمالات: مفرح ہے۔ معدے کو طاقت دیتا ہے۔ تخمہ اور ہیضہ میں مفید ہے۔

عرق انناس

نسخہ:

گوکھرو خورد نیم کوفتہ	۶۰۰ گرام
مجیٹھ نیم کوفتہ	۳۰۰ گرام
پیاز سفید	۳۰۰ گرام
انناس کلاں	۲ عدد
پانی	۱۲ لٹر

ترکیب تیاری: رات کو ۱۲۔ لٹر گرم پانی میں پہلی دو دواؤں کو بھگو رکھیں۔ صبح کو پیاز اور انناس کو چاقو سے باریک باریک تراش کر ان دواؤں کے ساتھ ملائیں اور دیگ بھبکے کے ذریعہ ½ ۷۔ لٹر (۱۰۔ بوتل) عرق کشید کریں اور بوتلوں میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۱۵۰۔ ملی لٹر عرق میں شربت بزوری معتدل ۲۵۔ ملی لٹر ملا کر پئیں۔

استعمالات: گردہ و مثانہ سے ریگ اور پتھری کو خارج کرنے میں مدد دیتا ہے۔ پیشاب لاتا ہے۔ گردہ و مثانہ کی گرمی کو کم کرتا ہے۔

عرق بادیان

نسخہ:

بادیان نیم کوفتہ	۷۲۰ گرام
پانی	۱۲ لٹر

ترکیب تیاری: رات کو ۱۲۔ لٹر گرم پانی میں بادیان نیم کوفتہ کو بھگوئیں اور برتن کو ڈھک کر رکھ چھوڑیں۔ صبح کو دیگ بھبکے کے ذریعہ ½ ۷۔ لٹر (۱۰۔ بوتل) عرق کشید کریں اور بوتلوں میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۱۵۰۔ ملی لٹر یہ عرق نیم گرم پئیں۔

استعمالات : جگر، معدہ، آنتوں اور گردہ و مثانہ کی بیماریوں میں استعمال کیا جاتا ہے۔ معدے کو طاقت دیتا ہے۔ ریاح کو خارج کرتا ہے۔ مسہل کے روز دست لانے میں مدد دینے کے لیے نیم گرم پیا جاتا ہے۔

عرق برنجاسف

نسخہ:

بادیان نیم کوفتہ	۱۵۰ گرام
بادآورد	۷۵ گرام
برنجاسف	۱۵۰ گرام
تخم کاسنی	۱۵۰ گرام
شاہترہ	۱۵۰ گرام
مکوہ خشک	۱۵۰ گرام
پانی	۱۲ لٹر

ترکیب تیاری : رات کو ۱۲ لٹر گرم پانی میں دواؤں کو بھگوئیں اور ڈھک کر رکھ چھوڑیں۔ صبح کو ½۷ لٹر (۱۰ بوتل) عرق کشید کریں اور بوتلوں میں بھر کر محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال : ۱۲۵ ملی لٹر عرق میں شربت کشوث ۲۵ ملی لٹر ملا کر پئیں۔

استعمالات : جگر، معدہ، آنتوں وغیرہ اندرونی اعضاء کے ورموں کو تحلیل کرتا ہے اور ان اعضاء کی خرابیوں سے آنے والے بخار کو دور کرتا ہے۔

عرق بہار

نسخہ :

گل بہار	۲ کلو
پانی	۷ لٹر

ترکیب تیاری : صبح کو دیگ بھبکہ میں گل بہار کو پانی ۷ لٹر میں ڈال کر ½۴ لٹر (۶ بوتل) عرق کشید کریں اور بوتلوں میں بھر کر محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال : ۱۲۵ ملی لٹر عرق میں شربت کیوڑہ ۲۵ ملی لٹر ملا کر پئیں۔

استعمالات : یہ عرق دل و دماغ کو قوت و فرحت بخشتا ہے۔ دل کی دھڑکن اور گھبراہٹ کو دور کرتا ہے۔ بدن کی گرمی کو تسکین بخشتا اور پیاس کو بجھاتا ہے۔

عرق بیدمُشک

نسخہ :

گل بیدمشک	۳ کلو
پانی	۶ لٹر

ترکیب تیاری : صبح کے وقت دیگ بھبکہ میں بیدمشک کے پھول اور پانی ڈال کر ۳ لٹر (۴ بوتل) عرق کشید کریں اور بوتلوں میں بھر کر محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال : ۶۰ ملی لٹر

عرق میں شربت انار ۲۰۔ ملی لٹر ملاکر صبح وشام پیئیں۔

استعمالات: دل ودماغ کو طاقت دیتا ہے۔ مفرح ہے۔

عرق پان

نسخہ:

اجوائن دیسی نیم کوفتہ	۵۰ گرام
الائچی خورد نیم کوفتہ	۲۵ گرام
برگ گاؤزباں	۵۰ گرام
پودینہ خشک	۵۰ گرام
خولنجان نیم کوفتہ	۲۵ گرام
دارچینی نیم کوفتہ	۲۵ گرام
زنجبیل (سونٹھ) نیم کوفتہ	۲۵ گرام
صعتر فارسی	۲۵ گرام
قرنفل (لونگ) نیم کوفتہ	۲۵ گرام
گل سرخ	۵۰ گرام
برگ پان تازہ	۲۰ گرام
پانی	۸ لٹر

ترکیب تیاری: رات کو ۸۔ لٹر گرم پانی میں دواؤں کو بھگوئیں اور ڈھک کر رکھ چھوڑیں۔ صبح کو پان اضافہ کرکے ۵½۔ لٹر (۷۔ بوتل) عرق کشید کریں۔ اور بوتلوں میں بھر کر محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک وترکیب استعمال: ۶۰-۶۰ ملی لٹر یہ عرق صبح وشام پیئیں۔

استعمالات: دل کو قوت وفرحت بخشتا ہے۔ معدہ اور آنتوں کو طاقت دیتا اور ریاح کو خارج کرتا ہے۔

عرق پودینہ

نسخہ:

پودینہ خشک	۱ کلو ۲۵۰ گرام
پانی	۱۸ لٹر

ترکیب تیاری: پودینہ خشک کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگوئیں اور ڈھک کر رکھ چھوڑیں۔ صبح کو دیگ بھبکہ کے ذریعہ ۷½۔ لٹر (۱۰۔ بوتل) عرق کشید کریں اور بوتلوں میں بھر کر محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک وترکیب استعمال: ۱۲۵۔ ملی لٹر عرق میں سکنجبین لیموں ۲۵۔ ملی لٹر ملاکر پیئیں۔

استعمالات: معدے کو طاقت دیتا اور غذا کو ہضم کرتا ہے۔ تخمہ اور ہیضہ میں مفید ہے۔ متلی اور قے کو روکتا ہے۔ تریاقیت رکھتا ہے۔

(اگر پودینہ سبز ملتا ہو تو اس کو رات کے وقت بھگونے کی ضرورت نہیں، صبح کو دیگ بھبکہ میں پودینہ سبز ۳۔ کلو پانی کے ساتھ ڈال کر بدستور عرق کشید کریں)

عرق پیپر منٹ ولایتی

نسخہ:

روغن پودینہ ولایتی	۳۰ ملی لٹر
الکحل (۹۰ فی صدی)	۶۰۰ ملی لٹر
آب مقطر	۳۸۰ ملی لٹر
سنگ جراحت سائیدہ	۵۰ گرام

ترکیب تیاری: پہلے روغن پودینہ کو الکحل (۹۰ فی صدی) میں حل کریں۔ اس کے بعد اس محلول میں آب مقطر تھوڑا تھوڑا ملاتے اور اچھی طرح ہلاتے جائیں، یہاں تک کہ تمام محلول کا حجم ۱ لٹر ہو جائے۔ اب اس میں سنگ جراحت ملائیں اور خوب ہلا کر ۲-۳ گھنٹے تک رکھ چھوڑیں۔ اس مدت میں بھی کئی بار ہلائیں۔ اس کے بعد چھان کر بوتل میں رکھیں۔ اس طرح گاڑھا عرق پیپر منٹ تیار ہو جائے گا۔

اب اگر اس میں ۳۹ گنا آب مقطر ملا دیں تو اس کی طاقت تقریباً عرق پودینہ کے برابر ہو جائے گی البتہ اس میں ۱½ فی صدی الکوحل شامل ہوگی۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۵-۵ ملی لٹر عرق (عرق پودینہ ۶۰ ملی لٹر میں ملا کر پئیں۔

استعمالات: بدہضمی، ہیضہ اور درد شکم میں مفید ہے۔

عرق پیپر منٹ ولایتی روغن پودینہ سے بنایا جاتا ہے اور روغن پودینہ پودینہ کے پتوں اور شاخوں سے جبکہ اس میں پھول آگئے ہوں، کشید کرنے سے حاصل ہوتا ہے۔

یہ بے رنگ یا قدرے سبزی مائل ہلکے زرد رنگ کا ہوتا ہے۔ دیر تک رکھا رہنے سے گہرے سرخی مائل رنگ کا ہو جاتا ہے۔ اس کی بو پودینہ جیسی اور مزہ تیز خوشبودار ہوتا ہے۔ جس سے کچھ دیر بعد منہ میں ٹھنڈک پڑ جاتی ہے۔

عرق چرائتہ

نسخہ:

چرائتہ	۱ کلو ۲۵۰ گرام
پانی	۱۲ لٹر

ترکیب تیاری: رات کو ۱۲ لٹر گرم پانی میں چرائتہ کو بھگو رکھیں۔ صبح کو دیگ بھبکہ یا قرع انبیق کے ذریعہ ۷½ لٹر (۱۰ بوتل) عرق کشید کریں اور بوتلوں میں بھر کر محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۱۲۵ ملی لٹر صبح اور اتنا ہی شام کو پئیں۔

استعمالات: خون کو صاف کرتا ہے۔

عرق دسمول

نسخہ:

ارنی	۱۵۰ گرام
پاڑل	۱۵۰ گرام
پرشت پرنی	۱۵۰ گرام
چھال بیل	۱۵۰ گرام
چھال گنبھاری	۱۵۰ گرام
سوناپاٹھا	۱۵۰ گرام
شال پرنی	۱۵۰ گرام
کٹیلی خورد	۱۵۰ گرام
کٹیلی کلاں	۱۵۰ گرام
گوکھرو خورد	۱۵۰ گرام
پانی	۱۲ لٹر

ترکیب تیاری: سب دواؤں کو نیم کوب کر کے رات کو ۱۲۔لٹر گرم پانی میں بھگوئیں اور ڈھک کر رکھ چھوڑیں۔ صبح کو ۷½ لٹر (۱۰۔بوتل) عرق کشید کریں اور بوتلوں میں بھر کر محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۷۵۔۷۵ ملی لٹر عرق صبح و شام پئیں۔

استعمالات: عورتوں کے مرض پرسوت میں مفید ہے۔ سردی سے پیدا ہونے والے اعضاء کے درد کو دور کرتا ہے۔

عرق زیرہ

نسخہ:

اجوائن دیسی	۲۵۰ گرام
زنجبیل (سونٹھ)	۱۲۵ گرام
زیرہ سفید	۲۵۰ گرام
زیرہ سیاہ	۲۵۰ گرام
پانی	۱۲ لٹر

ترکیب تیاری: سب دواؤں کو نیم کوب کر کے رات کے وقت ۱۲۔لٹر گرم پانی میں بھگوئیں اور ڈھک کر رکھ چھوڑیں۔ صبح کو ۷½ لٹر عرق کشید کریں اور بوتلوں میں بھر کر محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۷۵۔۷۵ ملی لٹر عرق صبح و شام پئیں۔

استعمالات: پیشاب لاتا ہے۔ ریاح کو خارج کرتا ہے اور بھوک لگاتا ہے۔

عرق شاہترہ

نسخہ:

شاہترہ	۸۵۰ گرام
پانی	۱۲ لٹر

ترکیب تیاری: رات کو ۱۲۔لٹر گرم پانی میں شاہترہ کو بھگو رکھیں، صبح کو دیگ بھبکہ یا قرع انبیق

بھبکہ کے ذریعہ ۷ ½ لٹر (۱۰۔ بوتل) عرق کشید کریں اور بوتلوں میں بھر کر محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۱۲۵۔ ملی لٹر یہ عرق شربت عناب ۲۵۔ ملی لٹر ملا کر پئیں۔

استعمالات: خون کو صاف کرتا ہے۔ فساد خون کی ہر بیماری میں مفید ہے

عرق شیر مرکب

نسخہ:

برادہ صندل سرخ	۲۵ گرام
برادہ صندل سفید	۲۵ گرام
برگ بید سادہ	۱۲۵ گرام
برگ گاؤزبان	۲۵ گرام
تخم خرفہ	۴۰ گرام
تخم خیارین	۲۵ گرام
تخم کاسنی	۱۲ گرام
تخم کاہو	۵۰ گرام
کشنیز خشک (دھنیا)	۵۰ گرام
گل سرخ	۲۵ گرام
گل نیلوفر	۲۰۰ گرام
گل گاؤزبان	۱۲ گرام
مغز کدو	۲۵ گرام
ماء الجبن (بکری کے دودھ کا)	۶ لٹر
پانی	۱۵ لٹر

ترکیب تیاری: رات کے وقت سب دواؤں کو ۱۵۔ لٹر گرم پانی میں بھگوئیں اور ڈھک کر رکھ چھوڑیں۔ صبح کو ماء الجبن اضافہ کر کے ۱۰ ½ لٹر (۱۴۔ بوتل) عرق کشید کریں اور بوتلوں میں بھر کر محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۱۲۵۔ ملی لٹر یہ عرق شربت نیلوفر ۲۵۔ ملی لٹر ملا کر پئیں۔

استعمالات: بدن میں بڑھی ہوئی گرمی کو کم کرتا ہے۔ تپ دق میں مفید ہے۔

عرق عُشبہ

نسخہ:

چوب چینی	۱۲۵ گرام
عشبہ مغربی	۲۵۰ گرام
پانی	۸ لٹر

ترکیب تیاری: دواؤں کو نیم کوب کر کے رات کے وقت ۸۔ لٹر گرم پانی میں بھگو رکھیں۔ صبح کو دیگ بھبکہ یا قرع انبیق کے ذریعہ ۵ ¼ لٹر (۷۔ بوتل) عرق کشید کریں اور بوتلوں میں بھر کر محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۷۵۔ ملی لٹر یہ عرق شربت عناب ۲۵۔ ملی لٹر ملا کر پئیں۔

استعمالات: خون کو صاف کرتا ہے۔ فساد خون کی تمام بیماریوں اور وجع مفاصل (گٹھیا) میں مفید ہے

عرق عنبر

نسخہ:

ابریشم مقرض	۵۰ گرام
اِذخرمکی	۵۰ گرام
اُشنہ (چھڑیلہ)	۵۰ گرام
الائچی خورد نیم کوفتہ	۵۰ گرام
الائچی کلاں نیم کوفتہ	۵۰ گرام
انیسون	۵۰ گرام
برادہ صندل سفید	۵۰ گرام
برگ تلسی	۵۰ گرام
بالچھڑ	۵۰ گرام
بنسلوچن	۵۰ گرام
بزیدان نیم کوفتہ	۵۰ گرام
بہمن سرخ نیم کوفتہ	۵۰ گرام
پوست بیرون پستہ	۵۰ گرام
پوست ترنج	۵۰ گرام
تخ قلمی نیم کوفتہ	۵۰ گرام
دارچینی نیم کوفتہ	۵۰ گرام
درونج عقربی نیم کوفتہ	۵۰ گرام
زرنباد (کپور کچری) نیم کوفتہ	۵۰ گرام
ساذج ہندی (تیز پات)	۵۰ گرام
سعدکوفی (ناگرموتھا) نیم کوفتہ	۵۰ گرام
شقاقل مصری نیم کوفتہ	۵۰ گرام
عودغرقی (اگر) نیم کوفتہ	۵۰ گرام
قرنفل (لونگ) نیم کوفتہ	۵۰ گرام
کشنیز خشک (دھنیا) نیم کوفتہ	۵۰ گرام
گل سرخ	۵۰ گرام
گل گاؤزباں	۵۰ گرام
انار شیریں	۶۰۰ گرام
سیب	۳۰۰ گرام
عنبر اشہب	۲ گرام
زعفران	۴ گرام
روح کیوڑہ	۱۵۰ ملی لٹر
عرق بادرنجبویہ	۲۲۵ ملی لٹر
عرق گاؤزباں	۲۲۵ ملی لٹر
پانی	۱۲ لٹر

ترکیب تیاری: پہلی چھبیس دواؤں کو ۱۲ لٹر گرم پانی میں بھگوئیں اور ڈھک کر رکھ چھوڑیں۔

صبح کو انار شیریں کے دانے نکال کر چھلیں اور سیب کو چاقو سے باریک تراشیں۔ پھر ان کو دواؤں میں اضافہ کرکے دیگ بھبکہ کے ذریعہ ۶ ۳/۴ لٹر (۹-بوتل) عرق کشید کریں (زعفران اور عنبر کو صاف کپڑے میں باندھ کر نیچے کے منہ میں رکھیں) اور روح کیوڑہ، عرق بادرنجبویہ، عرق گاؤزباں ملاکر بوتلوں میں بھر کر محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۶۰-ملی لٹر عرق میں شربت انار شیریں ۱۵-ملی لٹر ملاکر پئیں۔

استعمالات: دل، دماغ اور جگر کو طاقت بخشتا ہے۔ غشی کو دور کرتا ہے۔ کسی عضو سے زیادہ خون نکل جانے

کی وجہ سے یا کسی اور سبب سے کمزوری لاحق ہو اس کو دور کرتا ہے، مقوی باہ بھی ہے۔

عرق فواکہ

نسخہ:

بادرنجبویہ	۵۰ گرام
برادہ صندل سفید	۵۰ گرام
برگ گاؤزباں	۵۰ گرام
بنسلوچن	۱۵ گرام
جو مقشر نیم کوفتہ	۵۰ گرام
مغز کشنیز (دھنیے کا مغز) نیم کوفتہ	۲۵ گرام
گل نیلوفر	۵۰ گرام
انار شیریں	۱۰۰ گرام
سیب شیریں	۱۰۰ گرام
بہی	۱۰۰ گرام
ناشپاتی	۱۰۰ گرام
آب لیموں	۲۵۰ ملی لٹر
کشنیز سبز (ہرا دھنیا)	۶۰۰ گرام
گاجر	۸۰۰ گرام
آب کدو سبز	۲۵۰ ملی لٹر
آب نیشکر (گنے کا رس)	۲۰۰ ملی لٹر
ماء الجبن (بکری کے دودھ کا)	۲ لٹر
آب کاہو سبز	۳۰۰ ملی لٹر
آب تربوز	۲۰۰ ملی لٹر
پانی	۶ لٹر

ترکیب تیاری: پہلی سات دواؤں کو رات کے وقت ۶ لٹر گرم پانی میں بھگوئیں اور ڈھک کر رکھ چھوڑیں۔ صبح کو انار شیریں کے دانے نکال کر ان کو کچلیں۔ سیب، بہی، ناشپاتی اور گاجروں کو تراش کر یا کدوکش کرکے ملائیں۔ ساتھ ہی ہرا دھنیا، کدو، تربوز، کاہو کا پانی، گنے کا رس اور ماء الجبن اضافہ کرکے دیگ بھبکہ کے ذریعہ ۶ لٹر (۸ بوتل) عرق کشید کریں اور بوتلوں میں بھر کر محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۱۲۵ ملی لٹر عرق میں شربت انار شیریں ۲۵ ملی لٹر ملاکر پئیں۔

استعمالات: جنون، مالیخولیا اور گھبراہٹ میں مفید ہے۔

عرق فولاد

نسخہ:

اجوائن دیسی	۲۵ گرام
اسطوخودوس	۱۲ گرام
بادیان	۱۲۰ گرام
بائبڑنگ	۱۲ گرام
پیپل کلاں	۱۲ گرام
ترپھلہ	۳۶ گرام
زنجبیل (سونٹھ)	۱۲ گرام
ساذج ہندی (تیزپات)	۱۲ گرام
سعد کوفی (ناگرموتھا)	۱۲ گرام
فلفل سیاہ (کالی مرچیں)	۱۲ گرام

گل دھاوہ	۱۲ گرام
پان دیسی	۲۰ عدد
پانی	۹ لٹر

ترکیب تیاری: پانوں کے سوا سب دواؤں کو ۹۔لٹر گرم پانی میں بھگوئیں اور ڈھک کر رکھ چھوڑیں۔ صبح کو دیگ بھبکہ کے ذریعہ ۸۔بوتل عرق کشید کریں۔ اب اس عرق میں فولاد سیّال ۱۰۰۔ملی لٹر شامل کریں۔ اور بوتلوں میں بھر کر محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۶۰-۶۰ ملی لٹر یہ عرق بعد غذا دونوں وقت پئیں۔

استعمالات: عام مقوی جسم ہے۔ اعصاب کو طاقت دیتا ہے۔ جگر اور معدے کو قوت بخشتا ہے۔ غذا کو ہضم کرتا ہے۔ عمدہ خون پیدا کر کے چہرے کی رنگت نکھارتا ہے۔ بواسیر خونی و بادی میں مفید ہے۔

عرق کافور

نسخہ.

کافور	۱ گرام
الکحل (۹۰ فی صدی)	۳۰ ملی لٹر
آب مقطر	۱ لٹر

ترکیب تیاری: پہلے کافور کو الکحل میں ڈال کر حل کریں۔ پھر اس محلول میں تھوڑا تھوڑا آب مقطر ملائیں اور خوب ہلائیں، یہاں تک کہ تمام آب مقطر اچھی طرح حل ہو جائے۔ بس عرق کافور تیار ہے۔ شیشی میں ڈاٹ لگا کر محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: یہ عرق ۲۵۔ملی لٹر عرق پودینہ ۱۲۵۔ ملی لٹر میں ملا کر پئیں۔

استعمالات: ہیضہ میں مفید ہے۔ سل و دق میں بھی فائدہ دیتا ہے۔

عرق کاسنی

نسخہ:

تخم کاسنی	۲۵۰ گرام
پانی	۵ لٹر

ترکیب تیاری: تخم کاسنی کو رات کے وقت ۵۔لٹر پانی میں بھگو رکھیں۔ صبح کو قرع انبیق کے ذریعہ ۳۔لٹر (۴۔بوتل) عرق کشید کریں اور بوتلوں میں بھر کر محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۱۲۵۔ملی لٹر عرق کاسنی میں شربت بزوری ۲۵۔ملی لٹر ملا کر پئیں۔

استعمالات: جگر کی بڑھی ہوئی گرمی کو دور کرتا ہے، پیاس کو تسکین دیتا ہے۔ جگر کے ورم میں مفید ہے۔

عرق کیوڑہ

نسخہ:

پھول کیوڑہ	۱۲۵ عدد
پانی	۷ لٹر

ترکیب تیاری: صبح کو دیگ بھبکہ میں پھول کیوڑہ اور پانی ڈال کر ۴۔لٹر (۵۔بوتل) عرق کشید کریں اور بوتلوں میں بھر کر محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال : ۶۰- ملی لٹر عرق کیوڑہ میں شربت صندل ۱۲- ملی لٹر ملا کر پئیں۔

استعمالات : دل کو قوت و فرحت بخشتا ہے۔ دل کی دھڑکن اور گھبراہٹ کو دور کرتا ہے۔ گرمی کو تسکین دیتا اور پیاس کو بجھاتا ہے۔

عرق گاؤزباں

نسخہ :

گاؤزباں	۲۰۰ گرام
پانی	۶ لٹر

ترکیب تیاری : رات کے وقت گاؤزباں کو ڈھیلی پوٹلی میں باندھ کر پانی میں بھگو رکھیں۔ صبح کو قرع انبیق کے ذریعہ ہلکی آنچ پر ۴- لٹر (۵- بوتل) عرق کشید کریں اور بوتلوں میں بھر کر محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال : ۱۲۰- ملی لٹر یہ عرق شربت بنفشہ ۲۵- ملی لٹر ملا کر پئیں۔

استعمالات : دل و دماغ کی بیماریوں میں مفید ہے۔ گرمی کو تسکین دیتا اور پیاس کو بجھاتا ہے۔

عرق گز

نسخہ :

انجیر زرد	۲۵ گرام
برگ و بیخ جھاؤ	۵۰ گرام
برنجاسف	۲۵ گرام
پوست نیم	۵۰ گرام
کموہ خشک	۵۰ گرام
برگ نیم	۱۰۰ گرام
گل نیم	۱۰۰ گرام
پانی	۴ لٹر

ترکیب تیاری : سب دواؤں کو رات کے وقت ۴- لٹر پانی میں رات کو بھگو رکھیں۔ صبح کو دیگ بھبکہ کے ذریعہ ۲ ½ لٹر (۳- بوتل) عرق کشید کریں۔ اور بوتلوں میں بھر کر محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال : ۴۰-۸۰- ملی لٹر یہ عرق صبح و شام پئیں۔

استعمالات : اگر تلی میں ورم ہو اور اس کے ساتھ ہی بخار رہتا ہو تو ایسی حالت میں اس عرق کے استعمال سے فائدہ ہوتا ہے۔ اگر کسی دوسری دوا کے ساتھ اسے بطور بدرقہ استعمال کیا جائے تو زیادہ بہتر ہے۔

عرق گزر سادہ

نسخہ :

برادہ صندل سفید	۲۵ گرام
برگ گاؤزباں	۳۰ گرام
بہمن سفید نیم کوفتہ	۱۵ گرام
تودری سرخ	۱۵ گرام

گل گاؤزباں	۲۰ گرام
گاجر کدوکش کی ہوئی	۱ کلو ۶۰۰ گرام
پانی	۸ لٹر

ترکیب تیاری : پہلی پانچ دواؤں کو رات کے وقت ۸ - لٹر گرم پانی میں بھگو رکھیں۔ صبح کو گاجر کدوکش کی ہوئی (یا چاقو سے باریک تراشی ہوئی) اضافہ کر کے بذریعہ دیگ بھبکہ ۵ ۱/۲ لٹر (۷ - بوتل) عرق کشید کریں اور بوتلوں میں بھر کر محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال : ۱۲۵ - ملی لٹر یہ عرق شربت صندل ۲۵ - ملی لٹر ملا کر پیئیں۔

استعمالات : دل کو قوت و فرحت بخشتا ہے۔ دل کی دھڑکن اور گھبراہٹ کو دور کرتا ہے۔

عرق گزر عنبری بہ نسخہ کلاں

نسخہ :

ابریشم مقرض	۱۰ گرام
الائچی خورد نیم کوفتہ	۱۰ گرام
الائچی کلاں نیم کوفتہ	۱۰ گرام
برادہ صندل سرخ	۱۰ گرام
برادہ صندل سفید	۱۰ گرام
برگ تلسی	۱۰ گرام
برگ گاؤزباں	۱۰ گرام
تخم بالنگو	۱۰ گرام
تخم خیارین نیم کوفتہ	۱۰ گرام
تخم فرنجمشک	۱۰ گرام
تخم کاسنی	۱۰ گرام
کشمش سبز	۵۰۰ گرام
کشنیز خشک (دھنیا)	۱۰ گرام
گل سرخ	۱۰ گرام
گاؤزباں	۱۰ گرام
گاجر کدوکش کی ہوئی	۱ کلو
بہی (چاقو سے قاشیں کیا ہوا)	۱۰۰ گرام
سیب (چاقو سے قاشیں کیا ہوا)	۱۰۰ گرام
انار شیریں کے دانے (کچل کر)	۲۰۰ گرام
عرق گلاب	۴۰۰ ملی لٹر
عرق کیوڑہ	۴۰۰ ملی لٹر
عرق گاؤزباں	۴۰۰ ملی لٹر
عنبر	۲ گرام
زعفران	۲ گرام
پانی	۹ لٹر

ترکیب تیاری : گل گاؤزباں تک جتنی دوائیں ہیں، سب کو ۹ - لٹر گرم پانی میں رات کے وقت بھگو رکھیں۔ صبح کو گاجریں، بہی، سیب اور انار کے دانے کچلے ہوئے اضافہ کر کے بذریعہ دیگ بھبکہ ۶ - لٹر (۸ - بوتل) عرق کشید کریں۔ عرق کشید کرتے وقت عنبر اور زعفران کو پوٹلی میں باندھ کر نیچے کے منہ میں رکھیں۔

جب عرق کشید ہو چکے تو اس میں عرق گلاب، عرق کیوڑہ اور عرق گاؤزباں ملائیں اور بوتلوں میں بھر کر محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۶۰-ملی لٹر اس عرق میں کوئی مفرح شربت ۱۲- ملی لٹر یا شکر سفید ۱۲- گرام ملا کر پئیں۔

استعمالات: دل و دماغ کو قوت دیتا اور فرحت بخشتا ہے۔ دل کی دھڑکن اور عام جسمانی کمزوری کو دور کرتا ہے

عرق گلاب

نسخہ:

گلاب کے تازہ پھول	۶ کلو
پانی	۱۲ لٹر

ترکیب تیاری: صبح کو دیگ بھبکہ میں گلاب کے تازہ پھول اور پانی ڈال کر تقریباً ۴- لٹر (۵- بوتل) عرق کشید کریں اور بوتلوں میں بھر کر محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۶۰-ملی لٹر یہ عرق ۶۰- ملی لٹر، عرق گاؤزباں، شربت صندل ۲۵ ملی لٹر ملا کر پئیں۔

استعمالات: دل، دماغ اور معدے کو طاقت دیتا ہے، فرحت بخشتا ہے۔ دل کی دھڑکن، گھبراہٹ اور غشی کو دور کرتا ہے۔ گرمی کو تسکین دیتا ہے اور پیاس کو بجھاتا ہے۔

عرق گلو

نسخہ:

گلوئے سبز	۱ کلو
پانی	۶ لٹر

ترکیب تیاری: گلوئے سبز کو نیم کوب کر کے رات کے وقت پانی میں بھگو رکھیں۔ صبح کو تقریباً ۴ لٹر (۵- بوتل) قرع انبیق کے ذریعہ عرق کشید کریں اور بوتلوں میں بھر کر محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۱۲۵ - ۱۲۵ ملی لٹر یہ عرق صبح و شام پئیں۔

استعمالات: ہر قسم کے بخاروں میں مفید ہے۔

عرق ماءُ الجُبن

نسخہ:

برادہ صندل سرخ	۲۵ گرام
برادہ صندل سفید	۲۵ گرام
برگ بید سادہ	۱۲۵ گرام
برگ گاؤزباں	۲۵ گرام
تخم خرفہ	۴۰ گرام
تخم خیارین نیم کوفتہ	۲۵ گرام
تخم کاسنی	۱۲ گرام
تخم کاہو	۵۰ گرام

کشنیز خشک (دھنیا) نیم کوفتہ	۵ گرام
گل سرخ	۲۵ گرام
گل نیلوفر	۲۰ گرام
گل گاؤزباں	۱۲ گرام
مغز کدو نیم کوفتہ	۲۵ گرام
کہو خشک	۲۵ گرام
ماء اللحم	۱ لٹر
پانی	۱۵ لٹر

ترکیب تیاری: تمام خشک دواؤں کو رات کے وقت ۱۵- لٹر پانی میں بھگوئیں، اور ڈھک کر رکھ چھوڑیں۔ صبح کو ماء اللحم ملاکر دیگ بھبکہ کے ذریعہ ۱۰ ½ لٹر (۱۴- بوتل) عرق کشید کریں اور بوتلوں میں بھرکر محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک وترکیب استعمال: ۱۲۵-۱۲۵ ملی لٹر یہ عرق شربت عناب ۲۵- ملی لٹر ملاکر تین بار صبح، دوپہر اور شام کو پیئیں۔

استعمالات: خون کو صاف کرتا ہے۔ گرمی کو تسکین دیتا اور پیاس کو بجھاتا ہے۔ مفرح بھی ہے۔

عرق ماء اللحم عنبری بہ نسخہ کلاں

نسخہ:

اُشنہ (چھڑیلہ)	۱۰ گرام
اگر ہندی (عود) سائیدہ	۱۰ گرام
الائچی کلاں	۱۰ گرام
برادہ صندل سرخ	۱۰ گرام
برادہ صندل سفید	۱۰ گرام
برگ فرنجمشک	۱۰ گرام
بادرنجبویہ	۵۰ گرام
بادیان خطائی	۱۰ گرام
بالچھڑ	۵۰ گرام
بوزیدان	۲ ½ گرام
بہمن سفید	۱۰ گرام
جاوتری	۱۰ گرام
جائفل	۱۰ گرام
چوب چینی	۷۰ گرام
دارچینی	۱۰ گرام
زرنباد (کپور کچری)	۱۰ گرام
شقاقل مصری	۱۰ گرام
عشبہ مغربی	۱۰ گرام
فطراسالیون	۱۰ گرام
قرنفل (لونگ)	۱۰ گرام
کباب چینی	۱۰ گرام
گل سرخ	۱۰ گرام
گل گاؤزباں	۵۰ گرام
مصطگی رومی	۱۰ گرام
گوشت بز (بکری کا گوشت)	۴۰۰ گرام

گوشت مرغ	۴۰۰ گرام
گوشت کبوتر	۳ عدد
گوشت کنجشک نر (چڑے)	۱۰ عدد
زعفران	۴ گرام
عنبر	۲ گرام
پانی	۱۲ لٹر

ترکیب تیاری: تمام خشک دواؤں کو رات کے وقت ۱۲ - لٹر پانی میں بھگو رکھیں۔ صبح کو دیگ بھبکے کے ذریعے ۷ لٹر (۱۰ - بوتل) عرق کشید کریں۔ زعفران اور عنبر کو ایک ململ کے کپڑے میں پوٹلی باندھ کر عرق کشید کرنے سے پہلے نیچے کے منہ میں رکھیں۔ تمام گوشتوں کا قیمہ کر کے خلاصۃ اللحم تیار کریں اور اس کو کشید شدہ عرق میں ملا کر بوتلوں میں بھر کر محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۶۰ - ملی لٹر سے ۹۰ - ملی لٹر تک اس عرق میں شربت انار شیریں ۲۵ - ملی لٹر ملا کر پئیں۔ اس کے پینے سے پہلے اگر عام جسمانی کمزوری کے مریض دواء المسک معتدل جواہر والی ۵ - گرام اور ضعف باہ کے مریض لبوب کبیر ۵ - گرام کھائیں تو زیادہ بہتر ہے۔

استعمالات: عام جسمانی کمزوری کو دور کرتا ہے، دل، دماغ اور جگر کو طاقت دیتا ہے۔ دل کو فرحت بخشتا ہے اور قوت باہ کو بڑھاتا ہے۔

عرق ماء اللحم مکو کاسنی والا

نسخہ:

اذخر مکی	۵۰ گرام
اصل السوس مقشر	۵۰ گرام
برگ گاؤزباں	۵۰ گرام
بادآورد	۵۰ گرام
بادرنجبویہ	۵۰ گرام
بادیان	۵۰ گرام
برنجاسف	۵۰ گرام
شکاعی	۵۰ گرام
گل گاؤزباں	۲۵ گرام
مکوئے سبز	۵۰ گرام
گوشت بز (بکری کا گوشت)	۱ کلو ۶۰۰ گرام
آب کاسنی سبز	۸۰۰ ملی لٹر
آب مکوہ	۸۰۰ ملی لٹر
پانی	۹ لٹر

ترکیب تیاری: مکوئے سبز تک جتنی دوائیں ہیں، سب کو ۹ - لٹر گرم پانی میں رات کو بھگو رکھیں۔ صبح کو کاسنی اور مکوہ کا پانی شامل کر کے بذریعہ دیگ بھبکہ ۶ - لٹر (۸ - بوتل) عرق کشید کریں۔ اس کے بعد بکری کے گوشت کا قیمہ کر کے اس سے خلاصۃ اللحم

تیار کرکے ملائیں اور بوتلوں میں بھر کر محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۱۲۵۔ ملی لٹر یہ عرق شربت کشوث ۲۵۔ ملی لٹر ملا کر صبح کو نہار منہ پئیں۔

استعمالات: معدہ اور جگر کے امراض میں مفید ہے۔ ان اعضاء کو طاقت دیتا اور عام جسمانی کمزوری کو دور کرتا ہے۔

عرق مرکّب مصفّی خون

نسخہ:

برادہ آبنوس	۵۰ گرام
برادہ شیشم	۵۰ گرام
برادہ صندل سرخ	۵۰ گرام
برادہ صندل سفید	۵۰ گرام
برگ حنا	۵۰ گرام
برگ نیم	۲۵۰ گرام
برہم ڈنڈی	۵۰ گرام
پوست ہلیلہ زرد	۵۰ گرام
چرایتہ تلخ	۵۰ گرام
سر بھوکہ	۵۰ گرام
شاہترہ	۵۰ گرام
عناب	۵۰ گرام
گل منڈی	۵۰ گرام
گل نیلوفر	۵۰ گرام
نیل کنٹھی	۵۰ گرام
ہلیلہ سیاہ نیم کوفتہ	۵۰ گرام
پانی	۸ لٹر

ترکیب تیاری: تمام دواؤں کو رات کے وقت ۸۔ لٹر پانی میں بھگوئیں اور ڈھک کر رکھ چھوڑیں۔ صبح کو دیگ بھبکہ کے ذریعہ ۵۔ لٹر (۷۔ بوتل) عرق کشید کریں اور بوتلوں میں بھر کر محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۱۲۵۔ ملی لٹر یہ عرق شربت عناب ۲۵۔ ملی لٹر ملا کر پئیں۔

استعمالات: یہ عرق مصفّی خون ہے۔ فساد خون کی بیماریوں مثلاً خارش، داد، پھوڑے، پھنسیوں وغیرہ میں اس کا استعمال مفید ہے۔ آتشک سوزاک میں بھی اس کا استعمال فائدے سے خالی نہیں ہے۔

عرق مکوہ

نسخہ:

مکوہ خشک	۳۰۰ گرام
پانی	۶ لٹر

ترکیب تیاری: رات کے وقت مکو خشک کو کھدر کے کپڑے میں ڈھیلی پوٹلی باندھ کر ۶۔ لٹر پانی میں بھگو رکھیں، صبح کو ہلکی آنچ پر قرع انبیق کے ذریعہ ۴۔ لٹر (۵۔ بوتل) عرق کشید کریں اور بوتلوں میں بھر کر محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۱۲۵- ملی لٹر یہ عرق شربت کاسنی ۲۵- ملی لٹر ملاکر پیئیں۔

استعمالات: تمام اندرونی اعضاء مثلاً جگر، تلی، معدہ، آنتوں اور رحم کے ورم میں اس کے استعمال سے فائدہ ہوتا ہے۔ ورم کو تحلیل کرتا اور گرمی کو تسکین دیتا ہے۔

عرق مُنڈی

نسخہ:

گل منڈی	۱ کلو
پانی	۸ لٹر

ترکیب تیاری: گل منڈی کو رات کے وقت ۸- لٹر گرم پانی میں بھگو رکھیں۔ صبح کو دیگ بھبکہ کے ذریعہ ۵- لٹر (۷- بوتل) عرق کشید کریں اور بوتلوں میں بھر کر محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۱۲۵ ملی لٹر یہ عرق شربت عناب ۲۵- ملی لٹر ملاکر پیئیں۔

استعمالات: دل و دماغ کو طاقت دیتا ہے۔ بینائی کو بڑھاتا اور خون کو صاف کرتا ہے۔

عرق نعناع

نسخہ:

پودینہ سبز	۵۰۰ گرام
سرکہ دیسی	۸ لٹر

ترکیب تیاری: پودینہ اور سرکہ کو دیگ بھبکہ میں ڈال کر ۶- لٹر (۸- بوتل) عرق کشید کریں اور بوتلوں میں بھر کر محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۸۰ - ۸۰ ملی لٹر یہ عرق سکنجبین ۲۵- ملی لٹر ملاکر پیئیں۔

استعمالات: قے اور متلی کو روکتا ہے۔ ہاضم ہے بھوک لگاتا ہے۔

عرق نیلوفر

نسخہ:

گل نیلوفر	۴۰۰ گرام
پانی	۶ لٹر

ترکیب تیاری: رات کو ۶- لٹر گرم پانی میں گل نیلوفر کو بھگو رکھیں۔ صبح کو قرع انبیق کے ذریعہ تقریباً ۴- لٹر (۵- بوتل) عرق کشید کریں اور بوتلوں میں بھر کر محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۱۲۵- ملی لٹر یہ عرق شربت نیلوفر ۲۵- ملی لٹر ملاکر پیئیں۔

استعمالات: گرمی کو تسکین دیتا اور پیاس کو بجھاتا ہے۔

عرق ہاضم

نسخہ:

اجوائن دیسی	۱۰۰ گرام
انار دانہ	۱۰۰ گرام
بادیان	۱۰۰ گرام
پودینہ خشک	۱۰۰ گرام
پیاز تازہ	۲۵ گرام
انجبیل (سونٹھ) نیم کوفتہ	۲۵ گرام
زیرہ سفید	۲۵ گرام
کشنیز خشک (دھنیا)	۲۵ گرام
گل نیم	۴۰۰ گرام
زنجبیل نیم کوفتہ	۱۰۰ گرام
پانی	۶ لٹر

ترکیب تیاری: سب دواؤں کو رات کے وقت ۶ - لٹر گرم پانی میں بھگو رکھیں۔ صبح کو دیگ بھبکہ کے ذریعہ تقریباً ۴ - لٹر (۵ - بوتل) عرق کشید کریں اور بوتلوں میں بھر کر محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۵۰-۱۰۰ ملی لٹر یہ عرق کھانا کھانے کے بعد پئیں۔

استعمالات: بدہضمی، درد شکم اور ہیضہ میں مفید ہے۔

عرق ہرا بھرا

نسخہ:

الائچی خورد نیم کوفتہ	۵۰ گرام
برادہ صندل سرخ	۵ گرام
برادہ صندل سفید	۱۰ گرام
بیخ کاسنی	۵۰ گرام
برہم ڈنڈی	۵۰ گرام
پدماکھ	۵۰ گرام
پوست بکاین	۵۰ گرام
پوست خشخاش	۵۰ گرام
پوست کچنال	۵۰ گرام
پوست نیم	۵۰ گرام
تخم کاسنی	۵۰ گرام
خس	۱۰۰ گرام
سپستاں	۵۰ گرام
سعد کوفی (ناگرموتھا)	۵۰ گرام
شہد لوی بوٹی	۵۰ گرام
گل نیلوفر	۵۰ گرام
گلوئے سبز	۵۰ گرام
کدوئے تازہ تراشا ہوا	۴۰۰ گرام
بیخ داب	۴۰۰ گرام
بیخ جوانسہ	۴۰۰ گرام

بیخ پیٹھا	۴۰۰ گرام
بیخ کانس	۴۰۰ گرام
بیخ جھنڈ (خس تازہ)	۴۰۰ گرام
پانی	۱۴ لٹر

ترکیب تیاری: سب دواؤں کو رات کے وقت ۱۴ لٹر گرم پانی میں بھگو رکھیں۔ صبح کو دیگ بھبکہ کے ذریعہ ۸ ½ لٹر (۱۱ بوتل) عرق کشید کریں اور بوتلوں میں بھر کر محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۱۲۵ ملی لٹر یہ عرق شربت اعجاز ۲۵ ملی لٹر ملا کر پییں۔

استعمالات: تپ دق میں مفید ہے۔ گرمی کو تسکین دیتا ہے۔ جگر اور پھیپھڑوں کو تقویت بخشتا ہے۔

غازہ حسن افزا

نسخہ:

پوست نارنگی	۲۵ گرام
تخم باتلا مقشر	۱۰۰ گرام
تخم مولی	۱۵۰ گرام
ترمس	۱۵۰ گرام
جو	۵۰ گرام
دال چنا مقشر	۱۰۰ گرام
عدس مسلّم مقشر	۵۰ گرام
کتیرا	۲۵ گرام
مٹر	۱۰۰ گرام
مغز تخم خربوزہ	۱۵۰ گرام
نشاستہ	۵۰ گرام
خوشبوئے گلاب	۱۵ ملی لٹر

ترکیب تیاری: تمام خشک دواؤں کو کوٹ کر چھلنی ع۱۰۰ میں چھان کر باریک سفوف تیار کریں۔ اس کے بعد خوشبوئے گلاب تمام سفوف میں اچھی طرح ملائیں اور شیشے کے مرتبان میں منہ بند کر کے رکھیں۔

ترکیب استعمال: رات کو سوتے وقت یہ غازہ ۶ گرام تھوڑے پانی میں ملا کر چہرے پر لگائیں۔ صبح کو منہ دھو ڈالیں۔

استعمالات: چہرے کی چھائیاں اور داغ دھبوں کو دور کرتا ہے۔ چہرے کی جلد کو صاف، نرم اور خوشبودار بناتا ہے۔

فولاد سیال

نسخہ:

برادہ فولاد	۱۰ گرام
خالص تیزاب نمک	۳۰ ملی لٹر
آب مقطر	۲۰ ملی لٹر
الکحل	۲۰ ملی لٹر

ترکیب تیاری: کسی لمبی بوتل یا اسطوانی گلاس میں ۳۰ ملی لٹر خالص تیزاب نمک ڈال کر اس میں تھوڑا تھوڑا برادہ فولاد ڈالیں۔ برادہ ڈالتے وقت ابال پیدا ہوگا جو اسطوانی گلاس کی وجہ سے باہر نہیں نکل سکے گا، لیکن اگر ایسا ہو تو اسے گلاس ہلاکر یا شیشے کے روڈ سے چلاکر فرو کرتے رہیں۔ پھر بارہ گھنٹے تک گلاس اسی طرح رہنے دیں۔ اس کے بعد فلٹر پیپر سے سیال کو چھان لیں۔ سبزی مائل سیال ۲۰ ملی لٹر حاصل ہوگا۔ اس سیال میں پہلے آب مقطر پھر الکحل ملائیں اور شیشے کے کارک کی بوتل میں رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۵-۵ قطرے فولاد سیال، ۶۰ ملی لٹر سادہ پانی میں ملاکر صبح و شام کھانا کھانے کے بعد پئیں۔

استعمالات: ضعف جگر و ضعف معدہ میں نہایت مفید ہے۔ اس کے استعمال سے بدن میں خون کی پیدائش بڑھ جاتی ہے اور بیماریوں سے اچھا ہونے کے بعد جو ضعف و نقاہت لاحق ہوتا ہے وہ بہت جلد دور ہو جاتا ہے۔

اَقراص

اقراص قُرص (ٹکیہ) کی جمع ہے۔ قرص گولیوں ہی کی ایک قسم ہے۔ گولیاں گول بنائی جاتی ہیں اور قرص گول چپٹی شکل کے ہوتے ہیں، لیکن ایک قرص ایسا بھی ہوتا ہے جو تکونہ ہوتا ہے اور ہاتھ سے بنایا جاتا ہے اور اس کو قرص مُثَلّث کہتے ہیں۔

قُرص اَبیَض

نسخہ:

بنسلوچن	۵۰ گرام
پوست خشخاش	۵۰ گرام
سبوس اسپغول	۲۰۰ گرام
کتیرا	۵۰ گرام
مغز تخم تمر ہندی (مغز تخم املی)	۵۰ گرام
گوند	۶۰ گرام
کشتہ قلعی	۲۵ گرام
قوام شکر سفید	۲۵۰ گرام
سنگ جراحت	۳۰ گرام
مغنیشیا فحمی	۵ گرام
شمعین	۵ ملی لٹر

ترکیب تیاری: پہلی چھ دواؤں کو کوٹ کر چھلنی ع۸۰ سے چھان کر سفوف تیار کریں۔ اس کے

بعد اس میں کشتہ قلعی اچھی طرح ملائیں اور قوام شکر سفید ملا کر ہاتھ سے ملیں۔ پھر اس کو چھلنی عـ۱۲ میں چھان کر دھوپ یا ہیٹر میں سکھائیں اور خشک ہونے پر چھلنی عـ۱۶ میں چھانیں۔ اب یہ دانہ تیار ہو گیا۔ اس میں پہلے شمعین اچھی طرح ملائیں۔ پھر سنگ جراحت اور مغنیشیا فحمی شامل کر کے مشین سے سائز عـ۱۲ کے مطابق قرص بنائیں۔ (ہر ایک قرص ۷۵۰ ملی گرام کا ہونا چاہیے) اور شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک وترکیب استعمال: صبح کو نہار منہ ۴ قرص دودھ ۲۵۰ ملی لٹر سے کھائیں۔

استعمالات: یہ قرص مادہ تولید کی رقت اور کثرت احتلام میں نہایت مفید ہیں۔ جریان اور سرعت میں بھی فائدہ دیتے ہیں۔

قُرص اَصفَر

نسخہ:

گندھک باریک پسی ہوئی	۱۰۰ گرام
سوڈا خوردنی	۲۰۰ گرام
پیسٹ اراروٹ	۱۲۰ گرام
سنگ جراحت باریک پسا ہوا	۲ گرام
مغنیشیا فحمی	۱ گرام
شمعین	۵ ملی لٹر

ترکیب تیاری: گندھک باریک پسی ہوئی اور سوڈا خوردنی کو ملا کر چھلنی عـ۸۰ میں چھان لیں۔ اس کے بعد پیسٹ اراروٹ ملا کر دانہ بنائیں اور چھلنی عـ۱۶ میں چھان کر دھوپ میں خشک کریں۔ خشک ہونے پر چھلنی عـ۲۰ سے چھان لیں، اب دانہ تیار ہو گیا۔ اس میں پہلے شمعین ملائیں۔ اس کے بعد سنگ جراحت سائیدہ اور مغنیشیا فحمی ملا کر سائز عـ۱۲ کے مطابق ۷۵۰ ملی گرام کے قرص بنائیں اور شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک وترکیب استعمال: ۱-۱ قرص صبح وشام پانی سے کھائیں۔

استعمالات: یہ قرص خون کو صاف کرتے ہیں۔ خون کے فساد سے پیدا ہونے والی بیماریوں مثلاً کھجلی داد، پھوڑے پھنسی وغیرہ میں استعمال کیے جاتے ہیں۔

قُرص اَلکلی

نسخہ:

سوڈا خوردنی	۱ کلو
پیسٹ اراروٹ	۳۰۰ گرام
سنگ جراحت سائیدہ	۲۰ گرام
مغنیشیا فحمی	۵ گرام
روغن پودینہ	½ ملی لٹر
شمعین	۵ ملی لٹر

ترکیب تیاری: سوڈا خوردنی کو چھلنی عـ۸۰

سے چھان کر پیسٹ ارارو ٹ ملا کر دانہ بنائیں اور اس کو چھلنی ع۱۶ سے چھان کر دھوپ میں سکھائیں۔ خشک ہونے پر چھلنی ع۲۰ سے چھان لیں۔ اب یہ دانہ تیار ہوگیا۔ اس میں پہلے شمعین اچھی طرح ملائیں۔ اس کے بعد روغن پودینہ، مغنیشیا فحمی اور سنگ جراحت سائیدہ شامل کر کے مشین سے سائز ع۳ کے مطابق قرص بنائیں۔ (ہر ایک قرص کا وزن ۰ء۵ ملی گرام ہوگا) اور شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۲-۲ قرص کھانا کھانے کے بعد کھائیں۔

استعمالات: جب معدے میں غذا کے اچھی طرح ہضم نہ ہونے کی وجہ سے کھٹی ڈکاریں آتی ہیں، معدے، حلق اور سینے میں جلن ہوتی ہے، تو ان قرصوں کے استعمال سے فائدہ ہوتا ہے۔

قرص بندش خون

نسخہ:

مازوئے سبز سائیدہ	۲۰ گرام
حامض دبغی	۱۰۰ گرام
کلسیہ دلبنی	۲۰۰ گرام
الکحل	۷ء۵ ملی لٹر
سنگ جراحت سائیدہ	۲۵ گرام
مغنیشیا فحمی	۵ گرام
شمعین	۵ ملی لٹر

ترکیب تیاری: پہلی تین دواؤں کو کوٹ کر چھلنی ع۸۰ میں چھان کر سفوف تیار کریں۔ اس سفوف میں اسپرٹ رکٹی فائڈ تھوڑی تھوڑی ڈال کر ہاتھ سے خوب ملیں اور اس کے بعد چھلنی ع۲۰ میں چھان کر خشک کریں۔ بس دانہ تیار ہے۔ اس دانے میں پہلے شمعین پھر سنگ جراحت سائیدہ اور مغنیشیا فحمی ملائیں اور مشین سے سائز ع۳ کے مطابق قرص بنائیں اور شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: بوقت ضرورت ۲-قرص دودھ ۲۵۰-ملی لٹر یا پانی یا کسی مناسب بدرقہ سے کھائیں، یا ۱-۱-قرص روزانہ صبح و شام دودھ ۲۵۰-ملی لٹر یا پانی سے کھائیں۔

استعمالات: ہر عضو کے جریان خون کو روکتا ہے۔ نفث الدم (خون تھوکنا)، کثرت حیض، نکسیر، بول الدم (پیشاب میں خون آنا)، خون بواسیر وغیرہ کو روکنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

قرص پودینہ

نسخہ:

اجوائن دیسی	۲۰۰ گرام

بادیان	۲۰۰ گرام
پودینہ خشک	۲۰۰ گرام
دارچینی	۲۵ گرام
زنجبیل (سونٹھ)	۲۰۰ گرام
زیرہ سیاہ	۲۰۰ گرام
فلفل سیاہ (کالی مرچیں)	۸۰ گرام
گوند	۱۲۵ گرام
نمک سیاہ	۲۰۰ گرام
نوشادر	۸۰ گرام
قوام شکر سفید	۷۰۰ گرام
سنگ جراحت سائیدہ	۲۵ گرام
مغنیشیا فحمی	۵ گرام

ترکیب تیاری: پہلی دس دواؤں کو کوٹ کر چھلنی نمبر ۶۰ سے چھان لیں۔ اس کے بعد اس سفوف میں قوام شکر سفید ملا کر دانہ تیار کریں۔ اس کو چھلنی نمبر ۱۲ سے چھانیں اور دھوپ میں سکھائیں۔ خشک ہو جانے پر چھلنی نمبر ۲۰ میں چھان لیں، بس دانہ تیار ہے۔ اس میں سنگ جراحت باریک پیسا ہوا اور مغنیشیا فحمی شامل کریں۔ پھر مشین کے ذریعہ سائز نمبر ۸ کے مطابق قرص تیار کریں (ایک قرص کا وزن ۷۵۰ ملی گرام ہوگا)، ان قرصوں کو شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۲-۲ قرص کھانا کھانے کے بعد دونوں وقت کھائیں۔

استعمالات: یہ قرص معدے کو قوت دیتے ہیں۔ غذا کو ہضم کرتے اور بھوک لگاتے ہیں۔ جگر کی اصلاح کرتے ہیں۔

قرص تخمیر

نسخہ:

خامرہ	۱۰۰ گرام
گوند سائیدہ	۱ گرام
شکر سفید سائیدہ	۳۰ گرام
شہدین	۶ ملی لٹر
الکحل	۶ ملی لٹر
آب مقطر	۱۰ ملی لٹر
سنگ جراحت سائیدہ	۵ گرام

ترکیب تیاری: پہلی تین چیزوں کو باہم ملائیں اس کے بعد دانہ بنانے کے لیے شہدین اور الکحل کو آب مقطر میں حل کر کے سفوف میں شامل کریں۔ پھر اس کو چھلنی نمبر ۲۴ میں چھان کر دھوپ میں سکھائیں اور خشک ہونے پر سنگ جراحت ملا کر مشین کے ذریعہ سائز نمبر ۵ کے مطابق قرص بنائیں (ہر ایک قرص کا وزن ایک گرام ہوگا) اور شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ایک سے ۲ قرص تک بعد غذا صبح و شام کھائیں۔

استعمالات : معدہ اور آنتوں کی کمزوری میں استعمال کیے جاتے ہیں۔ اگر ہضم خراب رہتا ہو اور ریاح بکثرت پیدا ہوتے ہوں تو یہ قرص بہت فائدہ دیتے ہیں۔

قرص تنکار

نسخہ :

اجوائن خراسانی	۷.۵ ا گرام
ایلوا	اکلو ۱۲۰ گرام
سہاگہ خام	۱۴۰ گرام
فلفل سیاہ (کالی مرچیں)	۸۵ گرام
گوند	۲۰ گرام
قوام شکر سفید	۶۰۰ گرام
شمعین	۲۰ گرام
سنگ جراحت سائیدہ	۷۰ گرام

ترکیب تیاری : پہلے ایلوے کو باریک کھرل کرکے چھلنی ۸۰ سے چھانیں۔ اس کے بعد باقی چار دواؤں کو کوٹ کر چھلنی ۸۰ سے چھانیں۔ اس کے بعد اس میں ایلوے کا سفوف ملائیں اور دانہ بنانے کے لیے قوام شکر سفید شامل کریں اور اس کو چھلنی ۱۲ سے چھانیں اور دھوپ میں خشک کریں اور خشک ہونے پر چھلنی ۱۶ سے چھانیں، بس دانہ تیار ہے۔ اب اس میں شمعین ملائیں اور سنگ جراحت سائیدہ شامل کرکے بذریعہ مشین سائز ۱۲ کے مطابق قرص تیار کریں (ہر ایک قرص کا وزن ۷۵۰ ملی گرام ہوگا) پھر شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال : ایک یا ۲ قرص رات کو دودھ ۲۵۰ ملی لٹر یا پانی سے کھائیں۔

استعمالات : دائمی قبض کو رفع کرنے کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں۔ جگر اور معدے کو قوت دیتے اور بھوک لگاتے ہیں۔

قرص تیفودیہ

نسخہ :

خون خرگوش خشک	۲ عدد
مشک	۱ گرام
مغنیشیا فحمی	۳۵ گرام
پیسٹ اراروٹ	۱۰۰ گرام
پیسٹ جلاٹین	۱۲ گرام
شمعین	۱ ملی لٹر
مغنیشیا فحمی	۱ گرام
سنگ جراحت سائیدہ	۲ گرام
عرق گلاب	۵ ملی لٹر

ترکیب تیاری : دو خرگوشوں کو ذبح کرکے ان کا خون جمع کریں اور ایک رکابی میں ڈال کر دھوپ میں رکھیں۔ جب وہ خشک ہو جائے اس کو پیس کر

چھلنی ۵۰ میں چھان لیں اور اس کے ساتھ مغنیشیا فحمی ملائیں۔ مشک کو عرق گلاب میں حل کر کے شامل کریں۔ اب پیسٹ اراروٹ اور پیسٹ جلاٹین ملا کر دانہ تیار کریں۔ اس کو چھلنی ۱۰ میں چھان کر دھوپ میں سکھائیں اور خشک ہو جانے پر چھلنی ۱۲ میں چھانیں، بس دانہ تیار ہے۔ اب اس میں شمعین شامل کریں۔ اس کے بعد سنگ جراحت سائیدہ اور مغنیشیا فحمی ملائیں اور مشین کے ذریعہ سائز ۱ کے مطابق قرص تیار کریں (ہر ایک قرص کا وزن ۱۰۰ ملی گرام ہو گا) اور شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۲ قرص دودھ ۲۵۰ ملی لٹر سے کھائیں۔ بچوں کو آدھا قرص دودھ میں گھول کر دیں۔

استعمالات: حمی معویہ (ٹائیفائیڈ فیور) میں جس میں آنتیں ماؤف ہوتی ہیں، یہ قرص استعمال کیے جاتے ہیں۔ موتی جھرے میں دانوں کو جلد نکالنے اور عوارض میں سکون پیدا کرنے کے لیے مستعمل ہے۔

قرص حابس

نسخہ:

سنگ جراحت	۱۰۰ گرام
گیرو	۱۰۰ گرام
کلسیہ لبنی	۴۰۰ گرام
الکحل	۵۰ ملی لٹر
شمعین	۱۰ ملی لٹر
سنگ جراحت سائیدہ	۲۰ گرام
مغنیشیا فحمی	۵ گرام

ترکیب تیاری: پہلی تین دواؤں کو پیس کر چھلنی ۸۰ میں چھان کر سفوف بنائیں۔ اس سفوف میں الکحل تھوڑی تھوڑی ڈال کر ہاتھ سے خوب ملیں اور اس کے بعد چھلنی ۲۰ میں چھان کر خشک کریں، بس دانہ تیار ہے۔ اب اس میں شمعین ملائیں۔ اس کے بعد سنگ جراحت سائیدہ اور مغنیشیا فحمی ملا کر مشین کے ذریعہ سائز ۳ کے مطابق قرص بنائیں (ہر ایک قرص کا وزن ۵۰۰ ملی گرام ہو گا) اور شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ایک ایک قرص صبح و شام دودھ ۲۵۰ ملی لٹر سے کھائیں۔

استعمالات: بار بار نکسیر پھوٹتی ہو، پیشاب پاخانے کے ساتھ خون جاری ہو، کثرت حیض کی شکایت ہو، ان سب حالات میں ان کا استعمال مفید ہے۔

قرص حلتیت

نسخہ:

ہینگ بریاں	۱۰۰ گرام
سوڈا خوردنی	۱ کلو ۲۰۰ گرام
پیسٹ اراروٹ	۴۰ گرام
شمعین	۱۰ ملی لٹر
سنگ جراحت سائیدہ	۳۰ گرام
مغنیشیا فحمی	۵ گرام

ترکیب تیاری: پہلی دو دواؤں کو پیس کر چھلنی نمبر ۸۰ سے چھان لیں۔ اس کے بعد پیسٹ اراروٹ ملا کر دانہ تیار کریں اور اس کو چھان کر دھوپ میں سکھائیں اور خشک ہونے پر چھلنی نمبر ۱۲ سے چھانیں، بس دانہ تیار ہے۔ اب اس میں شمعین اچھی طرح ملائیں۔ پھر سنگ جراحت سائیدہ اور مغنیشیا فحمی ملا کر مشین کے ذریعہ سائز نمبر ۱۲ کے مطابق قرص بنائیں (ہر ایک قرص کا وزن ۵۰۰ ملی گرام ہوگا) اور شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: بعد غذا ۲-۲ قرص صبح و شام کھائیں۔

استعمالات: یہ قرص پیٹ کے ریاحی درد کو دور کرتے ہیں۔ ریاح کو خارج کرتے اور بھوک لگاتے ہیں۔

قرص حُمّیٰ جدید

بنسلوچن	۲۴۰ گرام
ست گلو	۳۰۰ گرام
مصطگی	۱۵۰ گرام
مغز کرنجوہ	۱۲۰ گرام
گوند	۷۵ گرام
برکین	۵۰ گرام
یشب سائیدہ	۲۰ گرام
پیسٹ اراروٹ	۴۰۰ گرام
شمعین	۱۲ ملی لٹر
سنگ جراحت سائیدہ	۲۵ گرام
مغنیشیا فحمی	۵ گرام

ترکیب تیاری: پہلی پانچ دواؤں کو کوٹ کر چھلنی نمبر ۸۰ سے چھان لیں۔ پھر اس میں برکین اور یشب سائیدہ ملائیں اور پیسٹ اراروٹ ملا کر دانہ تیار کریں۔ اس کو چھلنی نمبر ۱۲ سے چھان کر دھوپ میں سکھائیں اور خشک ہونے پر چھلنی نمبر ۱۶ سے چھانیں۔ بس دانہ تیار ہے۔ اب اس میں شمعین ملائیں۔ پھر سنگ جراحت سائیدہ اور مغنیشیا فحمی شامل کریں اور مشین کے ذریعہ سائز نمبر ۴ کے مطابق قرص تیار کریں (ہر ایک قرص کا وزن ۷۵۰ ملی گرام ہوگا) شیشے کے

مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: جب بخار نہ ہو، یا بخار ہلکا ہو یہ قرص ایک عدد دودھ ۲۵۰ ملی لٹر یا پانی کے ساتھ دیں۔ مرض سل میں روزانہ صبح کو عرق ماء اللحم ۶۰ ملی لٹر کے ساتھ کھائیں۔

استعمالات: بخاروں کو روکتے ہیں۔ سل و دق میں بھی مفید ہیں۔

قرص خراطین

نسخہ:

بیر بہوٹی	۲۰ گرام
ثعلب مصری	۱۰۰ گرام
خراطین مصفّٰی	۱۰۰ گرام
گوند	۲۵ گرام
مصطگی	۱۰ گرام
قوام شکر سفید	۲۰۰ گرام
شمعین	۴ ملی لٹر
سنگ جراحت سائیدہ	۱۰ گرام
مغنیشیا فحمی	۲۰ گرام

ترکیب تیاری: پہلی چار دواؤں کو کوٹ کر چھلنی نمبر ۸۰ میں چھان کر سفوف تیار کریں۔ پھر اس میں مصطگی کو الگ پیس کر چھلنی نمبر ۱۰۰ سے چھان کر شامل کریں۔ اب قوام شکر سفید ملا کر دانہ تیار کریں اور چھلنی نمبر ۱۲ میں چھان کر دھوپ میں خشک کریں۔ خشک ہو جانے پر چھلنی نمبر ۱۶ سے چھانیں، بس دانہ تیار ہے۔ اب اس میں شمعین اچھی طرح ملائیں۔ اس کے بعد سنگ جراحت سائیدہ اور مغنیشیا فحمی شامل کر کے مشین کے ذریعہ سائز نمبر ۴ کے مطابق قرص تیار کریں (ہر ایک قرص کا وزن ۷۵۰ ملی گرام ہوگا) اور شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۲ قرص صبح کو لبوب کبیر ۵ گرام کے ساتھ کھائیں۔ اوپر سے دودھ ۲۵۰ ملی لٹر پیئیں، یا قرص کھا کر اوپر سے ماء اللحم دو آتشہ ۶۰ ملی لٹر پئیں۔ گرمیوں میں صرف قرص دودھ ۲۵۰ ملی لٹر کے ساتھ کھائیں۔

استعمالات: کثرت جماع کے نتیجے میں جو ضعف باہ لاحق ہو اس کو دور کرنے کے لیے مفید ہیں۔ نظام عصبی میں تحریک پیدا کر کے عضو مخصوص میں جوش اور طاقت پیدا کرتے ہیں۔

قرص دوار کرڑھائی والی

نسخہ:

دوار کرڑھائی والی	۳۰۰ گرام
بیسٹ ارارروٹ	۱۰۰ گرام
شمعین	۳ ملی لٹر
سنگ جراحت سائیدہ	۱۰ گرام

مغنیشیا فحمی	۲ گرام

ترکیب تیاری : دوا کو کڑھائی والی میں پیٹ اور اروٹ ملا کر دانہ تیار کریں۔ پھر اس کو چھلنی ۱۰ میں چھان کر دھوپ میں سکھائیں۔ خشک ہونے پر چھلنی ۱۶ میں چھان لیں، بس دانہ تیار ہے۔ اب اس میں شمعین ملائیں اور اس کے بعد سنگ جراحت سائیدہ اور مغنیشیا فحمی شامل کر کے مشین کے ذریعہ سائز ۱۲ کے مطابق قرص تیار کریں (ہر ایک قرص کا وزن ۷۵۰ ملی گرام ہوگا) شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال : ایک ایک قرص صبح و شام دودھ ۲۵۰ ملی لٹر کی لسی سے کھائیں۔

استعمالات : نئے اور پرانے سوزاک میں مفید ہے۔

قرص دیدان

نسخہ :

باوبڑنگ	۵۰ گرام
ترُمُس	۲۵ گرام
ریوند چینی	۵۰ گرام
سقمونیا	۱۲ گرام
کمیلہ	۵۰ گرام
گوند	۲۰ گرام
قوام شکر سفید	۱۵۰ گرام
شمعین	۱۰ ملی لٹر
سنگ جراحت سائیدہ	۲۰ گرام
مغنیشیا فحمی	۴ گرام

ترکیب تیاری : پہلی چھ دواؤں کو کوٹ کر چھلنی ۸۰ سے چھان کر سفوف تیار کریں۔ اب اس میں قوام شکر سفید ملا کر دانہ بنائیں اور چھلنی ۱۲ سے چھان کر دھوپ میں خشک کریں۔ خشک کرنے کے بعد چھلنی ۱۶ سے چھانیں، بس دانہ تیار ہے۔ اب اس میں شمعین اچھی طرح ملائیں۔ اس کے بعد سنگ جراحت سائیدہ اور مغنیشیا فحمی شامل کر کے مشین کے ذریعہ سائز ۱۲ کے مطابق قرص تیار کریں (ہر ایک قرص کا وزن ۷۵۰ ملی گرام ہوگا) اور شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال : ۲ قرص صبح کو نہار منھ پانی سے کھائیں۔

استعمالات : پیٹ کے کیڑوں کو مار کر خارج کرنے کے لیے بہت مفید ہیں۔

قرص ذیابیطس

نسخہ :

برادہ صندل	۳۰ گرام
بنسلوچن	۵۰ گرام
تخم حماض	۳۰ گرام
تخم خرفہ	۷۰ گرام

تخم کاہو	۷۰ گرام
سماق	۲۰ گرام
کشنیز خشک (دھنیا)	۳۰ گرام
گل ارمنی	۳۰ گرام
گل انار	۳۰ گرام
گوند	۵۰ گرام
پیسٹ اراروٹ	۲۵۰ گرام
پیسٹ جلاٹین	۱۵۰ گرام
کافور	۵ گرام
الکحل	۲ ملی لٹر
شمعین	۵ ملی لٹر
سنگ جراحت	۲۵ گرام
مغنیشیا فحمی	۵ گرام

ترکیب تیاری : گوند تک کی تمام دواؤں کو کوٹ کر چھلنی نمبر ۸۰ میں چھان کر سفوف تیار کریں۔ اب اس میں پیسٹ ارارروٹ اور پیسٹ جلاٹین شامل کر کے دانہ بنائیں۔ اور گیلے دانہ کو چھلنی نمبر ۱۲ میں چھانیں اور خشک کر کے چھلنی نمبر ۲۰ میں چھانیں۔ اب اس میں کافور کو الکحل میں حل کر کے ملائیں اور ذرا بھربھرا ہونے دیں۔ اس کے بعد شمعین پھر سنگ جراحت اور آخر میں مغنیشیا فحمی شامل کر کے سائز نمبر ۱۲ کے مطابق بذریعہ مشین قرص بنا کر مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال : ۲ - ۲ قرص صبح و شام چھاچھ ۲۵۰ ملی لٹر سے کھائیں۔

استعمالات : ذیابیطس میں مفید ہے۔

قرص زرشک

نسخہ :

بالچھڑ	۱۰ گرام
تخم خرفہ	۳۰ گرام
تخم کاسنی	۳۰ گرام
ریوند چینی	۱۰ گرام
زرشک	۱۵۰ گرام
گل سرخ	۵۰ گرام
گوند	۳۰ گرام
مغز تخم خیارین	۳۰ گرام
قوام شکر سفید	۲۰۰ گرام
شمعین	۳ ملی لٹر
سنگ جراحت سائیدہ	۲۰ گرام
مغنیشیا فحمی	۲ گرام

ترکیب تیاری : سب سے پہلے زرشک کو توے پر آنچ لگا کر خشک کریں۔ اس کے بعد گوند تک کی چھ دواؤں کے ساتھ کوٹ کر چھلنی نمبر ۸۰ میں چھان لیں۔ پھر مغز تخم خیارین کو باریک کوٹیں۔ جب یہ اچھی طرح کٹ جائے تو اس میں تھوڑا سفوف ملا کر کوٹیں اور چھلنی نمبر ۶۰ سے چھان کر تمام سفوف میں ملا دیں۔ اب دانہ بنانے کے لیے اس سفوف میں قوام شکر سفید شامل کریں اور اس کو چھلنی نمبر ۱۲ میں چھانیں۔

اس کے بعد دھوپ میں خشک کر کے چھلنی ع۱۶ سے چھانیں، بس دانہ تیار ہے۔ اب اس میں شمعین ملائیں۔ اس کے بعد سنگ جراحت سائیدہ اور مغنیشیا فحمی شامل کر کے مشین کے ذریعہ سائز ع۱۲ کے مطابق قرص تیار کریں (ہر ایک قرص کا وزن ۷۵۰ ملی گرام ہوگا) اور شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۲-۲ قرص صبح و شام عرق گاؤزبان ۱۲۵ ملی لٹر یا کسی دوسرے مناسب بدرقہ کے ساتھ کھائیں۔

استعمالات: یہ قرص تپ محرقہ میں مفید ہیں۔ جگر اور معدے کی گرمی کو تسکین دیتے ہیں۔

قرص سرطان

نسخہ:

اصل السوس (ملٹھی)	۲۵ گرام
برادہ صندل سرخ	۱۰ گرام
برادہ صندل سفید	۱۰ گرام
بنسلوچن	۲۰ گرام
تخم خرفہ سیاہ	۳۵ گرام
تخم خشخاش	۴۵ گرام
تخم کاہو	۱۰ گرام
رُبّ السوس	۲۵ گرام
سرطان محرق (سرطان جلایا ہوا)	۶۰ گرام
شکر سفید	۲۰ گرام
کافور	۵ گرام
کتیرا	۱۰ گرام
گل سرخ	۲۰ گرام
گوند کیکر	۷۰ گرام
مغز تخم خربوزہ	۴۵ گرام
مغز تخم خیارین	۴۵ گرام
مغز تخم کدو	۴۵ گرام
نشاستہ گندم	۳۵ گرام
قوام شکر سفید	۲۵۰ گرام
شمعین	۵ ملی لٹر
سنگ جراحت سائیدہ	۵۰ گرام
مغنیشیا فحمی	۶ گرام
الکحل	۵ ملی لٹر

ترکیب تیاری: خشک دواؤں کو کافور کے سوا کوٹ کر چھلنی ع۸۰ سے چھان کر سفوف بنائیں اور مغزیات کو الگ کوٹ کر چھلنی ع۶۰ سے چھان لیں اور تمام سفوف میں اچھی طرح ملائیں۔ اب دانہ تیار کرنے کے لیے اس تمام سفوف میں قوام شکر سفید ملائیں اور اس کو چھلنی ع۱۲ سے چھانیں۔ پھر دھوپ میں خشک کر کے چھلنی ع۱۶ سے چھان لیں، بس دانہ تیار ہے۔ اب اس دانہ میں کافور کو الکحل میں

حل کر کے شامل کریں۔ پھر شمعین ملائیں۔ اس کے بعد سنگ جراحت سائیدہ اور مغنیشیا فحمی ملا کر مشین کے ذریعہ سائز ۲ کے مطابق قرص بنائیں (ہر ایک قرص کا وزن ۷۵۰۔ ملی گرام ہوگا) اور شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۳۔ قرص صبح کو شربت اعجاز ۲۵۔ ملی لٹر میں ملا کر چاٹیں۔

استعمالات: سل و دق میں مفید ہیں۔ کھانسی کو دفع کرتے ہیں۔

قرص سلاجیت

نسخہ:

بہمن سرخ	۱۰۰ گرام
سلاجیت مصفّٰی	۱۰۰ گرام
گوند	۵۰ گرام
کشتہ بیضہ مرغ	۵۰ گرام
کشتہ خبث الحدید	۵۰ گرام
کشتہ قلعی	۵۰ گرام
قوام شکر سفید	۲۰۰ گرام
شمعین	۵ ملی لٹر
سنگ جراحت سائیدہ	۱۰ گرام
مغنیشیا فحمی	۴ گرام

ترکیب تیاری: پہلی تین دواؤں کو کوٹ کر چھلنی نمبر ۸ سے چھان کر سفوف تیار کریں۔ اب اس میں تینوں کشتے ملائیں۔ اس کے بعد دانہ بنانے کے لیے قوام شکر سفید شامل کریں اور اس کو چھلنی نمبر ۱۲ سے چھان لیں۔ اس کے بعد دھوپ میں خشک کر کے چھلنی نمبر ۲۰ سے چھانیں، بس دانہ تیار ہے۔ اب اس دانے میں شمعین ملائیں۔ اس کے بعد سنگ جراحت سائیدہ اور مغنیشیا فحمی شامل کر کے مشین کے ذریعہ سائز ۲ کے مطابق قرص تیار کریں (ہر ایک قرص کا وزن ۲۵۰۔ ملی گرام ہوگا) اور شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: صبح کو نہار منہ ۲۔ قرص دودھ ۲۵۰۔ ملی لٹر سے کھائیں۔

استعمالات: یہ قرص عام جسمانی کمزوری کو دور کرتے ہیں۔ جریان منی و مذی میں مفید ہیں۔ پیشاب کی زیادتی کو دور کرتے ہیں۔

قرص سیلان

نسخہ:

سلاجیت مصفّٰی	۱۰۰ گرام
فولاد نوشادری لیمونی	۱۰۰ گرام
گوند	۱۲ گرام
قوام شکر سفید	۵۰ گرام
شمعین	۲ ملی لٹر

سنگ جراحت سائیدہ	۱۰ گرام
مغنیشیا فحمی	۲ گرام

ترکیب تیاری: پہلی تین دواؤں کو باریک پیس کر چھلنی ع۸۰ سے چھانیں۔ اس کے بعد قوام شکر سفید ملا کر دانہ تیار کریں۔ اس کو چھلنی ع۱۶ سے چھان کر دھوپ میں سکھائیں اور خشک ہونے پر چھلنی ع۲۰ سے چھان لیں، بس دانہ تیار ہے۔ اب اس دانے میں شمعین ملائیں۔ پھر سنگ جراحت سائیدہ اور مغنیشیا فحمی شامل کر کے مشین کے ذریعہ سائز ع۳ کے مطابق قرص بنائیں (ہر ایک قرص کا وزن ۵۰۰ ملی گرام ہوگا) اور شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ایک ایک قرص صبح و شام دودھ ۲۵۰ ملی لٹر سے کھائیں۔

استعمالات: سیلان الرحم میں مفید ہیں۔ رحم کو طاقت دیتے ہیں۔

قرص سیلان جدید

نسخہ:

سپاری چکنی	۵۰ گرام
سلاجیت مصفیٰ	۵۰ گرام
گوند چنیا (گوند ڈھاک)	۵۰ گرام
گوند کیکر	۱۰ گرام
کشتہ خبث الحدید	۲۵ گرام
کشتہ صدف	۲۵۰ گرام
قوام شکر سفید	۸۰ گرام
شمعین	۲ ملی لٹر
سنگ جراحت سائیدہ	۵ گرام
مغنیشیا فحمی	۲ گرام

ترکیب تیاری: پہلی چار دواؤں کو کوٹ کر چھلنی ع۸۰ سے چھان کر سفوف تیار کریں۔ اب اس میں کشتہ خبث الحدید اور کشتہ صدف ملائیں اور دانہ بنانے کے لیے قوام شکر سفید شامل کریں اور اس کو چھلنی ع۱۶ سے چھان لیں اور دھوپ میں خشک کریں۔ جب خشک ہو جائے تو چھلنی ع۲۰ سے چھانیں، بس دانہ تیار ہے۔ اب اس میں شمعین شامل کریں۔ اس کے بعد سنگ جراحت سائیدہ اور مغنیشیا فحمی ملا کر مشین کے ذریعہ سائز ع۳ کے مطابق قرص تیار کریں (ہر ایک قرص کا وزن ۵۰۰ ملی گرام ہوگا) اور شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ایک ایک قرص صبح و شام دودھ ۲۵۰ ملی لٹر سے کھائیں۔

استعمالات: سیلان الرحم کو دور کرنے کے لیے نہایت قوی الاثر ہیں۔ مقوی رحم بھی ہیں۔

قرص صُداع

نسخہ:

صفصافین	۱۰۰ گرام

نشاستہ	۳ گرام
سنگ جراحت سائیدہ	۵ گرام

ترکیب تیاری: سنہا فین میں پہلے نشاستہ شامل کریں۔ پھر سنگ جراحت سائیدہ ملائیں اور مشین کے ذریعہ سائز ۳ کے مطابق قرص تیار کریں (ہر ایک قرص کا وزن ۵ ۔ ۳ ملی گرام ہوگا) اور شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں

(ان قرصوں کا دانہ تیار کرنے کے لیے کسی اور چیز کے ملانے کی ضرورت نہیں)

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: درد سر کی حالت میں ایک قرص پانی سے کھائیں۔

استعمالات: درد سر کو فوراً تسکین دیتے ہیں۔

قرص طباشیر قابض

نسخہ:

انار دانہ	۴۰ گرام
پوست بیرون پستہ	۱۰ گرام
بنسلوچن	۴۰ گرام
زیرہ سیاہ مدبر	۲۰ گرام
سُماق	۶۰ گرام
کشنیز خشک بریاں (دھنیا بھنا ہوا)	۴۰ گرام
گل سرخ	۴۰ گرام
گوند	۲۵ گرام
مصطگی	۱۰ گرام
قوام شکر سفید	۱۰۰ گرام
شمعین	۲ ملی لٹر
سنگ جراحت سائیدہ	۱۰ گرام
مغنیشیا فحمی	۲ گرام

ترکیب تیاری: پہلی آٹھ دواؤں کو کوٹ کر چھلنی ۸۰ سے چھان کر سفوف تیار کریں۔ مصطگی کو علیحدہ باریک پیس کر اور چھان کر اس سفوف میں ملائیں۔ اب دانہ بنانے کے لیے اس میں قوام شکر سفید ملائیں اور اس کو چھلنی ۱۲ سے چھان کر دھوپ میں سکھائیں۔ خشک ہو جانے پر چھلنی ۱۶ سے چھانیں، بس دانہ تیار ہے۔ اب اس میں شمعین ملائیں۔ اس کے بعد سنگ جراحت سائیدہ اور مغنیشیا فحمی شامل کر کے مشین کے ذریعہ سائز ۴ کے مطابق قرص بنائیں ہر ایک قرص کا وزن ۵۰۰ ملی گرام ہوگا اور شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۲-۳ قرص عرق گاؤزباں ۱۲۵ ملی لٹر کے ساتھ کھائیں۔

استعمالات: سل و دق اور تپ محرقہ میں دستوں کو روکنے کے لیے نہایت مفید ہیں۔

قرص طباشیر مُلیّن

نسخہ:

بنسلوچن	۱۴۰ گرام

تخم خشخاش سفید	۳۵ گرام
ترنجبین	۱۰.۵ گرام
کتیرا سفید	۳۵ گرام
گوند	۸۵ گرام
مغز تخم خیارین	۷۰ گرام
مغز تخم کدو	۷۰ گرام
نشاستہ گندم	۳۵ گرام
قوام شکر سفید	۲۷۰ گرام
شمعین	۲۵ ملی لٹر
سنگ جراحت سائیدہ	۱۵۰ گرام
مغنیشیا فحمی	۵۰ گرام

ترکیب تیاری: خشک دواؤں کو کوٹ کر چھلنی ع۸۰ سے چھانیں۔ تخم خشخاش اور مغزیات کو الگ کوٹ کر چھلنی ع۴۰ سے چھان لیں۔ اب اس میں خشک دواؤں کا سفوف تھوڑا تھوڑا ملا کر کوٹیں۔ جب تمام سفوف مل جائے تو چھلنی ع۶۰ سے چھانیں۔ دانہ بنانے کے لیے اس میں قوام شکر سفید ملا کر چھلنی ع۱۲ سے چھان کر دھوپ میں سکھائیں اور خشک ہونے پر چھلنی ع۱۶ سے چھان لیں، بس دانہ تیار ہے۔ اب اس میں شمعین ملائیں۔ پھر سنگ جراحت سائیدہ اور مغنیشیا فحمی شامل کر کے مشین کے ذریعہ سائز ع۲۲ کے مطابق قرص بنائیں (ہر ایک قرص کا وزن ۷۵۰ ملی گرام ہوگا) اور شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۲-۴ قرص صبح کو عرق گاؤزبان ۱۲۵ ملی لٹر کے ساتھ کھائیں۔

استعمالات: سل و دق اور تپ محرقہ میں مفید ہیں۔ خشک کھانسی کو دور کرتے ہیں۔

قرص عود صلیب

نسخہ:

جدوار	۵۰ گرام
عود صلیب	۵۰ گرام
گوند	۱۰ گرام
قوام شکر سفید	۴۰ گرام
شمعین	۳ ملی لٹر
سنگ جراحت سائیدہ	۸ گرام
مغنیشیا فحمی	۲ گرام

ترکیب تیاری: پہلی تین دواؤں کو کوٹ کر چھلنی ع۸۰ سے چھان کر سفوف تیار کریں۔ اس کا دانہ بنانے کے لیے قوام شکر سفید ملائیں اور چھلنی ع۱۲ سے چھان کر دھوپ میں سکھائیں۔ خشک ہونے پر چھلنی ع۲۰ سے چھان لیں، بس دانہ تیار ہے۔ اب اس دانے میں شمعین ملائیں۔ اس کے بعد سنگ جراحت سائیدہ اور مغنیشیا فحمی شامل کر کے مشین کے ذریعہ سائز ع۲۲ کے مطابق قرص بنائیں (ہر ایک قرص کا

مغنیشیا فحمی شامل کرکے مشین کے ذریعہ سائز ع۲ کے مطابق قرص بنائیں (ہر ایک قرص کا وزن ۲۵۰ ملی گرام ہوگا) اور شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: صبح کو نہار منہ ایک قرص فعنۃ مفرح یا قوتی معتدل ۵ گرام یا خمیرہ گاؤزباں عنبری جواہر والا ۵ گرام میں رکھ کر کھائیں۔

استعمالات: دل و دماغ کی کمزوری کو دور کرتے ہیں۔ دل کی دھڑکن اور گھبراہٹ ان کے استعمال سے رفع ہو جاتی ہے۔

قرص کافور

نسخہ:

برادہ صندل سفید	۱۰ گرام
بنسلوچن	۱۵ گرام
تخم کاہو	۵ گرام
رُبّ السوس	۱۵ گرام
کتیرا سفید	۱۰ گرام
گل سرخ	۱۵ گرام
گوند	۳۰ گرام
مغز تخم خربوزہ	۲۵ گرام
مغز تخم خیارین	۲۵ گرام
مغز تخم کدو	۲۵ گرام
نشاستہ گندم	۱۰ گرام
قوام شکر سفید	۱۰۰ گرام
کافور	۶ گرام
الکحل	۶ ملی لٹر
شمعین	۳ ملی لٹر
سنگ جراحت سائیدہ	۸ گرام
مغنیشیا فحمی	۲ گرام

ترکیب تیاری: خشک دواؤں کو کوٹ کر چھلنی ع۸۰ سے چھان کر سفوف تیار کریں۔ تخم کاہو اور مغزیات کو الگ باریک پیس کر چھلنی ع۴۰ سے چھانیں۔ اس میں خشک دواؤں کا سفوف تھوڑا تھوڑا ملا کر کوٹیں۔ جب تمام سفوف مل جائے تو چھلنی ع۶۰ سے چھان لیں۔ اب دانہ بنانے کے لیے اس میں قوام شکر سفید ملائیں اور اس کو چھلنی ع۱۲ سے چھان کر دھوپ میں سکھائیں۔ خشک ہونے پر چھلنی ع۱۶ سے چھان لیں، بس دانہ تیار ہے۔ اب اس میں کافور کو الکحل میں حل کر کے ملائیں۔ پھر شمعین شامل کریں۔ اس کے بعد سنگ جراحت سائیدہ اور مغنیشیا فحمی ملا کر مشین کے ذریعہ سائز ع۲ کے مطابق قرص بنائیں (ہر ایک قرص کا وزن ۷۵۰ ملی گرام ہوگا) اور شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: صبح کو نہار منہ ۴۔ قرص عرق گاؤزباں ۱۲۵۔ ملی لٹر کے ساتھ کھائیں۔

استعمالات : تپ دق اور تپ محرقہ میں مفید ہیں۔ دل کو طاقت دیتے ہیں۔

قرص کاکنج

نسخہ :

اصل السوس (ملٹھی)	۲۵ گرام
بہدانہ	۲۵ گرام
تخم خبازی	۲۵ گرام
تخم خرفہ سیاہ	۲۵ گرام
تخم خشخاش	۳۰ گرام
تخم خطمی	۲۵ گرام
حب کاکنج	۵۰ گرام
کتیرا سفید	۲۰ گرام
گوند	۵۰ گرام
مغز تخم خربوزہ	۳۵ گرام
مغز تخم کدو	۳۵ گرام
نشاستہ گندم	۲۵ گرام
قوام شکر سفید	۲۰۰ گرام
شمعین	۳ ملی لٹر
سنگ جراحت سائیدہ	۲۰ گرام
مغنیشیا فحمی	۵ گرام

ترکیب تیاری : خشک دواؤں کو کوٹ کر چھلنی ع۵۰ سے چھانیں۔ تخم خشخاش اور مغزیات کو الگ باریک کوٹ کر چھلنی ع۴۰ سے چھان لیں۔ اس کے بعد اس میں خشک دواؤں کا سفوف تھوڑا تھوڑا ملا کر کوٹیں۔ جب دونوں سفوف اچھی طرح مل جائیں تو چھلنی ع۶۰ سے چھانیں۔ اب دانہ بنانے کے لیے قوام شکر سفید ملائیں اور اس کو چھلنی ع۱۲ سے چھان کر دھوپ میں سکھائیں۔ خشک ہونے پر چھلنی ع۱۶ سے چھان لیں، بس دانہ تیار ہے۔ اب اس میں شمعین ملائیں۔ اس کے بعد سنگ جراحت سائیدہ اور مغنیشیا فحمی شامل کر کے سائز ع۴ کے مطابق قرص بنائیں (ہر ایک قرص کا وزن ۷۵۰ ملی گرام ہوگا) اور شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال : صبح و شام ۲-۳ قرص عرق گاؤزبان ۱۲۵ ملی لٹر اور شربت بزوری ۲۵ ملی لٹر یا کسی دوسرے مناسب بدرقہ سے کھائیں۔

استعمالات : یہ قرص پیشاب لاتے ہیں۔ گردہ و مثانہ کی گرمی اور ریگ اور پتھری کی بیماریوں میں استعمال کیے جاتے ہیں۔

قرص کبد نوشادری

نسخہ :

باذرنگ	۱۰۰ گرام
باذکھنبہ	۱۰۰ گرام

پوست ہلیلہ زرد	۲۰۰ گرام
زنجبیل (سونٹھ)	۱۲۵ گرام
ست لیموں	۳۰ گرام
سہاگہ بریاں	۱۰۰ گرام
فلفل سیاہ (کالی مرچیں)	۱۰۰ گرام
گوند	۲۲۵ گرام
نرکچور	۱۰۰ گرام
نمک سانبھر	۱۲۵ گرام
نمک سیاہ	۱۵۰ گرام
نوشادر	۱۲۵ گرام
ہلیلہ سیاہ	۱۰۰ گرام
قوام شکر سفید	۳۰۰ گرام
شمعین	۱۰ ملی لٹر
سنگ جراحت سائیدہ	۳۵ گرام

ترکیب تیاری: تمام دواؤں کو کوٹ کر چھلنی نمبر ۸۰ سے چھان کر سفوف تیار کریں۔ اس کا دانہ بنانے کے لیے قوام شکر سفید ملائیں اور اس کو چھلنی نمبر ۱۶ سے چھان کر دھوپ میں سکھائیں۔ خشک ہونے پر چھلنی نمبر ۲۰ سے چھان لیں، بس دانہ تیار ہے۔ اب اس میں شمعین ملائیں اور سنگ جراحت سائیدہ ملا کر مشین کے ذریعہ سائز نمبر ۴ کے مطابق قرص بنائیں (ہر ایک قرص کا وزن ۵۷۵ ملی گرام ہوگا) اور شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۲-۲ قرص بعد غذا دونوں وقت کھائیں۔

استعمالات: جگر کی بیماریوں میں استعمال کیے جاتے ہیں۔ خصوصاً ورم جگر، عظم جگر (جگر کا بڑھ جانا) میں مفید ثابت ہوتے ہیں۔ بھوک لگاتے، غذا کو ہضم کرتے اور ریاح کو خارج کرتے ہیں۔

قرص کہربا

نسخہ:

اقاقیا	۵۰ گرام
کتیرا سفید	۳۰ گرام
کہربائے شمعی	۳۰ گرام
گل انار	۵۰ گرام
گوند	۴۰ گرام
مغز تخم خیارین	۳۰ گرام
مغز تخم کدو	۳۰ گرام
نشاستہ گندم	۳۰ گرام
قوام شکر سفید	۱۵۰ گرام
شمعین	۴ ملی لٹر
سنگ جراحت سائیدہ	۱۰ گرام
مغنیشیا فحمی	۳ گرام

ترکیب تیاری: خشک دواؤں کو الگ کوٹ کر چھلنی نمبر ۸۰ سے اور مغزیات کو الگ پیس کر چھلنی نمبر ۴۰ سے چھانیں۔ اس کے بعد مغزیات کے سفوف میں خشک دواؤں کا سفوف تھوڑا تھوڑا ملا کر کوٹیں۔ جب

دونوں سفوف اچھی طرح مل جائیں تو چھلنی عـ۶ سے چھان لیں۔ دانہ بنانے کے لیے قوام شکر سفید ملا کر چھلنی عـ۱۲ سے چھانیں اور دھوپ میں سکھائیں۔ خشک ہونے پر چھلنی عـ۱۶ سے چھان لیں، بس دانہ تیار ہے۔ اب اس میں شمعین ملائیں۔ اس کے بعد سنگ جراحت سائیدہ اور مغنیشیا فحمی ملا کر مشین کے ذریعہ سائز عـ۴ کے مطابق قرص بنائیں (ہر ایک قرص کا وزن ۷۵۰ ملی گرام ہوگا) اور شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۲-۳ قرص شربت انجبار ۲۵ ملی لٹر میں ملا کر صبح و شام چاٹیں۔

استعمالات: منہ سے خون آنے کو روکتے ہیں۔

قرص گلنار

نسخہ:

اقاقیا	۳۰ گرام
کتیرا	۲۰ گرام
گل ارمنی	۴۰ گرام
گل انار	۴۰ گرام
گل سرخ	۳۰ گرام
گوند	۷۰ گرام
قوام شکر سفید	۱۰۰ گرام
شمعین	۵ ملی لٹر

سنگ جراحت سائیدہ	۱۵ گرام
مغنیشیا فحمی	۴ گرام

ترکیب تیاری: پہلی چھ دواؤں کو کوٹ کر چھلنی عـ۹ سے چھانیں۔ دانہ بنانے کے لیے اس میں قوام شکر سفید ملا کر چھلنی عـ۱۲ سے چھانیں اور دھوپ میں سکھائیں۔ خشک ہونے پر چھلنی عـ۱۶ سے چھان لیں بس دانہ تیار ہے۔ اب اس میں شمعین ملائیں۔ پھر سنگ جراحت سائیدہ اور مغنیشیا فحمی ملا کر مشین کے ذریعہ سائز عـ۴ کے مطابق قرص بنائیں (ہر ایک قرص کا وزن ۷۵۰ ملی گرام ہوگا) اور شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۲-۳ قرص صبح و شام عرق گاؤزباں ۱۲۵ ملی لٹر یا پانی سے کھائیں۔

استعمالات: کسی بھی اندرونی عضو سے خون جاری ہو ان قرصوں کے استعمال سے بند ہو جاتا ہے۔ نکسیر، نفث الدم (خون تھوکنا)، قی الدم (خون کی قے)، کثرت حیض، بول الدم (پیشاب کے ساتھ خون آنا) خونی بواسیر اور خونی دستوں میں ان کا استعمال مفید ہے۔

قرص مُثَلَّث

نسخہ:

اجوائن خراسانی	۵۰ گرام
تخم کاہو	۵۰ گرام
کشنیز خشک (دھنیا)	۵۰ گرام

گل بچکن	۵۰ گرام
مُرکّی	۵۰ گرام
افیون	۳ گرام ۷۰۰ ملی گرام
زعفران سائیدہ	۵ گرام

ترکیب تیاری: پہلی پانچ دوائیں کو کوٹ کر چھلنی نمبر ۸۰ سے چھان کر سفوف تیار کریں۔ اب افیون کو ریزہ ریزہ کر کے ہاون دستہ یا کھرل میں ڈالیں اور اس میں تھوڑا سفوف ڈال کر خوب باریک کر کے سارے سفوف میں ملا دیں۔ اس کے بعد زعفران کو باریک پیس کر ملائیں۔ پانی میں گوندھ کر ہاتھ سے ۸۵۰ ملی گرام وزن کے تکونے قرص بنا کر شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ایک قرص پانی میں گھس کر پیشانی اور کنپٹی پر لگائیں۔

استعمالات: دردِ سر اور دردِ شقیقہ (آدھاسیسی) میں مفید ہے۔

قرص مسہل

نسخہ:

پیپل کلاں	۲۵ گرام
دارچینی	۲۵ گرام
زنجبیل (سونٹھ)	۲۵ گرام
سنا	۱۵۰ گرام
فلفل سیاہ (کالی مرچیں)	۲۵ گرام
قرنفل (لونگ)	۲۵ گرام
گوند	۳۰ گرام
مصطگی رومی	۲۵ گرام
ناگیسر	۲۵ گرام
قوام شکر سفید	۱۰۰ گرام
شمعین	۳ ملی لٹر
سنگ جراحت سائیدہ	۱۵ گرام
مغنیشیا فحمی	۳ گرام

ترکیب تیاری: مصطگی کے علاوہ پہلی آٹھ دواؤں کو کوٹ کر چھلنی نمبر ۸۰ سے چھان کر سفوف تیار کریں۔ مصطگی کو الگ باریک پیس کر اور چھان کر اس سفوف میں ملا دیں۔ اس کے بعد دانہ بنانے کے لیے اس سفوف میں قوام شکر سفید ملائیں اور چھلنی نمبر ۱۲ سے چھان کر دھوپ میں سکھائیں۔ خشک ہونے پر چھلنی نمبر ۱۶ سے چھان لیں۔ اب اس میں شمعین ملائیں۔ اس کے بعد سنگ جراحت سائیدہ اور مغنیشیا فحمی ملا کر مشین کے ذریعہ سائز نمبر ۱۲ کے مطابق قرص تیار کریں (ہر ایک قرص کا وزن ۷۵۰ ملی گرام ہوگا) اور شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۲ قرص رات کو سوتے وقت دودھ ۲۵۰ ملی لٹر یا پانی سے کھائیں۔

استعمالات: یہ قرص دست آور ہیں۔ ایک

قرص کے استعمال سے دو تین دست بافراغت ہو جاتے ہیں۔ صفرا کی زیادتی میں ان کا استعمال خاص طور پر مفید ہے۔

قرص ملیّن

نسخہ:

اسطوخودوس	۵۰ گرام
آملہ خشک	۲۵ گرام
بادیان	۵۰ گرام
بہیڑہ	۲۵ گرام
پوست ہلیلہ زرد	۲۵ گرام
تربد سفید (مسوت)	۱۰۰ گرام
ریوند چینی	۲۵۰ گرام
سقمونیا	۳۷۵ گرام
سناکی	۲۵۰ گرام
گوند	۱۰۰ گرام
مصطگی	۵۰ گرام
ہلیلہ سیاہ	۲۵ گرام
پیسٹ اراروٹ	۳۰۰ گرام
پیسٹ جلاٹین	۲۰۰ گرام
شمعین	۱۵ گرام
سنگ جراحت سائیدہ	۵۰ گرام
مغنیشیا فحمی	۱۰ گرام

ترکیب تیاری: مصطگی کے علاوہ پہلی گیارہ دواؤں کو کوٹ کر چھلنی نمبر ۸۰ سے چھانیں۔ مصطگی کو علیحدہ باریک پیس کر اور چھان کر دواؤں کے سفوف میں ملائیں۔ اس کے بعد دانہ بنانے کے لیے اس میں پیسٹ اراروٹ اور پیسٹ جلاٹین ملائیں۔ پھر اس کو چھلنی نمبر ۱۲ سے چھان لیں۔ اس کے بعد اس کو دھوپ میں سکھائیں اور خشک ہونے پر چھلنی نمبر ۱۶ سے چھانیں۔ بس دانہ تیار ہے۔ اب اس میں شمعین ملائیں اور پھر سنگ جراحت سائیدہ اور مغنیشیا فحمی شامل کر کے بذریعہ مشین سائز نمبر ۱۲ کے مطابق قرص بنائیں (ہر ایک قرص کا وزن ۶۵۰۔ ملی گرام ہوگا) اور شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۲۔ قرص سے ۳۔ قرص تک رات کو دودھ ۲۵۰۔ ملی لٹر یا پانی نیم گرم سے کھائیں۔ بچوں کو ان کی عمر کے مطابق ½ قرص سے ۱½ قرص تک دیں۔

استعمالات: معدہ اور آنتوں کو فضلات سے صاف کرنے کے لیے نہایت مفید ہیں۔ لہٰذا آشوب چشم اور ناک کان کے دردوں میں قبض کو رفع کرنے کے لیے مستعمل ہیں۔

قطور رمد

نسخہ:

عرق گلاب	۳۷۵ ملی لٹر
حامض بورق	۶ گرام
جست شگفتہ	۶ گرام
افیون	۳ گرام

ترکیب تیاری: سب سے پہلے افیون کو عرق گلاب ۵۰ ملی لٹر میں جوش دیں۔ اس کے بعد شیشے یا تام چینی کے قیف میں کپڑا اور روئی رکھ کر اس کو چھان لیں۔ جو فضلہ باقی رہے اس کو دوبارہ ۵۰ ملی لٹر عرق گلاب میں جوش دے کر پہلے کی طرح چھانیں۔ باقی ماندہ فضلہ کو پھر اسی طرح عرق گلاب میں جوش دے کر چھان لیں۔ اب حامض بورق کو ۱۰۰ ملی لٹر عرق گلاب میں حل کر کے اسی طرح قیف میں روئی رکھ کر چھانیں۔ آخر میں جست شگفتہ کو باقی عرق گلاب میں گھول کریں اور صرف باریک کپڑے میں چھان لیں تاکہ سارا جست شگفتہ کپڑے سے چھن جائے۔ ان سب محلولات کو باہم ملا کر رکھیں۔ بوقت ضرورت شیشی کو ہلا کر کام میں لائیں۔

ترکیب استعمال: صبح اور رات کو ۲-۲ قطرے آنکھ میں ٹپکائیں۔

استعمالات: آشوب چشم (آنکھیں دکھنا) میں مفید ہے۔ آنکھ کی سرخی اور کھٹک کو دور کرتا ہے۔

قطور سیاہ

نسخہ:

پھٹکری سفید	۵ گرام
رسوت مصفیٰ	۳۵ گرام
عرق گلاب	۲۵۰ ملی لٹر
افیون	۸۰۰ ملی گرام
زعفران	۴۰۰ ملی گرام

ترکیب تیاری: پھٹکری کو باریک پیس کر رسوت مصفیٰ کے ساتھ عرق گلاب ۱۵۰ ملی لٹر میں رات کو بھگوئیں، صبح کو جوش دیں اور مل کر قیف میں کپڑا اور روئی رکھ کر چھانیں۔ اس کے بعد افیون کو قطور رمد کی طرح ۲۰-۲۰ ملی لٹر عرق گلاب میں جوش دے کر چھان لیں۔ پھر زعفران کو باقی عرق گلاب میں گھول کر کے قیف کے ذریعہ کپڑے میں چھان کر پہلے محلولات میں ملا کر رکھیں۔ بوقت ضرورت کام میں لائیں۔

ترکیب استعمال: ایک ایک قطرہ صبح و شام آنکھ میں ٹپکائیں۔

استعمالات: آشوب چشم میں مفید ہے۔ آنکھ کی سرخی، جلن اور کھٹک کو دور کرنے کے لیے قوی الاثر ہے۔

قُلاعی

نسخہ:

حامض بورق	۲۰ گرام
شہدین	۱۵۰ گرام

ترکیب تیاری: حامض بورق کو شہدین میں ملاکر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال: روئی کی پھریری اس دوا میں تر کرکے مُنہ میں لگائیں۔

استعمالات: مُنہ آنے میں مفید ہے۔ اس کے لگانے سے مُنہ کے دانے اور زخم بہت جلد اچھے ہوجاتے ہیں۔

قیروطی آرد کرسنہ

نسخہ:

آرد کرسنہ (مٹر کا آٹا)	۵۰ گرام
اصل السوس (ملٹھی)	۲۰ گرام
تخم میتھی	۵۰ گرام
عاقرقرحا	۱۵ گرام
کلونجی	۵۰ گرام
روغن کنجد (تلوں کا تیل)	۱ لٹر ۱۲۵ ملی لٹر
موم	۳۰۰ گرام

ترکیب تیاری: دواؤں کو کوٹ کر چھلنی عدد ۸۰ سے چھانیں اور آرد کرسنہ ملاکر رکھیں۔ اس کے بعد تلوں کے تیل کو کڑاہی میں ڈال کر آگ پر رکھیں اور اسی میں موم بھی شامل کردیں۔ جب موم پگھل کر تیل میں مل جائے تو آگ سے نیچے اتارلیں اور اس میں پسی ہوئی دوا ملاکر شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال: ضرورت کے مطابق یہ قیروطی لے کر گرم کرکے مالش کریں۔ اوپر سے روئی گرم کرکے باندھیں۔

استعمالات: نمونیا، پسلی کے درد اور ضیق النفس (دمہ) میں سینے پر مالش کی جاتی ہے۔

کافور سیال

نسخہ:

کافور	۱۰۰ گرام
الکحل (۹۰ فی صدی)	بقدر ضرورت

ترکیب تیاری: کافور کو ایک شیشی میں ڈال کر اتنا الکحل ملائیں کہ کل محلول ۱ لٹر ہوجائے۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: صبح و شام ۵-۵ قطرے عرق پودینہ یا عرق گاؤزبان ۱۲۵ ملی لٹر میں ملاکر پئیں۔

استعمالات: ہیضہ وغیرہ وبائی امراض کے زمانے میں بطور حفظ ماتقدم استعمال کیا جاتا ہے۔ نفث الدم (خون تھوکنا) اور خونی بواسیر میں بھی فائدہ بخشتا ہے۔ سل و دق میں بھی مفید ہے۔

کُحل (سُرمے)

کُحل (سُرمے) ایک قسم کے سفوف ہی ہیں اور یہ آنکھوں کے لیے مخصوص ہیں۔ کحل کی دواؤں کو نہایت باریک کھرل کیا جاتا ہے اور ریشمی کپڑے یا باریک سوتی کپڑے میں چھان کر سلائی سے آنکھوں میں لگایا جاتا ہے۔

کُحل الجواہر

نسخہ:

اقلیمیائے فضہ (روپا مکھی)	۱۲ گرام
پوست ہلیلہ زرد	۱۲ گرام
توبال مس سوختہ (تانبا جلایا ہوا)	۱۲ گرام
ساذج ہندی (تیز پات)	۵ گرام
صبر سقوطری (ایلوا)	۱۲ گرام
صدف صادق (صدف مروارید)	۱۲ گرام
عقیق	۱۲ گرام
کافور بھیم سینی	۵ گرام
مامیراں چینی	۱۲ گرام
مرجان (مونگہ)	۱۲ گرام
یاقوت سرخ	۵ گرام
ورق نقرہ (چاندی کے ورق)	۱۰ گرام
زعفران سائیدہ	۲ گرام
سرمہ سیاہ سائیدہ	۵۰ گرام
عرق گلاب	۷۵ ملی لٹر

ترکیب تیاری: خشک دواؤں کو الگ کوٹ کر چھلنی نمبر ۱۰۰ میں چھان کر سفوف تیار کریں۔ جواہرات کو الگ نہایت باریک کھرل کر کے دواؤں کے سفوف کے ساتھ ملا کر تھوڑا تھوڑا عرق گلاب ڈال کر کھرل کریں۔ اس کے بعد زعفران کو عرق گلاب میں کھرل کر کے ملائیں۔ چاندی کے ورقوں کو الگ عرق گلاب میں کھرل کر کے شامل کریں اور ساتھ ہی کافور کو بھی ریزہ ریزہ کر کے ڈال دیں۔ جب تمام دوائیں کھرل کرتے کرتے خشک ہو جائیں تو باریک ریشمی کپڑے میں چھان لیں۔ اس کے بعد سرمہ سیاہ باریک کھرل کیا ہوا ملا کر اچھی طرح کھرل کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال: یہ سرمہ رات کو سوتے وقت دو دو سلائی آنکھوں میں لگائیں۔

استعمالات: بینائی کی کمزوری کو دور کرتا ہے۔ لگاتار استعمال کرتے رہنے سے آنکھوں کی بینائی کو بوڑھاپے تک برقرار رکھتا ہے اور آنکھیں بہت سی بیماریوں سے محفوظ رہتی ہیں۔

کُحل بیاض

نسخہ:

پھٹکری بریاں	۱۰۰ گرام

سفیدہ جست	۱۰۰ گرام
نوشادر	۱۰۰ گرام

ترکیب تیاری: پھٹکری بریاں اور نوشادر کو باریک پیس کر چھلنی عتا میں چھان لیں، سفیدہ جست کو باریک کپڑے میں چھانیں اور سب کو ملا کر کھرل کریں۔ جب اچھی طرح کھرل ہو چکے تو باریک کپڑے میں چھان کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال: صبح اور رات کو سلائی سے آنکھوں میں لگائیں۔

استعمالات: آنکھ کے جالے، پھولے اور ناخونہ کو کاٹتا ہے۔

کحل چکنی دواء

نسخہ:

سن لائٹ صابون	۱۳۵ گرام
رال سفید	۸ گرام
نیلا تھوتھا	۸ گرام

ترکیب تیاری: ایک چھوٹی کڑھائی لے کر اس کو اچھی طرح مانجھ کر چولہے پر چڑھائیں اور اس میں صابون کو چاقو سے باریک پرتوں میں تراش کر ڈال دیں۔ نیچے آگ جلائیں۔ جب صابون پگھل جائے اس میں نیلا تھوتھا پیس چھان کر ملائیں اور لوہے کے دستے سے اچھی طرح حل کریں۔ اس کے بعد رال باریک پسی ہوئی ملائیں اور فوراً نیچے اتار کر لوہے کے دستے سے اچھی طرح گھونٹ دیں۔ ٹھنڈی ہو کر یہ دوا جم جائے گی۔ اس کو اتار کر محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال: ایک دانہ سرسوں کے برابر یہ دوا لے کر ایک قطرہ پانی میں حل کر کے سلائی سے آنکھوں میں لگائیں۔ چند روز تک دن میں ایک بار لگائیں، جب آنکھیں برداشت کرنے لگیں دو بار لگائیں۔

استعمالات: یہ دوا نزول الماء (موتیا بند) کی ابتدا میں مفید ہے۔ دھند کو دور کرتی اور جالے پھولے کو کاٹتی ہے۔

کحل روشنائی

نسخہ:

اقلیمیائے فضہ (روپا مکھی)	۲۰ گرام
الیوا	۲۵ گرام
بالچھڑ	۲۵ گرام
بورۂ ارمنی	۲۰ گرام
پیپل کلاں	۲۵ گرام
تخم نیل جنگلی	۱۰ گرام
زنجبیل (سونٹھ)	۱۰ گرام
سمندر جھاگ	۱۵ گرام
شادنج مغسول	۲۰ گرام

فلفل سفید (سفید مرچیں) ۱۵ گرام
فلفل سیاہ (کالی مرچیں) ۱۵ گرام
قرنفل (لونگ) ۲۵ گرام
مِس سوختہ (تانبا جلایا ہوا) ۲۰ گرام
نمک سانبھر ۲۰ گرام
نوشادر دیسی ۵ گرام
زعفران ۵ گرام

ترکیب تیاری: ایلوے اور زعفران کے سوا تمام دواؤں کو کوٹ کر چھلنی عنا سے چھان کر سفوف تیار کریں۔ اس کے بعد ایلوے اور زعفران کو الگ الگ باریک کھرل کر کے سفوف میں ملائیں اور اچھی طرح کھرل کر کے باریک کپڑے میں چھان کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال: صبح اور رات کو سلائی سے آنکھوں میں لگائیں۔

استعمالات: بینائی کی کمزوری کو دور کرتا ہے، جالے، پھولے اور ناخونہ کو کاٹتا ہے۔

کحل شفا

نسخہ:

تخم نیل ۱۰ گرام
سونا مکھی ۲۰۰ گرام
صدف سائیدہ ۱۰ گرام
فلفل سفید (سفید مرچیں) ۵ گرام
عرق بادیان ۱۵۰ ملی لٹر
سرمہ سیاہ سائیدہ ۲۵ گرام

ترکیب تیاری: سب دواؤں کو کوٹ کر چھلنی عنا سے چھانیں۔ اس کے بعد سرمہ پیسا ہوا ملا کر تھوڑا تھوڑا عرق بادیان شامل کر کے کھرل کریں، یہاں تک کہ عرق بادیان ختم ہو کر دوائیں خشک ہو جائیں۔ باریک کپڑے میں چھان کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال: صبح اور رات کو دو دو سلائی آنکھوں میں لگائیں۔

استعمالات: بینائی کو تیز کرتا ہے۔ دُھند، جالا، پھولا اور ناخونہ کو دور کرتا ہے۔ نزول الماء (موتیابند) کے شروع میں مفید ہے۔

کحل صدف

نسخہ:

صدف سوختہ (سیپ جلائی ہوئی) ۷۰ گرام
پھٹکری بریاں ۳۰ گرام
مصری ۳۰ گرام
عرق بادیان ۷۵ ملی لٹر

ترکیب تیاری: تینوں چیزوں کو باریک پیس چھان کر کھرل میں ڈالیں اور تھوڑا تھوڑا عرق بادیان ڈال کر لگاتار کھرل کریں، یہاں تک کہ عرق بادیان ختم ہو کر سرمہ خشک ہو جائے۔ اس کے بعد باریک کپڑے میں چھان کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال: صبح اور رات کو سلائی سے آنکھوں میں لگائیں۔

استعمالات: بینائی کو طاقت دیتا ہے۔ آنکھوں کی سُرخی کو دور کرتا ہے۔

کُحل گل کُنجد

نسخہ:

پھٹکری بریاں	۱۵ گرام
فلفل سفید (سفید مرچیں)	۱۵ گرام
گل چنبیلی	۱۲۰ گرام
گل کنجد (تِل کے پھول)	۱۲۰ گرام
عرق بادیان	۱۰۰ ملی لٹر

ترکیب تیاری: چاروں دواؤں کو کوٹ کر چھلنی عتلا سے چھانیں اور تھوڑا تھوڑا عرق بادیان ڈال کر لگاتار کھرل کریں، یہاں تک کہ تمام عرق ختم ہو کر سفوف خشک ہو جائے۔ اس کے بعد اس کو باریک کپڑے میں چھان لیں اور شیشی میں بھر کر محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال: دن میں تین بار صبح، دوپہر اور شام کو سلائی سے آنکھوں میں لگائیں۔

استعمالات: آنکھوں کے جالے، پھولے اور ناخونہ کو کاٹتا ہے۔

کُشتے

کشتہ کے لغوی معنی ہیں "مارا ہوا" لیکن طبیّ اصطلاح میں کشتہ اس جلد اثر کرنے والی اور تھوڑی مقدار میں استعمال کی جانے والی دوا کو کہتے ہیں جو کسی دھات یا اُپدھات یا حجریات کو بہ ترکیب خاص جلا کر بنایا جاتا ہے۔

کسی چیز کا کشتہ کر کے استعمال کرنے سے اس کی قوت تاثیر بڑھ جاتی ہے اور کشتہ بدن میں داخل ہونے کے بعد خون میں حل ہو کر اپنے افعال و اثرات اچھی طرح انجام دیتا ہے۔

کشتہ ابرک سفید

نسخہ:

ابرک سفید دھناب	۲۵۰ گرام
شورہ قلمی	۶۰ گرام
آب گھیکوار (لعاب گھیکوار)	بقدر ضرورت
اوپلے	۱۰.۵ کلو

ترکیب تیاری: پہلے شورہ قلمی کو آب گھیکوار میں حل کریں۔ اس کے بعد اس محلول کو ابرک دھناب میں ملا کر ٹکیہ بنائیں۔ پھر اس ٹکیہ کو مٹی کی چھوٹی ہنڈی میں رکھ کر سرپوش سے ڈھک کر گل حکمت کریں۔ خشک ہونے پر گڑھے میں ۱۵۔ کلو اوپلوں کی آگ دیں۔ ٹھنڈا

ہونے کے بعد ہانڈی سے ابرک کو نکالیں اور سادہ پانی میں گھول کر کے مزید سادہ پانی شامل کریں اور اس میں اچھی طرح گھول کر کچھ دیر رکھ چھوڑیں۔ جب ابرک تہ نشین ہو جائے تو پانی کو نتھار کر پھینک دیں۔ اس کے بعد دوبارہ تازہ پانی ڈال کر یہی عمل کریں (کشتہ سازی میں یہ عمل دھونا کہلاتا ہے اور اس کا مقصد شورہ قلمی کو ابرک سے الگ کرنا ہے) اور ابرک کو خشک کر کے آب گھیکوار ۱۲۵۔ ملی لٹر میں کھرل کر کے ۱۰۔۱۰۔ گرام وزنی ٹکیاں بنا کر خشک کریں اور ایک ہانڈی میں رکھ کر گل حکمت کر کے گڑھے میں ۱۵۔ کلو اوپلوں کی آنچ دیں۔ سرد ہونے پر ہانڈی سے ابرک کی ٹکیاں نکال کر پھر اسی طرح گڑھے میں ۱۵۔ کلو اوپلوں کی آنچ دیں۔ اس طرح کل سات آنچ دیں۔ اس کے بعد ہانڈی سے ابرک کو نکال کر کھرل کریں۔ یہ کشتہ سفید رنگ کا ہوگا۔ چھان کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: یہ کشتہ ۶۰۔ ملی گرام سے ۱۲۵۔ ملی گرام تک یا اس کا ایک قرص کھانسی دمہ کے لیے شہد ۱۰۔ گرام میں ملا کر چاٹیں بتقویت جسم اور تقویت باہ کے لیے دودھ ۲۵۰۔ ملی لٹر کے ساتھ کھائیں یا مکھن یا ملائی میں ملا کر چاٹیں۔

استعمالات: کھانسی دمہ کو دور کرتا ہے۔ عام جسمانی کمزوری کو رفع کرتا اور قوت باہ کو بڑھاتا ہے۔

کشتہ ابرک سیاہ

نسخہ و ترکیب تیاری کشتہ ابرک سیاہ ابرک سفید کی مانند ہے۔ البتہ یہ اس کے مقابلہ میں قوی الاثر ہے۔ اس کی مقدار خوراک ۲۔ قرص ہے اور طریقہ استعمال کشتہ ابرک سفید کے مانند ہے۔ کھانسی اور ضیق النفس (دمہ) میں مفید ہے۔ فالج و لقوہ میں بھی فائدہ بخشتا ہے۔ مقوی جسم اور مقوی باہ ہے۔ یہ کشتہ بادامی رنگ کا تیار ہوتا ہے۔

کشتہ ابرک کلاں

نسخہ:

ابرک سفید دھناب	۱۲۵ گرام
ابرک سیاہ دھناب	۱۲۵ گرام
شورہ قلمی	۶۰ گرام
اوپلے	۱۰۵ کلو
گگرونده بوٹی کا پانی	۱ لٹر

ترکیب تیاری: پہلے گگرونده بوٹی کو کوٹ کر اس کا پانی نچوڑیں اور یہ پانی ۱۔ لٹر ہو۔ اس پانی میں سے ۲۵۰۔ ملی لٹر پانی لے کر اس میں شورہ قلمی کو حل کریں۔ پھر اس میں ابرک سفید دھناب اور ابرک سیاہ دھناب ملا کر لیدی بنائیں اور اس لیدی کو مٹی کی چھوٹی ہانڈی میں رکھ کر گل حکمت کریں۔ خشک

ہونے پر گڑھے میں ۱۵۔ کلو اوپلوں کی آگ دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر ہانڈی سے ابرک کو نکال لیں اور سادہ پانی میں کھرل کر کے مزید سادہ پانی ملا کر اچھی طرح گھول کر کچھ دیر رکھ چھوڑیں۔ جب ابرک تہ نشیں ہو جائے تو پانی کو نتھار کر پھینک دیں۔ اس کے بعد دوبارہ تازہ پانی ڈال کر یہی عمل کریں تاکہ شورے کی شوریت پانی میں حل ہو کر پورے طور پر نکل جائے۔ اب ابرک کو خشک کرنے کے بعد ۱۲۵۔ ملی لٹر گکروندے کے پانی میں کھرل کریں اور ۱۰۔۱۰۔ گرام کی ٹکیاں بنا کر خشک کریں اور ایک مٹی کی ہانڈی میں رکھ کر گل حکمت کر کے خشک ہونے پر ۱۵۔ کلو اوپلوں کی گڑھے میں آگ دیں۔ سرد ہونے پر ہانڈی سے ٹکیہ نکال کر بدستور سابق ۱۲۵۔ ملی لٹر گکروندے کے پانی میں کھرل کر کے ۱۵۔ کلو اوپلوں کی گڑھے میں آگ دیں، غرضیکہ اس طرح کل سات آنچ پوری کریں۔ ان سات آنچوں میں ۱۰۵۔ کلو اوپلے اور ایک لٹر گکروندے کا پانی خرچ ہو جائے گا ساتویں آنچ کے بعد سرد ہونے پر ہانڈی سے ابرک کی ٹکیاں نکال لیں اور کھرل کر کے چھان کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔ یہ کشتہ گلابی رنگ کا تیار ہوگا۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۶۰۔ ملی گرام یہ کشتہ یا اس کے ۲۔ قرص کھانسی دمہ کے لیے شہد ۱۰۔ گرام میں ملا کر چاٹیں۔ تقویت جسم اور تقویت باہ کے لیے مکھن یا ملائی میں ملا کر کھائیں۔

استعمالات: یہ کشتہ کھانسی دمہ میں نہایت مفید ہے۔ عام جسمانی کمزوری اور ضعف باہ کو دور کرتا ہے۔

کشتہ بُسد

نسخہ:

بُسد احمر (مونگے کی جڑ)	۲۵۰ گرام
آب گھیکوار	۱۲۵ گرام
اوپلے	۱۵ کلو

ترکیب تیاری: بُسد کو کوٹ کر باریک کریں اور آب گھیکوار میں کھرل کر کے ۱۰۔۱۰۔ گرام کی ٹکیاں بنا کر خشک کریں اور ایک مٹی کی ہانڈی یا کوزے میں رکھ کر سرپوش سے ڈھک دیں اور گل حکمت کر کے خشک ہونے پر گڑھے میں اوپلوں کی آنچ دیں۔ سرد ہونے پر ہانڈی سے بُسد کو نکال لیں۔ سفید کشتہ برآمد ہوگا۔ پیس چھان کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: کشتہ بُسد ۱۲۵۔ ملی گرام یا اس کے ۲۔ قرص خمیرہ گاؤزبان عنبری ۵۔ گرام میں رکھ کر کھائیں۔

استعمالات: دائمی نزلہ، کھانسی اور دمہ میں مفید ہے۔ نفث الدم (خون تھوکنا) اور سیلان الرحم میں بھی فائدہ بخشتا ہے۔

کشتہ بیضہ مرغ

نسخہ:

پوست بیضہ مرغ	۲۵۰ گرام
نمک	۵۰۰ گرام
پانی	۱ لٹر
اوپلے	۲۰ کلو
آب لیموں	۲۵۰ ملی لٹر

ترکیب تیاری: چینی کے ایک پیالے میں نمک ڈال کر پانی میں حل کریں اور اس پانی میں انڈے کے چھلکے رات کو بھگو رکھیں۔ صبح کو انڈے کے چھلکوں کو ہاتھ سے مل کر نکال لیں اور سادہ پانی سے کئی بار دھوئیں تاکہ سب نمک دھل جائے۔ اب ان چھلکوں کو سکھا لیں۔ جب اچھی طرح خشک ہو جائیں تو ان کو کوٹ کر باریک کریں اور آب لیموں (لیموں کے رس) میں کھرل کر کے ۵۔۵ گرام وزنی ٹکیاں بنا کر خشک کریں اور ایک مٹی کی ہانڈی میں رکھ کر سرپوش سے ڈھک کر گل حکمت کریں اور خشک ہونے کے بعد ایک گڑھے میں اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر ہانڈی کو نکال لیں۔ اس میں پوست بیضہ کی ٹکیاں سفید کشتہ ہوں گی۔ ان ٹکیوں کو پیس کر کپڑے میں چھان کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: یہ کشتہ ۱۲۵ ملی گرام پان کے ۲۔ قرص جوارش مصطگی ۵ گرام یا معجون سپاری پاک ۱۰۔ گرام میں رکھ کر کھائیں۔ اوپر سے دودھ ۲۵۰۔ ملی لٹر پئیں۔

استعمالات: ذیابیطس میں مفید ہے۔ مردوں کے مرض جریان و رقت منی اور عورتوں کے مرض سیلان میں بھی فائدہ دیتا ہے۔

کشتہ پارہ

نسخہ:

پارہ مصفیٰ	۶۰ گرام
قلعی مصفیٰ	۶۰ گرام
میدہ لکڑی باریک پسی ہوئی	۱۸۰ گرام
لودھ پٹھانی باریک پسی ہوئی	۶۰ گرام
اوپلے	۱۰ کلو
بڑے اوپلے ۲۔۲ کلو کے	۴ عدد

ترکیب تیاری: قلعی کو ایک کڑچھے میں ڈال کر کوئلوں کی آگ پر رکھیں۔ جب قلعی پگھل جائے تو اس میں پارہ ڈال کر فوراً آگ سے اتار لیں اور صاف فرش پر گرائیں۔ قلعی اور پارہ مل کر کھنگر سا بن جائے گا۔ اب اس کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کریں اور لودھ پٹھانی اور میدہ لکڑی کو کوٹ چھان کر سفوف بنا کر اس کے چار حصے کریں۔ اس کے بعد چاروں بڑے اوپلے کر دو اوپلوں پر ایک ایک حصہ دوا کی

کا سفوف بچھائیں اور اس پر قلمی اور پارے کے آدھے آدھے ٹکڑے بچھائیں اور ان کو باقی سفوف سے چھپادیں اور اوپر سے دونوں اوپلے رکھ کر ان کو دھاگے یا سُتلی سے باندھ دیں۔ اس کے بعد ہوا سے محفوظ جگہ پر ۵۔ کلو اوپلے چُن کر اُن پر دوا والے اوپلے رکھیں اور باقی اوپلے اوپر چُن کر آگ لگادیں۔ جب آگ ٹھنڈی ہو جائے، نہایت احتیاط سے اوپلوں کی راکھ الگ کریں۔ پارے کا سفید شگفتہ کشتہ برآمد ہوگا اور قلمی کچی نکلے گی۔ کشتے کو چھان کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: یہ کشتہ ۳۰۔ ملی گرام یا اس کا ایک قرص مکھن یا ملائی، ۱ گرام میں ملا کر کھائیں اوپر سے دودھ ۲۵۰۔ ملی لٹر پئیں۔

استعمالات: فالج، لقوہ، وجع مفاصل (گٹھیا) بلغمی کھانسی اور دمہ میں مفید ہے۔ قوت باہ کو بڑھاتا اور خون کو صاف کرتا ہے۔

کشتہ تامیسر

نسخہ:

تانبے کی چھیلن یا تانبے کا برادہ	۱۰۰ گرام
پھٹکری گلابی	۷۰۰ گرام
تپتی بوٹی (کھٹی بوٹی)	۲۵۰ گرام
اوپلے	۱۰۰ کلو

ترکیب تیاری: پھٹکری گلابی کو پیس کر چار حصے کریں اور ایک مٹی کی چھوٹی ہانڈی یا کوزہ لے کر اس میں ایک حصہ پھٹکری میں سے آدھی اوپر آدھی نیچے اور ان کے بیچ میں تانبے کی چھیلن یا برادہ رکھ کر سرپوش سے ڈھک دیں اور گل حکمت کر کے خشک کرلیں۔ اس کے بعد ۲۰۔ کلو اوپلے لے کر ان میں سے آدھے گڑھے میں نیچے بچھائیں اور ان پر گل حکمت کی ہوئی ہانڈی رکھ کر باقی آدھے اوپلے اوپر چُن دیں اور اس میں آگ لگائیں۔ اگلے روز ٹھنڈا ہونے پر ہانڈی کو نکال لیں اور اس کے اندر کی تمام دوا کھرل میں ڈال کر سادہ پانی میں کھرل کریں۔ جب کھرل ہو چکے مزید سادہ پانی ملا کر ساری دوا کو اچھی طرح گھول کر رکھ چھوڑیں۔ کچھ دیر کے بعد جب پانی نتھر جائے تو اس کو نکال لیں اور دوا کو خشک کر کے دوبارہ مٹی کی ہانڈی میں پھٹکری کے دوسرے حصے کے درمیان رکھ کر بدستور سابق گل حکمت کر کے ۲۰۔ کلو اوپلوں کی آگ دیں اور ٹھنڈا ہونے پر پہلے کی طرح دوا نکال کر پانی میں کھرل کر کے مزید پانی ملا کر رکھ چھوڑیں۔ جب پانی نتھر جائے اس کو الگ کریں۔ غرضیکہ اسی طرح دو بار اور آگ دیں اور ہر بار یہی عمل کریں۔ اس کے بعد دوا کو خشک کر کے تپتی بوٹی کے ساتھ کھرل کریں اور جب اچھی طرح کھرل ہو چکے تو ۱۰-۱۰۔ گرام کی ٹکیاں بنائیں اور خشک ہونے کے بعد مٹی کی

ہانڈی میں رکھ کر اور گل حکمت کر کے ۲۰۔کلو اوپلوں کی آگ گڑھے میں دیں۔ سرد ہونے پر ہانڈی سے کشتہ نکال لیں، جو فاختئی رنگ کا ہوگا۔ اس کو پیس کر باریک کپڑے میں چھان لیں اور شیشی میں محفوظ رکھیں

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: یہ کشتہ ۳۰۔ ملی گرام یا اس کا ایک قرص تقویت معدہ و جگر کے لیے جوارش جالینوس ۵۔گرام میں رکھ کر کھائیں تقویت باہ کے لیے مکھن یا ملائی میں رکھ کر کھائیں اوپر سے دودھ ۲۵۰۔ ملی لٹر پیئیں۔ فالج و لقوہ اور گٹھیا کے لیے شہد میں ملا کر چاٹیں۔

استعمالات: معدہ و جگر کو طاقت دیتا ہے قوت باہ کو بڑھاتا ہے۔ فالج و لقوہ، گٹھیا اور دوسرے سرد بلغمی امراض میں مفید ہے۔

کشتہ تانبا سفید

نسخہ:

تانبے کی چھیلن	۱۰۰ گرام
آب کریر (جو کریر کی نرم کونپلوں کو کوٹ کر نکالا گیا ہو)	۵۰۰ ملی لٹر
کریر کی کونپلیں اور کچیا پھل	۵ کلو
اوپلے	۲۰ کلو
دو بڑے اوپلے	۵.۵ ۔کلو کے

ترکیب تیاری: تانبے کی چھیلن کو گولوں کی آگ میں تپا تپا کر آب کریر میں پانچ بار بجھائیں، اس کے بعد کریر کی کونپلوں اور کچیا پھلوں کو کوٹ کر ۱۰۔ کلو گوبر میں ملائیں اور دو بڑے اوپلے بنا کر خشک کریں۔ اس کے بعد ان میں چار چار انچ لمبے چوڑے اور ایک انچ گہرے گڑھے بنائیں اور ایک اوپلے کے گڑھے میں کریر کی کونپلوں وغیرہ کے ۱۔کلو نغدہ میں سے ۵۰۰۔گرام بچھا کر اس کے اوپر تانبے کی چھیلن پھیلائیں۔ اور پھر اس کو باقی نغدے سے چھپا دیں اور اس کے اوپر دوسرا اوپلا رکھ کر دونوں کو سُتلی سے باندھ دیں۔ اب ایک گڑھے میں ۲۰۔کلو اوپلے بچھا کر ان پر بڑے اوپلوں کو رکھیں اور ان کے اوپر باقی ۱۰۔کلو اوپلے چُن کر چاروں طرف ایک ساتھ آگ لگائیں۔ سرد ہونے پر اوپلوں کی راکھ احتیاط سے الگ کریں۔ تانبے کی چھیلن سفید کشتہ ہوگی۔ اس کو لے کر کھرل کر کے چھان کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک وترکیب استعمال : یہ کشتہ ۳۰ ۔ ملی گرام (۲ ۔ چاول) شہد یا ملائی میں ملا کر کھائیں۔

استعمالات : کھانسی، دمہ (ضیق النفس) فالج، گٹھیا وغیرہ سرد بلغمی امراض میں مفید ہے۔ بھوک لگاتا اور قوت باہ کو بڑھاتا ہے۔

کشتہ توتیا

نسخہ :

نیلا تھوتھا عمدہ	۶۰ گرام
ریٹھے کا چھلکا سفوف کیا ہوا	۱۲۵ گرام
کافور	۲۵ گرام
اوپلے	۱۰ کلو

ترکیب تیاری : ریٹھے کے چھلکے کے سفوف میں سے آدھا مٹی کے پیالے میں بچھائیں اور اس کے اوپر نیلے تھوتھے کی ڈلیاں رکھ کر ان کو باقی سفوف سے چھپا دیں اور گل حکمت کر کے خشک ہونے پر ۵ ۔ کلو اوپلوں کی آگ دیں۔ جب آگ ٹھنڈی ہو جائے پیالوں کو کھول کر نیلے تھوتھے کا کشتہ نکال لیں۔ سبزی مائل سفید کشتہ برآمد ہوگا۔ اس کے بعد کافور کو کوٹ کر اس میں سے آدھا پیالے میں بچھائیں اور اس پر نیلا تھوتھا کشتہ شدہ رکھ کر اوپر سے باقی کافور ڈھک دیں اور بدستور گل حکمت کر کے ۵ ۔ کلو اوپلوں کی آگ دیں۔ جب آگ ٹھنڈی ہو جائے پیالوں کو نکال لیں اور ان کے اندر سے ہلکا سفید سبزی مائل کشتہ نکال کر پیس چھان کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک وترکیب استعمال : ۶۰ ۔ ملی گرام یہ کشتہ مکھن یا ملائی میں رکھ کر کھائیں۔

استعمالات : آتشک کے زخموں کو بہت جلد خشک کر دیتا ہے۔

کشتہ جست

نسخہ :

سفید جست (جست شگفتہ)	۶۰ گرام
آب گھیکوار	۶۰ ملی لٹر
اوپلے	۵ کلو

ترکیب تیاری : سفید جست کو آب گھیکوار میں کھرل کر کے ۵ ۔ ۵ ۔ گرام کے قرص بنا کر خشک کر لیں اور ایک مٹی کے کوزے میں رکھ کر سرپوش سے ڈھک دیں اور گل حکمت کر کے خشک کریں۔ اس کے بعد گڑھے میں اوپلوں کی آگ دیں۔ جب آگ ٹھنڈی ہو جائے، کوزے سے کشتہ نکال لیں سفید کشتہ برآمد ہوگا۔ پیس چھان کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۶۰۔ ملی گرام یہ کشتہ یا اس کے ۲۔ قرص مکھن میں رکھ کر کھائیں۔

استعمالات: جریان اور رقت و سرعت کو دور کرتا ہے۔ سیلان الرحم میں بھی مفید ہے۔

کشتہ حجر الیہود

نسخہ:

حجر الیہود	۱۰۰ گرام
مولی کا پانی	۲۰۰ ملی لٹر
جوا کھار	۲۵ گرام
اوپلے	۱۵ کلو

ترکیب تیاری: حجر الیہود کو نیم کوب کر کے مٹی کی چھوٹی ہانڈی یا کوزے میں ڈال کر مولی کا پانی ۲۰۰۔ ملی لٹر شامل کریں اور گل حکمت کر کے ۱۰۔ کلو اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر ہانڈی سے حجر الیہود کو نکال کر کھرل کریں اور مولی کا باقی پانی اور جوا کھار ملا کر اس میں ڈالیں اور کھرل کرتے رہیں۔ جب پانی خشک ہو جائے ۱۰۔۱۰۔ گرام کی ٹکیاں بنا کر ہانڈی میں رکھ کر گل حکمت کر کے ۵۔ کلو اوپلوں کی آگ دیں۔ جب آگ ٹھنڈی ہو جائے ہانڈی سے حجر الیہود کشتہ شدہ نکال لیں جو ہلکے مٹیالے رنگ کا ہوگا۔ اس کو پیس چھان کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: یہ کشتہ ۱۲۵۔ ملی گرام یا اس کا ایک قرص معجون عقرب ۳۔ گرام یا معجون حجر الیہود ۵۔ گرام میں رکھ کر کھائیں۔ یا شربت انناس ۱۰۔ ملی لٹر میں ملا کر چاٹیں۔

استعمالات: گردہ و مثانہ کی پتھری اور ریگ کو خارج کرتا ہے۔

کشتہ خُبثُ الحدید

نسخہ:

خبث الحدید	۲۵۰ گرام
سرکہ دیسی	۵۰۰ ملی لٹر
ترپھلہ	۲۵۰ گرام
گگرونده بوٹی	۲۵۰ گرام
آب گھیکوار	۲۵۰ ملی لٹر
اوپلے	۳۰ کلو

ترکیب تیاری: خبث الحدید کی چھوٹی چھوٹی ڈلیاں بنا کر کوئلوں کی آگ میں رکھیں۔ جب یہ ڈلیاں تپ جائیں ان کو چمٹے سے پکڑ پکڑ کر سرکہ میں بجھائیں۔ اس کے بعد سرکہ سے نکال کر باریک کوٹیں اور ترپھلے کے پانی میں کھرل کریں یہاں تک کہ تمام پانی ختم ہو جائے۔ اب خبث الحدید کی ۱۰۔۱۰۔ گرام کی ٹکیاں بنائیں اور خشک کر کے مٹی کی ہانڈی یا کوزے میں رکھ کر گل حکمت کریں اور خشک کر کے گڑھے میں ۱۰۔ کلو اوپلوں کی آگ دیں۔ جب آگ

ٹھنڈی ہو جائے ہانڈی کو نکال لیں اور اس میں سے خبث الحدید نکال کر گردہ بوٹی کے ساتھ کھرل کر کے ٹکیاں بنائیں اور بدستور ہانڈی میں رکھ کر ۱۰۔ کلو اوپلوں کی آنچ دیں اور ٹھنڈا ہونے پر ہانڈی سے خبث الحدید نکال کر آب گھیکوار میں کھرل کر کے بدستور سابق گڑھے میں اوپلوں کی آنچ دیں۔ جب آگ ٹھنڈی ہو جائے تو ہانڈی سے خبث الحدید کو نکال لیں اور اس کو پیس چھان کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔ یہ کشتہ گہرے عنابی رنگ کا ہو گا۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: کشتہ خبث الحدید ۱۲۵۔ ملی گرام یا اس کے ۲۔ قرص جوارش جالینوس ۵۔ گرام میں رکھ کر صبح کے وقت کھائیں۔

استعمالات: معدے اور جگر کو طاقت دیتا ہے۔ خون کی پیدائش کو بڑھاتا ہے۔ ضعف جگر، قلۃ الدم (خون کی کمی) اور ضعف معدہ کی حالت میں نہایت مفید ہے۔

کشتہ خرمہرہ

نسخہ:

زرد کوڑیاں	۲۵۰ گرام
آب گھیکوار	۲۵۰ ملی لٹر
اوپلے	۲۰ کلو

ترکیب تیاری: کوڑیوں کو کوئلوں کی آگ میں جلائیں۔ اس کے بعد ان کو آب گھیکوار میں کھرل کریں۔ اب ۱۰۔۱۰۔ گرام کی ٹکیاں بنا کر خشک کر لیں، اور مٹی کی ہانڈی یا کوزے میں رکھ کر بدستور گل حکمت کر کے اوپلوں کی گڑھے میں آگ دیں۔ جب آگ ٹھنڈی ہو جائے ہانڈی سے کشتہ شدہ کوڑیاں نکال لیں۔ سفید رنگ کا کشتہ برآمد ہو گا۔ اس کو پیس چھان کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: یہ کشتہ ۱۲۵۔ ملی گرام خمیرہ گاؤزباں ۵۔ گرام میں رکھ کر کھائیں۔

استعمالات: مقوی دماغ و مقوی اعصاب ہے۔ عام جسمانی کمزوری، دائمی نزلہ و زکام اور خون کی رقت کو دور کرتا ہے۔

کشتہ رس کپور

نسخہ:

رس کپور	۶۰ گرام
عرق گلاب	۶۰ ملی لٹر
مکوہ سبز کا پانی	۶۰ ملی لٹر
اوپلے	۱½ کلو

ترکیب تیاری: رس کپور کو پہلے عرق گلاب میں (تھوڑا تھوڑا ڈال کر) کھرل کریں۔ جب وہ خشک ہو جائے تو مکوہ سبز کا پانی تھوڑا تھوڑا ڈال کر کھرل کریں اور چھوٹی چھوٹی ٹکیاں بنا کر دو پیالوں کے

درمیان رکھیں، جن کے کنارے گھس کر یکساں کر لیے گئے ہوں۔ درزوں پر چکنی مٹی لگا کر اور کپڑا لپیٹ کر خشک کریں اور چولہے کے اوپر رکھ کر ان کے نیچے اپلوں کے انگارے رکھیں۔ جب آگ ٹھنڈی ہو جائے، پیالوں کو احتیاط سے کھول کر رس کپور کشتہ نکالیں اور کھرل کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ایک منقیٰ لے کر اس کا بیج نکالیں اور اس کی جگہ یہ دوا ۳۰ ملی گرام رکھ کر گولی سی بنا کر نگل جائیں۔ (دانتوں سے نہ چبائیں) یا کیپسول میں رکھ کر نگل جائیں اوپر سے دودھ ۲۵۰ ملی لٹر پئیں۔

استعمالات: آتشک کے لیے نہایت مفید ہے۔

کشتہ زمرّد

نسخہ:

زمرّد	۱۰۰ گرام
عرق گلاب	۷۵۰ ملی لٹر
اپلے	۳۰ کلو

ترکیب تیاری: زمرد کو باریک پیس چھان کر عرق گلاب ۲۵۰ ملی لٹر میں کھرل کریں۔ جب خشک ہو جائے ۱۰-۱۰ گرام کی ٹکیاں بنا کر مٹی کے کوزے میں رکھ کر گل حکمت کریں اور ۱۰ کلو اپلوں کی کھلی آنچ دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر نکال لیں اور کوزے سے زمرد کی ٹکیاں لے کر اسی طرح باقی عرق گلاب میں کھرل کر کے دو آنچ اور دیں۔ کشتہ زمرد ہلکے زردی مائل رنگ کا کشتہ برآمد ہوگا۔ اس کو باریک پیس چھان کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: یہ کشتہ ۳۰ ملی گرام یا اس کا ایک قرص جوارش زرعونی عنبری ۵ گرام میں رکھ کر کھائیں۔

استعمالات: جگر کو طاقت دیتا ہے۔ کھانسی کو دور کرتا ہے۔ پیشاب کی زیادتی کو روکتا ہے۔ دل کو قوت دیتا ہے۔

کشتہ زہر مہرہ

نسخہ:

زہر مہرہ	۱۰۰ گرام
عرق گلاب	۳۷۵ ملی لٹر
اپلے	۵ کلو

ترکیب تیاری: پہلے زہر مہرہ کو کوٹ کر باریک کپڑے میں چھان لیں۔ اس کے بعد عرق گلاب میں کھرل کریں۔ جب عرق ختم ہو جائے تو ۱۰-۱۰ گرام کی ٹکیاں بنا کر خشک کریں اور ایک مٹی کی ہانڈی یا کوزے میں گل حکمت کر کے ۵ کلو اپلوں کی کھلی جگہ میں آگ دیں۔ جب آگ ٹھنڈی ہو جائے تو

ہانڈی سے گل حکمت دور کر کے کشتہ نکال لیں۔ جو ہلکا سفید ہوگا۔ اس کو پیس چھان کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: یہ کشتہ ۲۵ ملی گرام یا اس کے ۲۔ قرص خمیرہ مروارید ۵۔ گرام میں رکھ کر کھائیں۔

استعمالات: دل کو قوت و فرحت بخشتا ہے دل کی دھڑکن اور گھبراہٹ کو دور کرتا ہے۔

کشتہ سرب

نسخہ:

سرب (سیسہ)	۲۵۰ گرام
شورہ قلمی	۵۰۰ گرام
بانس کیوڑہ (ورم بانس) کا ڈنڈا	۱ عدد

ترکیب تیاری: سرب (سیسہ) کو کڑاہی میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ جب یہ پگھل جائے تو اس میں شورہ قلمی چٹکی چٹکی ڈالتے اور ڈنڈے سے چلاتے جائیں۔ جو راکھ ہو اس کو پھونک مار کر اڑاتے رہیں۔ جب شورہ قلمی ختم ہو جائے تو کڑاہی کو آگ سے اتار لیں اور سرب (سیسہ) کشتہ شدہ کھرل میں ڈال کر تھوڑا تھوڑا پانی ڈال کر کھرل کریں اور مزید پانی میں گھول کر رکھ چھوڑیں۔ جب پانی نتھر جائے تو اس کو الگ کر دیں۔ اسی طرح کل پانچ بار پانی سے دھوئیں تاکہ شورے کی شوریت نکل جائے۔ اس کے بعد خشک کر کے کپڑے میں چھان لیں۔ کپڑے میں جو ریزے رہیں ان کو الگ کریں اور زردی مائل مٹیالے رنگ کے کشتہ کو شیشی میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۶۰۔ ملی گرام یہ کشتہ یا اس کا ایک قرص معجون آرد خرما ۱۰۔ گرام یا معجون سپاری پاک ۱۰۔ گرام میں رکھ کر دودھ ۲۵۰۔ ملی لٹر سے کھائیں۔

استعمالات: جریان، رقت و سرعت اور مرض سیلان میں مفید ہے۔

کشتہ سم الفار (سنکھیا)

نسخہ:

سم الفار (سنکھیا سفید)	۶۰ گرام
راکھ چرچٹہ	۱ کلو ۵۰۰ گرام
اوپلے	۵ کلو

ترکیب تیاری: راکھ چرچٹہ میں سے ۲۵۰۔ گرام کو رات کو ۵۰۰۔ ملی لٹر پانی میں گھول کر رکھ چھوڑیں، صبح کو صاف پانی مقطر کریں اور اس پانی میں سم الفار کو کھرل کریں، یہاں تک کہ تمام پانی خشک ہو جائے۔ اب سم الفار کی ۱۰۔۱۰ گرام کی ٹکیاں بنا کر خشک کر کے دو سکوروں کے درمیان رکھ کر گل حکمت کریں۔ جب گل حکمت خشک ہو جائے، ایک چوڑے منہ کی مٹی کی ہانڈی لیں اور چرچٹہ کی بقایا راکھ میں سے آدھی راکھ ہانڈی میں بچھا کر اس کے اوپر سکورے رکھیں اور ان کو

باقی راکھ سے چھپا دیں۔ اب ہانڈی چولہے پر چڑھائیں اور اس کے نیچے ۵ کلو اوپلے چن کر آگ لگا دیں۔ سرد ہونے پر سکوروں سے سم الفار کی ٹکیاں نکالیں اور ان کو باریک پیس چھان کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔ ہلکے سفید رنگ کا کشتہ تیار ہوگا۔

مقدار خوراک وترکیب استعمال: یہ کشتہ ۳۰ ملی گرام یا اس کا ایک قرص مکھن یا ملائی میں رکھ کر کھائیں اور دودھ ۲۵۰ ملی لٹر پئیں۔

استعمالات: اعلیٰ درجہ کا مقوی باہ ہے۔ قوت ہاضمہ کو بڑھاتا ہے۔ دودھ گھی کو ہضم کرتا ہے جسم کو طاقت دیتا ہے اور خون کی پیدائش کو بڑھاتا ہے۔

کشتہ سنکھ

نسخہ:

سنکھ	۲۵۰ گرام
عرق گلاب	۲۷۵ ملی لٹر
اوپلے	۲۰ کلو

ترکیب تیاری: سنکھ کو کوٹ چھان کر تھوڑا تھوڑا عرق گلاب ڈال کر کھرل کریں۔ جب عرق ختم ہو جائے تو ۱۰۰۔۱۰۰ گرام کی ٹکیاں بنائیں اور ان کو مٹی کی چھوٹی ہانڈی میں رکھ کر گل حکمت کر کے گڑھے میں اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔ سفید کشتہ برآمد ہوگا۔ اس کو پیس چھان کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک وترکیب استعمال: یہ کشتہ ۶۰ ملی گرام یا اس کا ایک قرص مکھن یا ملائی ۱۰ گرام میں رکھ کر کھائیں۔

استعمالات: جریان و سیلان میں مفید ہے۔

کشتہ سنگ جراحت

نسخہ:

سنگ جراحت	۲۵۰ گرام
گردندہ بوٹی سبز	۲۵۰ گرام
اوپلے	۷½ کلو

ترکیب تیاری: سنگ جراحت کو کوٹ چھان کر گرگرندہ بوٹی کے ساتھ کھرل کریں اور ۱۰۰۔۱۰۰ گرام کی ٹکیاں بنا کر خشک کر کے چھوٹی ہانڈی میں رکھ کر گل حکمت کر کے کھلی ہوا میں اوپلوں کی آنچ دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔ سفید کشتہ برآمد ہوگا۔ اس کو پیس چھان کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک وترکیب استعمال: یہ کشتہ ۱۲۵ ملی گرام یا اس کے ۲ قرص دودھ ۲۵۰ ملی لٹر کے ساتھ کھائیں یا شربت انجبار ۱۰ ملی لٹر میں ملا کر چاٹیں۔

استعمالات: ہر عضو کے جریان خون کو روکتا ہے۔ نکسیر، نفث الدم (خون تھوکنا)، کثرت حیض، خون بواسیر وغیرہ کو روکنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

جریان اور سیلان میں بھی مفید ہے۔

کشتہ سنگ سرماہی

نسخہ:

سنگ سرماہی	۱۰۰ گرام
مولی کا پانی	۳۰۰ ملی لٹر
اوپلے	۲۰ کلو

ترکیب تیاری: سنگ سرماہی کو کوٹ چھان کر مولی کے پانی میں کھرل کریں۔ پھر ۱۰-۱۰ گرام کی ٹکیاں بنا کر خشک کریں اور ایک مٹی کی ہانڈی میں رکھ کر گل حکمت کر کے گڑھے میں اوپلوں کی آنچ دیں۔ سفید کشتہ برآمد ہوگا۔ پیس چھان کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: یک کشتہ ۶۰ ملی گرام یا اس کا ایک قرص جوارش زرعونی عنبری ۵ گرام میں رکھ کر کھائیں یا شربت بزوری معتدل ۱۰ ملی لٹر میں ملا کر چاٹیں۔

استعمالات: گردہ و مثانہ کی پتھری کو نکالتا ہے۔

کشتہ شنگرف

نسخہ:

شنگرف رومی	۶۰ گرام
آب شیر مدار (جو شیر مدار کو کپڑے میں چھان کر لیا گیا ہو)	۶۰ ملی لٹر
آب لیموں (لیموں کا رس)	۱۲۰ ملی لٹر
آب بھانتل بوٹی (بھانتل کا رس)	۱۲۰ ملی لٹر
راکھ چرچٹہ	۵ کلو
اوپلے	۵ کلو

ترکیب تیاری: پہلے شنگرف رومی کو آب شیر مدار میں کھرل کریں۔ اس کے بعد لیموں کے رس میں اور پھر بھانتل بوٹی کے رس میں کھرل کریں اور ٹکیاں بنا کر ایک مٹی کے پیالے میں رکھ کر اوپر سے دوسرا پیالہ رکھیں اور گل حکمت کر کے خشک کریں۔ اس کے بعد ایک کونڈے میں چرچٹے کی راکھ بچھا کر اس پر گل حکمت کیے ہوئے پیالے رکھیں اور ان کو چرچٹے کی باقی راکھ سے چھپا کر ہوا سے محفوظ جگہ پر پانچ کلو اوپلوں کے درمیان رکھ کر آگ دیں، سرد ہونے پر نکال لیں۔ شنگرف باوزن ہم رنگ برآمد ہوگا۔ اس کو پیس چھان کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: یک کشتہ ۶۰ ملی گرام یا اس کے ۲ قرص شہد ۱۰ ملی لٹر میں ملا کر چاٹیں یا مکھن یا بالائی میں ملا کر کھائیں۔

استعمالات: عام جسمانی کمزوری کو دور کرتا ہے۔ اعصاب کو طاقت دیتا اور قوت باہ کو بڑھاتا ہے۔ بھوک خوب لگاتا ہے۔ مقوی اور مرغن غذاؤں کو ہضم کرتا اور خون کی پیدائش کو بڑھاتا ہے۔ بلغمی کھانسی اور دمہ میں مفید ہے۔ جاڑوں کے موسم میں بوڑھوں کے لیے بہت اچھی دوا ہے۔

کشتہ صدف

نسخہ:

صدف صادق (کچی سیپ)	۲۵۰ گرام
عرق گلاب	۳۷۵ ملی لٹر
اوپلے	۲۰ کلو

ترکیب تیاری: صدف صادق کو کوٹ چھان کر تھوڑا تھوڑا عرق گلاب ڈال کر کھرل کریں اور ۱۰-۱۰ گرام کی ٹکیاں بنا کر خشک کریں۔ اس کے بعد مٹی کی چھوٹی ہانڈی میں رکھ کر گل حکمت کریں اور خشک ہونے پر گڑھے میں اوپلوں کی آنچ دیں۔ سرد ہونے پر ہانڈی سے صدف صادق کا کشتہ سفید رنگ کا نکال لیں اور پیس چھان کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: یہ کشتہ ۶۰ ملی گرام یا اس کا ایک قرص مکھن یا ملائی ۲۵ گرام یا کسی دوسرے مناسب بدرقہ سے کھائیں۔

استعمالات: مردوں کے جریان اور عورتوں کے سیلان الرحم میں مفید ہے۔

کشتہ طلا کلاں

نسخہ:

ورق طلا (سونے کے ورق)	۳۰ گرام
پارہ	۶۰ گرام
گندھک آملہ سار	۱۵۰ گرام
عرق گلاب	۲۵۰ ملی لٹر
آب گھیکوار	۱۲۵ ملی لٹر
اوپلے	۱۰ کلو

ترکیب تیاری: پہلے سونے کے ورقوں کو پارہ کے ساتھ کھرل کریں، یہاں تک کہ دونوں چیزیں مکھن کے مانند ہو جائیں۔ اب گندھک کے پانچ حصے کریں اور ایک حصہ گندھک شامل کر کے عرق گلاب میں دو دن تک کھرل کریں۔ اس کے بعد ایک ایک گرام کی پتلی پتلی ٹکیاں بنا کر خشک کریں اور مٹی کی دو طشتری ایسی لیں جیسی کہ فرنی کے لیے استعمال کی جاتی ہیں۔ ایک طشتری میں ان ٹکیوں کو بچھائیں اور اس کے اوپر دوسری طشتری رکھ کر گل حکمت کریں اور خشک ہونے پر ۲ کلو اوپلوں کی آنچ دیں۔ آگ کے ٹھنڈا ہونے پر طشتریوں سے ٹکیاں نکال کر کھرل میں پیسیں۔ پھر گندھک کا دوسرا حصہ شامل کر کے آدھے آب گھیکوار میں کھرل کریں، یہاں تک کہ خشک ہو جائے۔ اب بدستور سابق ایک ایک گرام کی ٹکیاں بنا کر خشک کر کے دو طشتریوں کے درمیان رکھ کر گل حکمت کر کے ۲ کلو اوپلوں کی آنچ دیں اور سرد ہونے پر ٹکیوں کو نکال کر گندھک کے تیسرے حصے کے ساتھ عرق گلاب میں ایک دن کھرل کر کے بدستور سابق ٹکیاں بنا کر ۲ کلو اوپلوں کی آنچ دیں اور سرد ہونے پر نکال کر حسب سابق گندھک کے چوتھے

حصے کے ساتھ باقی آدھے آب گھیکوار میں کھرل کر کے یہی سابقہ عمل کریں۔ اس کے بعد گندھک کے پانچویں حصے کے ساتھ عرق گلاب میں ایک دن کھرل کریں اور پہلے کی طرح ۲۔ کلو اوپلوں کی آنچ دیں۔ ان پانچوں آنچوں میں ہلکے گلابی رنگ کا کشتہ ہو جائے گا۔ آگ کے ٹھنڈا ہونے پر کشتہ کو نکال لیں اور باریک کھرل کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: یہ کشتہ ۳۰۔ ملی گرام یا اس کا ایک قرص دواء المسک معتدل جواہر والی ۵۔ گرام یا لبوب کبیر ۵۔ گرام میں رکھ کر کھائیں اوپر سے دودھ ۲۵۰۔ ملی لٹر پئیں۔

استعمالات: عام جسمانی کمزوری کو دور کرتا ہے اعضائے رئیسہ کو طاقت دیتا اور قوت باہ کو بڑھاتا ہے۔ معدے اور جگر کو طاقت دیتا اور تولید خون کو زیادہ کرتا ہے۔ اعلیٰ درجہ کا مقوی اعصاب کشتہ ہے۔

کشتہ طلا مروارید

نسخہ:

کشتہ طلا کلاں	۲۴ گرام
کشتہ مروارید	۱۸ گرام

ترکیب تیاری: دونوں کشتوں کو باہم کھرل کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: یہ کشتہ ۳۰۔ ملی گرام یا اس کے ۲۔ قرص عام جسمانی کمزوری کو دور کرنے کے لیے دواء المسک معتدل جواہر والی ۵۔ گرام میں رکھ کر کھائیں اور مریضان سل ودق کو تقویت پہنچانے کے لیے خمیرہ ابریشم شیرہ عناب والا ۵۔ گرام کے ساتھ کھائیں۔

استعمالات: عام جسمانی کمزوری کو دور کرتا ہے مریضان سل ودق کے لیے نہایت مفید ہے۔

کشتہ عقیق

نسخہ:

عقیق	۱۰۰ گرام
عرق گلاب	۱۲۵ ملی لٹر
مغز کنول گٹہ نیم کوفتہ	۲۵ گرام
اوپلے	۱۰ کلو

ترکیب تیاری: پہلے عقیق کو باریک کوٹ چھان کر عرق گلاب میں کھرل کریں۔ جب عرق گلاب ختم ہو جائے تو ۱۰۔ ۱۰۔ گرام کی ٹکیاں بنا کر خشک کریں۔ ایک مٹی کی ہانڈی میں رکھ کر گل حکمت کر کے خشک کریں اور ۵۔ کلو اوپلوں کی کھلی آنچ دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں اور ٹکیوں کو کھرل میں ڈال لیں۔ اب مغز کنول گٹہ کو ۱۰۰۔ ملی لٹر پانی میں جوش دے کر چھان لیں اور اس آب جوشاندہ کو تھوڑا تھوڑا ڈال کر ٹکیوں کو کھرل کریں۔ جب یہ پانی ختم ہو جائے تو بدستور سابق

ٹکیاں بناکر ۵ - کلو اوپلوں کی گڑھے میں آنچ دیں سرد ہونے پر ہانڈی سے عقیق کی ٹکیاں نکال لیں۔ سفید کشتہ شدہ برآمد ہوں گی۔ ان کو باریک پیس چھان کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک وترکیب استعمال: یہ کشتہ ۶۰ ملی گرام یا اس کے ۲ - قرص خمیرہ مروارید ۵ - گرام میں رکھ کر کھائیں۔

استعمالات: یہ کشتہ دل کو قوت دیتا ہے اختلاج کو دور کرتا ہے۔ جریان خون کو روکتا اور پھیپھڑے کے زخموں کو بھرتا ہے۔

کشتہ فولاد

نسخہ:

برادہ فولاد	۱۰۰ گرام
گندھک آملہ سار	۶۰ گرام
تریھلہ (ہڑ، بہیڑہ، آملہ)	۵۰ گرام
ہاتھی سونڈی بوٹی کا پانی	۱ لٹر
آب گھیکوار	۵۰۰ ملی لٹر
اوپلے	۲۵ کلو

ترکیب تیاری: تریھلے کو کوٹ چھان کر برادہ فولاد کے ساتھ آب گھیکوار میں کھرل کریں۔ جب پانی خشک ہوجائے تو ۱۰-۱۰ گرام کی ٹکیاں بناکر خشک کریں اور ایک مٹی کی ہانڈی میں رکھ کر گل حکمت کریں خشک ہونے پر ۵ - کلو اوپلوں کی گڑھے میں آنچ دیں۔ سرد ہونے پر ہانڈی سے ٹکیوں کو نکالیں اور گندھک شامل کرکے ہاتھی سونڈی بوٹی کے پانی ۲۵۰ - ملی لٹر میں کھرل کریں اور ٹکیاں بناکر بدستور سابق ہانڈی میں رکھ کر گل حکمت کرکے ۵ - کلو اوپلوں کی آنچ دیں اور سرد ہونے پر نکال کر ٹکیوں کو بغیر گندھک کے صرف ہاتھی سونڈی بوٹی کے پانی میں کھرل کرکے پہلے کی طرح ۵ - کلو اوپلوں کی آنچ دیں۔ اسی طرح دوبار اور ہاتھی سونڈی کے پانی میں کھرل کرکے آنچ دیں (کل پانچ آنچیں ہوجائیں گی) آگ کے سرد ہونے پر ہانڈی سے فولاد کی ٹکیاں نکالیں۔ سرخ سیاہی مائل کشتہ برآمد ہوگا۔ باریک پیس چھان کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک وترکیب استعمال: کشتہ فولاد ۶۰ - ملی گرام یا اس کے ۲ - قرص جوارش جالینوس ۵ - گرام یا دواء المسک معتدل جواہر والی ۵ - گرام میں رکھ کر کھائیں یا شہد ۱۰ - گرام میں ملاکر چاٹیں۔

استعمالات: یہ کشتہ عام جسمانی کمزوری اور خون کی کمی کو دور کرتا ہے۔ خون کی کمی سے جو ضعف باہ لاحق ہوتا ہے اس کو زائل کرتا ہے۔ جگر کو تحریک دے کر خون کی پیدائش کو بڑھاتا ہے۔ بیماریوں کے بعد جو ضعف ونقاہت ہوتا ہے اس کے استعمال سے بہت جلد دور ہوجاتا ہے۔

کشتہ فولاد سرد

نسخہ:

برادہ فولاد	۱۰۰ گرام
سرکہ جامن	۱ لٹر

ترکیب تیاری: ایک چینی کے پیالے یا مرتبان میں سرکہ جامن ڈالیں اور اس میں برادہ فولاد شامل کرکے رکھ چھوڑیں۔ کبھی کبھی کسی لکڑی سے اس کو ہلایا کریں۔ جب سرکہ جامن خشک ہو جائے تو برادہ کو بالکل خشک کرکے کھرل کریں اور چھان کر شیشی میں محفوظ رکھیں یہی کشتہ فولاد سرد ہے (اگر جامنوں کا موسم ہو تو ان کے پانی میں بھی اسی طرح کشتہ فولاد سرد تیار کیا جا سکتا ہے)

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: یہ کشتہ ۶۰۔ ملی گرام یا اس کے ۲۔ قرص دواء المسک معتدل سادہ ۵۔ گرام میں رکھ کر کھائیں۔

استعمالات: گرم مزاج اشخاص کے معدے اور جگر کو طاقت دیتا ہے۔ خون کی پیدائش کو بڑھاتا اعصاب جسمانی کمزوری کو دور کرتا ہے۔

کشتہ قرنُ الاَیّل

نسخہ:

قرن الایل (بارہ سنگھے کا سینگ)	۲۵۰ گرام
شیر مدار (آکھ کا دودھ)	۱۲۵ ملی لٹر
کوئلے	بقدر ضرورت
اوپلے	۱۰ کلو

ترکیب تیاری: قرن الایل کے ٹکڑے کرکے کوئلوں کی آگ میں جلا کر کوئلہ بنائیں۔ اب ان کو آکھ کے دودھ میں کھرل کریں اور ۱۰۔۱۰۔ گرام کی ٹکیاں بنا کر خشک کریں۔ پھر مٹی کی ہانڈی میں رکھ کر گل حکمت کرکے ۱۰ کلو اوپلوں کی گڑھے میں آگ دیں۔ جب آگ ٹھنڈی ہو جائے، ہانڈی سے ٹکیوں کو نکال لیں سفید کشتہ برآمد ہوگا۔ پیس چھان کر شیشی میں محفوظ رکھیں

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: یہ کشتہ ۱۲۵۔ ملی گرام یا اس کے ۲۔ قرص شہد خالص ۱۰۔ گرام یا لعوق سپستان ۱۰۔ گرام میں ملا کر چاٹیں۔

استعمالات: بلغمی کھانسی، نمونیا، ذات الجنب (پسلی کا درد) اور سینے کے درد میں مفید ہے۔

کشتہ قلعی

نسخہ:

قلعی	۲۵۰ گرام
پھٹکری	۱۲۵ گرام
آب گھیکوار	۱۰۰ ملی لٹر
اوپلے	۱۰ کلو

ترکیب تیاری: ایک چھوٹی کڑاہی کو اچھی طرح مانجھ کر چولہے پر چڑھائیں اور اس میں پھٹکری

ٹکڑے ٹکڑے کرکے ڈال دیں۔ جب پھٹکری پگھل جائے اس کو چلائیں اور جب کھل کر سفید ہونے لگے تو نیچے اتارلیں اور باریک پیس کر رکھیں۔ اب اس کڑاہی میں قلعی ڈال کر چولہے پر رکھیں۔ جب قلعی پگھل جائے، اس میں یہ پھٹکری بریاں ایک ایک چٹکی ڈالتے اور کسی لوہے کی کرچھی وغیرہ سے چلاتے جائیں، یہاں تک کہ تمام پھٹکری ختم ہوجائے۔ اب کڑاہی کو آگ سے اتارلیں اور اس میں سے قلعی نیم کشتہ نکال کر آب گھیکوار میں کھرل کریں اور ۱۰-۱۰ گرام کی ٹکیاں بناکر خشک کرکے ایک مٹی کی ہانڈی میں رکھ کر گل حکمت کریں۔ خشک ہونے کے بعد گڑھے میں ۱۰ کلو اوپلوں کی آنچ دیں۔ جب آگ ٹھنڈی ہوجائے، ہانڈی سے قلعی کی ٹکیاں نکال لیں۔ سفید کشتہ برآمد ہوگا۔ ان کو پیس چھان کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک وترکیب استعمال: یہ کشتہ ۱۲۵ ملی گرام یا اس کے ۲ قرص معجون آرد خرما ۲ گرام میں رکھ کر کھائیں اور اوپر سے دودھ ۲۵۰ ملی لٹر پیئیں۔

استعمالات: جریان اور رقت و سرعت کو دور کرتا ہے۔ کثرت احتلام میں بھی مفید ہے۔ جریان کی وجہ سے ضعف باہ لاحق ہو تو اس کو بھی دفع کرتا ہے۔

کشتہ گودنتی

نسخہ:

گودنتی	۲۵۰ گرام
آب گھیکوار	۱۰۰ ملی لٹر
اوپلے	۵ کلو

ترکیب تیاری: گودنتی کو کوٹ چھان کر آب گھیکوار میں کھرل کریں اور ۱۰-۱۰ گرام کی ٹکیاں بناکر خشک کریں۔ اس کے بعد ایک مٹی کی ہانڈی میں رکھ کر گل حکمت کریں اور خشک ہونے پر اوپلوں کی گڑھے میں آنچ دیں۔ جب آگ سرد ہوجائے تو ہانڈی سے گودنتی کی سفید کشتہ شدہ ٹکیاں نکال لیں اور باریک پیس چھان کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک وترکیب استعمال: ۱۲۵ ملی گرام یا دو قرص گٹھیا وغیرہ میں معجون سورنجان ۵ گرام میں رکھ کر کھائیں۔ بخاروں میں تلسی کے پتے میں رکھ کر کھائیں۔

استعمالات: وجع مفاصل (گٹھیا) نقرس اور عرق النساء میں مفید ہے۔ ہر قسم کے بخاروں کو دور کرتا ہے

کشتہ مثلث

نسخہ:

قلعی	۲۵۰ گرام
جست	۲۵۰ گرام

سیسہ	۲۵۰ گرام
شورہ قلمی	۷۵۰ گرام
آب گھیکوار	۵۰۰ ملی لٹر
بانس کیوڑے کا ڈنڈا تقریباً ۲ گز لمبا	۱ عدد
اوپلے	۴۰ کلو

ترکیب تیاری: ایک کڑاہی میں قلعی، جست اور سیسہ ڈال کر آگ پر رکھیں۔ جب یہ دھاتیں پگھل جائیں، ان پر شورہ قلمی کی چٹکی ڈالتے اور بانس کیوڑے کے ڈنڈے سے چلاتے جائیں، یہاں تک کہ شورہ قلمی ختم ہو جائے۔ اس کے بعد بھی کڑاہی کے نیچے آگ جلاتے اور ڈنڈے سے چلاتے رہیں، یہ دھاتیں خاکستر ہو جائیں گی۔ اب ٹھنڈا ہونے پر ان کو کھرل کر کے تقریباً ۲ لٹر سادہ پانی میں گھول کر آگ پر پکائیں، ایک دو جوش آنے پر نیچے اتار لیں اور تھوڑی دیر کے بعد جبکہ پانی نتھر جائے اور دوا نیچے بیٹھ جائے، پانی کو اتار دیں۔ اس کے بعد ۲ لٹر سادہ پانی میں گھول کر بغیر جوش دیے یہی عمل کریں۔ آخر میں تہ نشین کو خشک کر کے آب گھیکوار میں کھرل کریں اور ۱۰-۱۰ گرام کی ٹکیاں بنائیں اور ایک مٹی کی ہانڈی میں رکھ کر گل حکمت کریں۔ خشک ہونے پر گڑھے میں ۴۰ کلو اوپلوں کی آگ دیں۔ جب آگ سرد ہو جائے، ہانڈی کو نکال لیں اور ٹکیوں کو پیس چھان کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔ کشتہ مثلث تیار ہے یہ کشتہ خاکی رنگ کا ہوگا۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: یہ کشتہ ۶۰ ملی گرام یا اس کے ۲ قرص معجون آرد خرما ۱۰ گرام یا مکھن ۱۰ گرام میں رکھ کر کھائیں۔

استعمالات: جریان، رقت و سرعت اور کثرت احتلام میں مفید ہے۔

کشتہ مرجان جواہر والا

نسخہ:

شاخ مرجان (مونگا)	۲۰ گرام
صدف صادق (صدف مرواریدی)	۵ گرام
عقیق سرخ	۱۰ گرام
زمرد سبز	۱۰ گرام
یاقوت سرخ	۵ گرام
یشب سبز	۱۰ گرام
ورق نقرہ	۶ گرام
ورق طلا	۲۵۰ ملی گرام
عرق گلاب	۲۰۰ ملی لٹر
اوپلے	۱۰ کلو

ترکیب تیاری: سب جواہرات کو کوٹ چھان کر عرق گلاب میں کھرل کریں، ساتھ ہی چاندی سونے کے ورق بھی شامل کر دیں اور جب عرق گلاب خشک ہو جائے ۱۰-۱۰ گرام کی ٹکیاں بنا کر خشک کریں اور ایک مٹی کی ہانڈی میں رکھ کر گل حکمت کریں، جب خشک ہو جائے اوپلوں کی گڑھے میں آنچ دیں۔ جب آگ ٹھنڈی ہو جائے تو ہانڈی سے ٹکیاں نکال کر باریک پیس چھان کر شیشی میں محفوظ رکھیں یہ کشتہ ہلکے زرد رنگ کا ہوگا۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: یہ کشتہ ۶۰ ملی گرام یا اس کے دو قرص خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا ۵ گرام میں رکھ کر کھائیں۔

استعمالات: دل و دماغ کو قوت دیتا ہے۔ ضعف دماغ کی وجہ سے نزلہ و زکام، کھانسی، درد سر وغیرہ کی شکایت رہتی ہو تو اس کے استعمال سے دور ہو جاتی ہے

کشتہ مرجان سادہ

نسخہ:

مرجان (مونگا)	۲۵ گرام
آب گھیکوار	۲۰۰ ملی لٹر
اوپلے	۱۰ کلو

ترکیب تیاری: مرجان کو کوٹ چھان کر آب گھیکوار میں کھرل کریں اور ۱۰-۱۰ گرام کی ٹکیاں بنا کر خشک کریں۔ اس کے بعد ایک مٹی کی ہانڈی میں رکھ کر گل حکمت کریں اور خشک ہونے پر ۱۰ کلو اوپلوں کی گڑھے میں آنچ دیں۔ جب آگ ٹھنڈی ہو جائے ہانڈی سے مرجان کشتہ نکال لیں۔ سفید رنگ کا برآمد ہوگا۔ پیس چھان کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: یہ کشتہ ۶۰ ملی گرام یا اس کے ۲ قرص خمیرہ گاؤزباں سادہ ۱۰ گرام میں رکھ کر کھائیں۔

استعمالات: دل و دماغ کو طاقت دیتا ہے۔ نزلہ زکام اور کھانسی میں مفید ہے:

کشتہ مرگانگ

پارہ مصفیٰ	۶۰ گرام
قلعی مصفیٰ	۶۰ گرام
گندھک آملہ سار	۶۰ گرام
نوشادر دیسی	۶۰ گرام
شورہ قلمی	۶ گرام

ان دواؤں کے علاوہ آتشی شیشی ایک سیری ایک عدد، لوہے کی چھوٹی کڑاہی ایک عدد، مٹی کی ہانڈی جس میں ۴۔ کلو ریت سما سکے ایک عدد، ابرک کا ایک ٹکڑا ۲-انچ مربع، چکنی مٹی، لوہے کا باریک سریا تقریباً دو فٹ لمبا اور لکڑیاں ضرورت کے مطابق حاصل کریں۔

ترکیب تیاری: لوہے کی کڑاہی کو مانجھ کر چولہے پر چڑھائیں اور اس میں قلعی ڈال کر پگھلائیں۔ جب قلعی پگھل جائے تو اس میں پارہ ڈال کر فوراً آگ سے نیچے اتارلیں اور کھرل کے دستے سے رگڑیں، دونوں کا سفوف بن جائے گا۔ اب گندھک شامل کر کے کھرل کریں۔ جب سرمہ کے مانند سیاہ رنگ کا سفوف ہو جائے تو نوشادر اور شورہ ملا کر خوب کھرل کریں اور اس کو آتشی شیشی میں ڈال دیں جسے گل حکمت کر کے خشک کر لیا گیا ہو۔ اس کے بعد مٹی کی ہانڈی کے پیندے میں نہایت احتیاط سے

اتنا بڑا سوراخ کریں جس میں جنگلی بیری کی گٹھلی بمشکل گزر سکے (تقریباً دو سنٹی میٹر کا) اس کے بعد ہانڈی کے پیندے پر اس طرح گل حکمت کریں کہ یہ سوراخ کھلا رہے جب گل حکمت خشک ہو جائے اسے چولہے پر رکھیں۔ سوراخ کے اوپر ابرک کا ٹکڑا رکھ کر اس پر دوا والی آتشی شیشی رکھیں اور اس میں جس قدر ریت آسکے ہانڈی کے منھ تک بھر دیں اور اس کے نیچے آگ جلائیں۔ جو پہلے دو گھنٹے تک ہلکی رہے اور لوہے کے سریئے سے دیکھتے رہیں کہ دوا پگھلی ہے یا نہیں۔ جب دوا پگھلی ہوئی محسوس ہو آگ کو آہستہ آہستہ تیز کر دیں۔ جب شیشی سے دھواں نکلنا شروع ہو جائے تو اس بات کا خیال رکھیں کہ شیشی کا منھ نہ بند ہو۔ اگر منھ بند ہوتا ہوا محسوس ہو تو لوہے کا سریا ڈال کر کھول دیں۔ تقریباً دو گھنٹے تک دھواں نکلتا رہے گا۔ جب دھواں نکلنا بند ہو جائے تو کسی ٹھیکرے سے شیشی کا منھ ڈھک دیں (یہ خیال رہے کہ اس سے شیشی کا منھ بند کرنا مقصود نہیں ہے) اور آگ اسی طرح جلتی رہے۔ شروع سے آخر تک آٹھ گھنٹے آگ جلائی جائے گی۔ جب آٹھ گھنٹے ہو جائیں تو آگ جلانا بند کر دیں لیکن ہانڈی کو چولہے ہی پر رہنے دیں دوسرے دن جب ہانڈی اور ریت ٹھنڈے ہو جائیں تو آتشی شیشی کو نکال لیں اور باآہستگی چٹخا کر اس کے پیندے سے عنبری رنگ کی دوا نکال لیں۔ اس کو پیس چھان کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔ یہی کشتہ مرگانگ ہے جو تقریباً ۶۰۔ گرام برآمد ہوگا۔ شیشی کے بالائی حصے میں جو دوا جمی ہوئی ہوگی اس کو بھی کھرچ کر الگ کریں اور پیس چھان کر دوسری شیشی میں رکھیں، یہی نمک مرگانگ ہے۔ تقریباً ۴۰۔ گرام نکلے گا۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: کشتہ مرگانگ ۶۰۔ ملی گرام یا اس کے ۲۔ قرص جوارش جالینوس ۵۔ گرام میں رکھ کر کھائیں۔

استعمالات: معدے اور جگر کی تقویت کے لیے نہایت مفید ہے۔

کشتہ مروارید

نسخہ:

مروارید (موتی)	۱۰۰ گرام
عرق گلاب	۲۰۰ ملی لٹر
اوپلے	۱۰ کلو

ترکیب تیاری: مروارید کو تھوڑا تھوڑا عرق گلاب ڈال کر کھرل کریں، یہاں تک کہ عرق گلاب ختم ہو جائے۔ اس کے بعد ۱۰۔۱۰۔ گرام کی ٹکیاں بنائیں۔ ایک مٹی کی چھوٹی ہانڈی یا کوزے میں رکھ کر گل حکمت کریں اور خشک ہونے پر گڑھے میں اوپلوں کی آنچ دیں۔ جب آگ سرد ہو جائے تو ہانڈی سے کشتہ مروارید نکال لیں۔ سفید برآمد ہوگا۔ پیس چھان کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۳۰۔ ملی گرام یہ کشتہ یا اس کا ایک قرص خمیرہ گاؤزباں عنبری جواہر والا ۵۔ گرام میں رکھ کر کھائیں۔

استعمالات: دل کو قوت و فرحت بخشتا ہے۔ مردوں کے جریان اور عورتوں کے سیلان میں مفید ہے۔

کشتہ نقرہ

نسخہ:

ورق نقرہ	۲۵۰ گرام
عرق گلاب	۶۲۵ ملی لٹر
آب گھیکوار	۳۰۰ ملی لٹر
اوپلے	۲۱ کلو

ترکیب تیاری: چاندی کے ورقوں کو عرق گلاب ۲۵۰۔ ملی لٹر میں کھرل کریں، یہاں تک کہ ورقوں کی چمک ختم ہو جائے۔ اس کے بعد ۱۰-۱۰۔ گرام کی ٹکیاں بنا کر خشک کریں اور ایک چھوٹی ہانڈی یا کوزے میں گل حکمت کر کے ۳۔ کلو اوپلوں کی گڑھے میں آنچ دیں۔ جب آگ سرد ہو جائے۔ ہانڈی سے ٹکیاں نکال کر آب گھیکوار ۱۵۰۔ ملی لٹر میں کھرل کریں اور پہلے کی طرح ٹکیاں بنا کر بدستور سابق ۳۔ کلو اوپلوں کی گڑھے میں آنچ دیں۔ آگ کے سرد ہونے پر ہانڈی سے ٹکیاں نکال لیں اور اب تیسری بار ان کو عرق گلاب ۱۲۵۔ ملی لٹر میں کھرل کر کے حسب سابق ٹکیاں بنا کر ۳۔ کلو اوپلوں کی آگ دیں۔ جب آگ سرد ہو جائے تو ہانڈی سے ٹکیاں نکال کر چوتھی بار آب گھیکوار ۱۲۵۔ ملی لٹر میں کھرل کریں اور پہلے کی طرح ٹکیاں بنا کر ۳۔ کلو اوپلوں کی آنچ دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں اور پانچویں بار عرق گلاب ۱۲۵۔ ملی لٹر میں کھرل کر کے حسب سابق آگ دیں۔ اس کے بعد چھٹی بار آب گھیکوار ۱۲۵۔ ملی لٹر میں اور ساتویں بار عرق گلاب ۱۲۵۔ ملی لٹر میں کھرل کر کے اسی طرح ۳-۳۔ کلو اوپلوں کی گڑھے میں آنچ دیں۔ اس طرح کل سات آنچیں دی جائیں گی۔ ساتویں آنچ کے بعد ٹکیوں کو نکال لیں اور پیس چھان کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔ یہ کشتہ سفید مائل تیار ہوگا۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۶۰۔ ملی گرام یہ کشتہ یا اس کے ۲۔ قرص خمیرہ گاؤزباں عنبری جواہر والا ۵۔ گرام یا لعوب کبیر ۵۔ گرام میں رکھ کر کھائیں۔

استعمالات: اعضائے رئیسہ (دل، دماغ، جگر) کو طاقت دیتا ہے۔ قوت باہ کو بڑھاتا ہے۔ جریان و کثرت احتلام میں مفید ہے۔

کشتہ ہڑتال ورقی

نسخہ:

ہڑتال ورقی (ہڑتال طبقی)	۱۲۵ گرام
بھانستل بوٹی سبز	۲۵۰ گرام
راکھ چرچٹہ	۱ کلو ۵۰۰ گرام
اوپلے	۵ کلو

ترکیب تیاری: سب سے پہلے ہڑتال ورقی کو

سہاشنل بوٹی سبز کے پانی میں کھرل کریں۔ جب پانی خشک ہو جائے ۱۰۔۱۰ گرام کی ٹکیاں بنا کر خشک کریں۔ پھر ان کو دو سکوروں کے درمیان رکھ کر گل حکمت کریں اور خشک ہونے کے بعد ایک چوڑے منھ کی ہانڈی میں آدھی راکھ چرچٹہ بچھا کر اس پر گل حکمت کیے ہوئے سکوروں کو رکھیں اور باقی راکھ چرچٹہ اوپر ڈال کر ان کو چھپا دیں اور ہانڈی کو چولھے پر رکھ کر اس کے نیچے ۵ کلو اوپلے جمع کر ان میں آگ لگا دیں۔ سرد ہونے پر سکوروں سے ہڑتال کشتہ کی ٹکیاں نکال لیں اور باریک پیس چھان کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۳۰ ملی گرام یہ کشتہ یا اس کا ایک قرص شہد ۱۰ گرام میں ملا کر چاٹیں۔

استعمالات: فالج و لقوہ، وجع مفاصل (گٹھیا) اور بلغمی کھانسی اور دمہ میں مفید ہے۔

کشتہ یاقوت

نسخہ:

یاقوت سرخ	۱۰۰ گرام
عرق گلاب	۷۵۰ ملی لٹر
اوپلے	۳۰ کلو

ترکیب تیاری: یاقوت سرخ کو کوٹ چھان کر عرق گلاب ۲۵۰ ملی لٹر میں کھرل کریں۔ جب خشک ہو جائے ۱۰۔۱۰ گرام کی ٹکیاں بنا کر مٹی کے کوزے میں رکھ کر گل حکمت کریں اور خشک ہونے پر ۱۰ کلو اوپلوں کی کھلی آنچ دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر نکال لیں اور کوزے سے ٹکیوں کو نکال کر اسی طرح عرق گلاب میں کھرل کر کے ۱۰۔۱۰ کلو اوپلوں کی دو آنچ اور دیں۔ تین آنچوں میں یاقوت کشتہ ہو جائے گا، جو ہلکے گلابی رنگ کا ہوگا۔ اس کو پیس چھان کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۶۰ ملی گرام یہ کشتہ یا اس کا ایک قرص خمیرہ مروارید ۵ گرام میں رکھ کر کھائیں۔

استعمالات: دل و دماغ کو طاقت دیتا ہے اور تفریح بخشتا ہے۔

کشتہ یشب

نسخہ:

یشب	۱۰۰ گرام
عرق گلاب	۳۷۵ ملی لٹر
اوپلے	۵ کلو

ترکیب تیاری: یشب کو کوٹ چھان کر عرق گلاب میں کھرل کریں۔ جب عرق ختم ہو جائے ۱۰۔۱۰ گرام کی ٹکیاں بنا کر خشک کریں اور ایک مٹی کی چھوٹی ہانڈی یا کوزے میں گل حکمت کر کے ۵ کلو اوپلوں کی کھلی جگہ میں آنچ دیں۔ جب آگ ٹھنڈی ہو جائے تو ہانڈی کو نکال لیں اور اس سے ٹکیوں کو نکال کر پیس چھان کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۶۰ ملی گرام

یہ کشتہ یا اس کا ایک قرص خمیرہ مروارید ۵ گرام میں رکھ کر کھائیں۔

استعمالات: دل کو قوت و فرحت بخشتا ہے۔ دل کی دھڑکن اور گھبراہٹ کو دور کرتا ہے۔

کشتوں کے قرص

کشتوں کی مقدار خوراک نہایت قلیل (۳۰ ملی گرام سے ۱۲۵ ملی گرام تک) ہے اور یہ عموماً سفوف کی شکل میں تیار کیے جاتے ہیں۔ اس صورت میں مریض کے لیے اتنی قلیل مقدار کا اندازہ دشوار ہے اگر وہ اصل مقدار خوراک سے کم استعمال کرے گا تو اس سے مطلوبہ فائدہ حاصل نہ ہو سکے گا اور اگر اندازے کی غلطی سے زیادہ مقدار میں استعمال کرے گا تو اس سے فائدے کے بجائے نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ اس دقت کو دور کرنے کے لیے کشتوں کے قرص (ٹیبلٹ) بھی تیار کیے جاتے ہیں۔ چونکہ دوسری چیزوں کی آمیزش کے بغیر کشتوں کے قرص نہیں بنائے جاسکتے اس لیے ہم دواساز کارخانوں کی رہبری کے لیے اگلے صفحات میں وہ چیزیں مع ان کی مقدار کے لکھتے ہیں، جن کی آمیزش قرص بنانے کے لیے ضروری ہے

قرص بنانے کی ترکیب

کشتوں کے یہ قرص بنانے کی اجمالی ترکیب یہ ہے کہ پہلے کشتے کے ساتھ مغنیشیا فحمی اچھی طرح ملائیں۔ اس کے بعد پیسٹ ارارو ٹ اور پیسٹ جلاٹین شامل کر کے ہاتھوں سے اچھی طرح ملیں اور چھلنی عنـ۲ میں چھان کر بجلی کے ہیٹر یا دھوپ میں خشک کریں۔ خشک ہونے پر چھلنی عـ۲۴ سے چھانیں۔ اب دانہ تیار ہوگیا۔ اس دانے میں پہلے شمعین ملائیں۔ اس کے بعد سنگ جراحت سائیدہ اور آخر میں مغنیشیا فحمی شامل کریں اور مشین کے ذریعہ سائز عـا کے مطابق قرص بنائیں۔

جن کشتوں میں گیرو سائیدہ اور گل ارمنی سائیدہ ہے، ان میں یہ چیزیں شامل کر کے قوام شکر سفید ملائیں اور ہاتھ سے اچھی طرح مل کر چھلنی عنـ۲ میں چھان کر خشک کریں۔ خشک ہونے کے بعد چھلنی عـ۲۴ میں چھانیں اس کے بعد شمعین ملائیں۔ پھر سنگ جراحت سائیدہ اور آخر میں مغنیشیا فحمی ملا کر مشین کے ذریعہ سائز عـا کے مطابق قرص بنائیں۔

کشتہ جس کے قرص بنانا مطلوب ہیں	مقدار کشتہ	آمیزش کی جانے والی چیزوں کی مقدار								مقدار کشتہ فی قرص	مقدار خوراک قرص
		دانہ بنانے والے معاونین					قرص بنانے والے معاونین				
		گوند	ٹرائی کیلشیم فاسفیٹ	میگنیشیا	نشاستہ پیسٹ	جلاٹین پیسٹ	گلیسرین	نشاستہ/ٹیلکم	میگنیشیم		
کشتہ ابرک سفید	۱۰۰ گرام	–	–	۲۰ گرام	۱۰۰ گرام	۱۰ گرام	۵ ملی لٹر	۵ گرام	۱ گرام	۱۲۵ ملی گرام	۱ قرص
کشتہ ابرک سیاہ	۳۰ گرام	–	–	۷۵ گرام	۱۰۰ گرام	۱۰ گرام	۷ ملی لٹر	۱۰ گرام	۲ گرام	۶۰ ملی گرام	۲ قرص
کشتہ ابرک کلاں	۱۰۰ گرام	–	–	۱۵۰ گرام	۲۰۰ گرام	۲۲۵ گرام	۱۰ ملی لٹر	۱۰ گرام	۲ گرام	۳۰ ملی گرام	۲ قرص
کشتہ بسد	۱۰۰ گرام	–	–	۷۵ گرام	۱۰۰ گرام	۱۰ گرام	۷ ملی لٹر	۱۰ گرام	۲ گرام	۶۰ ملی گرام	۲ قرص
کشتہ بیضہ مرغ	۱۰۰ گرام	–	–	۷۵ گرام	۱۰۰ گرام	۱۰ گرام	۷ ملی لٹر	۱۰ گرام	۲ گرام	۶۰ ملی گرام	۲ قرص
کشتہ پارہ	۱۰۰ گرام	–	–	۱۵۰ گرام	۲۰۰ گرام	۲۲۵ گرام	۱۰ ملی لٹر	۱۰ گرام	۲ گرام	۳۰ ملی گرام	۱ قرص
کشتہ تامیسر	۱۰۰ گرام	۲۲۵ گرام	۱۰۰ گرام	–	–	–	۱۵ ملی لٹر	۱۵ گرام	۳ گرام	۳۰ ملی گرام	۱ قرص
کشتہ تانبا سفید	۱۰۰ گرام	–	–	۲۲۵ گرام	۱۲۵ گرام	۲۵ گرام	۲۰ ملی لٹر	۲۰ گرام	۵ گرام	۳۰ ملی گرام	۱ قرص
کشتہ بجست	۵۰ گرام	–	–	۱۲۵ گرام	۱۵۰ گرام	۲۰ گرام	۷ ملی لٹر	۱۰ گرام	۲ گرام	۳۰ ملی گرام	۲ قرص
کشتہ حجر الیہود	۱۰۰ گرام	–	–	۲۰ گرام	۱۰۰ گرام	۱۰ گرام	۵ ملی لٹر	۵ گرام	۱ گرام	۱۲۵ ملی گرام	۱ قرص
کشتہ خبث الحدید	۱۰۰ گرام	۷۵ گرام	۵۰ گرام	–	–	–	۷ ملی لٹر	۱۰ گرام	۲ گرام	۶۰ ملی گرام	۲ قرص
کشتہ زہر مہرہ	۱۰۰ گرام	–	–	۷۵ گرام	۱۰۰ گرام	۱۵ گرام	۷ ملی لٹر	۱۰ گرام	۲ گرام	۶۰ ملی گرام	۲ قرص
کشتہ سم الفار	۱۰۰ گرام	–	–	۱۵۰ گرام	۲۰۰ گرام	۱۲۵ گرام	۱۰ ملی لٹر	۱۰ گرام	۲ گرام	۳۰ ملی گرام	۱ قرص
کشتہ سنکھ	۱۰۰ گرام	–	–	۷۵ گرام	۱۰۰ گرام	۱۰ گرام	۷ ملی لٹر	۱۰ گرام	۲ گرام	۶۰ ملی گرام	۱ قرص
کشتہ سنگ جراحت	۱۰۰ گرام	–	–	۷۵ گرام	۱۰۰ گرام	۱۰ گرام	۷ ملی لٹر	۱۰ گرام	۲ گرام	۶۰ ملی گرام	۲ قرص
کشتہ سنگ ماہی	۱۰۰ گرام	–	–	۷۵ گرام	۱۰۰ گرام	۱۰ گرام	۷ ملی لٹر	۱۰ گرام	۲ گرام	۶۰ ملی گرام	۱ قرص
کشتہ شنگرف	۱۰۰ گرام	–	–	۱۵۰ گرام	۲۰۰ گرام	۲۵ گرام	۱۰ ملی لٹر	۱۰ گرام	۲ گرام	۳۰ ملی گرام	۲ قرص
کشتہ صدف	۱۰۰ گرام	–	–	۷۵ گرام	۱۰۰ گرام	۱۰ گرام	۷ ملی لٹر	۱۰ گرام	۲ گرام	۶۰ ملی گرام	۱ قرص
کشتہ طلا کلاں	۵۰ گرام	–	–	۵۰ گرام	۷۵ گرام	۱۰ گرام	۳ ملی لٹر	۵ گرام	۱ گرام	۲۰ ملی گرام	۱ قرص

کشتہ جس کی قرص بنانا مطلوب ہے	مقدار کشتہ	آمیزش کی جانے والی چیزوں کی مقدار								مقدار کشتہ فی قرص	مقدار خوراک قرص
		دانہ بنانے والے معاونین					قرص بنانے والے معاونین				
		گیرو سائیدہ	پاؤڈر شکر سفید	نشاستہ گندمی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	نشاستہ گندمی		
کشتہ طلاء مروارید	۲۵ گرام	-	-	۷ء۵ گرام	۱۰۰ گرام	۱۰ گرام	۵ ملی لٹر	۱۰ گرام	۲ گرام	۱۵ ملی گرام	۲ قرص
کشتہ عقیق	۱۰۰ گرام	-	-	۱۵۰ گرام	۲۰۰ گرام	۲۵ گرام	۱۰ ملی لٹر	۱۰ گرام	۳ گرام	۳۰ ملی گرام	۲ قرص
کشتہ فولاد	۱۰۰ گرام	۲۲۵ گرام	۱۰۰ گرام		-	-	۱۵ ملی لٹر	۱۵ گرام	۳ گرام	۳۰ ملی گرام	۲ قرص
کشتہ قرن الایل	۱۰۰ گرام	-	-	۷ء۵ گرام	۱۰۰ گرام	۱۰ گرام	۷ ملی لٹر	۱۰ گرام	۲ گرام	۶۰ ملی گرام	۲ قرص
کشتہ قلعی	۱۰۰ گرام	-	-	۷ء۵ گرام	۱۰۰ گرام	۱۰ گرام	۷ ملی لٹر	۱۰ گرام	۲ گرام	۶۰ ملی گرام	۲ قرص
کشتہ گئودنتی	۱۰۰ گرام	-	-	۷ء۵ گرام	۱۰۰ گرام	۱۰ گرام	۷ ملی لٹر	۱۰ گرام	۲ گرام	۶۰ ملی گرام	۲ قرص
کشتہ مثلث	۱۰۰ گرام	-	-	۱۵۰ گرام	۲۰۰ گرام	۲۵ گرام	۱۰ ملی لٹر	۱۰ گرام	۲ گرام	۳۰ ملی گرام	۲ قرص
کشتہ سرطان بحری	۱۰۰ گرام	-	-	۱۵۰ گرام	۲۰۰ گرام	۲۵ گرام	۱۰ ملی لٹر	۱۰ گرام	۲ گرام	۳۰ ملی گرام	۲ قرص
کشتہ سرطان سادہ	۱۰۰ گرام		-	۱۵۰ گرام	۲۰۰ گرام	۲۵ گرام	۱۰ ملی لٹر	۱۰ گرام	۲ گرام	۳۰ ملی گرام	۲ قرص
کشتہ [illegible]	۱۰۰ گرام	[illegible] اصلی ۲۲۵ گرام	۱۰۰ گرام	-	-	-	۱۵ ملی لٹر	۱۵ گرام	۳ گرام	۳۰ ملی گرام	۲ قرص
کشتہ مروارید	۱۰۰ گرام	-	-	۱۵۰ گرام	۲۰۰ گرام	۲۵ گرام	۱۰ ملی لٹر	۱۰ گرام	۲ گرام	۳۰ ملی گرام	۱ قرص
کشتہ نقرہ	۱۰۰ گرام	-	-	۱۵۰ گرام	۲۰۰ گرام	۲۵ گرام	۱۰ ملی لٹر	۱۰ گرام	۲ گرام	۳۰ ملی گرام	۲ قرص
کشتہ [illegible]	۱۰۰ گرام	-	-	۱۵۰ گرام	۲۰۰ گرام	۲۵ گرام	۱۰ ملی لٹر	۱۰ گرام	۲ گرام	۳۰ ملی گرام	۱ قرص
کشتہ یاقوت	۱۰۰ گرام	-	-	۷ء۵ گرام	۱۰۰ گرام	۱۰ گرام	۷ ملی لٹر	۱۰ گرام	۲ گرام	۶۰ ملی گرام	۱ قرص
کشتہ [illegible]	۱۰۰ گرام		-	۷ء۵ گرام	۱۰۰ گرام	۱۰ گرام	۷ ملی لٹر	۱۰ گرام	۲ گرام	۶۰ ملی گرام	۱ قرص
مالتی بسنت	۱۰۰ گرام	گیرو [illegible] ۷ء۵ گرام	۵۰ گرام	-	-	-	۷ ملی لٹر	۱۰ گرام	۲ گرام	۶۰ ملی گرام	۱ قرص

گل قند سیوتی

نسخہ:

گل سیوتی تازہ کی پنکھڑیاں	۱ کلو
شکر سفید	۱ کلو

ترکیب تیاری: پہلے ہاتھوں کو صابون مل کر اچھی طرح دھوئیں۔ اس کے بعد صرف گل سیوتی کی پنکھڑیوں کو دستمال کریں (یعنی ہاتھوں سے مسلیں) پھر شکر سفید ملا کر مسلیں، یہاں تک کہ تمام شکر اور پنکھڑیاں اچھی طرح مل جائیں۔ اس کے بعد مرتبان میں بھر کر ایک ہفتہ دھوپ میں رکھیں۔ گل قند تیار ہو جائے گا۔

مقدار خوراک وترکیب استعمال: ۲۵- گرام گل قند صبح کے وقت تنہا یا کسی مناسب بدرقے سے کھائیں۔

استعمالات: دل کو فرحت بخشتا ہے اور دل کی دھڑکن اور گھبراہٹ کو دور کرتا ہے۔

گل قند گلاب

نسخہ:

گلاب کے تازہ پھولوں کی پنکھڑیاں	۱ کلو
شکر سفید	۱ کلو

ترکیب تیاری: گل قند سیوتی کی مذکورہ ترکیب کے مطابق گل قند تیار کریں۔

مقدار خوراک وترکیب استعمال: ۲۵ سے ۵۰- ملی گرام تک تنہا صبح یا رات کو کسی مناسب بدرقہ سے کھائیں۔

استعمالات: قبض کو دور کرتا ہے۔ جگر اور معدہ کو طاقت دیتا ہے۔

گندھک سیال

نسخہ:

گندھک آملہ سار	۶۰ گرام
بنا بجھا چونہ	½ کلو

ترکیب تیاری: بنا بجھے چونے کو ایک قلعی دار پتیلے میں ڈال کر اس پر گندھک باریک پیس کر چھڑک دیں۔ پھر اس پر تقریباً ۲- لٹر گرم پانی ڈالیں۔ جب چونہ پکنے کے بعد اس کے بخارات بند ہو جائیں تو اس میں مزید ۲- لٹر گرم پانی شامل کریں اور ہلکی آنچ پر دو گھنٹے تک پکائیں۔ اس کے بعد آگ سے اتار کر رکھ چھوڑیں۔ دو تین گھنٹے کے بعد جب صاف زرد پانی نظر آئے تو اس کو نہایت احتیاط سے نتھار لیں۔ چونے کا کوئی جزو اس میں نہ آئے۔ اس کے بعد پتیلے کے تہ نشین چونے میں مزید ۲- لٹر پانی ڈال کر دوبارہ پکائیں اور جب پانی آدھا رہ جائے آگ سے نیچے اتار کر رکھ چھوڑیں دو تین گھنٹے کے بعد صاف پانی کو نتھار کر پہلے نتھارے ہوئے پانی میں ملا کر پھر پکائیں۔ جب پکتے پکتے تقریباً ۲۲۵- ملی لٹر پانی رہ جائے اس کو شیشی میں ڈال کر رکھیں۔

یہی گندھک سیال ہے۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۵۔۵ قطرے گندھک سیال تھوڑے پانی میں ملا کر کھانا کھانے کے بعد دونوں وقت پئیں اور خارجی استعمال کے لیے ۱۰۔ ملی لٹر گندھک سیال سرسوں کے تیل ۱۰۰۔ ملی لٹر میں ملا کر خارش (کھجلی) کے مقام پر ملیں۔

استعمالات: خارش (خواہ خشک ہو یا تر) داد اور فساد خون کی دوسری بیماریوں میں مفید ہے۔ اس کے علاوہ اس کے اندرونی استعمال سے بڑھی ہوئی تلی بھی تحلیل ہو جاتی ہے۔

لُبُوبات

لبوبات "لبوب" کی جمع ہے اور لبوب "مغزیات" کو کہتے ہیں۔ (لُب بمعنی مغز)۔ لیکن اس جگہ لبوب سے وہ خاص معجونیں مراد ہیں جن میں خصوصیت سے مغزیات شامل کیے جاتے ہیں:

لبوب الاسرار

نسخہ:

اسارون (تگر)	۴ گرام
اگر (عود)	۴ گرام
اندر جو شیریں	۹ گرام
بالچھڑ	۴ گرام
بوزیدان	۶ گرام
بہمن سرخ	۹ گرام
بہمن سفید	۹ گرام
پیپل کلاں	۴ گرام
تخم پیاز	۶ گرام
تخم جرجیر	۶ گرام
تخم خشخاش	۶ گرام
تخم شبت (تخم سویا)	۶ گرام
تخم شلجم	۶ گرام
تخم گزر	۶ گرام
تخم گندنا	۶ گرام
تخم ہلیون	۶ گرام
تج قلمی	۴ گرام
تل سفید مقشر	۱۸ گرام
تودری سرخ	۹ گرام
تودری سفید	۹ گرام
ثعلب مصری	۹ گرام
جاوتری	۳ گرام
جوز بوا (جائفل)	۳ گرام
حب الزلم	۶ گرام
حبۃ الخضراء	۱۸ گرام
حب بلساں	۶ گرام

خولنجان	۹ گرام
دارچینی	۴ گرام
درونج عقربی	۶ گرام
دُوقو	۶ گرام
ریگ ماہی	۹ گرام
زنجبیل (سونٹھ)	۶ گرام
سعد کوفی (ناگرموتھا)	۴ گرام
شقاقل مصری	۹ گرام
فلفل سفید (سفید مرچیں)	۶ گرام
قرنفل (لونگ)	۴ گرام
قسط شیریں	۶ گرام
کبابۂ خنداں	۴ گرام
گوکھرو خورد	۶ گرام
مغز بادام شیریں	۱۸ گرام
مغز پستہ	۱۸ گرام
مغز پنبہ دانہ (بنولے کی گری)	۱۸ گرام
مغز چرونجی	۱۸ گرام
مغز تخم خربوزہ	۶ گرام
مغز خشک دانہ (مغز تخم قرطم)	۶ گرام
مغز تخم خیارین	۶ گرام
مغز نارجیل	۶ گرام
ناگیسر	۴ گرام
شہد	۱ کلو ۱۰۰ گرام
عنبر	۵ گرام
زعفران	۴ گرام
عرق گاؤزباں	۲۵ ملی لٹر

ترکیب تیاری: خشک دواؤں کو کوٹ کر چھلنی عنٰ۵ میں چھان کر سفوف تیار کریں اور مغزیات کو الگ باریک کوٹ کر چھلنی عنٰ۱ میں چھان کر خشک دواؤں کے سفوف میں ملا کر رکھیں۔ اب شہد کو چھان کر آگ پر رکھیں جو میل اوپر آئے صاف کریں۔ اس کے بعد عنبر کو ریزہ ریزہ کر کے گرم شہد میں ڈال کر آگ سے نیچے اتار لیں۔ اس کے بعد زعفران کو عرق گاؤزباں میں گھول کر کے ملائیں۔ اب دواؤں کا سفوف تھوڑا تھوڑا ملاتے اور ڈالی سے چلاتے جائیں، یہاں تک کہ تمام سفوف مل جائے۔ بس لبوب تیار ہے۔ شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۱۰ گرام یہ لبوب صبح کو نہار منہ دودھ ۲۵۰ ملی لٹر سے کھائیں۔

استعمالات: دل، دماغ اور اعصاب کو طاقت دیتا ہے۔ مادہ تولید کو زیادہ کرتا اور قوت باہ کو بڑھاتا ہے

لبوب بارد

نسخہ:

تخم اشکن	۱۰ گرام
تخم خرفہ	۳۰ گرام
تخم خشخاش	۶۰ گرام

تخم گزر	۶۰ گرام
تودری زرد	۱۰ گرام
تودری سرخ	۱۰ گرام
خولنجان	۵۰ گرام
زنجبیل (سونٹھ)	۵۰ گرام
شقاقل مصری	۵۰ گرام
کتیرا	۲۰ گرام
مغز بادام شیریں	۶۰ گرام
مغز تخم تربوز	۳۰ گرام
مغز چلغوزہ	۱۰ گرام
مغز تخم خربوزہ	۳۰ گرام
مغز تخم خیارین	۳۰ گرام
مغز تخم کدو	۵ گرام
ترنجبین	۲۰۰ گرام
قوام شکر سفید	۱ کلو ۵۰۰ گرام

ترکیب تیاری: خشک دواؤں کو کوٹ کر چھلنی ع۹۰ میں چھان کر سفوف تیار کریں اور مغزیات کو الگ باریک کوٹ کر چھلنی ع۶۰ میں چھانیں اور دواؤں کے سفوف میں ملا دیں۔ اب ترنجبین کو گرم پانی میں حل کر کے تھوڑی دیر رکھ چھوڑیں تاکہ گرد و غبار تہ نشین ہو جائے۔ اس کے بعد حل کی ہوئی ترنجبین کو کپڑے میں چھان لیں اور نتھارنے کے بعد اس میں قوام شکر سفید ملا کر پکائیں۔ جب قوام درست ہو جائے آگ سے نیچے اتار لیں اور دواؤں کا سفوف تھوڑا تھوڑا ملاتے اور ڈوئی سے چلاتے جائیں یہاں تک کہ تمام سفوف حل جائے لبوب بارد تیار ہے۔ شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: لبوب بارد ۱۰ گرام صبح کو نہار منہ دودھ ۲۵۰ ملی لٹر سے کھائیں۔

استعمالات: گرم مزاجوں کے لیے مقوی باہ ہے۔

لبوب صغیر

نسخہ:

بہمن سرخ	۲۵ گرام
بہمن سفید	۲۵ گرام
تخم اسپست	۲۵ گرام
تخم پیاز	۲۵ گرام
تخم جرجیر	۲۵ گرام
تخم خشخاش	۲۵ گرام
تخم ہلیون	۲۵ گرام
تج قلمی	۲۵ گرام
تل سفید مقشر	۲۵ گرام
تودری زرد	۲۵ گرام
تودری سرخ	۲۵ گرام
حب الزلم	۲۵ گرام
حبۃ الخضراء	۲۵ گرام
حب قلقل	۲۵ گرام

دار چینی	۲۵ گرام
سونٹھ	۲۵ گرام
شقاقل مصری	۲۵ گرام
عاقرقرحا	۲۵ گرام
کباب چینی	۲۵ گرام
مغز اخروٹ	۲۵ گرام
مغز بادام شیریں	۲۵ گرام
مغز پستہ	۲۵ گرام
مغز فندق	۲۵ گرام
مغز نارجیل	۲۵ گرام
قوام شکر سفید	۱ کلو ۸۰۰ گرام

ترکیب تیاری: خشک دواؤں کو کوٹ کر چھلنی نمبر ۸۰ میں چھان کر سفوف تیار کریں اور مغزیات کو الگ باریک پیس کر چھلنی نمبر ۶۰ میں چھان کر خشک دواؤں کے سفوف میں ملائیں۔ اب قوام شکر سفید کو آگ پر گرم کرکے نیچے اتار لیں اور اس میں یہ سفوف تھوڑا تھوڑا ملاتے اور ڈوئی سے چلاتے جائیں۔ جب تمام سفوف اچھی طرح مل جائے، شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔ لبوب صغیر تیار ہے۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: یہ لبوب ۱۰ گرام صبح کو نہار منہ دودھ ۲۵۰ ملی لیٹر سے کھائیں۔

استعمالات: قوت باہ کو بڑھاتا اور مادۂ تولید کو پیدا کرتا ہے۔

لبوب کبیر

نسخہ:

اشنہ (چھڑیلہ)	۱۰ گرام
اگر (عود ہندی)	۳ گرام
اندر جو شیریں	۱۵ گرام
بالچھڑ	۱۵ گرام
بوزیدان	۲۰ گرام
بہمن سرخ	۲۵ گرام
بہمن سفید	۲۵ گرام
پودینہ خشک	۲۰ گرام
پیپل کلاں	۱۰ گرام
تخم اسپست	۱۵ گرام
تخم پیاز	۳۰ گرام
تخم خشخاش	۵۰ گرام
تخم شلجم	۱۵ گرام
تخم گزر	۱۵ گرام
تخم مولی	۱۵ گرام
تخم ہلیون	۱۵ گرام
تل سفید مقشر	۲۵ گرام
تودری زرد	۲۵ گرام
تودری سرخ	۲۵ گرام
ثعلب مصری	۵۰ گرام
جاوتری	۱۰ گرام

جندبیدستر (جاؤنکش)	۱۰ گرام
حب الزلم	۲۵ گرام
حبۃ الخضراء	۲۵ گرام
حب قلقل	۱۵ گرام
خراطین مصفی	۲۵ گرام
خولنجان	۳۷ گرام
دار چینی	۲۵ گرام
درونج عقربی	۱۵ گرام
ریگ ماہی	۲۵ گرام
تُودری	۱۵ گرام
زنجبیل (سونٹھ)	۲۵ گرام
سعدکوفی (ناگرموتھا)	۱۵ گرام
سورنجان شیریں	۲۵ گرام
شقاقل مصری	۲۵ گرام
قرنفل (لونگ)	۱۵ گرام
کباب چینی	۱۵ گرام
مغز اخروٹ	۲۵ گرام
مغز بادام شیریں	۲۵ گرام
مغز پستہ	۲۵ گرام
مغز چلغوزہ	۲۵ گرام
مغز فندق	۲۵ گرام
مغز نارجیل	۵۰ گرام
ماہی روبیاں	۲۵ گرام
ملیہ شتر اعرابی	۲۰ گرام
زردی بیضہ مرغ	۲۰ گرام
شہد	۴ کلو ۵۰۰ گرام
زعفران	۲۵ گرام
عرق گاؤزباں	۱۰۰ ملی لیٹر
مصطگی رومی	۲۰ گرام
گھی	۵ گرام
ورق نقرہ (چاندی کے ورق)	۲۰ گرام
عنبر	۲ گرام

ترکیب تیاری: خشک دواؤں کو کوٹ کر چھلنی عدد ۶۰ میں چھان کر سفوف تیار کریں اور مغزیات کو الگ کوٹ کر چھلنی عدد ۱۰ میں چھان کر خشک دواؤں کے سفوف میں ملائیں۔ انڈوں کو پانی میں ابالیں اور ان کی زردی نکال کر چھلنی عدد ۱۰ میں چھان لیں۔ اب شہد کو چھانیں اور پتیلے میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ اگر کچھ میل اوپر آئے تو اس کو کف گیر سے صاف کر کے انڈوں کی زردی ملائیں اور ساتھ ہی عنبر کو ریزہ ریزہ کر کے قوام میں ڈال کر نیچے اتار لیں۔ اب زعفران کو عرق گاؤزباں میں پیس کر شامل کریں۔ اس کے بعد دواؤں کا سفوف تھوڑا تھوڑا ملاتے اور ڈوئی سے چلاتے جائیں۔ جب تمام سفوف اچھی طرح مل جائے تو مصطگی کو گھی کے ساتھ آگ پر پگھلا کر ملائیں اور چاندی کے ورق تھوڑے تھوڑے ڈالتے اور ڈوئی سے ملاتے جائیں، بس معجون تیار

تیار ہے۔ شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۵۔ گرام یہ لبوب صبح کو نہار منہ دودھ ۲۵۰۔ ملی لٹر سے کھائیں۔

استعمالات: دماغ و اعصاب کو طاقت دیتا ہے۔ مادہ تولید کو پیدا کرتا اور قوت باہ کو بڑھاتا ہے گردوں کو قوی بناتا ہے اور عام جسمانی کمزوری کو بھی دور کرتا ہے۔

لبوب مُعتدِل

نسخہ:

اندر جو شیریں	۱۵ گرام
تخم خشخاش	۳۰ گرام
تودری سرخ	۱۵ گرام
تودری سفید	۱۵ گرام
تل سفید مقشر	۲۵ گرام
خولنجان	۱۵ گرام
دارچینی	۱۵ گرام
مغز بادام شیریں	۲۵ گرام
مغز چلغوزہ	۲۵ گرام
مغز تخم خربوزہ	۲۵ گرام
مغز تخم خیارین	۱۵ گرام
مغز فندق	۲۵ گرام
قوام شکر سفید	۱ کلو

ترکیب تیاری: خشک دواؤں کو کوٹ کر چھلنی عنبہ میں چھان کر سفوف تیار کریں اور مغزیات کو الگ باریک کوٹ کر چھلنی عنلا سے چھان کر اس سفوف میں ملائیں اور قوام شکر سفید کو آگ پر گرم کر کے نیچے اتاریں اب اس میں یہ سفوف تھوڑا تھوڑا ڈالتے اور ڈوئی سے ملاتے جائیں۔ جب تمام سفوف مل جائے تو لبوب بارد تیار ہے۔ شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۱۰۔ گرام یہ لبوب صبح کو نہار منہ دودھ ۲۵۰۔ ملی لٹر سے کھائیں۔

استعمالات: دماغ اور گردہ و مثانہ کو طاقت دیتا ہے۔ مادۂ تولید کو بڑھاتا ہے اور مقوی باہ بھی ہے۔

لعوقات

لعوقات "لعوق" کی جمع ہے اور لعوق کے معنی "چٹنی" کے ہیں۔ اس جگہ لعوق سے مراد وہ معجون ہے جو ہاتھ سے چاٹی جائے۔ لعوقات عموماً حلق اور پھیپھڑوں کی بیماریوں (کھانسی، دمہ وغیرہ) میں استعمال کیے جاتے ہیں۔

لعوق آب تربوز والا

نسخہ:

تخم خرفہ	۲۵ گرام

تخم خشخاش	۲۵ گرام
تخم کاہو	۲۵ گرام
رُبّ السوس	۵۰ گرام
کتیرا	۵۰ گرام
گوند ببول	۵۰ گرام
مغز بادام مقشر	۲۵ گرام
مغز تخم تربوز	۲۵ گرام
مغز تخم خیارین	۲۵ گرام
نشاستہ گندم	۵۰ گرام
آب تربوز	۵۰۰ ملی لیٹر
شکر سفید	۱ کلو
ست لیموں	۲ گرام

ترکیب تیاری: خشک دواؤں کو کوٹ کر چھلنی نمبر ۸۵ سے چھان کر سفوف بنائیں اور مغزیات کو الگ باریک پیس کر چھلنی نمبر ۶۰ میں چھان کر سفوف میں ملائیں۔ اس کے بعد تربوز کے پانی اور شکر سفید میں ست لیموں ملا کر قوام بنائیں۔ جو میل اوپر آئے اس کو صاف کر دیں۔ صحیح قوام ہونے پر آگ سے نیچے اتار کر کپڑے میں چھانیں اور نیم گرم میں تھوڑا تھوڑا سفوف ملاتے اور ڈوئی سے چلاتے جائیں، یہاں تک کہ تمام سفوف مل جائے۔ اس کے بعد شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۱۰-۱۰ گرام یہ لعوق دن میں تین بار (صبح، دوپہر اور رات) چاٹیں۔

استعمالات: یہ لعوق مرض سل اور خشک کھانسی میں مفید ہے۔

لعوق آب نیشکر والا

تخم خطمی	۵۰ گرام
مغز خیار شنبر (مغز املتاس)	۷۵ گرام
اسپغول	۲۵ گرام
بہدانہ	۲۵ گرام
تخم خشخاش	۳۰ گرام
شکر تیغال	۳۰ گرام
کتیرا سفید	۳۰ گرام
گوند کیکر	۳۰ گرام
مغز بادام شیریں	۳۰ گرام
آب خرفہ سبز مروّق	۱۲۵ ملی لیٹر
آب نیشکر (گنے کا رس)	۱۲۵ ملی لیٹر
رب انار شیریں	۱۲۵ گرام
شکر سفید	۱ کلو
ست لیموں	۲ گرام

ترکیب تیاری: تخم خطمی اور مغز املتاس کو رات کے وقت ۷۵۰ ملی لیٹر پانی میں بھگوئیں، صبح کو مل کر چھان لیں۔ پھر خرفہ کے پانی میں اسپغول اور بہدانہ کو تھوڑی دیر بھگو رکھنے کے بعد کنگھی سے چند منٹ

ملا کر ان کا لعاب چھانیں۔ پھر اس کو خطمی اور املتاس کے پانی کے ساتھ آب نیشکر، رب انار شیریں، شکر سفید اور ست لیموں ملا کر آگ پر پکائیں۔ پکاتے وقت جو میل اوپر آئے اسے صاف کریں۔ جب قوام درست ہو جائے آگ سے نیچے اتار کر کپڑے میں چھان لیں اور خمیرے کی طرح ڈابی سے گھوٹیں۔ جب رنگت تبدیل ہو جائے تو اس میں خشک دواؤں کا سفوف چھلنی عدد ۸۰ میں چھانا ہوا اور مغزیات نہایت باریک پیس کر ملائیں اور شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۱۰-۱۰ گرام یہ لعوق دن میں تین بار صبح، دوپہر اور رات کو چاٹیں۔

استعمالات: مرض سل اور خشک کھانسی میں مفید ہے۔ حلق کی خراش کو دور کرتا ہے۔

لعوق بادام

نسخہ:

رب السوس	۶۰ گرام
کتیرا	۶۰ گرام
گوند ببول	۶۰ گرام
مغز بادام شیریں مقشر	۶۰ گرام
مغز تخم کدوئے شیریں	۳۰ گرام
نشاستہ	۶۰ گرام
شکر سفید	۲ کلو
ست لیموں	۴ گرام

ترکیب تیاری: خشک دواؤں کو الگ کوٹ کر چھلنی عدد ۸۰ میں چھان کر سفوف تیار کریں۔ مغز بادام اور مغز کدو کو الگ باریک پیس کر چھلنی عدد ۴۰ سے چھانیں اور خشک سفوف میں ملا کر رکھیں۔ اب شکر سفید میں پانی ۴۰۰ ملی لٹر ملا کر آگ پر رکھیں، ست لیموں بھی ڈال دیں۔ پکاتے وقت جو میل اوپر آئے اس کو صاف کریں۔ جب قوام درست ہو جائے آگ سے نیچے اتار لیں اور ٹھنڈا ہونے پر چھان کر خمیرے کی ڈابی سے گھوٹیں اس کے بعد سفوف ملائیں اور شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۱۰-۱۰ گرام یہ لعوق دن میں تین بار صبح، دوپہر اور رات کو چاٹیں۔

استعمالات: حلق اور حنجرے کی کھرکھری (خشونت) اور خشک کھانسی میں مفید ہے۔

لعوق بہدانہ

نسخہ:

اسپغول مسلم	۳۰ گرام
بہدانہ	۳۰ گرام
تخم خطمی	۳۰ گرام
اصل السوس	۳۰ گرام
تخم خشخاش سفید	۲۰ گرام

رب السوس سیاہ	۵ گرام
کتیرا سفید	۲۰ گرام
گوند	۲۰ گرام
مغز تخم تربوز	۱۰ گرام
مغز تخم کدو	۱۰ گرام
شکر سفید	۱ کلو ۲۰۰ گرام
ست لیموں	۲ گرام

ترکیب تیاری: اسپغول، بہدانہ اور تخم خطمی کو تھوڑی دیر ۲۵۰ ملی لٹر پانی میں بھگو رکھیں۔ اس کے بعد کفچے سے ہلا کر لعاب چھان لیں۔ پھر اس لعاب میں شکر سفید اور ست لیموں ملا کر آگ پر پکائیں۔ جو میل اوپر کو آئے اس کو صاف کرتے رہیں۔ جب قوام درست ہو جائے آگ سے نیچے اتار لیں اور کپڑے میں چھان کر ڈوئی سے ٹیر کے مانند گھوٹیں۔ جب سفیدی مائل ہو جائے خشک دواؤں کا سفوف چھلنی نمبر ۸۰ سے چھانا ہوا اور مغز بادام، تخم خشخاش کو الگ باریک پیس کر چھلنی نمبر ۶۰ سے چھان کر ملائیں اور شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۱۰-۱۰ گرام یہ لعوق دن میں تین بار صبح، دوپہر اور رات کو چاٹیں۔

استعمالات: گرم نزلہ اور خشک کھانسی میں مفید ہے۔ حلق کی خراش اور خشونت (کھرکھراہٹ) اس کے استعمال سے دور ہو جاتی ہے۔

لعوق حب الصنوبر

نسخہ:

تخم میتھی	۱۰۰ گرام
مغز چلغوزہ	۱۰۰ گرام
قوام شکر سفید	۶۰۰ گرام

ترکیب تیاری: پہلے تخم میتھی کو ۵۰۰ ملی لٹر پانی میں جوش دیں۔ جب پانی چوتھائی رہ جائے کپڑے میں چھان کر قوام شکر سفید اور مغز چلغوزہ باریک پیسا ہوا ملا کر آگ پر پکائیں۔ جب قوام درست ہو جائے آگ سے نیچے اتار کر شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۱۰-۱۰ گرام یہ لعوق دن میں تین بار صبح، دوپہر اور رات کو چاٹیں۔

استعمالات: بلغمی کھانسی اور دمہ میں مفید ہے۔ بلغم کو خارج کرتا ہے۔

لعوق ربوبی

نسخہ:

لعوق کتاں	۲ کلو
ربوبین	۱۰ گرام
شربت صدر	۵۰ ملی لٹر

ترکیب تیاری: ربوبین کو شربت صدر میں اچھی طرح حل کر کے لعوق کتاں میں ملا کر ڈوئی سے اچھی طرح

گھوٹیں تاکہ ربوبین تمام مرکب میں اچھی طرح مل جائے۔ بس لعوق ربوی تیار ہے۔ شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک وترکیب استعمال: نفسے کی شدت میں یہ لعوق ۵۔گرام تھوڑے گرم پانی میں ملاکر پیئں۔ دو گھنٹے کے وقفہ سے ایک خوراک اور اسی طرح دیں، دورہ رک جائے گا اور بلغم خارج ہونے لگے گا۔

استعمالات: یہ لعوق دمہ (ضیق النفس) کے دورے کو روک دیتا ہے۔

لعوق سپستاں

نسخہ:

اصل السوس (ملیٹھی)	۲۰ گرام
بہیدانہ	۵ گرام
پرسیاوشاں	۲۰ گرام
تخم خبازی	۴۰ گرام
تخم خطمی	۲۰ گرام
سپستاں	۲۰ گرام
عناب	۲۰ گرام
کوکنار (پوست خشخاش)	۲۰ گرام
تخم خشخاش	۲۰ گرام
رُبّ السوس	۵ گرام
کتیرا	۵ گرام
گوند ببول	۵ گرام
مغز بادام شیریں	۲۰ گرام
شکر سفید	۲ کلو
ست لیموں	۵ گرام
نطرون بنجاوی	۲ گرام

ترکیب تیاری: کوکنار سمیت تمام دواؤں کو ایک لٹر پانی میں جوش دیں۔ جب پانی آدھا رہ جائے چھان لیں۔ اب اس میں شکر سفید اور ست لیموں ملاکر پکائیں۔ جو میل اوپر آئے کفچے سے صاف کریں۔ جب قوام درست ہونے کے قریب پہنچے تو اس میں نطرون بنجاوی تھوڑے پانی میں ملاکر پکائیں اور قوام کے درست ہونے پر آگ سے نیچے اتار کر ڈوئی سے غیرے کے مانند گھوٹیں جب سفیدی مائل ہو جائے خشک دواؤں کو پیس کر چھلنی ع۸۰ سے چھان کر ملائیں۔ تخم خشخاش اور مغز بادام کو الگ پیس کر چھلنی ع۶۰ سے چھان کر شامل کریں۔ بس لعوق سپستاں تیار ہے۔ شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک وترکیب استعمال: ۱۰۔گرام سے ۲۰۔گرام تک یہ لعوق صبح کو اور رات کو سوتے وقت عرق گاؤزباں ۱۲۵۔ ملی لٹر میں جوش دے کر پئیں۔ یا دن میں تین بار ۱۰۔۱۰۔گرام ویسے ہی چاٹیں۔

استعمالات: نزلہ وزکام اور کھانسی میں مفید ہے کھانسی کی شدت کو کم کرتا اور بلغم کو خارج کرتا ہے۔

لعوق سپستاں خیار شنبری

املتاس کا گودا (مغز املتاس)	۲ کلو ۵۰۰ گرام
تخم خطمی	۲۵۰ گرام
سپستاں نیم کوفتہ	۱۲۵ گرام
سنا مکی	۵۰۰ گرام
عناب	۱۲۵ گرام
گل بنفشہ	۱۲۵ گرام
ترنجبین	۵۰۰ گرام
شکر سفید	۸ کلو
ست لیموں	۱۵ گرام
روغن السی	۱۲۵ ملی لٹر

ترکیب تیاری: سب دوائیں ترنجبین سمیت ۱۴ لٹر پانی میں رات کے وقت بھگو رکھیں، صبح کو جوش دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر مل کر چھان لیں اور تھوڑی دیر رکھا رہنے دیں تاکہ مٹی کے ذرات نیچے بیٹھ جائیں۔ اب اس پانی کو دوسرے پتیلے میں نتھار کر اس میں شکر سفید اور ست لیموں ملا کر قوام بنائیں۔ جب قوام تیاری کے قریب پہنچے روغن السی شامل کریں۔ قوام درست ہونے پر آگ سے نیچے اتار لیں اور ڈوئی سے کچھ دیر چلانے کے بعد ٹھنڈا ہونے پر شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۱۰-۱۰ گرام یہ لعوق صبح و شام نیم گرم پانی میں یا مناسب دواؤں کے جوشاندے میں ملا کر پئیں۔

استعمالات: نزلہ در زکام اور کھانسی میں مفید ہے۔ سینے کو بلغم سے صاف کرتا اور قبض کو رفع کرتا ہے۔

لعوق ضیق النفس

نسخہ:

السی نیم بریاں	۲۰۰ گرام
ایرسا	۲۵ گرام
چھوارہ	۲۰۰ گرام
گوند ببول	۲۵ گرام
گوند کتیرا	۲۵ گرام
مغز بادام شیریں مقشر	۲۵ گرام
مغز چلغوزہ	۲۵ گرام
روغن السی	۱۰۰ ملی لٹر
قوام شکر سفید	۱ کلو ۶۰۰ گرام

ترکیب تیاری: پہلی پانچ دواؤں کو کوٹ کر چھلنی نمبر ۸۰ میں چھانیں، مغز بادام شیریں مقشر اور مغز چلغوزہ کو الگ باریک پیس کر چھلنی نمبر ۱۲ میں چھان کر سفوف کے ساتھ ملا دیں۔ اس کے بعد قوام شکر سفید کو آگ پر رکھیں۔ جب اس میں جوش آ جائے آگ سے نیچے اتار لیں اور اس کے اوپر جو میل اور جھاگ ہوں کفگیر سے صاف کر کے صافی میں چھان لیں۔ پھر

اس میں روغن السی شامل کریں اور دواؤں کا سفوف تھوڑا تھوڑا ملا کر ڈوئی سے چلاتے رہیں۔ اس کے بعد شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۱۰-۱۰ گرام یہ لعوق دن میں تین بار صبح، دوپہر اور رات کو چاٹیں۔ درد کی شدت میں ۲-۲ گھنٹے کے وقفہ سے استعمال کریں۔

استعمالات: دمہ (ضیق النفس) میں مفید ہے۔

لعوق کتان

نسخہ:

السی	۱۵۰ گرام
روغن السی	۵۰ ملی لٹر
شکر سفید	۱ کلو ۲۰۰ گرام
ست لیموں	۲ گرام
نطرون بنجادی	۱ گرام

ترکیب تیاری: السی کو ایک لٹر پانی میں جوش دیں، جب پانی آدھا رہ جائے شکر سفید اور ست لیموں ملا کر پکائیں۔ جو میل اوپر آئے کپڑے سے صاف کریں۔ جب قوام درست ہونے کے قریب پہنچے نطرون بنجادی تھوڑے پانی میں حل کر کے شامل کریں۔ قوام کے درست ہونے پر آگ سے نیچے اتارلیں اور ڈوئی سے خمیرے کے مانند گھوٹیں۔ جب رنگت سفید ہونے لگے تو روغن السی شامل کر کے اور گھوٹیں، یہاں تک کہ بالکل سفید ہو جائے۔ اس کے بعد شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۱۰-۱۰ گرام یہ لعوق دن میں تین بار چاٹیں۔

استعمالات: دمہ میں مفید ہے۔ بلغم کو خارج کرتا ہے۔

لعوق مسیحی

الائچی خورد	۱۰ گرام
بسلوچن	۸۰ گرام
پیپل کلاں	۱۰ گرام
دارچینی	۵ گرام
ست گو	۱۰ گرام
قوام شکر سفید	۳۵۰ گرام

ترکیب تیاری: سب دوائوں کو کوٹ کر چھلنی نمبر ۸۰ سے چھان کر سفوف تیار کریں۔ اس کے بعد قوام شکر سفید کو آگ پر رکھیں اور جب اس میں جوش آجائے فوراً آگ سے اتارلیں اور اس کے اوپر جو میل جھاگ وغیرہ ہوں ان کو کف گیر سے صاف کر دیں۔ اس کے بعد صافی میں چھانیں اور دواؤں کا سفوف تھوڑا تھوڑا ڈال کر ملائیں اور مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک وترکیب استعمال: ۵-۵ گرام
یہ لعوق دن میں تین بار صبح، دوپہر اور رات کو چاٹیں۔
استعمالات: سل و دق میں مفید ہے۔ خشک
کھنکھار دار کھانسی کو دور کرتا ہے۔

لعوق معتدل

نسخہ:

اصل السوس مقشر (ملٹھی)	۲۵ گرام
السی	۲۵ گرام
انجیر زرد	۲۵ گرام
بادیان	۲۵ گرام
بہدانہ	۲۵ گرام
پرسیاوشاں	۲۵ گرام
پودینہ خشک	۲۵ گرام
تخم باقلا	۲۵ گرام
تخم خشخاش	۲۵ گرام
تخم خطمی	۲۵ گرام
تخم سیتی	۲۵ گرام
زوفا خشک	۲۵ گرام
کوکنار (پوست خشخاش)	۲۵ گرام
مویز منقیٰ	۲۵ گرام
کتیرا	۲۵ گرام
گوند ببول	۲۵ گرام
مغز بادام شیریں مقشر	۲۵ گرام
مغز تخم کدو	۲۵ گرام
شہد	اکلو ۱۲۵ گرام
شکر سفید	اکلو ۲۵۰ گرام
ست لیموں	۱ گرام

ترکیب تیاری: مویز منقیٰ تک جتنی دوائیں ہیں ان کو رات کے وقت ۲۔لٹر پانی میں بھگو رکھیں، صبح کو جوش دیں۔ جب چوتھائی پانی رہ جائے کپڑے میں چھان لیں اور شہد، شکر سفید اور ست لیموں ملا کر شربت سے قدرے گاڑھا قوام بنائیں۔ جب قوام درست ہو جائے آگ سے نیچے اتار کر ڈوئی سے گھوٹیں۔ جب رنگ تبدیل ہو جائے اور خمیرہ سا بن جائے تو گوند ببول اور کتیرا پیس کر چھلنی ۸۰ سے چھان کر ملائیں۔ مغز بادام اور مغز تخم کدو کو الگ باریک پیس کر چھلنی ۸۰ سے چھان کر شامل کریں اور اچھی طرح ملا کر شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک وترکیب استعمال: ۱۰-۱۰ گرام
یہ لعوق دن میں تین بار صبح، دوپہر اور رات کو چاٹیں۔
استعمالات: نزلہ و زکام اور کھانسی میں مفید ہے۔ نزلہ حار (گرم نزلہ) میں رقیق رطوبت کو غلیظ کر کے خارج کرتا ہے۔

لعوق نزلی

نسخہ:

اصل السوس (ملہٹی) نیم کوفتہ	۷،۵ گرام
بہدانہ	۲۸ گرام
تخم خطمی	۷،۵ گرام
تخم خشخاش سفید	۲۰ گرام
ربّ السوس	۱۲ گرام
کتیرا	۱۲ گرام
گوند ببول	۱۲ گرام
شکر سفید	۱ کلو ۸۰۰ گرام
ست لیموں	۳ گرام
نطرون بنجاوی	۲ گرام

ترکیب تیاری: پہلی تین دواؤں کو ایک لٹر پانی میں جوش دیں۔ جب پانی آدھا رہ جائے کپڑے میں چھان لیں اور شکر سفید اور ست لیموں ملا کر آگ پر پکائیں۔ جب قوام تیار ہونے لگے تو نطرون بنجاوی تھوڑے پانی میں حل کر کے شامل کریں۔ جب قوام شربت کے قوام سے قدرے گاڑھا تیار ہو جائے تو آگ سے نیچے اتار لیں اور خمیرے کے مانند ڈابی سے گھوٹیں۔ جب اس پر سفیدی آجائے تو خشخاش کو الگ باریک پیس کر ملائیں اور دوسری دواؤں کو الگ پیس کر چھلنی ۸۰ میں چھان کر شامل کریں اور ڈابی سے اچھی طرح چلا کر شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۱۰-۱۰ گرام یہ لعوق دن میں تین بار صبح، دوپہر اور رات کو چاٹیں۔

استعمالات: نزلہ و زکام اور ان سے پیدا ہونے والی کھانسی کو دور کرتا ہے۔

مالتی بسنت

نسخہ:

شنگرف مدبّر	۳۰ گرام
مروارید محلول	۲۰ گرام
کشتہ طلا کلاں (سونے کا کشتہ)	۵ گرام
کشتہ جست	۲۰۰ گرام
مرچ سفید کھرل کی ہوئی	۱۰۰ گرام
مکھن	۵۰ گرام
لیموں کا رس	۱۰۰ ملی لٹر

ترکیب تیاری: سب دواؤں کو باہم کھرل کریں۔ اس کے بعد مکھن شامل کر کے کھرل کریں۔ پھر لیموں کا رس شامل کر کے یہاں تک کھرل کریں کہ مکھن کی چکنائی دور ہو جائے۔ بس مالتی بسنت تیار ہے۔ شیشی میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: مالتی بسنت ۶۰ ملی گرام (۴ چاول) یا اس کا ایک قرص معجون سنگدانہ مرغ ۵ گرام یا جوارش مصطگی ۵ گرام میں

رکھ کر کھائیں۔

استعمالات: معدہ اور آنتوں کو طاقت دیتا ہے اور ان کی کمزوری سے جو دست آنے لگتے ہیں ان کو بہت جلد روک دیتا ہے۔

ماءالذہب

نسخہ:

ورق طلا (سونے کے ورق)	۱ گرام
تیزاب شورہ	۵ ملی لٹر
تیزاب نمک	۳ ملی لٹر
آب مقطر	۳۰ ملی لٹر

ترکیب تیاری: تیزاب شورہ اور تیزاب نمک دونوں کو ایک صاف شفاف شیشی میں رکھیں اور اسی میں سونے کے ورق بھی ڈال دیں۔ جب سونے کے ورق حل ہو جائیں تو آب مقطر شامل کریں۔ بس ماءالذہب تیار ہے۔ نتھار کر یا روئی سے چھان کر شیشے کے کارک کی شیشی میں رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: عام جسمانی کمزوری اور ضعف باہ کو دور کرنے کے لیے ماءالذہب ۲۔قطرے عرق ماءاللحم دو آتشہ ۲۰۔ملی لٹر میں ملا کر پئیں۔ سل و دق میں عرق ہرا بھرا د ۱۲۔ملی لٹر میں ملا کر پئیں۔

استعمالات: عام جسمانی کمزوری اور ضعف باہ کو دور کرنے کے لیے نہایت مفید ہے۔ مرض سل و دق میں بھی فائدہ دیتا ہے۔

مُربّے

مُربّا (مُربّیٰ) عربی لفظ ہے اور اس کے معنی ہیں "پروردہ" یا "پالا ہوا" چونکہ بعض تازہ پھلوں یا جڑوں کو بہ ترکیب خاص شکر کے قوام یا شہد میں محفوظ رکھتے ہیں، اس لیے یہ "مربّے" کہلاتے ہیں۔

ہمیشہ تازہ پھل دستیاب نہیں ہوتے۔ اس لیے دوسرے موسموں میں استعمال کرنے کے لیے ان کے مربّے تیار کر کے رکھے جاتے ہیں۔ اگرچہ ان مربّوں سے وہ فائدے حاصل نہیں ہوتے جو پھلوں کو ان کی فصل پر تازہ استعمال کرنے سے ہوتے ہیں لیکن تاہم تازہ پھلوں کی نایابی کی صورت میں ان سے کچھ فائدے ضرور حاصل کیے جا سکتے ہیں۔

مُربّائے آملہ

نسخہ:

آملے تازہ اور فربہ	۵ کلو
شکر سفید	۵ کلو
پھٹکری	۳۰ گرام

ترکیب تیاری: تازہ فربہ آملے لے کر ان کو کھیچ سے گودیں اور قلعی دار پتیلے میں ڈال کر پانی میں ابالیں پانی اتنا ہو کہ جس میں آملے نیم پخت ہو جائیں دوسرے

طور پر نہ گلیں، پھٹکری کو بھی باریک پیس کر جوش دیتے وقت پتیلے میں ڈال دیں۔ جب آملے نیم پختہ ہو جائیں، آگ سے اتار لیں اور ان کو ایک بڑے چھلنے یا ٹوکری میں الٹ دیں تاکہ جو کچھ پانی باقی ہو وہ نکل جائے اور آملے بھربھرے ہو جائیں۔ اب پتیلے میں کچھ شکر سفید بچھائیں اور اس پر آملوں کی ایک تہ چن دیں۔ ان کے اوپر اور شکر سفید بچھائیں اور اس پر آملوں کی تہ لگائیں۔ غرضیکہ اسی طرح تمام آملوں کو تہ بر تہ چن دیں اور سرپوش سے ڈھک کر چوبیس گھنٹے کے لیے رکھ چھوڑیں۔ اس کے بعد آملوں کو نکال کر الگ رکھیں اور پتیلے میں مزید پانی ڈال کر شکر سفید کا قوام شربت جیسا بنائیں۔ اب اس میں آملوں کو ڈال دیں اور ایک جوش آنے پر آگ سے اتار کر چوبیس گھنٹے کے لیے رکھ دیں۔ اس کے بعد پھر آملوں کو نکال کر قوام کو آگ پر پکائیں۔ جب شربت سے قدرے گاڑھا قوام ہو جائے، اس میں آملوں کو ڈال دیں اور ایک جوش آنے پر آگ سے نیچے اتار لیں، مربائے آملہ تیار ہے۔ ٹھنڈا ہونے پر شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ایک مربا (تقریباً ۲۰-۳۰ گرام) لے کر شیرے کو صاف کر کے گٹھلی نکال کر چاندی کے ورق میں لپیٹ کر کھائیں۔

استعمالات: دل، دماغ، معدہ اور جگر کو طاقت دیتا ہے۔ مفرح ہے۔ دستوں کو روکنے اور نکسیر، خون بواسیر روکنے میں مدد دیتا ہے۔

مربائے ادرک (مربائے زنجبیل)

نسخہ:

ادرک بے ریشہ	۵ کلو
شکر سفید	۵ کلو
کھٹے	۲ عدد

ترکیب تیاری: ادرک کی موٹی موٹی بے ریشہ گانٹھیں لے کر چاقو سے چھیلیں اور کونچ سے گودیں اور کھٹے کو تراش کر اس کی قاشیں بنائیں۔ اب ان کو پانی میں تین گھنٹے تک پکائیں۔ اس کے بعد ایک بڑے چھلنے یا ٹوکری میں الٹ دیں تاکہ باقی پانی ٹپک جائے اور ادرک بھربھرا ہو جائے۔ اس کے بعد کچھ شکر سفید پتیلے میں بچھائیں اور اس پر ایک تہ ادرک کی لگائیں۔ پھر اس تہ پر شکر سفید پھیلائیں اور اس کے اوپر ادرک چنیں۔ غرضیکہ اسی طرح شکر سفید اور ادرک تہ بر تہ لگا کر سرپوش سے ڈھک کر رکھ چھوڑیں۔ چوبیس گھنٹے کے بعد ادرک نکال کر شکر سفید میں ضرورت کے مطابق پانی ملا کر شربت جیسا قوام بنائیں اور اس میں ادرک ڈال کر ایک جوش آنے کے بعد آگ سے نیچے اتار کر محفوظ رکھیں۔ چوبیس گھنٹے کے بعد اس سے ادرک نکال لیں اور قوام کو پھر آگ پر پکائیں۔ جب شربت سے قدرے گاڑھا قوام تیار ہو جائے تو ادرک ڈالیں اور

ایک جوش آنے پر آگ سے نیچے اتارلیں اور ٹھنڈا ہونے پر شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدارِ خوراک و ترکیب استعمال: مربائے ادرک ۱۵۔گرام سے ۲۵۔گرام تک صبح کو نہار منہ کھاکر دودھ ۲۵۰۔ملی لٹر پئیں یا کھانا کھانے کے بعد صبح و شام دونوں وقت کھائیں۔

استعمالات: مربائے ادرک مقوی باہ ہے۔ ضعف باہ کے بلغمی مزاج مریضوں کے لیے خصوصیت سے مفید ہے۔ معدے کو طاقت دیتا اور بھوک لگاتا ہے۔ غذا کو ہضم کرتا ہے، ریاح کو خارج کرتا ہے۔

مُربّائے انناس

نسخہ:

انناس تازہ موٹے	۵ کلو
شکر سفید	۵ کلو

ترکیب تیاری: انناس کو چھیل کر گول گول قاشیں کاٹ لیں اور ان کو ایک قلعی دار پتیلے میں ڈال کر پانی میں ابالیں۔ پانی صرف اتنا ہو کہ یہ قاشیں کچھ نرم ہو جائیں (پورے طور پر نہ گلیں) اس کے بعد ان کو ایک بڑے چھلنے یا ڈگری میں الٹ دیں تاکہ اگر کچھ پانی باقی ہو تو وہ نکل جائے اور قاشیں پھریری ہو جائیں۔ اب پتیلے میں نیچے کچھ شکر سفید پھیلا کر اس پر قاشیں پھیلائیں اور ان پر شکر سفید ڈال کر پھر قاشیں چنیں۔ غرضیکہ اسی طرح تمام شکر سفید اور قاشیں تہ برتہ چن کر اوپر سے سرپوش ڈھک دیں اور چوبیس گھنٹے کے لیے رکھ چھوڑیں۔ اس کے بعد قاشوں کو نکال کر الگ رکھیں اور پتیلے میں کچھ مزید پانی ڈال کر شربت جیسا قوام بنائیں اور قاشوں کو ڈال کر پکائیں۔ جب قوام شربت سے قدرے گاڑھا ہو جائے آگ سے اتارلیں اور ٹھنڈا ہونے پر شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدارِ خوراک و ترکیب استعمال: صبح و شام ۵۰۔۵۰۔گرام یہ مربا چاندی کے ورق میں لپیٹ کر کھائیں۔

استعمالات: مربائے انناس دل کو قوت دیتا اور فرحت بخشتا ہے۔ دل کی دھڑکن اور گھبراہٹ کو دور کرنے کے لیے مفید ہے۔

مُربّائے بہی

نسخہ:

بہی تازہ اور فربہ	۵ کلو
شکر سفید	۵ کلو

ترکیب تیاری: بہی کو چاقو سے چھیل کر بیچ سے دو ٹکڑے کر دیں اور بیجوں والے حصّے کو نکال دیں۔ اب بہی کے ٹکڑوں کو کوچ سے گود کر صرف اتنے پانی میں جوش دیں جس میں یہ نرم ہو جائیں (پورے طور پر گلیں نہیں) اب ان کو ایک بڑے چھلنے یا ڈگری میں الٹ دیں تاکہ اگر کچھ پانی باقی ہو تو نکل جائے اور

بہی کے ٹکڑے بھربھرے ہو جائیں۔ اس کے بعد پتیلے
میں کچھ شکر سفید پھیلائیں اور اس پر بہی کی یہ قاشیں چنیں
اور ان کے اوپر اور شکر سفید پھیلا کر اس کے اوپر بہی کی
قاشیں چن دیں۔ غرضیکہ اسی طرح تمام شکر سفید اور
بہی کی قاشیں یا ٹکڑے چن کر سرپوش سے ڈھک دیں
اور چوبیس گھنٹے کے لیے رکھ چھوڑیں۔ اس کے بعد
بہی کی قاشوں کو نکال لیں اور پتیلے میں کچھ اور پانی
ڈال کر شربت جیسا قوام بنائیں۔ اس کے بعد بہی کی
قاشیں بھی ڈال دیں اور ایک جوش آنے پر آگ سے
نیچے اتار کر رکھ چھوڑیں۔ چوبیس گھنٹے کے بعد قاشیں
نکال کر قوام کو پھر پکائیں۔ جب وہ شربت کے قوام سے
کسی قدر زیادہ گاڑھا ہو جائے اس میں بہی کی قاشیں ڈالیں
اور ایک جوش آنے پر آگ سے نیچے اتار لیں۔ بس
مربائے بہی تیار ہے۔ ٹھنڈا ہونے پر شیشے کے مرتبان
میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۲۵۔گرام
سے ۵۰۔گرام تک یہ مربا چاندی کے ورق میں لپیٹ کر
کھائیں۔

استعمالات: دل کو قوت دیتا اور فرحت بخشتا
ہے۔ دل کی دھڑکن اور گھبراہٹ کو دور کرتا ہے۔ دستوں
کو روکتا ہے۔

مُرَبّائے بیلگری

نسخہ:

بیل خام	۵ کلو
شکر سفید	۵ کلو

ترکیب تیاری: بیل کے کچے پھل (جو پورے
طور پر نشو و نما پا چکے ہوں) لے کر ان کا چھلکا الگ
کریں اور آڑے طور پر ان کی گول گول قاشیں تراشیں
اور ان کو کوچ سے گود کر پانی میں پکائیں۔ پانی صرف
اتنا رکھا جائے جس میں یہ قاشیں نیم پخت ہو جائیں۔
اب ان قاشوں کو ایک بڑے چھلنے یا ٹوکری میں الٹ
دیں تاکہ اگر کچھ پانی باقی ہو تو وہ ٹپک جائے اور قاشیں
بھربھری ہو جائیں۔ اب پتیلے میں کچھ شکر سفید پھیلا کر
ان پر قاشیں بچھائیں اور ان پر اور شکر سفید ڈال کر
پھیلا دیں۔ پھر اس پر اور قاشیں چنیں۔ غرضیکہ اسی
طرح تمام شکر اور قاشوں کو تہ بہ تہ چن کر سرپوش سے
ڈھک کر رکھ چھوڑیں۔ چوبیس گھنٹے کے بعد قاشوں
کو الگ کر کے شکر میں ضرورت کے مطابق مزید پانی
شامل کر کے شربت جیسا قوام بنائیں۔ اب اس میں
قاشیں ڈالیں اور ایک جوش آتے پر آگ سے اتار کر
رکھیں۔ چوبیس گھنٹے کے بعد قوام سے قاشیں نکال
کر پھر قوام کو پکائیں۔ جب شربت سے قدرے گاڑھا
قوام ہو جائے تو قاشیں ڈال دیں اور ایک جوش آنے

پر آگ سے نیچے اتار لیں۔ بس مربائے بیلگری تیار ہے۔ ٹھنڈا ہونے پر شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال : مربائے بیلگری ۲۵ گرام سے ۵۰ گرام تک کھائیں۔

استعمالات : پیچش کو دور کرتا ہے۔ دستوں کو بند کرتا ہے۔

مُربائے پیٹھا

نسخہ:

پیٹھا	۶ کلو
شکر سفید	۵ کلو
چونے کا پانی	۲ لٹر

ترکیب تیاری : ایک بڑا پیٹھا لے کر اوپر کا چھلکا اتاریں اور اندر سے پیٹھے کے بیج اور گودا نکال کر الگ کریں۔ باقی سخت حصے کے ۸ - ۸ سینٹی میٹر لمبے اور ۳ - ۳ سینٹی میٹر مستطیل نما خوبصورت ٹکڑے تراشیں اور ان کو گود کر چونے کے پانی ۲ - لٹر میں بھگو رکھیں۔ بارہ گھنٹے کے بعد ان قتلوں کو تازہ پانی سے دھوئیں اور دوسرے تازہ پانی میں پکائیں۔ پانی صرف اتنا رکھا جائے کہ یہ ٹکڑے نرم ہو جائیں۔ اس کے بعد ان قتلوں کو ایک بڑے چھلنے یا ٹوکری میں ڈالیں، تاکہ اگر کچھ پانی باقی ہو تو وہ ٹپک جائے اور یہ قتلے پھریرے ہو جائیں۔ اب پتیلے میں کچھ شکر سفید بچھائیں اور اس پر ان قتلوں کو چنیں۔ ان پر مزید شکر سفید پھیلائیں اور اس پر قتلے رکھیں۔ غرضیکہ اسی طرح تمام شکر سفید اور قتلوں کو تہ بر تہ رکھ کر ڈھک دیں۔ چوبیس گھنٹے کے بعد قتلوں کو الگ کریں اور شکر سفید میں کچھ مزید پانی ملا کر شربت جیسا قوام بنائیں۔ اب اس قوام میں قتلے ڈال کر ایک جوش دیں اور آگ سے نیچے اتار کر رکھ چھوڑیں۔ چوبیس گھنٹے کے بعد قتلوں کو نکال کر قوام کو پھر پکائیں۔ جب وہ شربت کے قوام سے قدرے گاڑھا ہو جائے تو اس میں قتلوں کو ڈالیں اور ایک جوش آنے پر آگ سے نیچے اتار لیں اور ٹھنڈا ہونے پر شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال : مربائے پیٹھا ۲۵ گرام سے ۵۰ گرام تک صبح کے وقت چاندی کا ورق ایک عدد لپیٹ کر کھائیں۔

استعمالات : دل کو قوت دیتا اور فرحت بخشتا ہے۔ گرمی کو تسکین دیتا ہے۔ دل کی دھڑکن اور گھبراہٹ کو دور کرتا ہے۔

مُربّائے سیب

مربائے سیب مربائے بہی کے مانند تیار کیا جاتا ہے۔ البتہ بہی کے مانند اس کے ٹکڑے نہ کیے جائیں، سالم ہی رکھا جائے۔ اس کی مقدار خوراک اور فائدے بھی وہی ہیں۔ لیکن تقویت و

تفریح قلب میں یہ مربائے بہی سے زیادہ قوی الاثر ہے۔

مربائے گزر

مربائے گزر (گاجر کا مربا) تیار کرنے کی ترکیب بھی مربائے بہی کے مانند ہے۔ مربا تیار کرنے کے لیے بڑی بڑی موٹی گاجریں لیں اور ان کو چھیلنے کے بعد جڑ کی طرف کا اور آگے کا کچھ حصہ کاٹ کر الگ کریں۔ باقی کی آڑے پن میں چوڑی چوڑی قاشیں کاٹیں اور مربائے بہی کے مانند مربا تیار کریں۔

گاجر کا مربا ۵۰۔۔۶۰ گرام تک کھائیں۔

یہ مقوی قلب اور مفرح ہے۔

مربائے ناشپاتی

مربائے ناشپاتی بھی مربائے بہی کے مانند تیار کیا جاتا ہے۔ یہ بھی مقوی قلب اور مفرح ہے لیکن بہی اور سیب کے مقابلے میں کمزور ہے۔ اس کی مقدار خوراک ۶۰ گرام تک ہے۔

مربائے ہلیلہ (ہڑ کا مربا)

نسخہ:

ہلیلہ تازہ فربہ	۵ کلو
شکر سفید	۵ کلو

ترکیب تیاری: تازہ ہڑوں کو کوچے سے گود کر دو دن تک سادہ پانی میں پڑا رہنے دیں۔ اس کے بعد پانی سے نکال کر دوسرے پانی میں پکائیں۔ جب نیم پختہ ہو جائیں ایک بڑے چھلنے یا ڈکری میں الٹ دیں تاکہ باقی پانی ٹپک جائے اور ہڑیں پھریری ہو جائیں اب پتیلے میں کچھ شکر سفید پھیلا کر اس پر ہڑیں رکھیں۔ اور ان ہڑوں کے اوپر شکر سفید بچھا کر اس پر پھر ہڑیں چنیں۔ غرضیکہ اسی طرح تمام شکر سفید اور ہڑوں کو تہ بر تہ رکھ کر سرپوش سے ڈھک دیں۔ چوبیس گھنٹے کے بعد ہڑوں کو نکال لیں اور شکر میں ضرورت کے مطابق پانی ڈال کر شربت جیسا قوام بنائیں۔ اب اس میں ہڑیں ڈالیں اور ایک جوش دے کر آگ سے نیچے اتار کر رکھیں۔ چوبیس گھنٹے کے بعد ہڑوں کو نکال کر قوام کو آگ پر پکائیں۔ جب شربت کے قوام سے قدرے زیادہ گاڑھا ہو جائے تو ہڑیں ڈال کر ایک جوش آنے پر آگ سے نیچے اتار لیں۔ مربائے ہلیلہ تیار ہے۔ ٹھنڈا ہونے پر شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ایک یا دو مربائے ہلیلہ شیرہ صاف کر کے گٹھلی نکال کر پانی سے کھائیں۔

استعمالات: قبض کو دور کرتا ہے۔ حافظہ کو بڑھاتا ہے۔ معدہ اور آنتوں کو طاقت دیتا ہے۔

مُرکّبی

نسخہ:

رسوت	۳۰۰ گرام
گوگل	۳۰۰ گرام
گوند پیسا ہوا	۵۰ گرام
قوام شکر سفید	۲۰۰ گرام
شمعین	۵ ملی لٹر
سنگ جراحت پیسا ہوا	۳۰ گرام
مغنیشیا فحمی	۸ گرام

ترکیب تیاری: پہلی تین دواؤں کو باریک پیس کر چھلنی عدد۸ میں چھان کر سفوف بنائیں۔ پھر اس میں قوام شکر سفید ملا کر گیلے ہی کو چھلنی عدد۲ میں چھان کر دھوپ میں خشک کریں۔ خشک کرنے کے بعد چھلنی عدد۸ میں چھانیں۔ اب یہ دانہ تیار ہو گیا۔ اس میں شمعین ملائیں۔ اس کے بعد سنگ جراحت اور مغنیشیا فحمی ملا کر بذریعہ مشین سائز عدد۱۲ کے مطابق قرص بنائیں اور شیشی میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: مرکبی کا ایک قرص صبح و شام پانی سے کھائیں یا معالج کی تجویز کے مطابق کسی دوسرے بدرقے سے کھائیں۔

استعمالات: بواسیر بادی کے لیے نہایت مفید ہیں۔

مروارید سیال

نسخہ:

مروارید (موتی)	۶ گرام
تیزاب نمک	۱۵ ملی لٹر
آب مقطر	۱۰۰ ملی لٹر

ترکیب تیاری: پہلے مروارید کو کھرل میں باریک کریں۔ اس کے بعد ۲۵۰ ملی لٹر کی گنجائش رکھنے والی ایک شیشی لے کر اس میں تیزاب نمک ڈالیں۔ پھر اس میں مروارید سائیدہ تھوڑے تھوڑے شامل کریں اور کارک لگا کر ہلائیں، مروارید حل ہو جائیں گے۔ اب اس میں آب مقطر ملا دیں۔ مروارید سیال تیار ہے۔ فلٹر پیپر میں چھان کر محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: صبح و شام ۵ - ۵ قطرے مروارید سیال عرق گاؤزبان ۶۰ ملی لٹر یا پانی میں ملا کر پئیں۔

استعمالات: موتی جوہر میں مفید ہے۔ دل کو طاقت دیتا اور عام جسمانی کمزوری کو دور کرتا ہے۔

مرہمیں

مرہم اس نیم جامد مرکب کو کہتے ہیں جو ایک یا ایک سے زیادہ دواؤں کے باریک سفوف، موم اور کسی روغنی چیز کے مرکب یا صرف موم میں ملا کر بنایا جاتا ہے اور عام طور پر ورموں اور زخموں کو اچھا کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

مرہم آتشک

نسخہ:

چوب چینی باریک پسی ہوئی	۲۵ گرام
مردار سنگ	۲۵ گرام
نیلا تھوتھا	۱۲ گرام
روغن ارنڈی	۲۷۰ گرام
موم	۲۵ گرام

ترکیب تیاری: ایک کڑاہی میں روغن ارنڈی کے ساتھ مردار سنگ پیس کر شامل کریں اور آگ پر پکائیں۔ جب وہ جل جائے اور تیل سیاہی مائل ہو جائے تو موم شامل کریں۔ جب موم پگھل کر روغن کے ساتھ اچھی مل جائے تو آگ سے اتار کر نیلا تھوتھا پیس کر ملائیں اور کسی چمچ وغیرہ سے چلاتے رہیں۔ آخر میں چوب چینی کو نہایت باریک پیس کر چھلنی عنا میں چھان کر نیم گرم میں شامل کریں اور اچھی طرح گھوٹ کر مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال: زخموں کو نیم کے پتوں کے جوشاندہ سے دھوئیں اور یہ مرہم کپڑے پر لگا کر چسپاں کر دیں۔

استعمالات: اس مرہم کے استعمال سے آتشک کے زخم بہت جلد خشک ہو جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ دوسرے خبیث زخموں کے لیے بھی مفید ہے۔

مرہم اُشق

اشق	۱۵ گرام
تخم انجرہ	۱۵ گرام
رائی	۱۵ گرام
زراوندمُدحرج	۱۵ گرام
سمندر جھاگ	۱۵ گرام
گوگل	۱۵ گرام
گندھک	۱۵ گرام
روغن کنجد (تلوں کا تیل)	۱۵۰ ملی لٹر
سرکہ	۳۰ ملی لٹر
موم	۱۵ گرام

ترکیب تیاری: پہلے اشق اور گوگل کو سرکہ میں پیسیں اس کے بعد ایک کڑاہی میں روغن کنجد اور موم ڈال کر آگ پر رکھیں۔ جب موم پگھل کر تیل میں مل جائے کڑاہی کو آگ سے اتار کر اس میں اشق اور گوگل پسا ہوا ملائیں۔ پھر گندھک پسی ہوئی شامل کریں اور باقی دواؤں کو کوٹ کر

ان کا سفوف چھلنی عـ۸۰ میں چھان کر اس میں ملا کر گھوٹیں۔ جب گاڑھا ہو جائے، مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال : یہ مرہم ضرورت کے مطابق لے کر تھوڑا گرم کر کے مقام ماؤف پر لگائیں، اوپر سے روئی گرم کر کے باندھیں۔

استعمالات : اس مرہم کو کچھ عرصہ تک لگاتار لگانے سے کنٹھ مالا (خنازیر) کی گلٹیاں اور رسولیاں تحلیل ہو جاتی ہیں۔ اس کے علاوہ اس کے لگانے سے دردوں کو بھی تسکین ہوتی ہے۔

مرہم باسلیقون

نسخہ :

مُرکّی	۲۰ گرام
رال سفید	۲۰ گرام
زفت رومی	۲۰ گرام
بہروزہ خشک	۳ گرام
روغن السی	۲۵۰ ملی لٹر
موم	۵۰ گرام

ترکیب تیاری : خشک دواؤں کو کوٹ کر چھلنی عـ۸۰ میں چھان کر سفوف تیار کریں۔ اس کے بعد روغن السی اور موم کو ایک کڑاہی میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ جب موم پگھل کر تیل میں مل جائے، کڑاہی کو آگ سے نیچے اتار لیں اور نیم گرم میں دواؤں کا سفوف ملا کر گھوٹیں۔ اس کے بعد شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال : مقام ماؤف پر لگا کر اوپر سے ارنڈ کا پتا گرم کر کے رکھیں اور روئی رکھ کر باندھیں۔

استعمالات : ہر قسم کے سخت وَرموں اور رسولیوں کو تحلیل کرتا ہے۔ رحم کے زخموں میں بھی مفید ہے۔

مرہم بواسیر جدید

نسخہ :

حامض بورتی	۶۰ گرام
ست مازو	۲۰ گرام
روغن نیم	۳۰۰ ملی لٹر
موم	۱۲۰ گرام

ترکیب تیاری : کڑاہی میں روغن نیم اور موم ڈال کر آگ پر رکھیں۔ جب موم پگھل کر تیل میں مل جائے آگ سے نیچے اتار لیں اور باقی دواؤں کو چھلنی عـ۸۰ میں چھان کر نیم گرم میں ملائیں اور اچھی طرح گھوٹ کر شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال : رفع حاجت کے بعد جب آبدست لے چکیں تو پانی کو خشک کر کے مسّوں پر یہ مرہم لگائیں۔

استعمالات : بواسیری مسّوں کے درد اور جلن کو تسکین دیتا ہے اور کچھ مدت تک لگاتار لگاتے رہنے سے مسّوں کو خشک کر کے گرا دیتا ہے۔

مرہم جدوار

نسخہ:

اصل السوس مقشر (ملیٹھی)	۱۰ گرام
برادہ دیودار	۱۰ گرام
برگ حنا (مہندی کے پتے)	۱۰ گرام
برگ نیم (نیم کے پتے)	۲۰ گرام
بہروزہ خشک	۵ گرام
پوست کیکر	۲۰ گرام
جدوار	۱½ گرام
دود سقف (چھت کا دھواں)	۱۰ گرام
رتن جوت	۲۰ گرام
ہلدی	۱۰ گرام
تلوں کا تیل	۲۲۵ ملیٹر
موم	۱۰۰ گرام

ترکیب تیاری: کڑاہی میں تیل اور موم ڈال کر آگ پر رکھیں۔ جب موم پگھل جائے آگ سے نیچے اتاریں اور باقی دواؤں کا سفوف چھلنی عـ۱۰ میں چھان کر نیم گرم میں ملا کر گھوٹیں اور جب گاڑھا ہو جائے تو شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں

ترکیب استعمال: گھٹیوں پر نیم گرم لگائیں اور اوپر سے پان یا پیپل کا پتا گرم کر کے رکھیں اور روئی رکھ کر باندھ دیں۔

استعمالات: گلٹیوں اور دردِ سر سے سخت ورموں کو تحلیل کرتا ہے، زخموں کو بھرتا ہے۔

مرہم خارش جدید

نسخہ:

برگ حنا سائیدہ (مہندی کے پتے سائیدہ)	۲۵ گرام
سفیدہ کاشغری	۲۵ گرام
سنگ جراحت	۲۵ گرام
کافور	۲۵ گرام
کتھا سفید	۲۵ گرام
کمیلہ	۲۵ گرام
گندھک آملہ سار	۵۰ گرام
مردار سنگ	۲۵ گرام
مومین سفید	۱۲۵ گرام

ترکیب تیاری: مردار سنگ اور کافور کے سوا تمام دواؤں کو باریک پیس کر چھلنی عـ۱۰۰ میں چھان کر سفوف بنائیں۔ مردار سنگ کو الگ سرمہ کے مانند باریک کھرل کر کے سفوف میں ملائیں اس کے بعد کافور کو کھرل میں ڈال کر تھوڑا سفوف شامل کر کے کھرل کریں۔ جب کافور سفوف میں حل ہو جائے تو سارا سفوف ملا دیں اور مومین سفید اس سفوف میں شامل کر کے کھرل کریں۔ اس کے بعد شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال: خارش کی جگہ یا خارش کے دانوں پر لگا کر ملیں۔

استعمالات: خارش (کھجلی) تر ہو یا خشک، دونوں کے لیے مفید ہے۔

مرہم داخلیون

نسخہ:

اسپغول مسلّم	۵۰ گرام
السی	۵۰ گرام
تخم خطمی	۵۰ گرام
تخم کنوچہ	۵۰ گرام
تخم میتھی	۵۰ گرام
مرداسنگ	۲۵ گرام
روغن ارنڈی	ا لٹر ۱۲۵ ملی لٹر
روغن کنجد (تلوں کا تیل)	ا لٹر ۱۲۵ ملی لٹر
موم	۲۰۰ گرام

ترکیب تیاری: السی، تخم خطمی، تخم کنوچہ اور تخم میتھی کو رات کے وقت ۸۰۰ ملی لٹر پانی میں بھگو رکھیں صبح کو مل کر کپڑے میں چھان لیں۔ اس کے بعد اسی پانی میں اسپغول مسلّم کو تقریباً ایک گھنٹہ بھگو رکھیں۔ اس کے بعد مل کر اس کا لعاب کپڑے میں چھان کر رکھ چھوڑیں۔ اب ایک کڑاہی میں روغن ارنڈی ڈال کر پکائیں اور اس میں مرداسنگ باریک پیس کر ملائیں اور لوہے کے پلٹے سے چلاتے رہیں۔ جب تیل کا رنگ سیاہ ہو جائے تلوں کا تیل بھی شامل کر دیں اور جب یہ بھی سیاہ ہو جائے تو مذکورہ بالا لعاب تھوڑا تھوڑا ڈالتے اور چلاتے جائیں۔ جب تمام لعاب جل جائے تو موم ملا کر پگھلائیں اور آگ سے نیچے اتار کر محفوظ رکھیں۔

ترکیب تیاری: یہ مرہم ۵ گرام لے کر اس میں ہری مکوہ کا پانی ۵ ملی لٹر ملائیں اور اس میں روئی لتھیڑ کر دایہ سے اندام نہانی میں رکھوائیں۔ ہری مکوہ کے نہ ملنے کی صورت میں تنہا مرہم استعمال کریں۔

استعمالات: رحم اور اس کے متعلقات کے ورم کو تحلیل کرنے کے لیے نہایت مفید ہے۔ اس کے علاوہ اس مرہم کے استعمال سے رحم کی سختی بھی دور ہو جاتی ہے نیز رسولیاں اور گلٹیاں تحلیل ہو جاتی ہیں۔

مرہم رال

نسخہ:

رال سفید	۵۰ گرام
کافور	۵۰ گرام
کتھہ سفید	۵۰ گرام
گھی	۲۰۰ گرام
موم	۵۰ گرام

ترکیب تیاری: پہلے رال اور کتھے کو باریک پیس کر چھلنی عشا میں چھانیں۔ اس کے بعد کافور کو تھوڑے سفوف کے ساتھ اچھی طرح کھرل کر کے تمام سفوف میں ملا دیں۔ اب گھی اور موم کو ایک کڑاہی میں ڈال کر آگ پر

رکھیں۔ جب موم پگھل جائے، آگ سے نیچے اتار کر نیم گرم میں دواؤں کا سفوف ملا کر اچھی طرح گھوٹیں اور مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال: زخم کو نیم کے پتوں کے جوش دیئے ہوئے پانی سے دھو کر یہ مرہم کپڑے پر لگا کر زخم پر چپکاں کریں۔ اگلے روز پھر یہی عمل کریں۔

استعمالات: ہر قسم کے زخموں کے لیے مفید ہے۔ زخموں کو صاف کرتا اور ان کو بہت جلد بھرتا ہے۔

مرہم رسل

نسخہ:

اشق	۱۴ گرام
بہروزہ خشک	۴ گرام
جاوشیر	۴ گرام
زراوند مدحرج	۶ گرام
زنگار	۴ گرام
کندر	۴ گرام
گوگل	۸ گرام
مردار سنگ	۹ گرام
مرکی	۴ گرام
وال سفید	۳۰ گرام
سرکہ	۳۰ ملی لٹر
روغن ارنڈی	۲۵۰ گرام
موم	۳۰ گرام

ترکیب تیاری: پہلے اشق، کندر، گوگل کو سرکہ میں پیس کر رکھ چھوڑیں۔ مردار سنگ اور زنگار کو الگ نہایت باریک کھرل کر کے رکھیں۔ باقی دواؤں کو کوٹ کر چھلنی میں چھان کر سفوف بنائیں۔ اس کے بعد ایک کڑاہی میں روغن ارنڈی اور موم ڈال کر آگ پر رکھیں جب موم پگھل جائے آگ سے نیچے اتار کر مردار سنگ اور زنگار باریک شدہ ملائیں۔ اس کے بعد اشق، کندر اور گوگل کو شامل کریں۔ پھر دوسری دواؤں کا سفوف ملائیں اور اچھی طرح گھوٹ کر مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال: کپڑے پر لیپ کر کے گلٹیوں اور زخموں پر چپکاں کریں۔ گلٹیوں پر نیم گرم لگائیں۔

استعمالات: گندے زخموں کو صاف کر کے ان کو بہت جلد بھر لاتا ہے اور سخت گلٹیاں اس کے استعمال سے تحلیل ہو جاتی ہیں۔

مرہم زردی بیضۂ مرغ

نسخہ:

کندر	۵ گرام
روغن بابونہ	۵۵۰ ملی لٹر
روغن گل	۵۵۰ ملی لٹر
موم	۵۰ گرام
بکری کے گردوں کی چربی	۱۰ گرام

مغز ساق گاؤمیش (بھینس کی پنڈلی کا گودا)	۱۰ گرام
زردیٔ بیضۂ مرغ	۵ عدد
الکوحل خشی	۱۰ ملی لٹر
زعفران	۱ گرام

ترکیب تیاری: روغن بابونہ، روغن گل، موم، چربی اور مغز ساق گاؤمیش کو کڑاہی میں ڈال کر آگ پر رکھیں جب یہ سب پگھل کر باہم مل جائیں، آگ سے اتار لیں اور اس میں سے تھوڑا سا تیل لے کر اس میں کندر کو حل کریں۔ پھر سارے تیل میں ملا کر گھوٹیں۔ جب مرہم کے مانند گاڑھا ہوتے لگے تو انڈوں کی خام زردیوں کو الکوحل خشی میں حل کریں اور چھان کر مرہم میں شامل کریں۔ آخر میں زعفران نہایت باریک کھرل کر کے ملائیں اور اچھی طرح گھوٹ کر شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال: رحم کے ورم کو تحلیل کرنے کے لیے یہ مرہم ۵ گرام لے کر اس میں ہری کوہ کا پانی ۵ ملی لٹر ملائیں اور اس میں روئی لتھیڑ کر دایہ سے اندام نہانی میں رکھوائیں۔

استعمالات: رحم کے ورم اور رحم کی صلابت (سختی) کو دور کرتا ہے۔

مرہم قوبا

نسخہ:

سیندور	۵۰ گرام
سفیدہ کاشغری	۵۰ گرام
صابون	۲۰۰ گرام
روغن سرسوں	الکو..۲۰۰ گرام
موم	۳۵۰ گرام
سیماب خشی	۲۰ گرام

ترکیب تیاری: صابون کو ریزہ ریزہ کر کے کڑاہی میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ جب یہ پگھل جائے تو موم اور تیل شامل کر دیں۔ جب یہ سب چیزیں حل ہو جائیں تو آگ سے اتار لیں اور سیندور اور سفیدہ کاشغری ملا کر گھوٹیں۔ جب مرہم کے مانند گاڑھا ہو جائے تو سیماب خشی ملا کر اور گھوٹیں۔ جب اچھی طرح حل ہو جائے، شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال: داد کو کپڑے سے رگڑ کر یہ مرہم لگائیں۔

استعمالات: داد کے لیے مفید ہے۔

مرہم کافور

نسخہ:

سفیدہ کاشغری	۶۰ گرام
کافور	۱۵ گرام
تلوں کا تیل	۲۵۰ ملی لٹر
موم اصلی	۱۵۰ گرام
الکحل خشی	۲۰ ملی لٹر
مرغی کے انڈوں کی کچی سفیدی	۵ عدد

ترکیب تیاری: ایک کھلے منہ کی شیشی میں انڈوں

کی سفیدی ڈال کر اس میں الکوحل خشبی ۱۵۔ ملی لٹر شامل کر کے ہلائیں۔ سفیدیاں الکوحل میں حل ہو جائیں گی۔ ان کو باریک کپڑے میں چھان لیں۔ ایک دوسری شیشی میں کافور ٹکڑے ٹکڑے کر کے ڈالیں اور اس میں الکوحل خشبی ۵۔ ملی لٹر شامل کر کے حل کریں۔ اس کے بعد ایک کڑاہی میں تیل اور موم ڈال کر آگ پر رکھیں۔ جب موم پگھل کر تیل میں مل جائے آگ سے نیچے اتار لیں۔ اب اس میں سفیدہ کاشغری ملا کر گھوٹیں۔ جب مرہم کے مانند گاڑھا ہو جائے تو سفیدی اور کافور حل کیے ہوئے شامل کر کے اچھی طرح گھوٹیں اور شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال: زخموں کو نیم کے پتوں کے جوشاندہ سے دھو کر یہ مرہم لگائیں۔

استعمالات: زخموں کی جلن کو دور کرتا اور ان کو جلد بھر لاتا ہے۔ اس کے علاوہ جلن دار پھنسیوں کے لیے بھی مفید ہے۔

مرہم مازو

نسخہ:

مازوئے سبز (باریک پسی ہوئی)	۵۰ گرام
موم سفید	۵۰۰ گرام

ترکیب تیاری: مازوئے سبز کو نہایت باریک کھرل کر کے موم سفید میں ملا کر کھرل کریں۔ اس کے بعد

شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال: رفع حاجت کے بعد آب دست لے کر مسوں پر لگائیں۔

استعمالات: بواسیری مسوں کے درد اور جلن کو دور کرتا ہے۔

مرہم ناصور

نسخہ:

پوست پیپل	۲۵ گرام
پوست جھڑبیری	۲۵ گرام
چمڑا جلایا ہوا	۲۵ گرام
مردار سنگ	۲۵ گرام
نیلا تھوتھا	۲۵ گرام
تلوں کا تیل	۲۵۰ ملی لٹر
موم	۱۰۰ گرام
بکری کی چربی	۲۵ گرام

ترکیب تیاری: ایک کڑاہی میں تلوں کا تیل، موم اور چربی ڈال کر آگ پر رکھیں۔ جب پگھل کر ایک جان ہو جائیں، کڑاہی کو آگ سے اتار لیں اور اس میں باقی دوائیں پیس کر چھلنی میں چھان کر ڈالیں اور اچھی طرح گھوٹ کر شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال: پہلے ناصور کو گرم پانی سے دھوئیں اس کے بعد روئی کی بتی بنا کر اس مرہم میں لتھیڑ کر ناصور

میں رکھیں۔

استعمالات : ناسور کے لیے مفید ہے۔

مُصفّی رحم

نسخہ :

باؤبڑنگ	۲۵ گرام
بہروزہ خشک	۲۵ گرام
سمندر جھاگ	۲۵ گرام
نمک لاہوری	۲۵ گرام

ترکیب تیاری : سب دواؤں کو باریک پیس کر چھلنی عنا میں چھان کر سفوف بنائیں اور اتنا کھرل کریں کہ یہ سفوف خوب باریک ہو جائے۔ اس کے بعد ململ کے صاف کپڑے میں ۲-۲ گرام کی پوٹلی باندھ کر رکھیں۔

ترکیب استعمال : سات دن تک روزانہ رات کو ایک پوٹلی دایہ سے اندام نہانی میں رکھوائیں اور صبح کو نکال دیں۔

استعمالات : ورم رحم کی صورت میں ان پوٹلیوں کے استعمال سے رحم کی خراب رطوبتیں خارج ہو کر رحم کی سوجن دور ہو جاتی ہے۔

معجونیں

معجون اس نیم منجمد مرکب کو کہتے ہیں جو شکر سفید کے قوام یا شہد وغیرہ میں ایک یا چند دواؤں کے سفوف کو ملا کر بنایا جاتا ہے۔

اطریفل، انوشدارو، جوارشیں، دوار المسک، لبوب اور مفرحات وغیرہ معجون ہی کی قسمیں ہیں۔ بعض خصوصیتوں کی وجہ سے ان کے نام الگ الگ رکھے گئے ہیں۔

معجونیں بنانے کے عام اصول "قواعد معجون بنانا" کے زیر عنوان ابتدائی صفحات میں لکھے گئے ہیں۔

معجون آرد خرما

نسخہ :

الائچی خورد	۱۰ گرام
پیپل کلاں	۲ گرام
چھوارہ	۷۵۰ گرام
دارچینی	۱۰ گرام
زنجبیل (سونٹھ)	۱۰ گرام
سنگھاڑہ خشک	۵۰۰ گرام
قرنفل (لونگ)	۵ گرام
گوند کیکر	۵۰۰ گرام
مغز بادام شیریں	۷۵ گرام

مغز پستہ	۷.۵ گرام
مغز چلغوزہ	۷.۵ گرام
مغز نارجیل	۷.۵ گرام
قوام شکر سفید	۲ کلو ۵۰۰ گرام
شکر سفید	۲ کلو ۵۰۰ گرام
ست لیموں	۳ گرام
نطرون بنجادی	۱۰ گرام

ترکیب تیاری : سب سے پہلے خشک دواؤں کو کوٹیں اور چھلنی ع ۸۰ میں چھان کر سفوف تیار کریں۔ اس کے بعد مغزیات کو باریک پیس کر چھلنی ع ۴۰ میں چھان کر خشک سفوف میں ملا کر رکھیں۔ عمدہ اور موٹے چھوارے لے کر صاف پانی سے دھوئیں اور رات کو، کلو پانی میں بھگو رکھیں اور صبح کو پکائیں۔ جب چھوارے اچھی طرح گل جائیں تو ٹھنڈا ہونے پر ان کو ہاتھوں سے خوب مل کر چھلنے میں چھان لیں۔ اب اس میں قوام شکر سفید اور ست لیموں ملا کر قوام تیار کریں۔ جب قوام تیاری کے قریب پہنچ جائے تو نطرون بنجادی تھوڑے پانی میں حل کر کے شامل کریں۔ قوام کے درست ہو جانے پر آگ سے نیچے اتار لیں اور ٹھنڈا ہونے پر دواؤں کا سفوف تھوڑا تھوڑا ملاتے اور ڈوئی سے چلاتے جائیں۔ جب تمام سفوف مل جائے شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال : صبح کو نہار مُنہ معجون آکرو خرما ۱۰ گرام میں قرص طلعی ایک عدد رکھ کر کھائیں اوپر سے دودھ ۲۵۰ ملی لٹر پئیں۔

استعمالات : یہ معجون مقوی باہ ہے۔ جریان اور رقت و سرعت کی شکایت کو دور کرتی ہے۔

معجون اذاراقی

نسخہ :

اگر (عود)	۲۵ گرام
الائچی خورد	۲۵ گرام
آملہ خشک	۲۵ گرام
برادہ صندل سفید	۲۵ گرام
برادہ کچلہ مدبّر	۵۰ گرام
بادیان	۲۵ گرام
بالچھڑ	۲۵ گرام
پیپل کلاں	۲۵ گرام
جاوتری	۲۵ گرام
جوز بوا (جائفل)	۲۵ گرام
دارچینی	۲۵ گرام
زنجبیل (سونٹھ)	۲۵ گرام
سعد کوفی (ناگرموتھا)	۲۵ گرام
عود بلساں	۲۵ گرام
فلفل سیاہ (کالی مرچیں)	۲۵ گرام
فلفل سفید (سفید مرچیں)	۲۵ گرام
قرنفل (لونگ)	۲۵ گرام

کلونجی	۲۵ گرام
مصطگی رومی	۲۵ گرام
قوام شکر سفید	۱ کلو ۵۰۰ گرام
شہد	۱ کلو ۵۰۰ گرام
زعفران	۵ گرام
عرق گاؤزباں	۲۵ ملی لٹر

ترکیب تیاری: خشک دواؤں کو کوٹ کر چھلنی نمبر ۸ میں چھان کر سفوف تیار کریں اور اس میں برادہ کچلہ اچھی طرح ملا کر رکھیں۔ اس کے بعد شہد اور قوام شکر کو آگ پر گرم کر کے نیچے اتار لیں اور زعفران کو عرق گاؤزباں میں کھرل کر کے قوام میں ملا دیں۔ پھر دواؤں کا سفوف تھوڑا تھوڑا ملاتے اور ڈابی سے چلاتے جائیں، یہاں تک کہ تمام سفوف مل جائے۔ اب شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۳-۲ گرام یہ معجون کھانا کھانے کے بعد دونوں وقت کھائیں۔

استعمالات: یہ معجون مقوی اعصاب ہے۔ ضعف اعصاب، فالج و لقوہ، وجع المفاصل (گٹھیا) اور اختلاج معدہ میں مفید ہے، بوڑھے آدمیوں کو جاڑوں کے موسم میں اس کا استعمال ان کو کئی بیماریوں سے محفوظ رکھتا ہے اور ان کو سردی کے نقصانات سے بچاتا ہے۔

معجون اسپند سوختنی

نسخہ:

اسپند سوختنی	۵۰ گرام
جاوتری	۵۰ گرام
جوز بوا (جائفل)	۵۰ گرام
دارچینی	۵۰ گرام
قرنفل (لونگ)	۵۰ گرام
کنجد مقشر (تل چھلے ہوئے)	۸۰ گرام
قوام شکر	۱ کلو

ترکیب تیاری: خشک دواؤں کو کوٹ کر چھلنی نمبر ۸ میں چھان کر سفوف تیار کریں۔ تلوں کو الگ کوٹ کر چھلنی نمبر ۵ میں چھان کر اس سفوف میں ملا دیں۔ اس کے بعد قوام شکر گرم کر کے آگ سے نیچے اتار لیں اور اس میں دواؤں کا سفوف تھوڑا تھوڑا ملاتے اور ڈابی سے چلاتے جائیں۔ جب تمام سفوف مل جائے، شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۵ گرام سے ۱۰ گرام تک یہ معجون صبح کے وقت نہار منہ کھا کر اوپر سے دودھ ۲۵۰ ملی لٹر پئیں۔

استعمالات: یہ معجون مقوی باہ و ممسک ہے۔ عضو میں جوش اور سختی پیدا کرتی ہے۔

معجون انجیر

نسخہ:

پوست ہلیلہ زرد	۱۲۵ گرام
تربد سفید (نسوت)	۵۰ گرام
سقمونیا	۵۰ گرام
سنائی	۵۰ گرام
گل سرخ	۵۰ گرام
انجیر زرد	۵۰۰ گرام
مویز منقیٰ	۲۵۰ گرام
قوام شکر	۲ کلو ۵۰۰ گرام

ترکیب تیاری: انجیر اور مویز منقیٰ کو پانی سے دھو کرے۔ لٹر پانی میں رات کو بھگو رکھیں اور صبح کو جوش دیں جب یہ گل جائیں تو آگ سے اتار لیں اور ٹھنڈا ہونے پر صاف ہاتھوں سے مل کر چھلنے میں گودا چھان لیں۔ اب اس میں قوام شکر ملا کر پکائیں۔ جب قوام درست ہو جائے تو آگ سے نیچے اتار لیں اور خشک دواؤں کو کوٹ کر چھلنی نمبر ۸۵ میں چھانا ہوا سفوف تھوڑا تھوڑا ڈالتے اور قوام میں ملاتے جائیں۔ جب تمام سفوف مل جائے، شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۱۰ گرام یہ معجون رات کو دودھ ۲۵۰ ملی لٹر یا پانی سے کھائیں۔

استعمالات: دائمی قبض کو دور کرنے کے لیے نہایت مفید ہے۔

معجون برہمی

نسخہ:

اگر (عود)	۲۰ گرام
بادیان	۴۰ گرام
برہمی بوٹی	۲۰۰ گرام
بنسلوچن	۴۰ گرام
دانہ ہیل خورد (دانہ الائچی خورد)	۲۰ گرام
دارچینی	۱۰ گرام
کشنیز خشک (دھنیا)	۴۰ گرام
مصطگی رومی	۲۰ گرام
مغز بادام شیریں	۱۰۰ گرام
مغز پستہ	۱۰۰ گرام
قوام شکر	۱ کلو ۸۰۰ گرام

ترکیب تیاری: تمام خشک دواؤں کو کوٹ کر چھلنی نمبر ۸۵ میں چھان کر سفوف تیار کریں۔ مغزیات کو الگ باریک پیس کر چھلنی نمبر ۴۴ میں چھان کر اسی سفوف میں ملائیں۔ اس کے بعد قوام شکر کو پتیلے میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ جب وہ خوب گرم ہو جائے آگ سے اتار لیں اور اس میں دواؤں کا سفوف تھوڑا تھوڑا ملاتے اور ڈوئی سے چلاتے جائیں۔ جب تمام سفوف مل جائے تو شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال : ۱۰ گرام یہ معجون صبح کو دودھ سے کھائیں یا ۵ - ۵ گرام صبح و شام دودھ ۲۵۰ ملی لٹر یا پانی سے استعمال کریں۔

استعمالات : یہ معجون دماغ کو طاقت دیتی اور ذہن و حافظہ کو بڑھاتی ہے۔

معجون بُسَّد

نسخہ :

بسد احمر محلول (مونگہ کی جڑ محلول)	۵۰ گرام
پھٹکری خام	۵۰ گرام
دم الاخوین	۵۰ گرام
شادنج عدسی مغسول	۵۰ گرام
کرویا	۵۰ گرام
گل ارمنی	۵۰ گرام
گل انار	۵۰ گرام
گل مختوم	۵۰ گرام
رب بہی	۴۰۰ گرام
قوام شکر	۸۰۰ گرام
سماق	۱۲۵ گرام
نطرون بجادی	۳ گرام

ترکیب تیاری : تمام خشک دواؤں کو سماق کے علاوہ کوٹ کر چھلنی نمبر ۸۰ میں چھان کر سفوف تیار کریں۔ پھر اس میں بسد احمر محلول اور شادنج عدسی مغسول شامل کریں۔ اب سماق کو ایک لٹر پانی میں جوش دیں۔ جب چوتھائی پانی رہ جائے ہاتھ سے مل کر چھلنے میں چھان لیں اور اس میں رب بہی اور قوام شکر ملا کر آگ پر پکائیں اور جب قوام درست ہو جائے تو نطرون بجادی تھوڑے عرق گاؤزباں میں گھول کر ملا دیں۔ ایک جوش آنے پر آگ سے نیچے اتار لیں اور اس میں دواؤں کا سفوف تھوڑا تھوڑا ملاتے اور ڈوئی سے چلاتے جائیں۔ جب تمام سفوف مل جائے، شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال : صبح کو نہار منہ ۵ گرام یہ معجون دودھ ۲۵۰ ملی لٹر سے کھائیں۔

استعمالات : خونی بواسیر کو روکتی ہے۔ اس کے علاوہ دوسرے اعضاء سے بھی خون کے جاری ہونے کو بند کرتی ہے۔

معجون بلادُر

نسخہ :

بچ	۱۰ گرام
برگ سداب	۲۵ گرام
پودینہ خشک	۲۵ گرام
جُند بیدستر	۲۵ گرام
چیتا لکڑی	۲۵ گرام
حب الغار	۲۵ گرام

رائی	۲۵ گرام
زنجبیل (سونٹھ)	۱۰ گرام
زرا وند مدحرج	۲۵ گرام
عاقر قرحا	۱۰ گرام
فلفل سیاہ (کالی مرچیں)	۱۰ گرام
قسط شیریں	۱۰ گرام
کالا دانہ (حب النیل)	۱۰ گرام
ہینگ	۲۵ گرام
قوام شکر	۸۰۰ گرام
عسل بلادر	۲۵ ملی لٹر

ترکیب تیاری: خشک دواؤں کو کوٹ کر چھلنی عدد ۸۰ میں چھان کر سفوف تیار کریں۔ قوام شکر کو آگ پر رکھیں۔ جب وہ خوب گرم ہو جائے آگ سے اتار لیں اور اس میں یہ سفوف تھوڑا تھوڑا ملاتے اور ڈوئی سے چلاتے جائیں۔ جب تمام سفوف مل جائے تو عسل بلادر شامل کریں اور اچھی طرح گھوٹ کر شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۵ گرام یہ معجون صبح کو دودھ ۲۵۰ ملی لٹر سے کھائیں۔

استعمالات: مقوی جسم اور مقوی باہ ہے۔ ذہن و حافظہ کو تیز کرتا ہے۔

معجون بواسیر

نسخہ:

انیسوں شیریں	۲۰ گرام
اقاقیا	۲۰ گرام
بیخ انجبار	۲۰ گرام
بنسلوچن	۴۰ گرام
بیل گری	۲۰ گرام
تیواج ہندی (کڑے کی چھال)	۲۰ گرام
حب الآس	۲۰ گرام
رال سفید	۲۰ گرام
زیرہ سفید مدبر	۲۰ گرام
سعد کوفی (ناگر موتھا)	۲۰ گرام
کشنیز خشک (دھنیا)	۲۰ گرام
کہربائے شمعی کھرل کیا ہوا	۱۰ گرام
گل ارمنی	۱۰ گرام
نشاستہ بریاں	۲۰ گرام
شربت حب الآس	۶۰۰ ملی لٹر

ترکیب تیاری: تمام خشک دواؤں کو کوٹ کر چھلنی عدد ۸۰ میں چھان کر سفوف تیار کریں اور اس میں کہربائے شمعی محلول ملائیں۔ اس کے بعد شربت حب الآس کو آگ پر رکھیں۔ جب وہ خوب گرم ہو جائے آگ سے نیچے اتار لیں اور اس میں دواؤں کا سفوف تھوڑا تھوڑا

ملاتے اور ڈوئی سے چلاتے جائیں۔ جب تمام سفوف حل جائے، شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۵۔ گرام سے ۱۰۔ گرام تک یہ معجون صبح کو نہار منہ دودھ ۲۵۰۔ ملی لٹر سے کھائیں یا کسی دوسری مناسب دوا کے ساتھ استعمال کریں۔

استعمالات: یہ معجون بواسیری دستوں کو روکتی اور آنتوں کو طاقت دیتی ہے۔

معجون بہمنین

نسخہ:

بہمن سرخ	۲۵ گرام
بہمن سفید	۲۵ گرام
تل کھانا	۱۰۰ گرام
تخم سروالی	۱۰۰ گرام
تودری سرخ	۱۰۰ گرام
تودری سفید	۱۰۰ گرام
ثعلب مصری	۲۰۰ گرام
قوام شکر	۲ کلو
جورہ ورق نقرہ	۵ گرام

ترکیب تیاری: خشک دواؤں کو کوٹ کر چھلنی ع ۸۰ میں چھان کر سفوف تیار کریں۔ قوام شکر کو پتیلے میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ جب وہ گرم ہو جائے آگ سے اتار لیں اور اس میں دواؤں کا سفوف تھوڑا تھوڑا ملاتے اور ڈوئی سے چلاتے جائیں۔ جب تمام سفوف حل جائے شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۵۔ گرام سے ۱۰۔ گرام تک یہ معجون صبح کو نہار منہ دودھ ۲۵۰۔ ملی لٹر سے کھائیں۔

استعمالات: جریان اور رقت و سرعت کی شکایتوں کو دور کرتی ہے۔

معجون پنبہ دانہ

نسخہ:

اسگند ناگوری	۱۵ گرام
تخم جرجیر	۱۵ گرام
تخم دھنتر	۱۵ گرام
تخم شلجم	۱۵ گرام
تخم گزر	۱۵ گرام
تخم مولی	۱۵ گرام
زنجبیل (سونٹھ)	۱۵ گرام
گوکھرو خورد	۱۵ گرام
مغز بادام شیریں مقشر	۳۰ گرام
مغز پستہ	۳۰ گرام
مغز پنبہ دانہ (بنولہ کی گری)	۵۰ گرام
مغز کدو	۳۰ گرام
موچرس	۱۵ گرام

موصلی سفید	۱۵ گرام
موصلی سیاہ	۱۵ گرام
نخود بریاں (بھنے ہوئے چنے)	۵۰ گرام
قوام شکر	۱ کلو ۵۰ گرام

ترکیب تیاری: خشک دواؤں کو کوٹ کر چھلنی نمبر ۸۰ میں چھان کر سفوف تیار کریں۔ مغزیات کو الگ باریک پیس کر چھلنی نمبر ۱۲۰ میں چھان کر پہلے سفوف میں ملائیں۔ اس کے بعد قوام شکر کو پتیلے میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ جب وہ خوب گرم ہو جائے اس میں دواؤں کا سفوف تھوڑا تھوڑا ملاتے اور ڈوئی سے چلاتے جائیں۔ جب تمام سفوف مل جائے، شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۱۰ گرام یہ معجون صبح کو نہار منہ دودھ ۲۵۰ ملی لٹر سے کھائیں۔

استعمالات: مقوی باہ اور مولد منی ہے۔

معجون پیاز

نسخہ:

خولنجان	۳۰ گرام
زنجبیل (سونٹھ)	۱۰ گرام
شقاقل	۳۰ گرام
پیاز	۸۰۰ گرام
دودھ	۱ لٹر ۲۰۰ ملی لٹر
گھی	۵۰ گرام
قوام شکر	۱ کلو ۴۰۰ گرام
زعفران	۲ گرام
عرق گاؤزباں	۱۰ ملی لٹر

ترکیب تیاری: پہلی تین دواؤں کو کوٹ کر چھلنی نمبر ۸۰ میں چھان کر سفوف تیار کریں۔ پیاز کو باریک تراش کر دودھ میں پکائیں۔ جب پیاز گل جائے اور دودھ گاڑھا ہو جائے آگ سے نیچے اتار لیں اور ٹھنڈا ہونے پر پیاز کو اچھی طرح مل کر گاڑھے دودھ کو چھلنے میں چھان لیں۔ اس دودھ کو پھر پکائیں، یہاں تک کہ دودھ کا کھویا بن جائے۔ اب اس کھوئے کو گھی شامل کر کے بھونیں۔ جب یہ بادامی رنگ کا ہو جائے آگ سے اتار لیں اور قوام شکر کو پتیلے میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ جب قوام گرم ہو جائے آگ سے اتار کر اس میں زعفران عرق گاؤزباں میں پیس کر شامل کریں۔ اس کے بعد کھویا ملائیں اور ڈوئی سے اچھی طرح گھوٹ دیں پھر دواؤں کا سفوف تھوڑا تھوڑا ملاتے اور ڈوئی سے چلاتے جائیں۔ جب تمام سفوف مل جائے، شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۱۰ گرام یہ معجون صبح کو نہار منہ یا رات کو سوتے وقت دودھ ۲۵۰ ملی لٹر سے کھائیں۔

استعمالات: مقوی باہ ہے۔ مادہ تولید کو بڑھاتی

اور چہرے کا رنگ نکھارتی ہے۔

معجون تلخ

نسخہ:

اِذخر	۱۰ گرام
اسارون (تگر)	۴۰ گرام
افتیمون	۲۰ گرام
ایلوا	۷۵ گرام
بالچھڑ	۲۵ گرام
بچھ	۱۵ گرام
پکھان بید	۱۰ گرام
تج قلمی	۴۰ گرام
حب النیل	۱۰ گرام
دارچینی	۱۵ گرام
ریوند چینی	۷ گرام
سقمونیا	۴۰ گرام
عود داگر	۶۰ گرام
عود بلساں	۱۰ گرام
غاریقون	۹۰ گرام
فرفیون	۱۰ گرام
فلفل سفید (سفید مرچیں)	۱۰ گرام
فلفل سیاہ (کالی مرچیں)	۱۰ گرام
قسط شیریں	۲۰ گرام
مصطگی رومی	۱۵ گرام
قوام شکر	اکلو ۵۰۰ گرام

ترکیب تیاری: ایلوے کو کھرل میں ڈال کر نہایت باریک پیسیں۔ دوسری دواؤں کو الگ کوٹ کر چھلنی سے میں چھان کر سفوف تیار کریں اور اس میں ایلوا پسا ہوا ملائیں اس کے بعد قوام شکر کو آگ پر رکھیں۔ جب اس میں ایک جوش آجائے آگ سے نیچے اتارلیں اور اس میں دواؤں کا سفوف تھوڑا تھوڑا ملاتے اور ڈابی سے چلاتے جائیں جب تمام سفوف مل جائے، شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۳ گرام یہ معجون رات کو سوتے وقت پانی کے ساتھ حلق سے اتارلیں۔

استعمالات: فالج، لقوہ، رعشہ اور مرگی میں مفید ہے۔ معدہ، جگر اور کمر کے درد کو تسکین دیتی اور قبض کو دور کرتی ہے۔

معجون ثعلب

نسخہ:

پیپل کلاں	۷۰ گرام
تخم گزر	۳۰ گرام
تخم پیون	۷۰ گرام
تل سفید مقشر	۷۰ گرام
ثعلب مصری	۱۴۰ گرام
خراطین مصفیٰ	۳۰ گرام

شقاقل مصری	۳۰ گرام
مایہ شتر اعرابی	۳۰ گرام
مغز پنبہ دانہ (مغز بنولہ)	۱۰۰ گرام
مغز چلغوزہ	۷۰ گرام
مغز سر گنجشک (چڑیوں کا مغز)	۳۰ گرام
گھی	۱۰ گرام
شہد	۱ کلو
قوام شکر	۱ کلو
ورق نقرہ	۸ گرام

ترکیب تیاری: تل سفید مقشر، مغز پنبہ دانہ اور چلغوزہ کو باریک پیس کر چھلنی نمبر ۴۰ میں چھان لیں۔ دوسری خشک دواؤں کو کوٹ کر چھلنی نمبر ۸۰ میں چھان کر سفوف بنائیں اور اسی میں مغزیات کا سفوف ملا دیں۔ چڑیوں کے مغز کو تھوڑے گھی میں بھون کر تھوڑے سفوف میں اچھی طرح ملائیں اور پھر سارے سفوف میں ملا کر رکھیں۔ اب شہد اور قوام شکر کو ایک پتیلے میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ جب یہ گرم ہو جائیں، آگ سے نیچے اتار لیں اور اس میں دواؤں کا سفوف تھوڑا تھوڑا ملاتے اور ڈوئی سے چلاتے جائیں۔ جب تمام سفوف مل جائے چاندی کے ورق تھوڑا تھوڑا کر کے شامل کریں اور ڈوئی سے چلاتے جائیں اس کے بعد شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۵ گرام یہ معجون صبح کو دودھ ۱۲۵ ملی لٹر سے کھائیں۔

استعمالات: یہ معجون قوت باہ کو بڑھاتی اور مادہ تولید کو زیادہ کرتی ہے۔ جریان اور رقت کی شکایت دور کرنے کے لیے بھی مفید ہے۔

معجون جالینوس لُولُوی

نسخہ:

اذخر مکی	۲۵ گرام
اسارون (تگر)	۲۵ گرام
انیسون	۱۲۰ گرام
بیخ لبلاب	۴۰ گرام
بہمن سفید	۱۲۰ گرام
تج قلمی	۲۵ گرام
حب کاکنج	۴۰ گرام
دارچینی	۲۵ گرام
سعد کوفی (ناگرموتھا)	۲۵ گرام
گزمازج (مائیں خورد)	۲۵ گرام
گوند کیکر بریاں	۲۰ گرام
مصطگی رومی	۲۵ گرام
بسد احمر محلول (مونگہ کی سرخ جڑ)	۵۰ گرام
مروارید محلول	۲۵ گرام
شہد	۱ کلو ۷۵۰ گرام
نطرون بنجاری	۳ گرام

ترکیب تیاری: تمام خشک دواؤں کو کوٹ کر

چھلنی عـ۵۰ میں چھان کر سفوف تیار کریں اور اس میں بُسّد محلول اور مروارید محلول ملا کر رکھیں۔ اس کے بعد شہد کو آگ پر رکھیں اور اس میں نطرون بجاوی تھوڑے پانی میں حل کر کے شامل کریں۔ جب ایک جوش آجائے آگ سے نیچے اتار لیں اور نیم گرم میں دواؤں کا سفوف تھوڑا تھوڑا ملاتے اور ڈابی سے چلاتے جائیں۔ جب سب سفوف مل جائے، شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۵ گرام یہ معجون صبح کو دودھ ۲۵۰ ملی لٹر سے کھائیں۔ اگر زیادہ فائدہ حاصل کرنا چاہیں تو اس معجون کے ساتھ کشتہ طلا ایک قرص استعمال کریں۔

استعمالات: مقوی جسم، مقوی باہ اور مقوی اعصاب ہے۔ قوت مردی کو آخر عمر تک قائم رکھتی ہے۔ خون صالح پیدا کرتی اور چہرے کا رنگ نکھارتی ہے اور ہر عضو کی کمزوری کو دور کرتی ہے۔

معجون جُذام

نسخہ:

بادیان	۲۵ گرام
بسفائج	۲۵ گرام
بہیڑہ	۲۵ گرام
پوست درخت انجیر	۵۰ گرام
پوست درخت نیم	۱۰۰ گرام
پوست ہلیلہ زرد	۵۰ گرام
چرائتہ تلخ	۲۵ گرام
چینیہ لکڑی	۲۵ گرام
درونج عقربی	۲۵ گرام
سنا مکی	۲۵ گرام
شاہترہ	۲۵ گرام
کشنیز خشک (دھنیا)	۲۵ گرام
گل سرخ	۲۵ گرام
ہلیلہ سیاہ	۲۵ گرام
قوام شکر	۱ کلو ۵۰۰ گرام

ترکیب تیاری: تمام دواؤں کو کوٹ کر چھلنی عـ۸۰ میں چھان کر سفوف بنائیں اور قوام شکر سفید کو پتیلے میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ جب وہ گرم ہو جائے آگ سے نیچے اتار لیں اور دواؤں کا سفوف تھوڑا تھوڑا ملاتے اور ڈابی سے چلاتے جائیں۔ جب تمام سفوف مل جائے، شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: یہ معجون ۱۰ گرام نہار منہ صبح کو پانی سے کھائیں۔

استعمالات: جذام (کوڑھ) کے لیے مفید ہے۔ آتشک میں بھی فائدہ دیتی ہے۔ فساد خون کی دوسری بیماریوں کے لیے بھی فائدہ مند ہے۔

معجون جریان خاص

نسخہ:

بنسلوچن	۵۰ گرام
ثعلب مصری	۱۰۰ گرام
تودری زرد	۱۰۰ گرام
دارچینی	۳۰ گرام
سنگھاڑہ خشک	۱۲۵ گرام
مغز پنبہ دانہ (مغز بنولہ)	۱۰۰ گرام
مصطگی رومی	۲۵ گرام
گھی	۵ گرام
قوام شکر	۱ کلو ۶۰۰ گرام
کشتہ قلعی	۵ گرام
ورق نقرہ (چاندی کے ورق)	۵ گرام

ترکیب تیاری: تمام خشک دواؤں کو کوٹ کر چھلنی نمبر ۸۵ میں چھان کر سفوف تیار کریں اور مغز پنبہ دانہ کو الگ پیس کر چھلنی نمبر ۱۲ میں چھان کر اسی سفوف میں شامل کریں۔ کشتہ قلعی بھی اسی میں ملائیں۔ اب قوام کو پتیلے میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ جب گرم ہو جائے آگ سے نیچے اتار لیں اور اس میں دواؤں کا یہ سفوف تھوڑا تھوڑا ملاتے اور ڈوئی سے چلاتے جائیں۔ جب تمام سفوف مل جائے، مصطگی کو گھی کے ساتھ پگھلا کر ملائیں اور ورق نقرہ تھوڑا تھوڑا ڈال کر ڈوئی سے چلاتے رہیں۔ اس کے بعد شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۱۰ گرام یہ معجون صبح کو دودھ ۲۵۰ ملی لیٹر سے کھائیں۔

استعمالات: جریان کے لیے نہایت مفید ہے۔ مادہ تولید کو پیدا کرتی اور اسے غلیظ بناتی ہے۔

معجون جلالی

نسخہ:

اجوائن خراسانی	۲۰ گرام
اُشنہ (چھڑیلہ)	۲۰ گرام
اگر	۲۰ گرام
انزروت شیریں	۳۰ گرام
بالچھڑ	۲۰ گرام
تج قلمی	۲۰ گرام
ثعلب مصری	۴ گرام
جوز بوا (جائفل)	۳۰ گرام
حب النیل (کالا دانہ)	۲۰ گرام
دارچینی	۲۰ گرام
مایہ شتر اعرابی	۲۵ گرام
مغز سر کنجشک بریاں	۳۰ گرام
پوست خشخاش	۵۰ گرام
شہد	۱ کلو
عنبر	۶ گرام

مصطگی رومی	۲۰ گرام
گھی	۵ گرام
زعفران	۱۲ گرام
مشک	۴۰۰ ملی گرام
عرق گاؤزباں	۵۰ ملی لٹر

ترکیب تیاری: پوست خشخاش کو رات کے وقت ۵۰۰ ملی لٹر پانی میں بھگو رکھیں، صبح کو جوش دیں جب چوتھائی پانی رہ جائے آگ سے اتار لیں اور ٹھنڈا ہونے پر مل کر صافی میں چھان لیں۔ اب اس میں شہد ملا کر آگ پر پکائیں۔ جو میل اوپر آئے اسے کف گیر سے صاف کردیں اور عنبر کو چاقو سے ریزہ ریزہ کر کے قوام ہی میں ڈال دیں۔ جب قوام درست ہوجائے آگ سے اتار لیں اور مایہ شتر اعرابی تک تمام خشک دوائوں کو کوٹ کر چھلنی ۸۰ میں چھان کر سفوف بنائیں۔ مغز سر گنجشک بریاں کو کھول میں ڈال کر اس میں تھوڑا سفوف شامل کر کے کھول کریں۔ جب اچھی طرح باہم مل جائیں سارے سفوف میں ملائیں اور اس سفوف کو تھوڑا تھوڑا قوام میں ملاتے اور ڈوئی سے چلاتے جائیں۔ جب تمام سفوف مل جائے، مصطگی کو گھی کے ساتھ کرچھے میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ جب مصطگی پگھل جائے تو اسے معجون میں ڈال کر اچھی طرح ملا دیں۔ آخر میں زعفران اور مشک کو عرق گاؤزباں میں حل کر کے اچھی طرح شامل کریں۔ معجون جلالی تیار ہے شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۵ گرام یہ معجون صبح کو دودھ ۲۵۰ ملی لٹر سے کھائیں۔

استعمالات: یہ معجون اعلیٰ درجہ کی مقوی باہ و ممسک ہے۔ اعصاب کو قوت دیتی اور عام جسمانی کمزوری کو دور کرتی ہے۔ مادۂ تولید کو بکثرت پیدا کرتی اور اس کو غلیظ بناتی ہے۔

معجون جوگراج گوگل

نسخہ:

انیسوں شیریں	۱۰ گرام
اجمود	۱۰ گرام
اندر جو شیریں	۱۰ گرام
باؤ بڑنگ	۱۰ گرام
بچھ	۱۰ گرام
بھارنگی	۱۰ گرام
پاٹھا	۱۰ گرام
پیپل کلاں	۱۰ گرام
پیپلا مول	۱۰ گرام
تخم سنبھالو	۱۰ گرام
چب	۱۰ گرام
چیتہ لکڑی	۱۰ گرام
زنجبیل (سونٹھ)	۱۰ گرام
زیرہ سفید	۱۰ گرام

زیرہ سیاہ	۱۰ گرام
سرسوں	۱۰ گرام
کٹکی	۱۰ گرام
گجپیپل	۱۰ گرام
موردا (مُرہری)	۱۰ گرام
ہینگ	۱۰ گرام
تریپھلہ	۴۰۰ گرام
گوگل	۶۰۰ گرام
قوام شکر	۲ کلو ۵۰۰ گرام

ترکیب تیاری: تریپھلے تک کی تمام خشک دواؤں کو کوٹ کر چھلنی نمبر ۸۰ میں چھان کر سفوف تیار کریں۔ اس کے بعد گوگل کو ۳ لیٹر پانی میں پکائیں۔ جب گوگل پانی میں اچھی طرح حل ہو جائے تو صافی میں چھان لیں اور قوام شکر ملا کر پکائیں۔ جب قوام درست ہو جائے آگ سے نیچے اتار لیں اور اس میں دواؤں کا سفوف تھوڑا تھوڑا ڈالتے اور ڈوئی سے چلاتے جائیں۔ جب تمام سفوف مل جائے شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: یہ معجون ۵ گرام صبح و رات کو دودھ ۲۵۰ ملی لیٹر سے کھائیں۔

استعمالات: فالج و لقوہ، رعشہ، وجع مفاصل (گٹھیا) و دیگر عصبی و بلغمی امراض میں مفید ہے۔

معجون چوب چینی

نسخہ:

الائچی خورد	۵۰ گرام
اندرجو شیریں	۵۰ گرام
بوزیدان	۵۰ گرام
پیپل کلاں	۲۰ گرام
جاوتری	۱۰ گرام
جدوار	۲۰ گرام
جوزبوا (جائفل)	۱۰ گرام
چوب چینی	۳۰۰ گرام
خولنجان	۱۰ گرام
دارچینی	۵۰ گرام
زرنباد	۱۰ گرام
زنجبیل (سونٹھ)	۲۰ گرام
سعد کوفی (ناگرموتھا)	۱۰ گرام
سنا	۵۰ گرام
سورنجان شیریں	۵۰ گرام
عاقرقرحا	۲۰ گرام
فلفل سیاہ (کالی مرچیں)	۵۰ گرام
قرنفل (لونگ)	۱۰ گرام
گل سرخ	۱۰ گرام
قوام شکر	۲ کلو ۵۰۰ گرام

زعفران ۳ گرام
عرق گاؤزباں ۱۵ ملی لٹر
مصطگی رومی ۴۰ گرام
گھی ۱۰ گرام

ترکیب تیاری: تمام خشک دواؤں کو کوٹ کر چھلنی نمبر ۸۰ میں چھان کر سفوف تیار کریں۔ اس کے بعد قوام شکر کو آگ پر رکھیں۔ جب اس میں جوش آجائے، آگ سے نیچے اتار لیں اور اس میں زعفران عرق گاؤزباں میں کھول کر کے شامل کریں۔ اس کے بعد دواؤں کا سفوف تھوڑا تھوڑا ڈالتے اور کفگیر سے چلاتے جائیں۔ جب تمام سفوف مل جائے، مصطگی کو گھی کے ساتھ کرچھے میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ جب مصطگی پگھل جائے تو معجون میں ڈال کر ڈوئی سے چلا دیں اور شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۵ گرام یہ معجون صبح کو نہار منھ یا رات کو دودھ ۲۵۰ ملی لٹر یا پانی سے کھائیں۔

استعمالات: وجع مفاصل (گٹھیا) اور تمام اعضاء کے دردوں کو دور کرتی ہے اور مصفی خون ہے۔

معجون چوب گزوالی

نسخہ:

آملہ خشک ۲۰ گرام
پوست ہلیلہ زرد ۱۲۰ گرام
بہیڑہ ۱۲ گرام
چوب گز ۱۲ گرام
ریوند چینی ۱۰ گرام
شاہترہ ۶ گرام
سنا ۴۰ گرام
گل سرخ ۱۲ گرام
ہلیلہ سیاہ ۲۰ گرام
قوام شکر ۷۵۰ گرام

ترکیب تیاری: تمام دواؤں کو کوٹ کر چھلنی نمبر ۸۰ میں چھان کر سفوف تیار کریں۔ اس کے بعد قوام شکر کو پتیلے میں ڈال کر آگ پر گرم کریں اور پھر آگ سے اتار کر اس میں دواؤں کا سفوف تھوڑا تھوڑا ملاتے اور ڈوئی سے چلاتے جائیں۔ جب تمام سفوف مل جائے شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۱۰ گرام یہ معجون صبح کو نہار منھ پانی سے کھائیں۔

استعمالات: مادۂ آتشک کو خارج کر کے خون کو صاف کرتی ہے۔

معجون حجر الیہود

نسخہ:

حب کاکنج ۱۵ گرام
حجر الیہود محلول ۱۵۰ گرام

مغز تخم خربوزہ	۱۵ گرام
مغز تخم خیارین	۱۵ گرام
مغز کدو	۱۵ گرام
قوام شکر	۶۳۰ گرام

ترکیب تیاری : پہلی دوا کو الگ کوٹ کر چھلنی عـ۸۰ میں چھان کر سفوف بنائیں اور اس کو حجر الیہود محلول کے ساتھ ملائیں۔ پھر مغزیات کو الگ باریک پیس کر چھلنی عـ۱۰۰ میں چھان کر پہلے سفوف کے ساتھ شامل کریں۔ اس کے بعد قوام شکر کو پتیلے میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ جب قوام گرم ہو جائے تو آگ سے اتار لیں اور اس میں دواؤں کا سفوف تھوڑا تھوڑا ملاتے اور ڈوئی سے چلاتے جائیں۔ جب تمام سفوف مل جائے، شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال : ۵ گرام یہ معجون کھا کر اوپر سے پانی میں شربت بزوری ۵۰ ملی لٹر ملا کر پئیں۔

استعمالات : گردہ و مثانہ کی پتھری اور ریگ کو خارج کرتی ہے۔

معجون حمل عنبری علوی خانی

نسخہ :

اگر	۱۰ گرام
برادہ صندل سرخ	۱۰ گرام
برادہ صندل سفید	۱۰ گرام
بنسلوچن	۱۰ گرام
بیخ انجبار	۱۰ گرام
تخم خرفہ سیاہ	۲۰ گرام
درونج عقربی	۱۰ گرام
عود صلیب	۱۰ گرام
گل ارمنی	۱۰ گرام
مازوئے سبز	۱۰ گرام
مغز تخم تربوز	۲۰ گرام
بسد احمر محرق محلول	۱۰ گرام
مروارید محلول	۵ گرام
ابریشم مُقرّض	۱۰ گرام
شہد	۲۵۰ گرام
قوام شکر	۲۵۰ گرام
شربت غورہ	۲۰۰ ملی لٹر
ست لیموں	۱ گرام
عنبر	۲ گرام
نطرون بجاوی	۲ گرام
ورق طلا	۱۰۰ ملی گرام
ورق نقرہ	۴ گرام

ترکیب تیاری : مغز تخم تربوز تک کی تمام دواؤں کو کوکوٹ کر چھلنی عـ۸۰ میں چھان کر سفوف تیار کریں اور اسی سفوف میں بسد احمر محلول اور مروارید محلول ملا کر رکھیں اس کے بعد ابریشم کو ۱۰۰ ملی لٹر پانی میں رات کو بھگو رکھیں

صبح کو جوش دیں۔ جب چوتھائی پانی رہ جائے اچھی طرح مل کر صافی میں چھان لیں اور اس میں شہد اقوام شکر شربت غورہ اور ست لیموں ملا کر آگ پر رکھیں۔ جب جوش آجائے کف گیر سے میل کو صاف کر دیں اور عنبر کو ریزہ ریزہ کر کے اسی میں ڈال دیں۔ جب قوام درست ہو جائے نطرون بجاوی تھوڑے پانی میں حل کر کے ملائیں اور قوام کے درست ہو جانے پر دواؤں کا سفوف تھوڑا تھوڑا ڈالتے اور ڈوئی سے چلاتے جائیں۔ جب تمام سفوف مل جائے ورق طلا اور ورق نقرہ تھوڑے تھوڑے ڈالتے اور ڈوئی سے ملاتے جائیں۔ جب تمام ورق مل چکیں، شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۵ گرام یہ معجون صبح کو نہار منہ دودھ ۲۵۰ ملی لٹر سے کھائیں۔

استعمالات: جن عورتوں کا حمل بار بار ساقط ہو جاتا ہو، یا بچے زندہ نہ رہتے ہوں، سوکھ سوکھ کر مر جاتے ہوں، اس معجون کے استعمال سے حمل اسقاط سے محفوظ رہتا ہے۔ بچہ وقت مقررہ پر تندرست و توانا پیدا ہوتا اور عمر طبعی کو پہنچتا ہے۔

معجون خُبثُ الحدید

نسخہ:

آملہ خشک	۵۰ گرام
بالچھڑ	۵۰ گرام
بہیڑہ	۵۰ گرام
پیپل کلاں	۵۰ گرام
تخم شبت (تخم سویا)	۲۰ گرام
تخم گندنا	۲۰ گرام
چیتہ لکڑی (شیطرج)	۵۰ گرام
زنجبیل (سونٹھ)	۵۰ گرام
سعد کوفی (ناگرموتھا)	۵۰ گرام
فلفل سیاہ (کالی مرچیں)	۵۰ گرام
ہلیلہ سیاہ	۵۰ گرام
گھی	۵۰ گرام
خبث الحدید مدبر	۵۰ گرام
قوام شکر	۱ کلو ۶۲۵ گرام

ترکیب تیاری: تمام خشک دواؤں کو کوٹ کر چھلنی ۸۰ میں چھان کر سفوف تیار کریں اور اس کو گھی سے چرب کر کے خبث الحدید مدبر ملا کر رکھیں۔ اس کے بعد قوام شکر کو آگ پر رکھیں۔ جب اچھی طرح گرم ہو جائے آگ سے اتار لیں اور اس میں دواؤں کا سفوف تھوڑا تھوڑا ڈالتے اور ڈوئی سے چلاتے جائیں۔ جب تمام سفوف مل جائے شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۳ گرام سے ۵ گرام تک یہ معجون صبح کو چھاچھ ۲۵۰ ملی لٹر سے کھائیں۔

استعمالات: اس معجون کے استعمال سے خون بواسیر رک جاتا ہے۔ معدہ اور جگر کو تقویت پہنچتی ہے اور بھوک

بڑھ جاتی ہے۔

معجون خدر

نسخہ:

اسارون (تگر)	۳۵ گرام
اسطوخودوس	۳۵ گرام
اُشنہ (چھڑیلہ)	۱۰ گرام
اندر جو شیریں	۳۵ گرام
برگ فرنجمشک	۱۰ گرام
برگ گاؤزباں	۱۰ گرام
بادرنجبویہ	۱۰ گرام
بالچھڑ	۱۰ گرام
بوزیدان	۱۰ گرام
بہمن سرخ	۱۰ گرام
بہمن سفید	۱۰ گرام
پوست ہلیلہ زرد	۲۰ گرام
پودینہ خشک	۳۵ گرام
پیپل کلاں	۳۵ گرام
تج قلمی	۳۵ گرام
تخم خشخاش سفید	۲۰ گرام
ثعلب مصری	۱۵ گرام
جادتری	۱۰ گرام
خولنجان	۱۰ گرام
دارچینی	۱۵ گرام
دانہ الائچی خورد	۱۰ گرام
درونج عقربی	۳۵ گرام
زُرنباد	۱۰ گرام
ساذج ہندی (تیزپات)	۳۵ گرام
سعد کوفی (ناگرموتھا)	۱۰ گرام
سورنجان شیریں	۲۰ گرام
شقاقل مصری	۱۰ گرام
عود صلیب	۱۵ گرام
عود ہندی (اگر)	۵ گرام
فلفل سیاہ (کالی مرچیں)	۳۵ گرام
قرنفل (لونگ)	۱۰ گرام
قسط شیریں	۱۰ گرام
شہد	۹۰۰ گرام
قوام شکر	۹۰۰ گرام
عنبر	۳ گرام
زعفران	۵ گرام
عرق گاؤزباں	۲۰ ملی لٹر
مصطگی	۱۰ گرام
گھی	۲ گرام

ترکیب تیاری: تمام خشک دواؤں کو کوٹ کر چھلنی عدد ۸۰ میں چھان کر سفوف تیار کریں۔ اس کے بعد شہد اور قوام شکر کو پتیلے میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ جب

اس میں جوش آجائے، اوپر سے میل صاف کر کے عنبر کو ریزہ ریزہ کرکے اسی میں ڈال دیں اور جب قوام درست ہوجائے آگ سے نیچے اتارلیں اور زعفران کو عرق گاؤزباں میں حل کرکے تمام قوام میں ملادیں۔ پھر دواؤں کا سفوف تھوڑا تھوڑا ملاتے اور ڈانی سے چلاتے جائیں۔ جب تمام سفوف مل جائے، مصطگی کو گھی کے ساتھ کرچھے میں پگھلاکر ملائیں اور شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۵ گرام یہ معجون صبح کو پانی سے کھائیں۔

استعمالات: خدر (سن بہری) کے لیے مفید ہے۔

معجون دبید الورد

نسخہ:

اذخرمکی	۴ گرام
اگر (عود)	۲۰ گرام
بالچھڑ	۲۰ گرام
بسفائج	۲۰ گرام
تخم کاسنی	۲۰ گرام
تخم کشوث	۲۰ گرام
تخم کرفس	۲۰ گرام
حب بلساں	۲۰ گرام
دارچینی	۲۰ گرام
زراوند مدحرج	۲۰ گرام
قسط شیریں	۲۰ گرام
گل سرخ	۳۰۰ گرام
گل غافث	۲۰ گرام
لک مغسول	۲۰ گرام
مجیٹھ	۲۰ گرام
قوام شکر	۲ کلو ۴۰۰ گرام
زعفران	۸ گرام
عرق گاؤزباں	۳۰ ملی لیٹر
مصطگی	۲۰ گرام
گھی	۵ گرام

ترکیب تیاری: مجیٹھ تک کی تمام دواؤں کو کوٹ کر چھلنی نمبر ۸۰ میں چھان کر سفوف تیار کریں۔ اس کے بعد قوام شکر کو پتیلے میں ڈال کر آگ پر گرم کریں اور نیچے اتار کر اس میں زعفران عرق گاؤزباں میں حل کرکے ملائیں۔ پھر دواؤں کا سفوف تھوڑا تھوڑا ڈالتے اور ڈانی سے چلاتے جائیں۔ جب تمام سفوف مل جائے مصطگی کو گھی کے ساتھ کرچھے میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ جب مصطگی پگھل جائے معجون میں ملادیں اور شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۵ گرام یہ معجون عرق بادیان یا عرق مکوہ ۶۰-۶۰ ملی لیٹر یا کسی دوسرے مناسب بدرقہ سے کھائیں۔

استعمالات: یہ معجون ورم جگر، ورم معدہ اور ورم رحم

ضعفِ جگر اور ضعفِ معدہ میں مفید ہے۔

معجون راحُ المومنین

نسخہ :

ایرسا	۳۰ گرام
برگ گاؤزباں	۳۵ گرام
تخم گزر	۷.۵ گرام
ثعلب مصری	۳۵ گرام
جوز بوا (جائفل)	۳۰ گرام
دار چینی	۷.۵ گرام
شقاقل مصری	۱۵۰ گرام
کتیرا اسفید	۳۰ گرام
مغز چلغوزہ	۷.۵ گرام
مغز نارجیل	۷.۵ گرام
پوست خشخاش	۳۷.۵ گرام
تخم خشخاش	۱۸۰ گرام
قوام شکر	۱ کلو ۸۰۰ گرام

ترکیب تیاری : خشک دواؤں کو کوٹ کر چھلنی عدد ۳ میں چھان کر سفوف تیار کریں اور مغزیات کو الگ پیس کر چھلنی عدد ۲۰ میں چھان کر اسی سفوف میں ملائیں اور پوست خشخاش کو ۱ ۱/۴ لٹر پانی میں رات کو بھگو رکھیں، صبح کو جوش دیں۔ جب پانی آدھا رہ جائے آگ سے اتار لیں اور ٹھنڈا ہونے پر مل کر چھان لیں۔ اب اسی پانی میں تخم خشخاش کو پیس کر چھان لیں اور اس میں قوام شکر ملا کر پکائیں۔ جب قوام درست ہو جائے آگ سے اتار لیں اور اس میں دواؤں کا سفوف تھوڑا تھوڑا ڈالتے اور ڈوئی سے ملاتے جائیں۔ جب تمام سفوف حل ہو جائے، شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال : ۵-۵ گرام یہ معجون صبح و شام کھائیں۔

استعمالات : ضیق النفس (دمہ) اور خفقان کے لیے مفید ہے۔ ضعف باہ کو دور کرتی ہے اور ممسک بھی ہے۔

معجون ریگ ماہی

نسخہ :

اسپند سوختنی	۵ گرام
اگر (عود ہندی)	۵ گرام
اندر جو شیریں	۱۰ گرام
برادہ صندل سفید	۱۰ گرام
پوست ترنج	۵ گرام
تخم پیاز	۵ گرام
تخم جرجیر	۵ گرام
تخم خشخاش	۱۰ گرام
تخم سویا	۵ گرام
تخم شلجم	۵ گرام
تخم کونچ	۵ گرام

تخم گزر	۵ گرام
تخم مولی	۵ گرام
تل سفید مقشر	۵ گرام
تل سیاہ مقشر	۱۰ گرام
تودری زرد	۵ گرام
تودری سرخ	۵ گرام
تودری سفید	۵ گرام
جاوتری	۴ گرام
جائفل	۴ گرام
چیتہ لکڑی	۵ گرام
دارچینی	۴ گرام
ریگ ماہی	۱۰ گرام
زرنباد	۱۰ گرام
ساذج ہندی (تیز پات)	۵ گرام
سلاجیت	۴ گرام
عاقرقرحا	۴ گرام
فلفل سیاہ (کالی مرچیں)	۴ گرام
قرنفل (لونگ)	۴ گرام
کزمازج (مائیں کلاں)	۵ گرام
موصلی سفید	۵ گرام
موصلی سیاہ	۵ گرام
مغز اخروٹ	۱۰ گرام
مغز بادام شیریں مقشر	۱۰ گرام
مغز پستہ	۱۰ گرام
مغز چلغوزہ	۱۰ گرام
مغز نارجیل	۱۰ گرام
مویز منقیٰ	۱۰ گرام
قوام شکر	۷۵۰ گرام
مصطگی رومی	۵ گرام
گھی	۲ گرام

ترکیب تیاری: موصلی سیاہ تک کی تمام دوائیں کوٹ کر چھلنی ۸۰ میں چھان کر سفوف تیار کریں۔ مغزیات کو الگ باریک کوٹ کر چھلنی ۴۰ میں چھان کر اسی سفوف میں ملا کر رکھیں۔ اب مویز منقیٰ کو دھو کر ۱۰۰ ملی لٹر پانی میں جوش دیں۔ جب مویز منقیٰ گل جائیں تو آگ سے اتار لیں اور ٹھنڈا ہونے پر ہاتھ سے مل کر چھلنے میں چھان لیں اور ایک پتیلے میں قوام شکر کے ساتھ آگ پر رکھیں۔ جب قوام درست ہو جائے آگ سے اتار لیں اور دواؤں کا سفوف تھوڑا تھوڑا ملاتے اور ڈوئی سے چلاتے جائیں۔ جب تمام سفوف مل جائے، مصطگی کو گھی کے ساتھ کرچھے میں ڈال کر آگ پر پگھلائیں اور معجون میں ملائیں اور شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۵ گرام یہ معجون صبح کو دودھ ۲۵۰ ملی لٹر کے ساتھ کھائیں۔

استعمالات: اعصاب میں قوت و تحریک پیدا کرتی ہے۔ قوت باہ کو بڑھاتی ہے اور مادۂ تولید کو بکثرت پیدا کرتی ہے۔

معجون زبیب

نسخہ:

اسطوخودوس	۵۰ گرام
آملہ خشک	۵۰ گرام
بہیڑہ	۵۰ گرام
پوست ہلیلہ زرد	۱۰۰ گرام
عاقرقرحا	۲۵ گرام
عود صلیب	۲۵ گرام
مویز منقیٰ	۲۵۰ گرام
قوام شکر	۹۰۰ گرام

ترکیب تیاری: تمام خشک دواؤں کو کوٹ کر چھلنی عدد ۴۸ میں چھان کر سفوف تیار کریں۔ اس کے بعد مویز منقیٰ کو پانی سے دھو کر ۲ ½ لٹر پانی میں جوش دیں۔ جب مویز منقیٰ گل جائیں، آگ سے اتار لیں اور ٹھنڈا ہونے پر ہاتھ سے مل کر چھلنے میں چھان لیں۔ اب اس کو قوام شکر کے ساتھ پتیلے میں ڈال کر پکائیں۔ جب قوام درست ہو جائے آگ سے اتار لیں اور دواؤں کا سفوف تھوڑا تھوڑا ڈالتے اور ڈوئی سے ملاتے جائیں۔ جب تمام سفوف مل جائے، شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۵ گرام یہ معجون صبح یا رات کو کھائیں۔

استعمالات: مرگی کے لیے مفید ہے۔ قبض کو دور کرتی ہے۔

معجون زنجبیل

نسخہ:

اسگندناگوری	۲۰ گرام
الائچی کلاں	۲۰ گرام
بالچھڑ	۵ گرام
برادہ صندل سفید	۸ گرام
پیپل کلاں	۵ گرام
تج قلمی	۸ گرام
تخم کونچ کی مینگ	۵ گرام
ساذج ہندی (تیز پات)	۸ گرام
ستاور	۱۰ گرام
سعد کوفی (ناگر موتھا)	۵ گرام
فلفل سیاہ (کالی مرچیں)	۵ گرام
گل دھاوہ	۸ گرام
گوکھرو خورد	۵ گرام
گوند چنیا (گوند ڈھاک)	۵ گرام
گوند کیکر	۱۰ گرام
مغز چرونجی	۲۰ گرام
مغز تخم خربوزہ	۲۰ گرام
موچرس	۱۰ گرام
موصلی سفید	۱۰ گرام
نشاستہ گندم	۲۰ گرام

زنجبیل سائیدہ (سونٹھ پسی ہوئی)	۱۰۰ گرام
شیر (دودھ)	۶۰۰ ملی لٹر
گھی	۱۰۰ گرام
قوام شکر	۹۰۰ گرام

ترکیب تیاری: موصلی سفید تک کی تمام دواؤں کو کوٹ کر چھلنی نمبر ۸ میں چھان کر سفوف تیار کریں۔ اس کے بعد نشاستہ کو تھوڑے سے گھی میں بھون کر اسی سفوف میں ملا دیں۔ اب زنجبیل سائیدہ کو دودھ کے ساتھ آگ پر رکھیں اور کف گیر سے لگاتار چلاتے رہیں۔ جب دودھ کا کھویا بن جائے گھی میں بھونیں، یہاں تک کر کھوئے کا رنگ بدل جائے۔ اب اس میں قوام شکر ملا کر پکائیں۔ قوام درست ہونے پر آگ سے اتار لیں۔ اس کے بعد دواؤں کا سفوف تھوڑا تھوڑا ڈالتے اور ڈوئی سے ملاتے جائیں اور شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۱۰ گرام یہ معجون صبح کو یا رات کو سوتے وقت دودھ ۲۵۰ ملی لٹر سے کھائیں۔

استعمالات: اس معجون کے استعمال سے عورتوں کا مرض سیلان، درد رحم اور ایام ماہواری کی بے قاعدگی دور ہو جاتی ہے۔ وضع حمل کے بعد کی کمزوری کو دور کرنے کے لیے بھی مفید ہے۔ مردوں کے لیے مقوی و ممسک ہے۔

معجون سپاری پاک

نسخہ:

الائچی خورد	۲۰ گرام
پوست کچنال	۲ گرام
پوست کیکر	۲ گرام
ثعلب مصری	۲۰ گرام
جوز بوا (جائفل)	۱۰ گرام
دارچینی	۲۰ گرام
زنجبیل (سونٹھ)	۲۰ گرام
سنگھاہولی	۲ گرام
قرنفل (لونگ)	۲۰ گرام
گل پستہ	۶ گرام
گل سپاری	۶ گرام
گوکھرو خورد	۲۰۰ گرام
گوند چنیا (گوند ڈھاک)	۱۰۰ گرام
مغز بادام شیریں مقشر	۲۰۰ گرام
مغز نارجیل	۱۰۰ گرام
آرد مونگ (مونگ کا آٹا)	۴۵ گرام
گوند بھون کر پسا ہوا	۱۰۰ گرام
نشاستہ بھونا ہوا	۱۰۰ گرام
چھوارہ	۳۰۰ گرام
قوام شکر	۲ کلو ۴۰۰ گرام

مجیٹھ پسی ہوئی	۵۰ گرام
سپاری چکنی پسی ہوئی	۱۰۰ گرام
شیر (دودھ)	۷۵۰ ملی لٹر
گھی	۳۰۰ گرام
زعفران	۵ گرام
عرق گاؤزباں	۲۰ ملی لٹر

ترکیب تیاری : گوند چنیا تک کی خشک دواؤں کو کوٹ کر چھلنی عـــ۸۰ میں چھان کر سفوف تیار کریں۔ مغز بادام اور مغز نارجیل کو کوٹ کر چھلنی عـــ۴۰ میں چھان کر اسی سفوف میں ملا کر رکھیں۔ آرد مونگ، گوند اور نشاستہ کو الگ الگ گھی میں بھون کر الگ رکھیں۔ گوند کو بھوننے کے بعد باریک پیس لیں۔ چھواروں کی گٹھلی نکال کر ½ لٹر پانی میں پکائیں۔ جب وہ گل جائیں آگ سے اتار لیں اور ٹھنڈا ہونے پر چھلنے میں چھان لیں اور اس کے ساتھ قوام شکر ملا کر پکائیں۔ جب قوام درست ہو جائے آگ سے اتار کر رکھ چھوڑیں۔ اب مجیٹھ اور سپاری پسی ہوئی کو دودھ میں ملا کر پکائیں اور برابر چلاتے رہیں۔ جب کھویہ بن جائے گھی ڈال کر بھونیں۔ جب کھویہ بھن جائے تو اس میں قوام شامل کر کے پکائیں۔ جب اچھی طرح کسا جائے آگ سے اتار کر دواؤں کا سفوف تھوڑا تھوڑا ڈال کر ڈوئی سے ملاتے رہیں۔ اس کے بعد آرد مونگ گوند اور نشاستہ بھنے ہوئے ملائیں۔ آخر میں زعفران عرق گاؤزباں میں کھرل کر کے شامل کریں اور شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :- ۱۰ گرام یہ معجون صبح کو نہار منہ ۲۵۰ ملی لٹر دودھ سے کھائیں۔

استعمالات : یہ معجون مردوں کے لیے مقوی باہ و ممسک ہے۔ عورتوں کے مرض سیلان اور ضعف رحم کے لیے نہایت مفید ہے۔ استقرار حمل میں مدد دیتی اور وضع حمل کے بعد کی عام جسمانی کمزوری کو دور کرتی ہے۔

معجون سنا

نسخہ :

افتیمون	۵۰ گرام
بسفائج	۵۰ گرام
تربد سفید (نسوت)	۵۰ گرام
زنجبیل (سونٹھ)	۶ گرام
سنا	۱۴۰ گرام
گل بنفشہ	۵۰ گرام
قوام شکر	۱ کلو ۱۰۰ گرام

ترکیب تیاری : تمام خشک دواؤں کو کوٹ کر چھلنی عـــ۸۰ میں چھان کر سفوف تیار کریں۔ اس کے بعد قوام شکر کو پتیلے میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ جب قوام خوب گرم ہو جائے، آگ سے اتار لیں اور اس میں دواؤں کا سفوف ڈالتے اور ڈوئی سے ملاتے جائیں۔ جب سب سفوف مل جائے، شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۱۰ گرام یہ معجون عرق بادیان ۱۲۵ ملی لٹر یا پانی سے کھائیں۔

استعمالات: یہ معجون دست لاتی ہے۔ معدہ اور آنتوں کو فضلات سے پاک صاف کرتی ہے۔ قبض کی وجہ سے درد سر رہتا ہو تو وہ بھی اس کے استعمال سے دور ہو جاتا ہے۔

معجون سنگ دانہ مرغ

نسخہ:

برادہ صندل سرخ	۷۰ گرام
برادہ صندل سفید	۷۰ گرام
بنسلوچن	۹۰ گرام
بہمن سرخ	۷۰ گرام
بہمن سفید	۷۰ گرام
پودینہ خشک	۴۵ گرام
پوست بیرون پستہ	۴۵ گرام
پوست ترنج	۴۵ گرام
پوست سنگ دانہ مُرغ	۹۰ گرام
پوست ہلیلہ زرد	۴۵ گرام
حب الآس	۷۰ گرام
صعتر فارسی	۷۰ گرام
کشنیز خشک (دھنیا)	۷۰ گرام
گل سرخ	۱۰۵ گرام
قوام شکر	۲ کلو ۸۵۰ گرام

ترکیب تیاری: تمام دواؤں کو کوٹ کر چھلنی ۱۰۰ میں چھان کر سفوف تیار کریں۔ اس کے بعد قوام شکر کو پتیلے میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ جب قوام گرم ہو جائے آگ سے اتارلیں اور دواؤں کا سفوف تھوڑا تھوڑا ڈالتے اور ڈوئی سے ملاتے جائیں۔ جب تمام سفوف مل جائے، شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۵۔۵ گرام یہ معجون پانی یا کسی دوسرے مناسب بدرقہ سے کھائیں۔

استعمالات: یہ معجون معدہ اور آنتوں کی کمزوری کو دور کرتی ہے اور ان کی کمزوری سے جو دست آنے لگتے ہیں، ان کو روکتی ہے۔

معجون سنگ سرماہی

نسخہ:

آلو بالو	۲۰ گرام
انیسون	۱۰ گرام
تخم ہلیون	۱۰ گرام
حب کاکنج	۱۰ گرام
حب محلب	۲۰ گرام
دوقو	۱۰ گرام
گُلستی	۱۰ گرام
گوکھرو خورد	۱۰ گرام

مغز چلغوزہ	۱۰ گرام
مغز خربوزہ	۲۰ گرام
مغز تخم خیارین	۲۰ گرام
مغز کدو	۱۰ گرام
حجر الیہود کھرل کیا ہوا	۱۵ گرام
سنگ سرماہی کھرل کیا ہوا	۱۵ گرام
قوام شکر سفید	۵۷۰ گرام

ترکیب تیاری: گوکھرو خورد تک کی دواؤں کو کوٹ کر چھلنی عـ ۸۰ میں چھان کر سفوف تیار کریں۔ مغزیات کو الگ کوٹ کر چھلنی عـ ۴۰ میں چھان کر اسی سفوف میں ملا دیں۔ حجر الیہود اور سنگ سرماہی باریک کھرل کیے ہوئے کو بھی تمام سفوف میں شامل کریں۔ اس کے بعد ایک پتیلے میں قوام شکر ڈال کر آگ پر رکھیں۔ جب گرم ہو جائے آگ سے نیچے اتار لیں اور دواؤں کا سفوف تھوڑا تھوڑا ڈالتے اور ڈوئی سے ملاتے جائیں۔ جب تمام سفوف مل جائے، شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۱۰ گرام یہ معجون صبح کو کھا کر اوپر سے عرق انناس ۱۲۵ ملی لٹر شربت بزوری ۲۵ ملی لٹر ملا کر پئیں۔

استعمالات: گردہ و مثانہ کی پتھری اور ریگ کو خارج کرنے کے لیے مستعمل ہے۔

معجون سورنجان

نسخہ:

برگ حنا (مہندی کے خشک پتے)	۱۵ گرام
بادیان	۱۵ گرام
بوزیدان	۲۰ گرام
بیخ کبر	۲۰ گرام
پوست ہلیلہ زرد	۷۰ گرام
تربد سفید	۱۶۰ گرام
تخم کرفس	۱۵ گرام
چیتہ لکڑی	۲۰ گرام
زنجبیل (سونٹھ)	۳۰ گرام
سقمونیا	۳۰ گرام
سمندر جھاگ	۱۵ گرام
سورنجان شیریں	۶۰ گرام
سنا	۱۲۰ گرام
صعتر فارسی	۱۵ گرام
فلفل سفید (سفید مرچیں)	۱۵ گرام
کشنیز خشک (دھنیا)	۳۰ گرام
گل سرخ	۳۰ گرام
ماہی زہرج	۲۰ گرام
نمک سانبھر	۱۵ گرام
روغن ارنڈی	۱۲۰ گرام

قوام شکر	۲ کلو ۱۵۰ گرام

ترکیب تیاری: تمام خشک دواؤں کو کوٹ کر چھلنی ۸۰ میں چھان کر سفوف تیار کریں اور اس میں روغن ارنڈی ملا کر رکھیں۔ اس کے بعد قوام شکر کو آگ پر رکھیں۔ جب وہ گرم ہو جائے، آگ سے اتار لیں اور اس میں دواؤں کا سفوف تھوڑا تھوڑا ڈالتے اور ڈابی سے ملاتے جائیں۔ جب تمام سفوف مل جائے شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۱۰ گرام معجون رات کو سوتے وقت پانی سے کھائیں۔

استعمالات: درد مفاصل (گٹھیا) نقرس اور عرق النسا کے لیے مفید ہے۔ قبض کو دور کرتی ہے۔ تمام بدن اور جوڑوں سے گٹھیا کے مادّہ کو نکالتی ہے۔

معجون سہاگ سونٹھ

نسخہ:

ابہل	۱۰ گرام
برادہ صندل سفید	۱۰ گرام
بادیان	۱۰ گرام
پٹھانی لودھ	۱۰ گرام
تخم شبت (تخم سویا)	۱۰ گرام
ترکٹا (سونٹھ، مرچ سیاہ، پیپل)	۱۹۰ گرام
جاوتری	۱۰ گرام
زیرہ سیاہ	۱۰ گرام
زیرہ سفید	۱۰ گرام
کشنیز خشک (دھنیا)	۱۰ گرام
نیتر بالا	۱۰ گرام
زنجبیل سائیدہ (سونٹھ پسی ہوئی)	۱۹۰ گرام
دودھ	۲۰۰۰ ملی لٹر
گھی	۶۰ گرام
قوام شکر	۱ کلو ۴۰۰ گرام

ترکیب تیاری: نیتر بالا تک کی تمام خشک دواؤں کو کوٹ کر چھلنی ۸۰ میں چھان کر سفوف تیار کریں۔ اس کے بعد سونٹھ کو باریک پیس کر کڑاہی میں دودھ کے ساتھ ڈال کر آگ پر رکھ کر پکائیں، کفچے سے برابر چلاتے رہیں، یہاں تک کہ دودھ کا کھویا بن جائے۔ اب اس کھوئے کو گھی میں بھونیں۔ جب کھویہ بھن جائے تو قوام شکر ملا کر پکائیں۔ جب قوام درست ہو جائے آگ سے نیچے اتار لیں اور دواؤں کا سفوف تھوڑا تھوڑا ڈالتے اور ڈابی سے ملاتے جائیں۔ جب تمام سفوف مل جائے، شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۱۰ گرام معجون صبح کے وقت دودھ ۲۵۰ ملی لٹر سے کھائیں۔

استعمالات: مستورات کے لیے نہایت مفید ہے۔ رحم کو طاقت دیتی اور کمر کے درد کو دور کرتی ہے۔

معجون سیر علوی خاں

اگر (عود)	۱۰ گرام
الائچی خورد	۲۰ گرام
الائچی کلاں	۲۰ گرام
پوست ہلیلہ زرد	۲۰ گرام
جاوتری	۲۰ گرام
جوز بوا (جائفل)	۲۰ گرام
دارچینی	۳۰ گرام
زنجبیل (سونٹھ)	۲۰ گرام
فلفل سیاہ (کالی مرچیں)	۲۰ گرام
قرنفل (لونگ)	۲۰ گرام
ہلیلہ سیاہ	۲۰ گرام
لہسن	۳۰۰ گرام
شیر (دودھ)	۶۰۰ ملی لٹر
گھی	۳.۵ گرام
قوام شکر	۱ کلو ۵۰۰ گرام
زعفران	۵ گرام
عرق گاؤزباں	۲۵ ملی لٹر
مصطگی رومی	۲۰ گرام

ترکیب تیاری: ہلیلہ سیاہ تک کی دواؤں کو کوٹ کر چھلنی نمبر ۸۵ میں چھان کر سفوف تیار کریں۔ اس کے بعد لہسن کو دودھ میں پکائیں۔ جب لہسن گل جائے، آگ سے اتار کر چھلنے میں مل کر چھان لیں تاکہ لہسن کا گودا چھن جائے اور چھلکے رہ جائیں۔ اب اس دودھ کو پھر پکائیں اور کفچے سے چلاتے رہیں یہاں تک کہ کھویہ بن جائے۔ اب گھی ڈال کر بھونیں، جب کھویہ بھن جائے، اس میں قوام شکر ملا کر پکائیں۔ اس کے بعد آگ سے نیچے اتار لیں اور زعفران کو عرق گاؤزباں میں حل کر کے ملائیں۔ اس کے بعد دواؤں کا سفوف تھوڑا تھوڑا ڈالتے اور ڈوئی سے ملاتے جائیں آخر میں مصطگی کو گھی کے ساتھ کرچھے میں پگھلا کر اسی میں ڈال دیں اور ڈوئی سے اچھی طرح ملا دیں۔ معجون تیار ہے، شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۵ گرام یہ معجون صبح یا رات کو نیم گرم پانی سے کھائیں۔

استعمالات: وجع مفاصل (گٹھیا) نقرس، عرق النسا فالج و لقوہ وغیرہ عصبی و بلغمی امراض میں مفید ہے۔

معجون شیر بڑھ والی

نسخہ:

الائچی خورد	۱۰ گرام
اندرجو شیریں	۱۰ گرام
برگ گاؤزباں	۲۰ گرام
بنسلوچن	۸ گرام
بوزیدان	۲ گرام

بہمن سرخ	۵ گرام
بہمن سفید	۵ گرام
تال مکھانا	۵۰ گرام
تودری سرخ	۲۰ گرام
ثعلب مصری	۱۰ گرام
چوب چینی	۱۰۰ گرام
دار چینی	۸ گرام
سمندر جھاگ	۱۰ گرام
سورنجان شیریں	۸ گرام
شقاقل مصری	۸ گرام
کباب چینی	۸ گرام
گوکھرو خورد	۲۰ گرام
گوکھرو کلاں	۲۰ گرام
مغز بادام شیریں	۵۰ گرام
مغز چلغوزہ	۵۰ گرام
مغز نارجیل	۱۰۰ گرام
موچرس	۱۰ گرام
موصلی سیاہ	۲۰ گرام
شیر برگد (بڑھ کا دودھ)	۵۰ گرام
قوام شکر	۱ کلو ۸۰۰ گرام

ترکیب تیاری: تمام خشک دواؤں کو کوٹ کر چھلنی نمبر۳ میں چھانکر سفوف تیار کریں۔ مغزیات کو الگ باریک پیس کر چھلنی نمبر۲ میں چھان کر اس سفوف میں ملادیں۔ اب قوام شکر اور بڑھ کے دودھ کو پتیلے میں ڈال کر آگ پر پکائیں۔ قوام درست ہوجانے پر آگ سے اتارلیں اور اس میں دواؤں کا سفوف تھوڑا تھوڑا ڈالتے اور ڈوئی سے ملاتے جائیں۔ جب تمام سفوف مل جائے، شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۵ گرام یہ معجون صبح کو دودھ ۲۵۰ ملی لٹر سے کھائیں۔

استعمالات: مادہ تولید کو بکثرت پیدا کرتی اور اسے غلیظ بناتی ہے۔ جریان اور رقت و سرعت کے لیے نہایت مفید ہے۔

معجون صمغ

نسخہ:

گوند کیکر پیسا ہوا	۲۰۰ گرام
گھی	۲۰۰ گرام
اسگندھ ناگوری	۳۰ گرام
زنجبیل (سونٹھ)	۳۰ گرام
موصلی سیاہ	۳۰ گرام
کنکول مرچ	۲۵ گرام
جوزبوا (جائفل)	۱۵ گرام
قرنفل (لونگ)	۱۵ گرام
جاوتری	۱۰ گرام
دار چینی	۱۰ گرام

خولنجان	۱۰ گرام
عاقرقرحا	۱۰ گرام
کباب چینی	۱۰ گرام
قوام شکر	۱ کلو ۶۰۰ گرام

ترکیب تیاری: گوند کیکر کو گھی میں بھونیں اور کڑاہی میں لوہے کے دستے سے رگڑ کر باریک کریں۔ تمام خشک دواؤں کو کوٹ کر چھلنی ۸۰ میں چھان کر سفوف تیار کریں اور بھنے ہوئے گوند کیکر کے ساتھ ملائیں۔ اب قوام شکر کو پتیلے میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ جب وہ گرم ہو جائے آگ سے نیچے اتار لیں اور اس میں مذکورہ دواؤں کا سفوف تھوڑا تھوڑا ڈالتے اور ڈوئی سے ملاتے جائیں۔ جب تمام سفوف مل جائے، شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۲۰ گرام یہ معجون صبح کو نہار منھ کھا کر اوپر سے دودھ ۲۵۰ ملی لٹر پئیں۔

استعمالات: اگر رقت منی کی وجہ سے ضعف باہ کی شکایت ہو تو اس معجون کے استعمال سے دور ہو جاتی ہے، بشرطیکہ قوت ہاضمہ اچھی ہو اور قبض نہ رہتا ہو۔

معجون صندل

نسخہ:

برادہ صندل سفید	۲۰۰ گرام
اِملی	۹۰۰ گرام
رُب انار شیریں	۹۰۰ گرام
شکر سفید	۱ کلو ۸۰۰ گرام
زعفران	۳ گرام
اگر (عود) پسا ہوا	۶ گرام
بنسلوچن پسی ہوئی	۳۰ گرام
عرق گاؤزباں	۱۵ ملی لٹر

ترکیب تیاری: برادہ صندل سفید کو ایک لٹر پانی میں رات کو بھگوئیں اور اچھی طرح ڈھک کر رکھ چھوڑیں اور صبح کو صافی میں چھان لیں۔ اِملی کو ۱½ لٹر پانی میں پکائیں۔ جب پانی چوتھائی رہ جائے آگ سے اتار لیں اور ٹھنڈا ہونے پر مل کر کپڑے میں چھان لیں۔ اب اِملی کا یہ چھانا ہوا گودا اور صندل کا چھانا ہوا پانی ایک پتیلے میں ڈالیں اور رُب انار شیریں اور شکر سفید ملا کر پکائیں۔ جب قوام درست ہو جائے آگ سے نیچے اتار لیں اور اگر، بنسلوچن پسے ہوئے شامل کریں۔ زعفران کو عرق گاؤزباں میں کھرل کر کے ملائیں اور ڈوئی سے چلا کر شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۵ گرام یہ معجون کھا کر اوپر سے عرق بید مشک ۶۰ ملی لٹر میں شربت انار ۱۰ ملی لٹر ملا کر پئیں۔

استعمالات: دل و دماغ کو طاقت دیتی ہے۔ دل کی گھبراہٹ کو دور کرتی ہے اور تبخیر کو دور کرتی ہے۔

معجون عشبہ

نسخہ:

آملہ	۲۵ گرام
افتیمون	۳۰۰ گرام
برادہ صندل سرخ	۵۰ گرام
برادہ صندل سفید	۵۰ گرام
بادیان	۱۰۰ گرام
بالچھڑ	۵۰ گرام
بسفائج	۱۰۰ گرام
بہیڑہ	۲۰ گرام
پوست ہلیلہ زرد	۲۵ گرام
چوب چینی	۱۵۰ گرام
دارچینی	۵۰ گرام
سناکی	۲۰۰ گرام
شاہترہ	۵۰ گرام
عشبہ مغربی	۲۰۰ گرام
کباب چینی	۵۰ گرام
گل سرخ	۱۰۰ گرام
ہلیلہ سیاہ	۲۵ گرام
قوام شکر	۴ کلو ۶۰۰ گرام

ترکیب تیاری: تمام دواؤں کو کوٹ کر چھلنی ۸۰ میں چھان کر سفوف تیار کریں۔ اس کے بعد قوام شکر کو پتیلے میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ جب وہ گرم ہو جائے آگ سے اتار لیں اور اس میں دواؤں کا سفوف تھوڑا تھوڑا ڈالتے اور ڈوئی سے چلاتے جائیں۔ جب تمام سفوف مل جائے، شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۵ گرام سے ۱۰ گرام تک یہ معجون صبح کو پانی سے کھائیں۔

استعمالات: یہ معجون مصفیٔ خون ہے۔ آتشک، جذام، داد، کھجلی وغیرہ تمام امراض فساد خون میں مفید ہے۔ گٹھیا میں بھی فائدہ دیتی ہے۔

معجون عقرب

نسخہ:

پکھان بید	۴۵ گرام
جند بیدستر	۱۰ گرام
حب کاکنج	۵۵ گرام
زنجبیل (سونٹھ)	۲۵ گرام
عقرب سوختہ	۳۵ گرام
فلفل سفید (سفید مرچیں)	۲۵ گرام
فلفل سیاہ (کالی مرچیں)	۲۵ گرام
قوام شکر	۶۶۰ گرام

ترکیب تیاری: تمام خشک دواؤں کو کوٹ کر چھلنی ۸۰ میں چھان کر سفوف تیار کریں۔ اس کے بعد قوام شکر کو پتیلے میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ جب وہ گرم

ہو جائے آگ سے نیچے اتار لیں اور دواؤں کا سفوف تھوڑا تھوڑا ڈالتے اور ڈوئی سے ملاتے جائیں۔ جب تمام سفوف مل جائے، شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک وترکیب استعمال: ۳ گرام سے ۵ گرام تک یہ معجون کھا کر اوپر سے تخم کرفس اور بادیان ہر ایک ۵ گرام کو پانی میں پیس چھان کر پئیں۔

استعمالات: یہ معجون گردہ و مثانہ کی پتھری کو توڑ کر پیشاب کے راستے نکالتی اور ان اعضاء کو طاقت دیتی ہے۔

معجون فلاسفہ

نسخہ:

آملہ خشک	۵۰ گرام
بہیڑہ	۵۰ گرام
پیپل کلاں	۵۰ گرام
ثعلب مصری	۵۰ گرام
چیتہ لکڑی	۵۰ گرام
دارچینی	۵۰ گرام
زراوند مدحرج	۵۰ گرام
زنجبیل (سونٹھ)	۵۰ گرام
فلفل سیاہ (کالی مرچیں)	۵۰ گرام
گل بابونہ	۵۰ گرام
مغز چلغوزہ	۵۰ گرام
مغز نارجیل	۵۰ گرام
مویز منقیٰ	۱۵۰ گرام
قوام شکر	۱ کلو ۸۷۵ گرام

ترکیب تیاری: گل بابونہ تک کی تمام دوائیں کو کوٹ کر چھلنی ۸۰ میں چھان کر سفوف تیار کریں۔ مغز چلغوزہ اور مغز نارجیل کو الگ باریک کوٹ کر چھلنی ۸۰ میں چھان کر اسی سفوف میں ملا دیں۔ اس کے بعد مویز منقیٰ کو پانی سے دھو کر ۱/۲ لٹر پانی میں پکائیں جب پانی چوتھائی رہ جائے آگ سے اتار لیں اور ٹھنڈا ہونے پر ہاتھ سے مل کر چھلنے میں چھان لیں۔ اب منقیٰ کے اس جوشاندے میں قوام شکر ملا کر پکائیں جب قوام درست ہو جائے آگ سے اتار لیں اور دواؤں کا سفوف تھوڑا تھوڑا ڈالتے اور ڈوئی سے ملاتے جائیں۔ جب تمام سفوف مل جائے، شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک وترکیب استعمال: ۵ گرام سے ۱۰ گرام تک یہ معجون صبح کو نہار منہ یا رات کو سوتے وقت دودھ ۲۵۰ ملی لٹر سے کھائیں۔

استعمالات: یہ معجون اعصاب کو طاقت دے کر اور مادۂ تولید کی پیدائش بڑھا کر قوت باہ کو بڑھاتی ہے۔ گردہ و مثانہ کو طاقت دیتی اور پیشاب کی کثرت کو روکتی ہے۔ وجع مفاصل (گٹھیا) اور کمر کے درد کو دور کرتی ہے۔ بھوک کو بڑھاتی اور غذا کو ہضم کرتی ہے۔

معجون فنجنوش

نسخہ:

آملہ خشک	۳۰ گرام
بالچھڑ	۳۰ گرام
بہیڑہ	۳۰ گرام
پوست ہلیلہ زرد	۳۰ گرام
پیپل کلاں	۳۰ گرام
تخم شبت (تخم سویا)	۳۰ گرام
تخم گندنا	۳۰ گرام
چیتہ لکڑی	۳۰ گرام
زنجبیل (سونٹھ)	۳۰ گرام
سعد کوفی (ناگرموتھا)	۳۰ گرام
فلفل سیاہ (کالی مرچیں)	۳۰ گرام
خبث الحدید مدبّر	۱۰۰ گرام
گھی	۱۰۰ گرام
قوام شکر	۱ کلو ۳۵۰ گرام

ترکیب تیاری: تمام خشک دواؤں کو کوٹ کر چھلنی ۸۰ سے چھان کر سفوف تیار کریں۔ اس کے بعد اس سفوف کو گھی سے چرب کریں اور قوام شکر کو پتیلے میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ جب گرم ہو جائے آگ سے نیچے اتار لیں اور اس میں دواؤں کا سفوف تھوڑا تھوڑا ڈالتے اور ڈوئی سے چلاتے جائیں۔ جب تمام سفوف مل جائے، شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۵ گرام معجون صبح کو پانی سے کھائیں۔

استعمالات: بواسیر میں مفید ہے۔ معدہ کو طاقت بخشتی اور غذا کو ہضم کرتی ہے۔

معجون فوتنجی

نسخہ:

پودینہ خشک	۱۵۰ گرام
تخم کرفس	۲۵ گرام
سیسالیوس	۷۵ گرام
صعتر فارسی	۲۵ گرام
فطراسالیون	۷۵ گرام
فلفل سیاہ (کالی مرچیں)	۱۵ گرام
گل بابونہ	۲۵ گرام
مرزنجوش	۷۵ گرام
قوام شکر	۱ کلو ۸۰۰ گرام

ترکیب تیاری: تمام خشک دواؤں کو کوٹ کر چھلنی ۸۰ میں چھان کر سفوف تیار کریں۔ اس کے بعد قوام شکر کو پتیلے میں ڈال کر آگ پر گرم کریں۔ جب گرم ہو جائے آگ سے نیچے اتار کر اس میں دواؤں کا سفوف تھوڑا تھوڑا ڈالتے اور ڈوئی سے چلاتے جائیں جب تمام سفوف مل جائے، شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں

مقدارِ خوراک و ترکیبِ استعمال: ۵ گرام یہ معجون صبح کو عرق پودینہ ۱۲۵ ملی لٹر کے ساتھ کھائیں۔

استعمالات: معدے اور جگر کے درد کو دور کرتی ہے ہچکی کو روکتی ہے، بلغمی بخاروں میں مفید ہے۔

معجون قرطم

نسخہ:

الائچی خورد	۱۰ گرام
الائچی کلاں	۱۰ گرام
بادیان	۲۰ گرام
دارچینی	۱۰ گرام
زنجبیل (سونٹھ)	۲۰ گرام
سنا	۶۰ گرام
گل سرخ	۶۰ گرام
مغز بادام شیریں مقشر	۶۰ گرام
مغز تخم قرطم	۶۰ گرام
انجیر زرد	۲۰۰ گرام
مویز منقٰی	۴۰ گرام
قند سفید	۱ کلو ۶۰۰ گرام
ست لیموں	۲ گرام

ترکیبِ تیاری: گل سرخ تک کی خشک دواؤں کو کوٹ کر چھلنی ۸۰ میں چھان کر سفوف تیار کریں اور مغز بادام اور مغز قرطم کو الگ پیس کر چھلنی ۴۰ میں چھان کر اسی سفوف میں ملا دیں۔ اس کے بعد انجیر اور مویز منقٰی کو پانی سے دھو کر ۲ لٹر پانی میں پکائیں۔ جب پانی چوتھائی رہ جائے، آگ سے اتار لیں اور ٹھنڈا ہونے پر ہاتھ سے مل کر چھلنے میں چھان لیں۔ اب اس میں قند سفید (شکر سفید) اور ست لیموں ملا کر پکائیں جب قوام درست ہو جائے، آگ سے نیچے اتار لیں اور اس میں دواؤں کا سفوف تھوڑا تھوڑا ڈالتے اور ڈوئی سے ملاتے جائیں۔ جب تمام سفوف مل جائے، شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدارِ خوراک و ترکیبِ استعمال: یہ معجون ۱۰ گرام صبح کو عرق بادیان ۱۲۵ ملی لٹر یا پانی کے ساتھ کھائیں۔

استعمالات: قبض کو دور کرتی ہے۔ اس مرض کے لیے بہترین معجون ہے۔

معجون کلاں

نسخہ:

آملہ خشک	۲۵ گرام
برادہ صندل سفید	۲۵ گرام
بنسلوچن	۲۵ گرام
بہمن سرخ	۲۵ گرام
بہمن سفید	۲۵ گرام
پوست کیکر	۲۵ گرام
پوست ہلیلہ زرد	۵۰ گرام

چھال کیکر	۲۵ گرام
تخم خرفہ	۵۰ گرام
تخم خشخاش	۵ گرام
تخم شہدانج	۲۵ گرام
تج قلمی	۲۵ گرام
ثعلب مصری	۲۵ گرام
جاوتری	۲۵ گرام
جفت بلوط	۵۰ گرام
جنۃ الخضراء	۵۰ گرام
خولنجان	۲۵ گرام
شقاقل مصری	۲۵ گرام
عود صلیب	۲۵ گرام
کتھ سفید	۲۵ گرام
کشنیز خشک (دھنیا)	۲۵ گرام
گل انار	۲۵ گرام
گل پستہ	۲۵ گرام
گل سپاری	۲۵ گرام
گل سرخ	۵۰ گرام
گزمازج (مائیں کلاں)	۲۵ گرام
گوند سپاری	۲۵ گرام
گوند سینبھل	۲۵ گرام
گوند کیکر	۲۵ گرام
مغز پستہ	۵۰ گرام

مغز چلغوزہ	۵۰ گرام
مغز فندق	۵۰ گرام
مغز نارجیل	۵۰ گرام
ہلیلہ سیاہ بریاں	۵۰ گرام
کہربائے شمعی محلول	۲۵ گرام
مروارید محلول	۱۵ گرام
مویز منقیٰ	۵۰۰ گرام
قوام شکر	۱ کلو
شہد	۵۰۰ گرام
رُب انار شیریں	۸۰۰ گرام
رُب بہی	۸۰۰ گرام
رُب سیب	۸۰۰ گرام
مصطگی رومی	۲۰ گرام
گھی	۵ گرام
ورق نقرہ	۸ گرام

ترکیب تیاری: خشک دواؤں کو کوٹ کر چھلنی ع۸۰ میں چھان کر سفوف تیار کریں۔ مغزیات کو الگ پیس کر چھلنی ع۲۰ میں چھانیں اور اسی سفوف میں ملا دیں۔ کہربائے شمعی محلول اور مروارید محلول کو بھی اسی میں ملا کر رکھیں۔ اس کے بعد مویز منقیٰ کو پانی سے دھو کر ۵ لٹر پانی میں پکائیں۔ جب پانی چوتھائی رہ جائے آگ سے اتار لیں اور ٹھنڈا ہونے پر ہاتھ سے مل کر چھلنے میں چھان لیں۔ اب اس جوشاندے میں قوام شکر، شہد،

رُب انار، رُب بہی اور رُب سیب ملا کر آگ پر پکائیں جب قوام درست ہو جائے، نیچے اتار لیں اور اس میں دواؤں کا مذکورہ سفوف تھوڑا تھوڑا ڈالتے اور ڈابی سے ملاتے جائیں۔ جب سفوف مل جائے مصطگی کو گھی کے ساتھ کرچھے میں آگ پر پگھلا کر ملائیں۔ اس کے بعد ورق نقرہ تھوڑے تھوڑے ڈابی سے ملائیں اور شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۵ گرام یہ معجون صبح کو دودھ ۱۲۵ ملی لٹر سے کھائیں۔

استعمالات: مقوی باہ ہے۔ مردوں کے مرض جریان اور عورتوں کے مرض سیلان میں مفید ہے۔

معجون کلکلانج

نسخہ:

الائچی خورد	۱۵ گرام
املتاس	۳۰ گرام
آملہ خشک	۲۰ گرام
اندر جو شیریں	۱۵ گرام
بادرنگ	۱۵ گرام
بہیڑہ	۲۰ گرام
پیپلا مول	۱۵ گرام
پیپل کلاں	۱۵ گرام
تج قلمی	۱۵ گرام
تربد سفید (نسوت)	۴۴ گرام
تخم سرس سفید	۱۵ گرام
چیتہ لکڑی	۱۵ گرام
حب النیل (کالا دانہ)	۱۵ گرام
زنجبیل (سونٹھ)	۱۵ گرام
زیرہ سیاہ	۱۵ گرام
ساذج ہندی (تیز پات)	۱۵ گرام
سعد کوفی (ناگر موتھا)	۱۵ گرام
صعتر فارسی	۱۵ گرام
فلفل سیاہ (کالی مرچیں)	۱۵ گرام
قرنفل (لونگ)	۱۵ گرام
کشنیز خشک (دھنیا)	۱۵ گرام
کلونجی	۱۵ گرام
نمک سانبھر	۳۰ گرام
نمک سیاہ	۱۵ گرام
نمک شور	۱۵ گرام
نمک سنہاری	۱۵ گرام
ہلیلہ سیاہ	۲۰ گرام
قوام شکر	۲ کلو ۶۲۵ گرام

ترکیب تیاری: تمام دواؤں کو کوٹ کر چھلنی نمبر ۸۰ میں چھان کر سفوف تیار کریں۔ اس کے بعد قوام شکر کو پتیلے میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ جب وہ گرم ہو جائے آگ سے نیچے اتار لیں اور اس میں دواؤں کا سفوف

تھوڑا تھوڑا ڈالتے اور ڈابی سے ملاتے جائیں۔ جب تمام سفوف مل جائے، شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدارِ خوراک و ترکیب استعمال: ۵ گرام یہ معجون کھا کر اوپر سے عرق برنجاسف ۱۲۵ ملی لٹر پئیں۔

استعمالات: استسقاء میں مفید ہے پیشاب لاتی ہے۔ درد قولنج کو تسکین دیتی ہے۔

معجون کُندُر

نسخہ:

جفت بلوط		۱۰۰ گرام
زنجبیل (سونٹھ)		۴۰ گرام
سعد کوفی (ناگرموتھا)		۲۱۰ گرام
فلفل سیاہ (کالی مرچیں)		۴۰ گرام
قسط شیریں		۱۰۰ گرام
کندر		۱۰۰ گرام
قوام شکر	۱ کلو	۸۰۰ گرام

ترکیب تیاری: تمام دواؤں کو کوٹ کر چھلنی نمبر ۸۰ میں چھان کر سفوف تیار کریں۔ اس کے بعد قوام شکر کو پتیلے میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ جب وہ گرم ہو جائے آگ سے نیچے اتار لیں اور اس میں دواؤں کا سفوف تھوڑا تھوڑا ڈالتے اور ڈابی سے چلاتے جائیں۔ جب تمام سفوف مل جائے، شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدارِ خوراک و ترکیب استعمال: ۵-۵ گرام یہ معجون صبح و شام کھائیں۔ اگر اس معجون کے ساتھ قرص کشتہ خبث الحدید ایک عدد یا قرص کشتہ بیضہ مرغ ایک عدد کھائیں تو بہت جلد نمایاں فائدہ ظاہر ہو۔

استعمالات: یہ معجون گردہ و مثانہ کو طاقت دیتی ہے۔ سلس البول (بلا ارادہ پیشاب کا نکل جانا) پیشاب کی زیادتی اور رات کو بستر پر پیشاب نکل جانے کی عادت کو دور کرتی ہے۔

معجون ماسک البول

پوست ہلیلہ زرد		۴۰ گرام
تخم شہدانج		۸۰ گرام
ثعلب مصری		۲۰ گرام
جفت بلوط		۱۰ گرام
حب الآس		۸۰ گرام
کتھ سفید		۴۰ گرام
کندر		۱۰ گرام
ہلیلہ سیاہ		۴۰ گرام
گھی		۲۰ گرام
کہربائے شمعی محلول		۳۰ گرام
مویز منقیٰ	۱ کلو	۲۰۰ گرام
قوام شکر سفید		۱ کلو

ترکیب تیاری: تمام دواؤں کو کوٹ کر چھلنی نمبر

میں چھان کر سفوف تیار کریں اور اس کو گھی سے چرب کریں۔ اس کے بعد اسی میں کہربائے شمعی محلول (گھول کیا ہوا) شامل کریں۔ پھر مویز منقی کو ۱۰ کلو پانی میں پکائیں۔ جب پانی چوتھائی رہ جائے، آگ سے اتار لیں اور ٹھنڈا ہونے پر ہاتھ سے مل کر چھلنے میں چھان لیں۔ اب اس چھانے ہوئے جوشاندے میں قوام شکر ملا کر پکائیں۔ جب قوام درست ہو جائے، آگ سے نیچے اتار لیں اور دواؤں کا سفوف تھوڑا تھوڑا ڈالتے اور ڈوئی سے ملاتے جائیں۔ جب تمام سفوف مل جائے، شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک (ترکیب استعمال): یہ معجون ۵-۵ گرام صبح کو نہار منہ اور رات کو سوتے وقت کھائیں

استعمالات: مثانہ کو طاقت دیتی ہے اور پیشاب کی زیادتی کو روکتی ہے۔

معجون مُبہی انطاکی

نسخہ

السی	۱۰ گرام
انیسون رومی	۵ گرام
بہمن سرخ	۱۰ گرام
بہمن سفید	۱۰ گرام
تخم اسپست	۱۰ گرام
تخم انجرہ	۱۰ گرام
تخم شلجم	۱۰ گرام
تخم گزر	۱۰ گرام
تخم مولی	۱۰ گرام
ترنجبین	۱۰ گرام
حبۃ الخضراء	۱۰ گرام
خولنجان	۱۰ گرام
دارچینی	۵ گرام
ریگ ماہی	۵ گرام
زنجبیل (سونٹھ)	۵ گرام
شقاقل مصری	۱۰ گرام
عاقرقرحا	۵ گرام
فلفل سیاہ (کالی مرچیں)	۵ گرام
قرنفل (لونگ)	۵ گرام
قسط شیریں	۱۰ گرام
گوکھرو خورد	۲۵ گرام
مغز اخروٹ	۱۰ گرام
مغز چلغوزہ	۱۰ گرام
مغز نارجیل	۱۰ گرام
نخود سفید مقشر (سفید چنے کی دال)	۲۵ گرام
مغز سر کنجشک	۵ گرام
شہد	۷۵۰ گرام
مشک	۴۰۰ ملی گرام
عرق بیدمشک	۵ ملی لٹر

ترکیب تیاری : تمام خشک دواؤں کو کوٹ کر چھلنی نمبر ۸ میں چھان کر سفوف تیار کریں اور مغزیات کو الگ کوٹ کر چھلنی نمبر ۲ میں چھان کر اسی سفوف میں ملا دیں۔ اور مغز سر گنجشک کو کھرل میں ڈال کر تھوڑے سفوف کے ساتھ کھرل کریں۔ جب اچھی طرح مل جائیں سارے سفوف میں ملا دیں۔ اب شہد کو آگ پر رکھیں۔ جب اس میں جوش آ جائے، آگ سے نیچے اتار لیں اور اس پر جو میل ہو کف گیر سے صاف کر دیں۔ اب اس میں تھوڑا تھوڑا سفوف ڈالتے اور ڈابی سے ملاتے جائیں۔ جب تمام سفوف مل جائے، مشک کو عرق بید مشک میں حل کر کے ملائیں اور شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدارِ خوراک و ترکیبِ استعمال : ۱۰ گرام یہ معجون صبح کو نہار منہ دودھ ۲۵۰ ملی لٹر سے کھائیں۔

استعمالات : یہ معجون اعلیٰ درجہ کی مقوی باہ ہے اعصاب کو طاقت دیتی ہے۔

معجون مُفرّحُ الاَرْواح

نسخہ :

انیس شیریں	۲ گرام
اجوائن خراسانی	۴ گرام
اسارون (تگر)	۴ گرام
اسطوخودوس	۴ گرام
اُشنہ (چھڑیلہ)	۲ گرام
الائچی خورد	۲ گرام
آملہ خشک	۲ گرام
اندرجو شیریں	۲ گرام
انیسون رومی	۳۰ گرام
ایرسا	۴ گرام
برادہ دندان فیل	۱۰ گرام
برگ گاؤزباں	۴ گرام
بیخ بابونہ	۲ گرام
بادیان	۳۰ گرام
بالچھڑ	۲ گرام
بوزیدان	۲ گرام
بہمن سرخ	۴ گرام
بہمن سفید	۴ گرام
بھنگرہ	۲ گرام
پوست بلیلہ زرد	۲ گرام
پیپل کلاں	۲ گرام
ثعلب مصری	۱۵ گرام
تخم اسپست	۳۰ گرام
تخم انجدان	۴ گرام
تخم انجرہ	۳۰ گرام
تخم بالنگو	۴ گرام
تخم پیاز	۳۰ گرام

تخم جرجیر ۳۰ گرام
تخم جوزماثل (تخم دھتورہ) ۱۰ گرام
تخم چقندر ۳۰ گرام
تخم خشخاش ۳۰ گرام
تخم سپندان (حالون) ۳۰ گرام
تخم شبت (تخم سویا) ۳۰ گرام
تخم شلجم ۳۰ گرام
تخم کرفس ۳۰ گرام
تخم گزر ۳۰ گرام
تخم گندنا ۳۰ گرام
تخم مولی ۳۰ گرام
تخم میتھی ۳۰ گرام
تخم ہلیون ۳۰ گرام
تودری سرخ ۳۰ گرام
تودری سفید ۳۰ گرام
جادری ۴۰ گرام
جدوار ۷ گرام
جندبیدستر ۸ گرام
جوز بوا (جائفل) ۴۰ گرام
چوب چینی ۱۵ گرام
چھوارہ ۶ گرام
حب الزلم ۴۰ گرام
حب قلقل ۴۰ گرام

خبث الحدید مدبر ۸ گرام
دارچینی ۲ گرام
درونج عقربی ۲ گرام
راسن (زنجبیل شامی) ۲ گرام
ریگ ماہی ۱۰ گرام
ریوند چینی ۴ گرام
زراوند مدحرج ۲ گرام
زرنباد ۲ گرام
زنجبیل (سونٹھ) ۲ گرام
سنگ حَبیدا ۱۰ گرام
سقنقور ۱۰ گرام
سرطان خشک ۱۰ گرام
سعد کوفی (ناگرموتھا) ۲ گرام
سورنجان شیریں ۲ گرام
سنا مکی ۴ گرام
شقاقل مصری ۴۰ گرام
عاقرقرحا ۲ گرام
غاریقون ۴ گرام
فادزہر حیوانی ۷ گرام
فلفل سیاہ (کالی مرچیں) ۳۰ گرام
قرنفل (لونگ) ۲ گرام
قسط تلخ ۲ گرام
قسط شیریں ۲ گرام

کبابۂ خنداں	۴ گرام
کتیرا سفید	۴ گرام
کرویا	۳۰ گرام
کشنیز خشک (دھنیا)	۴ گرام
کندر	۸ گرام
گل مختوم	۷ گرام
گندھک آملہ سار	۲ گرام
گوگل	۴ گرام
گوند کیکر	۶ گرام
لعبت بربری	۲ گرام
مایہ شتر اعرابی	۱۵ گرام
مصطگی	۷ گرام
مُنَشِّطِ اکبر (بھنگ)	۲۰۰ گرام
مغز بادام تلخ	۴ گرام
مغز بادام شیریں	۴ گرام
مغز تخم بکائن	۴ گرام
مغز پستہ	۴ گرام
مغز چنبر دانہ (مغز بنولہ)	۴ گرام
مغز تخم تربوز	۴ گرام
مغز چرونجی	۴ گرام
مغز چہار (اخروٹ)	۴ گرام
مغز چلغوزہ	۴ گرام
مغز تخم خربوزہ	۴ گرام

مغز تخم خیارین	۴ گرام
مغز حب صنوبر (مغز چلغوزہ)	۴ گرام
مغز فندق	۴ گرام
مغز تخم قرطم	۴ گرام
مغز تخم کدو	۴ گرام
مغز نارجیل	۴ گرام
ناردین	۲ گرام
نمک سانبھر	۲ گرام
وسخ کوارالنحل (شہد کی مکھی کے چھتے کا میل)	۷ گرام
ہلیلہ سیاہ	۲ گرام
قرص اسقیل	۱۲ گرام
قرص افعی	۴۰ گرام
بیضۂ سنگ پشت خشک کیا ہوا	۱۰ گرام
گوشت قدید ابن عرس (نیولے کا گوشت سکھایا ہوا)	۳ گرام
افیون	۲ گرام
بسد احمر محلول (مونگے کی جڑ گھول کی ہوئی)	۱ گرام
زبرجد محلول (زبرجد کھول کیا ہوا)	۱ گرام
زمرد محلول (پنا کھرل کیا ہوا)	۱ گرام
عقیق محلول (عقیق کھرل کیا ہوا)	۱ گرام
فیروزہ محلول (فیروزہ کھرل کیا ہوا)	۱ گرام
کہربائے شمعی (کہربا کھرل کیا ہوا)	۱ گرام
لاجورد مغسول	۴ گرام

لعل بدخشانی محلول (لعل گھول کیا ہوا)	۱ گرام
مروارید محلول (موتی گھول کیے ہوئے)	۸ گرام
یاقوت رمّانی محلول (گھول کیا ہوا)	۱ گرام
یاقوت کبود (نیلم گھول کیا ہوا)	۱ گرام
یشب سبز محلول (گھول کیا ہوا)	۱ گرام
برانڈی	۷۰۰ ملی لٹر
مغز سر کنجشک (چڑیوں کا مغز)	۱۰ گرام
ابریشم مقرض	۸ گرام
شہد	۴ کلو
عنبر	۱۰ گرام
مومیائی	۱۰ گرام
میعہ سائلہ	۱۰ گرام
روغن بلساں	۷ گرام
روغن عود	۱۰ گرام
مشک	۲ گرام
زعفران	۸ گرام
عرق گاؤزباں	۲۵ ملی لٹر
ورق طلا	۴۰۰ ملی گرام
ورق نقرہ	۱۲ گرام

ترکیب تیاری : تمام خشک دواؤں کو کوٹ کر چھلنی عدد ۸۰ میں چھان کر سفوف تیار کریں۔ مصطگی کو علیحدہ باریک پیس اور مفرحات کو الگ پیس کر چھلنی عدد ۱۰۰ میں چھان کر اسی سفوف میں ملائیں اور افیون تھوڑے سفوف کے ساتھ اچھی طرح گھول کر کے تمام سفوف میں شامل کریں۔ اس کے بعد گھول کیے ہوئے جواہرات کو بھی اسی سفوف میں شامل کر کے تمام سفوف میں برانڈی ملا کر رکھیں اور مغز سر کنجشک کو تھوڑے سفوف کے ساتھ گھول کر کے اس کو بھی سارے سفوف میں ملا دیں۔ اب ابریشم مقرض کو ۸۰۰ ملی لٹر پانی میں رات کو بھگو رکھیں، صبح کو جوش دیں۔ جب پانی آدھا رہ جائے آگ سے اتار کر چھان لیں اور ایک پتیلے میں شہد کے ساتھ آگ پر رکھیں۔ عنبر، مومیائی اور میعہ سائلہ کو بھی اسی میں ڈال دیں۔ جب قوام درست ہو جائے آگ سے نیچے اتار لیں اور روغن بلساں اور روغن عود ملائیں۔ اس کے بعد دواؤں کا سفوف تھوڑا تھوڑا ڈالتے اور ڈوئی سے ملاتے جائیں۔ جب تمام سفوف مل جائے، مشک و زعفران کو عرق گاؤزباں میں گھول کر کے ملائیں۔ آخر میں ورق طلا اور ورق نقرہ تھوڑے تھوڑے ڈال کر شامل کریں اور ڈوئی سے چلاتے جائیں۔ جب تمام ورق مل جائیں، معجون تیار ہے، شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال : ایک گرام یہ معجون ماء اللحم دو آتشہ ۶۰ ملی لٹر یا دودھ ۲۵۰ ملی لٹر کے ساتھ کھائیں۔

استعمالات : یہ معجون حرارت غریزی کو بڑھاتی اور عام جسمانی کمزوری کو دور کرتی ہے۔ اعصاب

کو طاقت دیتی اور قوت باہ کو زیادہ کرتی ہے۔ قوت اساک پیدا کرتی ہے۔ ان کے علاوہ دل، دماغ، جگر اور معدے کو تقویت بخشتی اور ذہن و حافظہ کو بڑھاتی ہے۔

معجون مغلظ

نسخہ:

بنسلوچن	۲۰ گرام
ثعلب مصری	۶۰ گرام
دارچینی	۳۰ گرام
کتیرا سفید	۴۰ گرام
گوند کیکر	۶۰ گرام
مغز بادام شیریں	۱۲۰ گرام
مغز چلغوزہ	۲۰ گرام
مغز نارجیل	۱۸۰ گرام
نشاستہ گندم	۶۰ گرام
مصطگی	۲۰ گرام
گھی	۱۵ گرام
قوام شکر	۱ کلو ۹۰۰ گرام
ورق نقرہ	۱۰ گرام

ترکیب تیاری: گوند کیکر تک کی تمام خشک دواؤں کو کوٹ کر چھلنی عنہ میں چھان کر سفوف تیار کریں۔ مغزیات کو الگ کوٹ پیس کر چھلنی عنہ۳۰ میں چھان کر اسی سفوف میں ملا دیں۔ پھر نشاستہ گندم کو ۱۰ گرام گھی میں بھون کر اسی سفوف میں ملا دیں۔ اب قوام شکر کو آگ پر رکھیں۔ جب وہ اچھی طرح گرم ہو جائے آگ سے نیچے اتار لیں اور اس میں دواؤں کا سفوف تھوڑا تھوڑا ڈالتے اور ڈوئی سے ملاتے جائیں۔ جب تمام سفوف مل جائے تو مصطگی کو گھی کے ساتھ کرچھے میں پگھلا کر شامل کریں اور ڈوئی سے چلائیں۔ اور آخر میں ورق نقرہ تھوڑے تھوڑے ڈالتے اور ڈوئی سے چلاتے جائیں۔ اس کے بعد شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۵ گرام یہ معجون صبح کو نہار منہ دودھ ۲۵۰ ملی لیٹر سے کھائیں۔

استعمالات: مرض جریان میں مفید ہے، مادۂ تولید کو غلیظ بناتی ہے۔

معجون مغلظ جواہر والی

نسخہ:

اصل السوس مقشر (مٹھی چھیلی ہوئی)	۱۰ گرام
تخم شداب	۲۵۰ گرام
تخم سنبھالو	۲۵۰ گرام
تخم کاہو مقشر	۱۵۰ گرام
گلنار	۲۰۰ گرام
گل سرخ	۲۵۰ گرام
صدف صادق کھول	۷۰ گرام

زمرد محلول	۲۰ گرام
یاقوت محلول	۲۰ گرام
یشب محلول	۲۰ گرام
کشتہ قلعی	۶۰ گرام
شکر سفید	۳ کلو
شہد	۱ کلو ۵۰۰ گرام
ست لیموں	۳ گرام
ورق نقرہ	۱۲ گرام

ترکیب تیاری: تمام خشک دواؤں کو کوٹ کر چھلنی ۸۰ میں چھان کر سفوف تیار کریں۔ جواہرات محلول اور کشتہ قلعی کو اسی سفوف میں ملائیں۔ اس کے بعد شکر سفید اور شہد کو ایک لٹر پانی کے ساتھ پتیلے میں ڈال کر پکائیں اور ست لیموں بھی اسی میں ڈال دیں۔ جو میل اوپر آئے اسے کف گیر سے صاف کر دیں اور جب قوام درست ہو جائے آگ سے نیچے اتار کر اس میں دواؤں کا سفوف تھوڑا تھوڑا ڈالتے اور ڈوئی سے ملاتے جائیں۔ جب تمام سفوف مل جائے، ورق نقرہ تھوڑے تھوڑے ملائیں اور شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۵ گرام یہ معجون صبح کو دودھ ۲۵۰ ملی لٹر سے کھائیں۔

استعمالات: یہ معجون رقت و سرعت اور جریان کے لیے مفید ہے، مادہ منویہ کو غلیظ کرتی ہے۔

معجون مقل

نسخہ:

اجوائن دیسی	۲۵ گرام
الائچی خورد	۵۰ گرام
آملہ خشک	۵۰ گرام
بادیان	۵۰ گرام
بچھ	۲۵ گرام
بہیڑہ	۵۰ گرام
پوست ہلیلہ زرد	۵۰ گرام
پیپل کلاں	۲۵ گرام
زنجبیل (سونٹھ)	۲۵ گرام
ساذج ہندی (تیزپات)	۲۵ گرام
صعتر فارسی	۲۵ گرام
ناگیسر	۲۵ گرام
گوگل	۴۰۰ گرام
قوام شکر	۲ کلو ۵۰۰ گرام

ترکیب تیاری: ناگیسر تک کی تمام دواؤں کو کوٹ کر چھلنی ۸۰ میں چھان کر سفوف تیار کریں۔ اس کے بعد گوگل کو سادہ پانی سے دھو کر ۲ لٹر پانی میں پکائیں جب گوگل پانی میں حل ہو جائے آگ سے نیچے اتار لیں اور ٹھنڈا ہونے پر مل کر صافی میں چھان لیں۔ اب اس میں قوام شکر ملا کر پکائیں۔ جب قوام درست

ہوجائے، آگ سے نیچے اتارلیں اور دواؤں کا سفوف تھوڑا تھوڑا ڈالتے اور ڈابی سے ملاتے جائیں۔ جب تمام سفوف مل جائے، شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۵ گرام یہ معجون صبح کو پانی سے کھائیں۔

استعمالات: بواسیر خونی وبادی میں مفید ہے۔ معدے کو طاقت دیتی ہے۔

معجون مقوّی ومُمسک

نسخہ:

اجوائن خراسانی	۵۰ گرام
اُشنہ (چھڑیلہ)	۲۵ گرام
اندرجو شیریں	۵۰ گرام
بالچھڑ	۲۵ گرام
بہمن سرخ	۵۰ گرام
بہمن سفید	۵۰ گرام
تخم پیاز	۵۰ گرام
تخم کاہو	۵۰ گرام
ثعلب مصری	۵۰ گرام
جاوتری	۲۵ گرام
جوزبوا (جائفل)	۲۵ گرام
خولنجان	۲۵ گرام
دارچینی	۲۵ گرام
ریگ ماہی	۵۰ گرام
زنجبیل (سونٹھ)	۲۵ گرام
سعدکوفی (ناگرموتھا)	۲۵ گرام
شقاقل مصری	۵۰ گرام
عاقرقرحا	۲۵ گرام
قرنفل (لونگ)	۲۵ گرام
گل گاؤزباں	۲۵ گرام
ماہی روبیاں	۵۰ گرام
مغز اخروٹ	۵۰ گرام
مغز بادام شیریں	۵۰ گرام
مغز پستہ	۵۰ گرام
مغز فندق	۵۰ گرام
مغز کدو	۵۰ گرام
ورق الخیال (بھنگ)	۳۰۰ گرام
افیون	۱۷ گرام
شہد	۴ کلو
عنبر	۷ گرام
زعفران	۳۰ گرام
عرق بید مشک	۱۵۰ ملی لٹر
ورق نقرہ	۳۰۰ گرام

ترکیب تیاری: تمام خشک دواؤں کو کوٹ کر چھلنی ع۸۰ میں چھان کر سفوف تیار کریں۔ مغزیات کو الگ پیس کر چھلنی ع۴۰ میں چھان کر اسی سفوف

میں ملائیں۔ اس کے بعد افیون کو کھرل میں ڈال کر تھوڑے سفوف کے ساتھ کوٹیں۔ جب افیون سفوف میں مل جائے، احتیاطاً چھلنی میں چھان کر سارے سفوف میں ملادیں اور چھلنی میں اگر کچھ ریزے رہ جائیں تو ان کو دوبارہ کھرل میں ڈال کر تھوڑے سفوف کے ساتھ کھرل کریں اور سارے سفوف میں اچھی طرح ملائیں۔ اس کے بعد شہد کو آگ پر رکھیں۔ جب اس میں جوش آجائے، اوپر آیا ہوا میل کف گیر سے صاف کرکے عنبر ریزہ ریزہ کرکے ڈال دیں اور آگ سے نیچے اتارلیں۔ اب اس میں زعفران عرق بید مشک میں کھرل کرکے ملائیں۔ پھر دواؤں کا سفوف تھوڑا تھوڑا ڈالتے اور ڈوئی سے ملاتے جائیں۔ آخر میں ورق نقرہ تھوڑے تھوڑے کرکے ڈالیں اور ڈوئی سے چلاتے جائیں۔ معجون تیار ہے، شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ضرورت سے ایک گھنٹہ پہلے یہ معجون ۱ ½ گرام دودھ ۲۵۰ ملی لٹر سے کھائیں۔

استعمالات: یہ معجون اعلیٰ درجہ کی مقوی باہ اور ممسک ہے۔

معجون منڈی

اصل السوس (ملیٹھی)	۵۰ گرام
آملہ خشک	۵۰ گرام
بہیڑہ	۵۰ گرام
پوست ہلیلہ زرد	۱۰۰ گرام
شاہترہ	۵۰ گرام
کشنیز خشک (دھنیا)	۵۰ گرام
گل منڈی	۴۰۰ گرام
ہلیلہ سیاہ	۵۰ گرام
گھی	۵۰ گرام
قوام شکر	۲ کلو ۴۰۰ گرام

ترکیب تیاری: تمام دواؤں کو کوٹ کر چھلنی عدد ۸۰ میں چھان کر سفوف تیار کریں اور اس کو گھی سے چرب کریں۔ اس کے بعد قوام شکر کو آگ پر رکھیں۔ جب گرم ہو جائے آگ سے نیچے اتارلیں اور اس میں دواؤں کا سفوف تھوڑا تھوڑا ڈالتے اور ڈوئی سے ملاتے جائیں۔ جب تمام سفوف مل جائے، شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۱۰ گرام یہ معجون صبح کو نہار منہ یا رات کو سوتے وقت پانی سے کھائیں۔

استعمالات: مصفّیٔ خون ہے۔ اگر آنکھوں میں سرخی ٹھہر گئی ہو تو اس کو کچھ مدت تک استعمال کرنے سے دور ہو جاتی ہے۔

معجون موچرس

نسخہ :

آملہ خشک	۵۰ گرام
بنسلوچن	۵۰ گرام
بہیڑہ	۵۰ گرام
پوست انار (ناسپال)	۷۵ گرام
پوست ہلیلہ زرد	۵۰ گرام
حب الآس	۵۰ گرام
سپاری چکنی	۵۰ گرام
گل سرخ	۵۰ گرام
گل مختوم	۵۰ گرام
مازوئے سبز	۵۰ گرام
موچرس	۵۰ گرام
موصلی سفید	۱۰۰ گرام
موصلی سیاہ	۱۰۰ گرام
نشاستہ گندم	۵۰ گرام
رب انار شیریں	۱۵۰ گرام
رب بہی	۱۵۰ گرام
قوام شکر	۲ کلو ۲۵۰ گرام

ترکیب تیاری : تمام دواؤں کو کوٹ کر چھلنی ۸۰ میں چھان کر سفوف تیار کریں۔ اس کے بعد رُب انار، رُب بہی اور قوام شکر تینوں کو پتیلے میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ جب یہ گرم ہو جائیں نیچے اتار لیں اور ان میں دواؤں کا سفوف تھوڑا تھوڑا ڈالتے اور ڈوئی سے ملاتے جائیں۔ جب تمام سفوف مل جائے شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال : ۱۰ گرام یہ معجون صبح کو دودھ ۲۵۰ ملی لٹر سے کھائیں۔

استعمالات : مستورات کے لیے مرض سیلان (لیکوریا) میں نہایت مفید ہے، رحم کی خراب رطوبتوں کو خشک کرتی اور رحم کو طاقت دیتی ہے۔

معجون موصلی پاک

نسخہ :

الائچی خورد	۳ گرام
بالچھڑ	۳ گرام
پیپل کلاں	۳ گرام
جاوتری	۳ گرام
جوزبوا (جائفل)	۳ گرام
چب	۲ گرام
دارچینی	۳ گرام
زنجبیل (سونٹھ)	۳ گرام
قرنفل (لونگ)	۲ گرام
گوند کیکر	۴ گرام
مغز بادام شیریں	۴ گرام

مغز چرونجی	۴ گرام
مغز تخم کونچ	۳ گرام
مغز نارجیل	۴ گرام
موصلی سفید	۲۵۰ گرام
ناگیسر	۳ گرام
دودھ	۲ ½ لٹر
گھی	۱۲۵ گرام
شکر سفید	۱ کلو ۵۰۰ گرام
زعفران	۳ گرام
عرق گاؤزباں	۱۵ ملی لٹر

ترکیب تیاری: موصلی سفید کو الگ کوٹ کر چھلنی عنہ میں چھانیں اور گھی میں بھون کر رکھیں۔ دوسری تمام خشک دواؤں کو کوٹ کر چھلنی عنہ میں چھان کر سفوف تیار کریں۔ اس کے بعد مغزیات کو الگ کوٹ کر چھلنی عنہ میں چھان کر سفوف میں ملا دیں۔ اب اس سفوف کو دودھ میں ملا کر پکائیں اور کفچے سے برابر چلاتے رہیں، یہاں تک کہ دودھ کا کھویا بن جائے۔ اس کے بعد اس کھوئے کو گھی میں بھونیں۔ جب کھویا بھن جائے، شکر سفید اور ۲۵۰ ملی لٹر پانی ملائیں اور کفگیر سے چلاتے رہیں۔ جب قوام درست ہو جائے تو آگ سے اتار لیں اور زعفران کو عرق گاؤزباں میں کھرل کر کے ملائیں۔ آخر میں موصلی کا بھونا ہوا سفوف تھوڑا تھوڑا ڈالتے اور ڈوئی سے ملاتے جائیں۔ جب تمام سفوف مل جائے، شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۱۰-۱۰ گرام یہ معجون صبح و شام دودھ ۲۵۰ ملی لٹر سے کھائیں۔

استعمالات: یہ معجون قوت باہ کو بڑھاتی ہے اور مادہ تولید کو پیدا کرتی اور اس کو گاڑھا کرتی ہے۔

معجون مومیائی

نسخہ:

خراطین مصفّٰی (کیچوے صاف کیے ہوئے)	۴۰ گرام
مایہ شتر اعرابی	۶۰ گرام
مروارید محلول	۳ گرام
شہد	۵۰۰ گرام
مومیائی	۱۰ گرام
عنبر	۲ گرام
ورق طلا (سونے کے ورق)	۴۰۰ ملی گرام

ترکیب تیاری: سب سے پہلے خراطین مصفّٰی کو نہایت باریک کھرل کر کے چھلنی عنہ میں چھان لیں۔ اس کے بعد اس میں مایہ شتر اعرابی ملا کر کھرل کریں اور اسی سفوف میں مروارید محلول ملائیں۔ اب شہد کو آگ پر رکھیں۔ مومیائی اور عنبر کو ریزہ ریزہ کر کے اسی میں ڈال دیں اور آگ سے نیچے اتار کر دواؤں کا سفوف تھوڑا تھوڑا ڈالتے اور ڈوئی سے ملاتے جائیں۔ جب تمام سفوف مل جائے سونے کے ورق

تھوڑے تھوڑے ملائیں اور شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک وترکیب استعمال: ۳ گرام یہ معجون صبح کو نہار منہ دودھ ۲۵۰ ملی لٹر سے کھائیں۔

استعمالات: مقوی اعصاب اور مقوی باہ ہے۔ مباشرت کے بعد کی کمزوری اور اعضا کی شستی کو بہت جلد دور کردیتی ہے، حرارت غریزی کو بڑھاتی ہے۔ کثرت مباشرت کے باعث عام جسمانی کمزوری پیدا ہوجائے تو اس کے ازالہ کے لیے نہایت مفید دوا ہے۔

معجون مُہزِل

نسخہ:

اجوائن دیسی	۲۵ گرام
زیرہ سیاہ	۲۵ گرام
لک مغسول (لاکھ دھوئی)	۲۵ گرام
قوام شکر	۲۲۵ گرام

ترکیب تیاری: دواؤں کو کوٹ کر چھلنی نمبر ۸۰ میں چھان کر سفوف تیار کریں۔ اس کے بعد قوام شکر کو پتیلے میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ جب اس میں جوش آجائے، نیچے اتارلیں اور اس میں دواؤں کا سفوف تھوڑا تھوڑا ڈالتے اور ڈوئی سے ملاتے جائیں۔ جب تمام سفوف مل جائے، شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک وترکیب استعمال: ۱۰ گرام یہ معجون صبح کو تازہ پانی سے کھائیں۔

استعمالات: مُٹاپے کو دور کرتی ہے۔

معجون نانخواہ

نسخہ:

اجوائن دیسی	۱۵۰ گرام
بادیان	۷۰ گرام
بچھ	۷۰ گرام
پودینہ خشک	۱۵۰ گرام
تخم کرفس	۷۰ گرام
جاوتری	۷۰ گرام
جائفل	۷۰ گرام
زنجبیل (سونٹھ)	۷۰ گرام
زوفائے خشک	۱۵۰ گرام
زیرہ سیاہ	۱۵۰ گرام
صعتر فارسی	۱۵۰ گرام
کلونجی	۱۵۰ گرام
قوام شکر	۴ کلو

ترکیب تیاری: تمام دواؤں کو کوٹ کر چھلنی نمبر ۸۰ میں چھان کر سفوف تیار کریں۔ اس کے بعد قوام شکر کو پتیلے میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ جب گرم ہوجائے نیچے اتارلیں اور اس میں دواؤں کا سفوف ڈالتے

تھوڑا ڈالتے اور ڈابی سے ملاتے جائیں۔ جب تمام سفوف مل جائے، شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۵۔۵ گرام یہ معجون بعد غذا دونوں وقت کھائیں۔

استعمالات: یہ معجون غذا کو ہضم کرتی اور بھوک خوب لگاتی ہے۔

معجون نانخواہ مشکی

نسخہ:

اجوائن دیسی	۵۰ گرام
اسارون (تگر)	۵ گرام
اگر (عود)	۳ گرام
بچ قلمی	۵ گرام
تخم شبت (تخم سویا)	۵۰ گرام
تخم کرفس	۵۰ گرام
تخم گزر	۵۰ گرام
تخم گندنا	۵۰ گرام
جاوتری	۵ گرام
عاقرقرحا	۵ گرام
قرنفل (لونگ)	۵ گرام
مصطگی	۵ گرام
شہد	۴۲۵ گرام
قوام شکر	۴۲۵ گرام
مشک	۲۵۰ ملی گرام
زعفران	۲ گرام
عرق گاؤزباں	۱۰ ملی لٹر

ترکیب تیاری: تمام خشک دواؤں کو کوٹ کر چھلنی نمبر ۸۵ میں چھان کر سفوف تیار کریں۔ مصطگی کو ہلکے ہاتھ سے کھرل کر کے اسی سفوف میں ملا دیں۔ اس کے بعد شہد اور قوام شکر کو ایک پتیلے میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ جب گرم ہو جائیں آگ سے نیچے اتار لیں اور دواؤں کا سفوف تھوڑا تھوڑا ڈالتے اور ڈابی سے ملاتے جائیں۔ جب تمام سفوف مل جائے آخر میں مشک اور زعفران کو عرق گاؤزباں میں کھرل کر کے ملائیں اور شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۵۔۵ گرام یہ معجون بعد غذا دونوں وقت کھائیں۔

استعمالات: یہ معجون غذا کو ہضم کرتی اور بھوک خوب لگاتی ہے۔ ریاح کو تحلیل کرتی ہے۔ معجون نانخواہ سادہ سے زیادہ قوی الاثر ہے۔

معجون نجاح

نسخہ:

اسطوخودوس	۵ گرام
افتیمون	۵۰ گرام
آملہ خشک	۱۰۰ گرام

بسفائج	۵۰ گرام
بہیڑہ	۱۰۰ گرام
پوست ہلیلہ زرد	۲۰۰ گرام
تربد سفید (نسوت)	۵۰ گرام
ہلیلہ سیاہ	۱۰۰ گرام
گھی	۱۰۰ گرام
قوام شکر	۲ کلو ۱۰۰ گرام

ترکیب تیاری: تمام دواؤں کو کوٹ کر چھلنی نمبر ۸۵ میں چھان کر سفوف تیار کریں اور اس کو گھی سے چرب کر کے رکھیں۔ اس کے بعد قوام شکر کو آگ پر رکھیں۔ جب وہ گرم ہو جائے آگ سے اتار لیں اور اس میں دواؤں کا سفوف تھوڑا تھوڑا ڈالتے اور ڈوئی سے ملاتے جائیں۔ جب تمام سفوف مل جائے، شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: یہ معجون ۱۰ گرام رات کو سوتے وقت دودھ ۲۵۰ ملی لٹر سے کھائیں

استعمالات: مالیخولیا میں مفید ہے، وسواس اور وحشت کو دور کرتی ہے۔

معجون نسیان

نسخہ:

اسارون (تگر)	۲۰ گرام
اسطوخودوس	۲۰ گرام
ایرسا	۲۰ گرام
بالچھڑ	۲۰ گرام
بچھ	۲۰ گرام
بہمن سرخ	۲۰ گرام
بہمن سفید	۲۰ گرام
پوست ہلیلہ زرد	۳۰ گرام
پیپل کلاں	۱۰ گرام
حب بلساں	۲۰ گرام
دار چینی	۳۰ گرام
درونج عقربی	۲۰ گرام
زنجبیل (سونٹھ)	۱۰ گرام
سعد کوفی (ناگرموتھا)	۳۰ گرام
عود صلیب	۲۰ گرام
فلفل سفید (سفید مرچیں)	۱۰ گرام
کباب چینی	۲۰ گرام
کندر	۲۰ گرام
مغز فندق	۳۰ گرام
مغز نارجیل	۴۰ گرام
ابریشم مقرض	۲۰۰ گرام
مویز منقی	۲۵۰ گرام
قوام شکر	۱ کلو ۳۰۰ گرام
زعفران	۵ گرام
عرق گاؤزباں	۲۰ ملی لٹر

مصطگی رومی	۲۰ گرام
گھی	۵ گرام

ترکیب تیاری: تمام خشک دواؤں کو کوٹ کر چھلنی عدد ۸۰ میں چھان کر سفوف تیار کریں۔ مغزیات کو الگ پیس کر چھلنی عدد ۴۰ میں چھان کر اسی سفوف میں ملا دیں۔ اب ابریشم مقرض کو ۲۔ لٹر پانی میں جوش دیں۔ جب پانی چوتھائی رہ جائے، صافی میں چھان لیں اور مویز منقی کو الگ ۲۔ لٹر پانی میں پکائیں۔ جب پانی چوتھائی رہ جائے، آگ سے اتار لیں اور ٹھنڈا ہونے پر مل کر چھلنے میں چھان لیں۔ اس کے بعد ابریشم کا جوشاندہ اور مویز منقی کا گودا دونوں کو پتیلے میں ڈالیں اور انھیں میں قوام شکر ملا کر پکائیں۔ جب قوام درست ہو جائے، آگ سے نیچے اتار لیں۔ زعفران کو عرق گاؤزباں میں حل کر کے ملائیں اور اس کے بعد دواؤں کا سفوف تھوڑا تھوڑا ڈالتے اور روانی سے ملاتے جائیں۔ آخر میں مصطگی کو گھی کے ساتھ کرچھے میں پگھلا کر شامل کریں اور شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۵۔ گرام یہ معجون صبح یا رات کو سوتے وقت کھائیں۔

استعمالات: مرض نسیان (بھول) کو دور کرتی ہے۔ کند ذہن اور غبی بچوں کے لیے نہایت مفید دوا ہے۔ ذہن و حافظہ کو طاقت دیتی ہے۔

معجون نشارهٔ عاج والی

نسخہ:

اگر (عود)	۲۰ گرام
برادہ دندان فیل	۱۰ گرام
چکنی چھالیہ	۱۰ گرام
زرنباد	۲۰ گرام
شاخ گوزن (بارہ سنگھا کا سینگ)	۱۰ گرام
کباب چینی	۲۰ گرام
کشنیز خشک (دھنیا)	۲۰ گرام
گل ارمنی	۲۰ گرام
گل انار	۱۰ گرام
گل سرخ	۲۰ گرام
بسد احمر محلول	۲۰ گرام
شاخ مرجان محلول	۲۰ گرام
مروارید محلول	۱۰ گرام
یشب سبز محلول	۲۰ گرام
آملہ	۲۰۰ گرام
شہد	۸۰ گرام
قوام شکر	۸۰۰ گرام
نطرون بنجاوی	۳ گرام
مصطگی	۲۰ گرام
گھی	۵ گرام

ترکیب تیاری : گل سرخ تک کی تمام دواؤں کو کوٹ کر چھلنی عـ۸ـ میں چھان کر سفوف تیار کریں۔ جواہرات و مجربات محلول کو اسی سفوف میں ملا کر رکھیں اس کے بعد آملہ کو کوٹ کر چھلنی عـ۸ـ میں چھان کر الگ سفوف تیار کریں اور ایک لٹر پانی کے ساتھ ایک پتیلے میں گھول کر شہد اور قوام شکر شامل کر کے آگ پر پکائیں جب قوام تیار ہونے کے قریب پہنچ جائے تو نشاستہ بنجادی تھوڑے پانی میں گھول کر ملائیں اور جب قوام درست ہو جائے آگ سے نیچے اتارلیں اور اس میں دواؤں کا سفوف تھوڑا تھوڑا ڈالتے اور ڈابی سے ملاتے جائیں جب تمام سفوف مل جائے، مصطگی کو گھی کے ساتھ کرچھے میں ڈال کر آگ پر رکھیں اور جب مصطگی پگھل جائے معجون میں ڈال کر ڈابی سے ملا دیں اور شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۵ گرام معجون صبح کو دودھ ۲۵۰ ملی لٹر سے کھائیں۔

استعمالات : جن مستورات کے حمل ساقط ہوتے رہتے ہیں، ان کے لیے نہایت مفید ہے۔ اس کے استعمال سے حمل اسقاط سے محفوظ رہتا ہے اور وقت مقررہ پر تندرست و توانا بچہ پیدا ہوتا ہے۔

معجون نقرہ

نسخہ :

سفوف فضہ	۲۰ گرام
کشتہ فولاد	۵ گرام
کشتہ نقرہ	۱۰ گرام
شہد	۸۵۰ گرام
عنبر	۵ گرام
مشک	۶۰۰ ملی گرام
عرق گاؤزباں	۱۰ ملی لٹر
ورق نقرہ	۱۶ گرام

ترکیب تیاری : پہلی تین دواؤں کو کھرل میں ڈال کر کھرل کریں۔ جب سب یک جان ہو جائیں شہد کو آگ پر رکھیں۔ جب اس میں جوش آجائے، اوپر آیا ہوا میل کف گیر سے صاف کریں اور عنبر کو ریزہ ریزہ کر کے اسی میں ڈال دیں۔ جب قوام خمیرہ جیسا ہو جائے، آگ سے نیچے اتارلیں اور ڈابی سے خمیرہ کے مانند گھوٹیں، یہاں تک کہ اس کا رنگ بھورا ہو جائے۔ اب اس میں دواؤں کا سفوف تھوڑا تھوڑا ڈال کر ڈابی سے ملائیں اور مشک کو عرق گاؤزباں میں حل کر کے ملائیں۔ پھر چاندی کے ورق تھوڑے تھوڑے ڈال کر شامل کریں اور شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال : ۵ گرام

یہ معجون صبح کے وقت دودھ ۱۲۵ ملی لٹر سے کھائیں۔

استعمالات: یہ معجون حرارت غریزی کو بڑھاتی ہے۔ دل، دماغ کو طاقت دیتی اور تفریح بخشتی ہے۔ ضعف اعصاب اور ضعف باہ کو دور کرتی ہے۔

معجون ہلیلہ

نسخہ:

برادہ صندل سفید	۹۰ گرام
بنسلوچن	۱۵۰ گرام
بہیڑہ	۱۵۰ گرام
تخم کاسنی	۹۰ گرام
زنجبیل (سونٹھ)	۳۵ گرام
فلفل سیاہ (کالی مرچیں)	۷۵ گرام
کندر	۱۵۰ گرام
ہلیلہ سیاہ	۳۰۰ گرام
قوام شکر	۳ کلو ۱۵۰ گرام

ترکیب تیاری: تمام دواؤں کو کوٹ کر چھلنی نمبر ۸۰ میں چھان کر سفوف تیار کریں۔ اس کے بعد قوام شکر کو پتیلے میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ جب وہ گرم ہو جائے آگ سے نیچے اتار لیں اور اس میں دواؤں کا سفوف تھوڑا تھوڑا ڈالتے اور ڈوئی سے ملاتے جائیں جب تمام سفوف حل جائے، شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۱۰ گرام یہ معجون رات کو سوتے وقت پانی سے کھائیں۔

استعمالات: یہ معجون قبض کو دور کرتی ہے، دل، دماغ اور معدے کو طاقت دیتی ہے۔

مُفَرِّحات

مُفَرِّحات (مُفَرِّح کی جمع) ان معجونوں کو کہتے ہیں، جو دل کو فرحت بخشنے اور طاقت دینے کے لیے مخصوص ہیں۔

مُفَرِّح اعظم

نسخہ:

ابریشم مقرض	۲۰ گرام
اگر	۵ گرام
برادہ صندل سفید	۲۰ گرام
برگ تنبول (پان سکھائے ہوئے)	۱۰۰ گرام
بادرنجبویہ	۱۰۰ گرام
بنسلوچن	۳۰ گرام
بہمن سرخ	۵۰ گرام
بہمن سفید	۵۰ گرام
پوست بیرون پستہ	۲۰ گرام
پوست ہلیلہ زرد	۲۰ گرام
دانہ ہیل خورد (چھوٹی الائچی کے دانے)	۲۰ گرام

درونج عقربی	۲۰ گرام
زرنب (تالیس پتر)	۳۰ گرام
زرنباد	۳۰ گرام
شاہترہ	۱۰۰ گرام
کبابہ خنداں	۳۰ گرام
گل گاؤزباں	۱۰۰ گرام
بجلِ مختوم	۳۰ گرام
شاخ مرجان محلول (مونگا کھرل کیا ہوا)	۱۰ گرام
کہربائے شمعی محلول (کہربا کھرل کیا ہوا)	۱۰ گرام
لاجورد محلول (لاجورد کھرل کیا ہوا)	۳۰ گرام
مروارید محلول (موتی کھرل کیے ہوئے)	۱۰ گرام
یاقوت سرخ محلول (یاقوت کھرل کیا ہوا)	۲ گرام
زرشک	۱۲۵ گرام
رُب انار	۲۵۰ گرام
رُب بہی	۲۵۰ گرام
رُب ترنج	۲۵۰ گرام
رُب سیب	۲۵۰ گرام
قوام شکر	۱ کلو
شہد	۱ کلو
نطرون بجاوی	۵ گرام
زعفران	۲۵ گرام
عرق گاؤزباں	۱۰۰ ملی لٹر
ورق نقرہ	۱۵ گرام

ترکیب تیاری: تمام خشک دواؤں کو کوٹ کر چھلنی نمبر ۸۰ میں چھان کر سفوف تیار کریں۔ محلول جواہرات کو اسی سفوف میں ملا کر رکھیں۔ اب زرشک کو ۱/۴ لٹر پانی میں جوش دیں۔ جب زرشک گل جائے آگ سے نیچے اتار لیں اور ٹھنڈا ہونے پر مل کر چھلنے میں چھان لیں اور اس کو رُب انار، رُب بہی، رُب ترنج، رُب سیب، قوام شکر اور شہد کے ساتھ پتیلے میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ جب قوام درست ہونے کے قریب پہنچ جائے، نطرون بجاوی تھوڑے پانی میں گھول کر ملائیں اور قوام درست ہو جانے پر آگ سے نیچے اتار لیں۔ اس کے بعد دواؤں کا سفوف تھوڑا تھوڑا ڈالتے اور ملائی سے ملاتے جائیں۔ جب تمام سفوف مل جائے زعفران کو عرق گاؤزباں میں حل کر کے تمام مُفرّح میں ملا دیں اور آخر میں چاندی کے ورق تھوڑے تھوڑے شامل کریں اور شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدارِ خوراک و ترکیب استعمال: ۵ گرام یہ مُفرّح صبح کے وقت کھائیں۔

استعمالات: دل، دماغ اور جگر کو طاقت دیتی ہے۔ تفریح بخشتی ہے، معدہ اور ہاضمہ کی اصلاح کرتی ہے۔

مُفرّح بارد جواہر والی

نسخہ:

برادہ صندل سفید	۵۰ گرام

بنسلوچن	۵۰ گرام
تخم خرفہ سیاہ	۱۰ گرام
کشنیز خشک	۵۰ گرام
گل سرخ	۵۰ گرام
گل گاؤزباں	۵۰ گرام
مغز تخم کدوئے شیریں	۵۰ گرام
کہربائے شمعی محلول	۲۵ گرام
مروارید محلول	۱۵ گرام
قوام شکر	۸۰۰ گرام
شہد	۸۰۰ گرام
رُب سیب	۵۰۰ گرام
عنبر	۴ گرام
نطرون بنجادی	۳ گرام
ورق طلا	۲۷.۵ ملی گرام
ورق نقرہ	۱۰ گرام

ترکیب تیاری: گل گاؤزباں تک کی تمام دواؤں کو کوٹ کر چھلنی نمبر ۸۰ میں چھان کر سفوف تیار کریں۔ مغز تخم کدوئے شیریں کو پیس کر چھلنی نمبر ۴۰ میں چھان کر اسی سفوف میں ملا دیں اور مروارید محلول اور کہربائے شمعی محلول کو اسی میں شامل کریں۔ اب قوام شکر، شہد اور رُب سیب کو ایک پتیلے میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ جب ایک جوش آجائے، عنبر کو ریزہ ریزہ کرکے اسی میں ڈال دیں اور نطرون بنجادی تھوڑے پانی میں حل کرکے ملائیں۔ جب قوام درست ہو جائے، آگ سے نیچے اتار لیں اور اس میں دواؤں کا سفوف تھوڑا تھوڑا ڈالتے اور ڈوئی سے ملاتے جائیں۔ جب تمام سفوف مل جائے تو سونے چاندی کے ورق تھوڑے تھوڑے کرکے ملائیں اور شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۵ گرام یہ مُفرّح صبح کے وقت کسی مناسب عرق کے ساتھ یا بغیر کسی عرق کے تنہا کھائیں۔

استعمالات: گرم مزاج والوں کے لیے خصوصیت سے مُفرّح و مقوی قلب ہے۔ بڑھی ہوئی حرارت کو اعتدال پر لاتی ہے اور دل کی دھڑکن کو دور کرتی ہے۔

مُفرّح بارد سادہ

نسخہ:

برادہ صندل سرخ	۶۰ گرام
برادہ صندل سفید	۶۰ گرام
بنسلوچن	۷۰ گرام
تخم خشخاش	۳۰ گرام
تخم خرفہ سیاہ	۳۰ گرام
تخم کاسنی	۷۰ گرام
تخم کاہو	۳۰ گرام
کشنیز خشک (دھنیا)	۶۰ گرام
مغز تخم خربوزہ	۲۰ گرام

مغز تخم خیارین	۳۰ گرام
مغز تخم کدوئے شیریں	۳۰ گرام
زرشک	۳۰ گرام
قوام شکر	۱ کلو ۶۰۰ گرام
نطرون بنجادی	۳ گرام

ترکیب تیاری: کشنیز خشک تک کی تمام دواؤں کوٹ کر چھلنی نمبر ۸ میں چھان کر سفوف تیار کریں۔ مغزیات کو الگ پیس کر چھلنی نمبر ۴۰ میں چھان کر اسی سفوف میں ملا دیں۔ اس کے بعد زرشک کو پانی سے دھو کر ۳۰۰ ملی لٹر پانی میں پکائیں۔ جب زرشک گل جائے آگ سے نیچے اتار لیں اور ٹھنڈا ہونے پر مل کر چھلنے میں چھان لیں اور قوام شکر کے ساتھ ملا کر آگ پر پکائیں۔ جب قوام درست ہونے کے قریب پہنچ جائے تو نطرون بنجادی تھوڑے پانی میں گھول کر ملائیں اور قوام کے درست ہو جانے پر آگ سے نیچے اتار لیں اور اس میں دواؤں کا سفوف تھوڑا تھوڑا ڈالتے اور ڈوئی سے ملاتے جائیں جب تمام سفوف مل جائے، شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۵ گرام یہ مُفرّح صبح کو کسی مناسب عرق کے ساتھ یا تنہا کھائیں۔

استعمالات: گرم مزاج والوں کے دل و دماغ کو طاقت دیتی اور فرحت بخشتی ہے۔ دل کی دھڑکن اور وحشت اس کے استعمال سے دور ہو جاتی ہے۔

مُفرّح بقراط

نسخہ:

اگر	۳۰ گرام
برادہ صندل سفید	۳۵ گرام
بادرنجبویہ	۳۰ گرام
بنسلوچن	۳۵ گرام
دانہ الائچی خورد	۶۰ گرام
درونج عقربی	۶۰ گرام
گل سرخ	۶۰ گرام
گل سیوتی	۶۰ گرام
گل گاؤزباں	۲۵ گرام
زمرد سبز محلول	۲۵ گرام
مروارید محلول	۱۵ گرام
یاقوت سرخ محلول	۲۵ گرام
یشب سبز محلول	۳۵ گرام
شربت سیب	۷۵۰ ملی لٹر
شہد	۷۵۰ گرام
قوام شکر	۷۵۰ گرام
عنبر	۱۰ گرام
نطرون بنجادی	۴ گرام
ورق نقرہ	۱۰ گرام

ترکیب تیاری: گل گاؤزباں تک کی تمام

دواؤں کو کوٹ کر چھلنی نمبر ۸۰ میں چھان کر سفوف تیار کریں۔ محلول جواہرات کو اسی سفوف میں ملا کر رکھیں۔ اس کے بعد شربت سیب شہد اور قوام شکر تینوں کو ایک پتیلے میں ڈال کر آگ پر پکائیں۔ عنبر کو ریزہ ریزہ کر کے اسی میں ڈال دیں اور نطرون بجاوری تھوڑے پانی میں گھول کر ملائیں۔ جب قوام درست ہو جائے آگ سے نیچے اتار کر رکھیں۔ اب اس میں دواؤں کا سفوف تھوڑا تھوڑا ڈالتے اور ڈالی سے ملاتے جائیں۔ جب تمام سفوف مل جائے چاندی کے ورق تھوڑے تھوڑے کر کے ملائیں اور شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۵ گرام۔ مفرح صبح کو نہار منہ کھا کر کوئی مناسب عرق پئیں یا بغیر کسی عرق کے تنہا کھائیں۔

استعمالات: اعضائے رئیسہ دل، دماغ اور جگر کو طاقت دیتی اور فرحت بخشتی ہے۔

مُفرّح دِل کُشا

نسخہ:

برادہ صندل سفید	۱۵ گرام
بنسلوچن	۱۰ گرام
بہمن سرخ	۱۰ گرام
بہمن سفید	۱۰ گرام
پوست بیرون پستہ	۶ گرام
تخم خرفہ سیاہ	۶۰ گرام
کشنیز خشک (دھنیا)	۱۵ گرام
گل سرخ	۱۵ گرام
بُسد احمر محلول	۱۰ گرام
کہربائے شمعی محلول	۱۰ گرام
مروارید محلول	۱۰ گرام
زرشک	۸۰ گرام
رُب ترنج	۲۰۰ گرام
شہد	۴۰۰ گرام
قوام شکر	۴۰۰ گرام
نطرون بجاوری	۲ گرام
زعفران	۵ گرام
عرق گاؤزباں	۲۰ ملی لٹر
ورق نقرہ	۵ گرام

ترکیب تیاری: گل سرخ تک کی تمام دواؤں کو کوٹ کر چھلنی نمبر ۸۰ میں چھان کر سفوف تیار کریں۔ بسد احمر محلول، کہربائے شمعی محلول اور مروارید محلول کو اسی سفوف میں ملا کر رکھیں۔ اس کے بعد زرشک کو پانی سے دھو کر ایک لٹر پانی میں پکائیں۔ جب زرشک گل جائے آگ سے نیچے اتار لیں اور ٹھنڈا ہونے پر ہاتھ سے مل کر چھلنے میں چھان لیں اور اس کے ساتھ رُب ترنج، شہد اور قوام شکر کو ایک پتیلے میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ جب قوام درست ہونے لگے تو

نطرون بنجاوی تھوڑے پانی میں گھول کر ملائیں اور قوام کے درست ہو جانے پر آگ سے نیچے اتار لیں اور اب اس میں زعفران کو عرق گاؤزباں میں حل کر کے ملائیں۔ اس کے بعد دواؤں کا سفوف تھوڑا تھوڑا ڈالتے اور ڈوئی سے ملاتے جائیں۔ آخر میں ورق نقرہ تھوڑے تھوڑے کر کے شامل کریں اور شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدارِ خوراک و ترکیبِ استعمال: ۱۰ گرام یہ مفرح صبح کو نہار منہ تنہا کھائیں یا اس کو کھا کر اوپر سے عرق گزر ۱۲۵ ملی لٹر مصری ۲۵ گرام ملا کر پیئیں۔

استعمالات: دل کی تقویت و تفریح کے لیے بہت اچھی مفرح ہے۔ دل کی دھڑکن، گھبراہٹ اور بُرے خیالات کو دور کرتی ہے۔

مُفرّح شیخ الرئیس

نسخہ:

اگر	۲۰ گرام
الائچی خورد	۳۰ گرام
برگ گاؤزباں	۵۰ گرام
برادہ صندل سرخ	۱۵ گرام
برادہ صندل سفید	۳۰ گرام
بنسلوچن	۳۰ گرام
بہمن سفید	۲۰ گرام
تخم خرفہ سیاہ	۲۵ گرام
تخم کاہو	۲۵ گرام
درونج عقربی	۳۰ گرام
زرنباد	۲۰ گرام
سرطان سوختہ	۱۵ گرام
گل سرخ	۷۵ گرام
مغز تخم خربوزہ	۲۵ گرام
مغز تخم خیارین	۲۵ گرام
مغز تخم کدوئے شیریں	۲۵ گرام
کافور	۱۵ گرام
بُسد سوختہ محلول	۱۵ گرام
مروارید محلول	۱۵ گرام
ابریشم مُقرض	۱۵ گرام
قوام شکر	۶۰۰ گرام
شہد	۶۰۰ گرام
رُب انار شیریں	۳۰۰ گرام
رُب بہی	۳۰۰ گرام
رُب سیب	۳۰۰ گرام
نطرون بنجاوی	۳ گرام
زعفران	۱۰ گرام
عرق گاؤزباں	۳۰ ملی لٹر
ورق نقرہ	۵ گرام

ترکیب تیاری: گل سرخ تک کی تمام دوائیں

قرنفل (لونگ)	۳۰ گرام
کندر	۱۰ گرام
گل حاما	۱۵ گرام
مرزنجوش	۳۰ گرام
مُرمکی	۱۰ گرام
مشک طرامشیع	۱۰ گرام
ملح نفطی (نمک سیاہ)	۲۰ گرام
ناردین	۱۵ گرام
حجرارمنی محلول	۲۰ گرام
حجرالیہود محلول	۱۰ گرام
عقیق محلول	۱۵ گرام
لاجورد محلول	۲۰ گرام
یاقوت سرخ محلول	۲۰ گرام
یشب سبز محلول	۱۵ گرام
شہد	۱ کلو
قوام شکر	۱ کلو ۲۵۰ گرام
نطرون بنجاوی	۵ گرام
زعفران	۱۰ گرام
عرق گاؤزباں	۴۰ ملی لٹر
ورق طلا	۵۰۰ ملی گرام
ورق نقرہ	۵ گرام

ترکیب تیاری: ناردین تک کی تمام خشک دواؤں کو کوٹ کر چھلنی عنہ میں چھان کر سفوف تیار کریں اور محلول جواہرات کو اسی سفوف میں ملا کر رکھیں۔ اس کے بعد شہد اور قوام شکر کو ایک پتیلے میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ جب ان میں ایک جوش آجائے، نطرون بنجاوی تھوڑے پانی میں گھول کر ملائیں اور جب قوام درست ہو جائے آگ سے نیچے اتار لیں۔ اوپر کچھ میل ہو تو کف گیر سے صاف کر دیں اور زعفران کو عرق گاؤزباں میں حل کر کے سارے قوام میں ملا دیں۔ اس کے بعد دواؤں کا سفوف تھوڑا تھوڑا ڈالتے اور ڈوئی سے ملاتے جائیں۔ جب تمام سفوف مل جائے سونے چاندی کے ورق تھوڑے تھوڑے ڈالتے اور ڈوئی سے چلاتے جائیں۔ مُفرّح تیار ہے۔ شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۵ گرام یہ مُفرّح کھا کر اوپر سے عرق گزر ۱۲۵ ملی لٹر میں شربت انار شیریں ۲۵ ملی لٹر ملا کر پئیں۔ تنہا بھی کھا سکتے ہیں۔

استعمالات: عام جسمانی کمزوری کو دور کرنے اور دل و دماغ کو طاقت اور فرحت بخشنے کے لیے نہایت مفید ہے۔ معدے اور جگر کو طاقت دینے کے لیے بھی فائدہ مند ہے۔

مُفرّح مُعتدل

نسخہ:

افتیمون ولایتی	۳۰ گرام

اگر (عود)	۱۰ گرام
بادرنجبویہ	۲۰ گرام
برادہ صندل سرخ	۴۰ گرام
برادہ صندل سفید	۴۰ گرام
برگ گاؤزباں	۱۰ گرام
بنسلوچن	۴۰ گرام
تخم خشخاش	۲۰ گرام
تخم فرنجمشک	۲۰ گرام
تخم کاسنی	۲۵ گرام
درونج عقربی	۱۰ گرام
زرنباد	۲۰ گرام
ساذج ہندی (تیزپات)	۲۰ گرام
کشنیز خشک (دھنیا)	۲۵ گرام
گل ارمنی	۲۰ گرام
گل بنفشہ	۳۰ گرام
گل سرخ	۳۰ گرام
کافور	۵ گرام
بسد احمر محلول	۱۰ گرام
کہربائے شمعی	۲۵ گرام
مروارید محلول	۱۰ گرام
شہد	۸۵۰ گرام
قوام شکر	۸۵۰ گرام
نطرون بجادی	۳ گرام
عنبر	۱۰ گرام
مشک	۶۰۰ ملی گرام
زعفران	۵ گرام
عرق گاؤزباں	۲۰ ملی لٹر
ورق نقرہ	۱۰ گرام

ترکیب تیاری: گل سرخ تک کی تمام دواؤں کو کوٹ کر چھلنی ۱۰۰ میں چھان کر سفوف تیار کریں۔ اس کے بعد کافور کو تھوڑے سفوف کے ساتھ کھرل کریں۔ جب کافور سفوف میں اچھی طرح مل جائے، سارے سفوف میں ملا دیں اور محلول جواہرات کو بھی اسی سفوف میں ملا کر رکھیں۔ اس کے بعد شہد اور قوام شکر کو ایک پتیلے میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ جب ایک جوش آجائے نطرون بجادی کو تھوڑے پانی میں گھول کر ملائیں اور عنبر کو ریزہ ریزہ کر کے اسی میں ڈال کر آگ سے نیچے اتار لیں اور مشک و زعفران کو عرق گاؤزباں میں کھرل کر کے اسی میں ملا دیں۔ اس کے بعد دواؤں کا سفوف تھوڑا تھوڑا ڈالتے اور ڈوئی سے ملاتے جائیں۔ جب تمام سفوف مل جائے، چاندی کے ورق تھوڑے تھوڑے ڈال کر ملائیں اور شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک وترکیب استعمال: ۵ گرام یہ مفرح صبح کو تنہا یا کسی مفرح عرق کے ساتھ کھائیں۔

استعمالات: یہ مفرح دل و دماغ کو تقویت دیتی اور

فرحت بخشتی ہے۔ دل کی دھڑکن، گھبراہٹ، وسواس اور مالیخولیا کو دور کرتی ہے۔

مُفرّح یاقوتی مُعتدِل

اذخرکی	۵ گرام	زرشک	۲۰ گرام
اُشنہ (چھڑیلہ)	۲۰ گرام	زرنباد	۲۰ گرام
اظفار الطیب	۲۰ گرام	عود ہندی (اگر)	۳۰ گرام
الائچی خورد	۱۰ گرام	کشنیز خشک (دھنیا)	۱۰ گرام
الائچی کلاں	۱۰ گرام	گل ارمنی	۱۰ گرام
بادرنجبویہ	۱۰ گرام	گل سرخ	۳۰ گرام
بالچھڑ	۱۰ گرام	گل مختوم	۱۰ گرام
برادہ صندل سفید	۱۵ گرام	مغز تخم خیارین	۲۰ گرام
برگ گاؤزباں	۲۰ گرام	مغز تخم کدوئے شیریں	۲۰ گرام
بنسلوچن	۲۰ گرام	نارمشک (ناگیسر)	۱۰ گرام
بہمن سفید	۲۰ گرام	کافور	۵ گرام
پوست ترنج	۱۰ گرام	بسد احمر محلول	۲۰ گرام
تج	۱۰ گرام	کہربائے شمعی محلول	۲۰ گرام
تخم خرفہ سیاہ	۲۰ گرام	لاجورد محلول	۱۰ گرام
تخم فرنجمشک	۲۰ گرام	لعل بدخشاں محلول	۱۰ گرام
تخم کاہو	۲۰ گرام	مروارید محلول	۱۰ گرام
دارچینی	۲۰ گرام	یاقوت محلول	۱۰ گرام
درونج عقربی	۳۰ گرام	ابریشم مقرض	۲۰ گرام
		شہد	۲ کلو ۳۰۰ گرام
		نطرون بجادی	۵ گرام
		عنبر	۱۰ گرام
		مصطگی رومی	۲۰ گرام
		گمی	۵ گرام

مشک	۲ گرام
زعفران	۱۵ گرام
عرق گاؤزباں	۶۰ ملی لٹر
ورق نقرہ	۱۲ گرام

ترکیب تیاری : تا مشک تک کی تمام دواؤں کو کوٹ کر چھلنی ۸۰ میں چھان کر سفوف تیار کریں۔ اس کے بعد کافور کو تھوڑے سفوف کے ساتھ کھرل کر کے سارے سفوف میں ملا دیں۔ محلول جواہرات و جحریات کو بھی سفوف میں ملا کر رکھیں۔ اس کے بعد ابریشم مقرض کو ۲۰۰ ملی لٹر پانی میں پکائیں۔ جب پانی آدھا رہ جائے آگ سے نیچے اتار کر ٹھنڈا ہونے پر مل کر چھان لیں اور اس پانی کو شہد کے ساتھ پتیلے میں ڈال کر آگ پر رکھیں جب قوام درست ہونے لگے نشاستہ بنجادی تھوڑے پانی میں گھول کر شامل کریں اور عنبر ریزہ ریزہ کر کے اسی میں ڈال دیں اور قوام کے درست ہو جانے پر آگ سے نیچے اتار لیں اور اس میں دواؤں کا سفوف تھوڑا تھوڑا ڈالتے اور ڈوئی سے ملاتے جائیں۔ جب تمام سفوف مل جائے، مصطگی کو گھی کے ساتھ کر چمچے میں آگ پر پگھلا کر شامل کریں اور ڈوئی سے ملا دیں۔ اب مشک اور زعفران کو عرق گاؤزباں میں کھرل کر کے شامل کریں اور ڈوئی سے اچھی طرح ملائیں۔ آخر میں ورق نقرہ تھوڑے تھوڑے ڈال کر ڈوئی سے ملائیں اور شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال : ۵ گرام یہ مفرح صبح کو تنہا کھائیں یا اس کو کھا کر دودھ ۲۵۰ ملی لٹر پئیں، یا کوئی مفرح عرق و شربت استعمال کریں۔

استعمالات : عام جسمانی کمزوری کو دور کرنے کے لیے اعلیٰ درجہ کی دوا ہے۔ دل، دماغ اور جگر کو طاقت دیتی اور فرحت بخشتی ہے اور اکثر امراض قلب کو دور کرتی ہے۔

نمک بواسیر

نسخہ :

کشتہ بسد	۲۵ گرام
نمک چرچرہ	۲۵ گرام
نمک منوتم	۵۰ گرام

ترکیب تیاری : تینوں دواؤں کو باہم کھرل کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال : ½ گرام سے ایک گرام تک یہ نمک دہی ۳۰ گرام میں ملا کر صبح و شام کھائیں:

استعمالات : اس کی چند خوراک کے استعمال سے خون بواسیر بند ہو جاتا ہے۔

نمک مرگانگ

ترکیب تیاری : کشتہ مرگانگ تیار کرتے وقت نمک مرگانگ بھی بن جاتا ہے ۔۔۔ (دیکھئے

کشتہ رگ نمک کی ترکیب تیاری)

مقدار خوراک و ترکیب استعمال : ۶۰۰ ملی گرام یہ نمک یا اس کا ایک ایک قرص جوارش بسباسہ ۵۔۵ گرام میں رکھ کر بعد غذا دونوں وقت کھائیں۔

استعمالات : غذا کو ہضم کرتا ہے۔ بھوک خوب لگاتا ہے۔ پیٹ کی گرانی اور نفخ (اپھارہ) کو دور کرتا ہے، ریاح کو خارج کرتا ہے۔

نوشدارو

نوشدارو کو "انوشدار" بھی کہتے ہیں اور اس کے معنی "دوائے ہاضم" ہیں —— یہ بھی ایک قسم کی معجون ہی ہے۔ اس کا جزو اعظم آملہ ہے۔ اس کے کئی نسخے ہیں۔

نوشداروئے سادہ

نسخہ :

اسارون (تگر)	۱۵ گرام
الائچی خورد	۱۰ گرام
الائچی کلاں	۱۰ گرام
بالچھڑ	۱۵ گرام
تج	۱۰ گرام
جاوتری	۱۰ گرام
جوزبوا (جائفل)	۱۰ گرام
دارچینی	۱۰ گرام
زرنب (تالیس پتر)	۱۰ گرام
سعد کوفی (ناگرموتھا)	۲۵ گرام
قرنفل (لونگ)	۱۵ گرام
گل سرخ	۳۰ گرام
آملہ خشک	۷۰۰ گرام
قوام شکر	۳ کلو
نطرون بجادی	۶ گرام
مصطگی رومی	۱۵ گرام
گھی	۵ گرام

ترکیب تیاری : گل سرخ تک کی تمام دواؤں کو کوٹ کر چھلنی عنہ میں چھان کر سفوف تیار کریں۔ آملہ خشک کو الگ کوٹ کر چھلنی عنہ میں چھان لیں اور پانی ۲۔ لٹر کے ساتھ پتیلے میں ڈال کر گھول دیں۔ اس کے بعد قوام شکر ملا کر آگ پر پکائیں یہاں تک کہ قوام درست ہونے کے قریب پہنچ جائے۔ اب نطرون بجادی کو تھوڑے پانی میں گھول کر ملائیں اور جب قوام درست ہو جائے آگ سے نیچے اتار کر اس میں دواؤں کا سفوف تھوڑا تھوڑا ڈالتے اور ڈوئی سے ملاتے جائیں۔ جب تمام سفوف مل جائے، مصطگی کو گھی کے ساتھ کرچھے میں آگ پر پگھلا کر اس میں ڈالیں اور ڈوئی سے اچھی طرح ملا کر شیشے کے مرتبان میں

محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :

۱۰-۱۰ گرام یہ نوشدارو صبح و شام کھائیں۔

استعمالات : معدے اور آنتوں کو طاقت دیتی ہے۔ دستوں کو روکتی ہے۔

نوشدارو ئے لولوی

نسخہ :

اذخر مکی	۲۰ گرام
بالچھڑ	۲۰ گرام
بنسلوچن	۲۰ گرام
تخم خرفہ سیاہ	۲۰ گرام
ساذج ہندی (تیز پات)	۲۰ گرام
سعد کوفی (ناگر موتھا)	۲۰ گرام
عود ہندی (اگر)	۳۵ گرام
گل ارمنی	۲۰ گرام
گل سرخ	۲۰ گرام
بُسد احمر محلول	۲۰ گرام
مروارید محلول	۱۰ گرام
یشب سبز محلول	۲۰ گرام
ابریشم مقرض	۲۰ گرام
آملہ خشک	۱۰۰ گرام
شہد	۷۰۰ گرام
قوام شکر	۷۰۰ گرام
نطرون بنجادی	۲ گرام
عنبر	۲ گرام
زعفران	۱۰ گرام
عرق گاؤزباں	۸۰۰ ملی لٹر
مصطگی رومی	۲۰ گرام
گھی	۵ گرام
ورق نقرہ	۸ گرام

ترکیب تیاری : گل سرخ تک کی تمام دواؤں کو کوٹ کر چھلنی ۸۰ میں چھان کر سفوف تیار کریں اور بُسد، یشب اور مروارید محلول کو اسی میں ملا کر رکھیں۔ اب ابریشم مقرض کو ۲۰۰۰ ملی لٹر پانی میں پکائیں جب پانی آدھا رہ جائے آگ سے اتار لیں اور مل کر چھان لیں۔ آملہ خشک کو کوٹ کر چھلنی ۸۰ میں چھان کر ۴۰۰ ملی لٹر پانی کے ساتھ پتیلے میں ڈال کر گھولیں اور اسی میں ابریشم کا جوشاندہ، شہد اور قوام شکر ملا کر پکائیں یہاں تک کہ قوام درست ہونے کے قریب پہنچ جائے۔ اب اس میں نطرون بنجادی تھوڑے پانی میں گھول کر شامل کریں اور عنبر ریزہ ریزہ کر کے ملائیں اور قوام کے درست ہونے پر آگ سے نیچے اتار لیں۔ اب اس میں زعفران عرق گاؤزباں میں کھرل کر کے ملائیں اور دواؤں کا سفوف تھوڑا تھوڑا ڈالتے اور ڈوئی سے ملاتے جائیں۔

اس کے بعد مصطگی کو گھی کے ساتھ کرچھے میں پگھلا کر شامل کریں اور ڈابی سے اچھی طرح ملا دیں۔ آخر میں ورق نقرہ تھوڑے تھوڑے ڈال کر ملائیں اور شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۵۔۵ گرام یہ نوشدارو صبح و شام کھائیں۔

استعمالات: دل، دماغ، جگر، معدہ اور آنتوں کو طاقت دیتی ہے۔ دل کی گھبراہٹ کو دور کرتی اور دستوں کو روکتی ہے۔

اعمالِ دواسازی

دواسازی سے متعلق چند اصطلاحات

اُپ دھات : سونا مکھی، روپا مکھی، مُردار سنگ، خبث الحدید، توتیا، سفیدہ کاشغری اور سیندور اُپ دھات کہلاتی ہیں۔

اُپلے : اُپلوں کو پاچک دستی بھی کہتے ہیں۔ گائے، بیل اور بھینس کے گوبر کو ہاتھ سے تھاپ کر دھوپ میں خشک کر لیتے ہیں، یہی اُپلے یا پاچک دستی کہلاتے ہیں۔

ایرنے اُپلے : جنگل میں گائے، بیل اور بھینس گوبر کرتے ہیں، وہ وہاں پڑا پڑا خشک ہو جاتا ہے، ان کو اکٹھا کر کے کام میں لاتے ہیں، یہی "ایرنے اُپلے" یا "پاچک دشتی" کہلاتے ہیں۔

بَدرَقہ : بدرقہ اس چیز کو کہتے ہیں، جس کے ساتھ اصل دوا کھائی جاتی ہے۔ مثلاً کوئی دوا شہد یا ملائی یا مکھن میں ملا کر کھائی جاتی ہے تو یہ چیزیں اس دوا کا بدرقہ کہلاتی ہیں، یا کوئی دوا کھا کر اوپر سے دودھ یا کوئی عرق پیا جاتا ہے تو اس دودھ اور عرق کو بدرقہ کہتے ہیں۔ بدرقہ کا ایک دوسرا نام "انوپان" بھی ہے۔

پنچ لُون : (پانچوں نمک) نمک لاہوری، نمک سیاہ، نمک سانبھر، نمک شور (کھاری لون) اور نمک شیشہ (کچ لون)، یہ پانچ نمک مُراد ہیں۔

پنچ مول خورد : سال پرنی، پرشٹ پرنی (پٹھون)، کٹائی خورد، کٹائی کلاں اور گوکھرو، ان پانچ بوٹیوں کی جڑوں کو "پنچ مول خورد" کہتے ہیں۔

پنچ مول کلاں : بیل، سوناپاٹھا (ارلو)، کنبھاری، پاڈل اور ارنی، ان پانچ درختوں کی جڑوں کو "پنچ مول کلاں" کہتے ہیں۔

ترِپھلا : ہڑ، بہیڑہ اور آملہ، ان تین پھلوں کا نام "ترپھلا" ہے۔

ترِکٹا : سونٹھ، کالی مرچیں اور پیپل، ان تین چرپری چیزوں کا نام "ترکٹا" ہے۔

چار تخم : تخم کنوچہ، تخم ریحاں، تخم بالنگا اور تخم اسپغول کو چار تخم کہتے ہیں۔ دیگر صاحبان میتھی،

بالون، کلونجی اور اجوائن کو چار تخم کہتے ہیں۔

چار مغز : چار مغز سے مغز تخم خربزہ، مغز تخم تربوز، مغز تخم ککڑی اور مغز تخم کدو مراد ہیں۔

چُٹکی : ایک خاص سفوف کا نام ہے، جو بچوں کے لیے بنایا جاتا ہے۔ اس سفوف کی مقدار خوراک چٹکی بھر (جتنی کہ انگوٹھے اور اس کے پاس والی انگلی کے پوروں میں دبائی جا سکے) ہے، اس لیے اس سفوف کا یہ نام رکھ دیا گیا ہے۔

پہلبند : چاندی، قلعی، سیسہ وغیرہ دھات کو پگھلا کر اس کے ساتھ پارہ ملا کر دستے سے رگڑیں، دونوں مل کر سفوف ہو جائیں گے، اسی کو "پہلبند" کہتے ہیں۔

دشمول : دشمول سے پنچ مول خورد اور پنچ مول کلاں، یہ دس جڑیں مراد ہیں۔

دھات : دھاتوں سے سونا، چاندی، تانبا، لوہا، قلعی، جست اور سیسہ، یہ سات چیزیں مراد ہیں۔ انہیں کو فِلِزّات اور ذَوِی اْلاَجْساد بھی کہتے ہیں۔

ذَوِی الْاَجساد : سونا، چاندی، لوہا وغیرہ دھاتوں کو کہتے ہیں، (دیکھو دھات)

ذَوِی الْاَرْواح : ذوی الارواح ان معدنی چیزوں کو کہتے ہیں جو حرارت پہنچنے پر بخارات بن کر اُڑ جاتی ہیں، مثلاً گندھک، پارہ، شنگرف، ہڑتال، سنکھیا وغیرہ۔

ذوی النفوس : ذوی النفوس ان چیزوں کو کہتے ہیں، جن کے ذریعہ فلزات (دھاتوں) اور ذوی الارواح میں ربط پیدا کیا جاتا ہے، مثلاً نوشادر، شورہ قلمی، پھٹکری۔

رس : سبز نباتات کے پانیوں کو کہتے ہیں، خواہ ان کو کچل کر نچوڑ کر نکالا جائے اور خواہ کولھو میں پیر کر۔ (جیسا کہ گنے کا رس)

اس کے علاوہ ویدک میں رس پارہ کا نام بھی ہے، نیز ہر اس دوا کو بھی کہتے ہیں جس میں پارہ شامل کیا جائے۔

رابطہ : خشک دواؤں کے سفوف میں جو سیال ملا کر ٹکیہ بنائی جاتی ہے (یعنی جس سیال چیز میں سفوف کو گوندھا جاتا ہے) وہی "رابطہ" کہلاتی ہے۔ مثلاً ادرک کا رس، پان کا رس، لعاب بہدانہ، لعاب اسپغول وغیرہ۔

صَنْدَلَیْن : صندلین سے دونوں صندل یعنی صندل سرخ اور صندل سفید مراد ہیں۔

فِلْفِلَیْن : فلفلین سے دونوں فلفل یعنی فلفل سیاہ (کالی مرچیں) اور فلفل دراز (پیپل) مراد ہیں۔

قاقُلَتَیْن : قاقلتین سے دونوں قاقلہ یعنی قاقلہ کلاں (بڑی الائچی) اور قاقلہ خورد (چھوٹی الائچی) مراد ہوتی ہیں۔

قوامِ شکر : قوامِ شکر سفید (چینی) کا وہ قوام مراد ہوتا ہے جو کسی دوا یا دوا کے پانی کی آمیزش کے بغیر صرف سادہ پانی کی آمیزش سے پکا کر شربت جیسا قوام بنا لیا جاتا ہے۔ اسی قوام کو سادہ شربت بھی کہتے ہیں۔

کجلی : گندھک اور پارہ کو باہم کھرل کرنے سے سرمہ کے مانند سیاہ رنگ کا سفوف بن جاتا ہے، یہی کجلی کہلاتا ہے۔

لُبدی : جب خشک دواؤں کے سفوف کو کسی سیال چیز میں گوندھ لیا جاتا ہے، تو اسی نیم منجمد مرکب کو "لبدی" کہتے ہیں۔

محلُوب : یہ لفظ ابرک کے ساتھ بطور صفت کے استعمال کیا جاتا ہے اور اس سے "ابرک دھناب" مراد ہوتا ہے۔ "دھناب کرنا" کے زیرِ عنوان اس کی تفصیل ملاحظہ کیجیے۔

محلول : گاہے کوئی خشک چیز پانی یا کسی دوسرے سیال میں گھول دی جاتی ہے، اسی کو "محلول" کہتے ہیں۔ جیسے نمک کو پانی میں گھول دیا جائے تو یہ نمک کا "محلول" کہلائے گا، لیکن گاہے حجریات، یاقوت، زمرد وغیرہ کو نہایت باریک کھرل کیا جاتا ہے تو یہ بھی "محلول" کہلاتے ہیں۔ مثلاً یاقوت محلول، زمرد محلول وغیرہ

مُدبَّر : گاہے کسی دوا کی کوئی خرابی دور کر دی جاتی ہے تو وہ دوا "مدبّر" کہلاتی ہے۔ مثلاً سیماب مدبّر، گندھک مدبّر وغیرہ۔ مدبّر کو شُدھ بھی کہتے ہیں۔ مختلف دواؤں کے مدبّر کرنے کا طریقہ "مدبّر کرنا" کے زیرِ عنوان لکھا جا چکا ہے۔

مُروَّق : کسی سبز بوٹی کے نچوڑے ہوئے پانی کو پھاڑ کر صاف پانی نتھار لیا جاتا ہے، یہی "آبِ مُروّق" (پھاڑا ہوا پانی) کہلاتا ہے۔ پھاڑنا کے عنوان میں اس کا مفصل بیان لکھا گیا ہے۔

مُصَفّٰی : لفظ مصفّٰی گاہے مدبّر کے معنی میں استعمال کیا جاتا ہے۔ مثلاً گندھک مدبّر کو گندھک مصفّٰی بھی کہتے ہیں اور گاہے اس سے کوئی صاف کی ہوئی چیز مراد ہوتی ہے۔ مثلاً شہد مصفّٰی، جس کو آگ پر پگھلا کر صافی میں چھان کر صاف کیا جاتا ہے، یا خراطین مصفّٰی جس کے اندر سے مٹّی نکال کر صاف کیا جاتا ہے۔

مُقَرَّض : مقرض سے قینچی سے ریزہ ریزہ کی ہوئی چیز مراد ہے۔ مثلاً ابریشم مقرض۔

مُقَشَّر : مقشّر سے چھلکا اتاری ہوئی چیزیں مراد ہے۔ مثلاً مغز بادام مقشّر، کنجد مقشّر وغیرہ۔

مُکَلَّس : مکلّس کشتہ کی ہوئی چیز کو کہتے ہیں۔ مثلاً ابرک مکلّس وغیرہ۔

مُنَقّٰی : اگرچہ عوام میں منقّٰی مویز (داکھ) کا نام مشہور ہے، لیکن علم الادویہ میں منقّٰی ہر اس چیز کو کہتے ہیں جس کی گٹھلی نکال دی گئی ہو۔ مثلاً آملہ منقّٰی، مویز منقّٰی وغیرہ

مُوصَلِیَتِین موصلیتین سے دونوں موصلی یعنی موصلی سفید اور موصلی سیاہ مراد ہیں۔

نُغدہ کسی سبزبوٹی یا کسی درخت کے پتّوں کو کوٹ کر موٹی ٹکیہ یا گولہ سا بنا لیتے ہیں اور اس میں کوئی دھات رکھ کر کشتہ کی جاتی ہے۔ اس ٹکیہ یا گولے کو نغدہ یا گگدہ کہتے ہیں۔

نیم کوب کسی دوا کو تھوڑا سا کوٹ لیا جائے' اسی کو نیم کوب کرنا یا **جوکوب کرنا** کہتے ہیں اور جو دوا کوٹی جاتی ہے وہ **نیم کوفتہ** کہلاتی ہیں۔ مثلاً ملیٹھی نیم کوفتہ، جو نیم کوفتہ وغیرہ۔

ہلیل جات ہلیل جات سے تینوں ہلیلہ یعنی ہلیلہ کابلی، ہلیلہ زرد اور ہلیلہ سیاہ مراد ہیں۔

ہلیلہ صرف لفظ ہلیلہ سے ہلیلہ زرد (بڑی ہڑ) مراد ہوتی ہے۔

اعمال دوا سازی سے متعلق

بعض مُفردات کے صفات

بعض دواؤں کے ساتھ ان کی کوئی خاص صفت لکھ دی جاتی ہے۔ ان صفات کے مفہوم مندرجہ ذیل ہیں۔

بُو دادہ: اس لفظ سے "نیم بریاں" دوا مراد ہوتی ہے اور یہ لفظ زیادہ تر بادیان کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے۔

شیر پروردہ: یہ لفظ بطور صفت آملہ اور گوکھرو کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے، مثلاً آملہ در شیر پروردہ یا گوکھرو در شیر پروردہ۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ یہ دوائیں دودھ میں بھگو کر خشک کی گئی ہیں۔

مُنقّٰی: یہ لفظ اگرچہ عرف عام میں مویز (دراکھ) کا نام ہے لیکن اس کو عموماً مویز، زرشک اور آملہ کے ساتھ بطور صفت استعمال کیا جاتا ہے۔ مثلاً مویز منقّٰی، زرشک منقّٰی، آملہ منقّٰی ـــــ اس کا مفہوم یہ ہے کہ یہ دوائیں ان کا بیج نکال کر لی جائیں (منقّٰی بہ معنی بیج نکالا ہوا یا گٹھلی نکالا ہوا)

مُقشّر: یہ لفظ زیادہ تر ملیٹھی، تخم خرفہ، دھنیا، تِل، مغز بادام اور آملہ کے ساتھ مستعمل ہے۔ اس کے معنی ہیں چھیلا ہوا ـــــ ملیٹھی کی بیرونی سطح کو چاقو سے رگڑ دیا جاتا ہے تو وہ ملیٹھی مقشر ہو جاتی ہے۔ دھنئے کو سِل بٹے پر رگڑ کر چھاج کے ذریعہ اس کا چھلکا الگ کر کے مغز لے لیا جاتا ہے تو یہ کشنیز مقشر (دھنیا چھلا ہوا) کہلاتا ہے۔ تخم خرفہ کو کچھ دیر گیلے کپڑے میں نم دے کر رکھتے ہیں۔ اس کے بعد کپڑے میں رگڑ رگڑ کر ان کا بالائی چھلکا اتار دیتے ہیں اور خشک کر کے کام میں لاتے ہیں۔ یہی خرفہ مُقشّر کہا جاتا ہے۔ تلوں اور مغز بادام کو پانی میں بھگو رکھتے ہیں، جب وہ اچھی طرح بھیگ جاتے ہیں تو اڑد کی دال کی طرح ہاتھوں سے مل کر ان کا چھلکا اتار دیتے ہیں۔ انہی کو تِل مقشر اور مغز بادام مقشر کہتے ہیں۔

آملہ کی گٹھلی نکال دی جاتی ہے تو وہ آملہ منقّٰی کے علاوہ آملہ مقشر بھی کہلاتا ہے۔

مُقَرَّض : یہ صفت زیادہ تر ابریشم کے ساتھ استعمال کی جاتی ہے۔ اس کے معنی ہیں قینچی سے کترا ہوا۔ یہ لفظ عموماً ابریشم کے ساتھ مستعمل ہے۔ ابریشم کو قینچی سے باریک کتر لیا جاتا ہے۔ یہی ابریشم مُقرض کہلاتا ہے۔

مُسَلَّم : یہ لفظ زیادہ تر اسپغول کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کا مطلب سالم اسپغول (بغیر کوٹا ہوا) ہے۔

نیم کوفتہ : یہ لفظ عموماً لکڑیوں، جڑوں، بیجوں اور سخت پھلوں کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے۔ مثلاً ملیٹھی نیم کوفتہ، بیخ بادیان نیم کوفتہ، تخم خربوزہ نیم کوفتہ، سپستاں نیم کوفتہ وغیرہ۔ اس لفظ کے معنی ہیں "ادھ کُٹا"۔ جس دوا کے ساتھ یہ لفظ ہو اس کو تھوڑا سا کوٹ لیا جائے، اس طرح کردہ دوا ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے۔

آلات دواسازی

آتشی شیشی : آتشی شیشی ایک خاص شکل و صورت کی شیشی ہوتی ہے اس کو خاص طور پر بنایا جاتا ہے۔ اس کی یہ خصوصیت ہے کہ آگ سے نہیں ٹوٹتی۔ اسی لیے اس کو آتشی شیشی کہتے ہیں۔

اس کی مدد سے بعض دواؤں کا تیل اور طلا کشید کیا جاتا ہے اور اسی کے ذریعہ مرگانگ بنایا جاتا ہے۔ یہ چھوٹی بڑی مختلف سائز کی ہوتی ہے۔

بوتل : بوتل سے ہر شخص واقف ہے، دواسازی کے لیے نہایت کارآمد چیز ہے۔ عرق، شربت اور روغن زیادہ تر بوتلوں ہی میں رکھے جاتے ہیں۔

بوتلیں زیادہ تر شیشے کی بنائی جاتی ہیں، ایلومنیم اور پلاسٹک اور دوسرے کیمیاوی مادہ کی بوتلیں بھی بننے لگی ہیں لیکن سفید اور شفاف شیشے کی بوتل استعمال کرنا ہی مناسب ہے۔

پتیلا۔ پتیلی : پتیلا مشہور برتن ہے۔ چھوٹے پتیلے کو "پتیلی" کہتے ہیں، دواسازی کے لیے نہایت ضروری برتن ہے، اسی میں دواؤں کو پکایا جاتا ہے۔ اسی میں معجونیں، خمیرے وغیرہ تیار کیے جاتے ہیں۔ پتیلے اور پتیلیاں زیادہ تر تانبے سے بنائی جاتی ہیں، پتیل کی بھی استعمال کی جا سکتی ہیں لیکن تانبے کی ہوں یا پتیل کی، ان کا قلعی شدہ ہونا ضروری ہے۔

پاتال جنتر

پتال جنتر یا پاتال جنتر : پتال جنتر کے ذریعہ دواؤں کے تیل اور طلا کشید کیے جاتے ہیں۔ اس کی ترکیب یہ ہے کہ ضرورت کے مطابق چھوٹی یا بڑی آتشی شیشی لے کر اس پر گل حکمت کر کے خشک کریں۔ پھر جن دواؤں کا طلا کشید کرنا ہو ان کو کھڑا کوٹ کر یا ان کی گولیاں بنا کر (جیسی بھی ہدایت ہو) آتشی شیشی میں بھریں۔ اور اس کے منہ پر لوہے کے تاروں یا گھوڑے کے بالوں کا گچھا

ٹھونس دیں تاکہ جب شیشی کو اوندھا کیا جائے تو اس سے دوائیں باہر نہ نکلیں لیکن دواؤں کا تیل گذر سکے۔

جب یہ کام ہو چکے تو ایک گھڑا لے کر احتیاط سے اس کا پیندا الگ کریں اور گھڑے کو گردن کی طرف سے چولھے پر رکھ کر شیشی کی گردن گھڑے کے منہ سے نکال دیں اور اس کے نیچے چینی کا ایک پیالہ رکھ دیں اور شیشی کے اوپر گھڑے میں اوپلے چن کر آگ لگا دیں۔ آگ کی گرمی سے دواؤں کا تیل نکل کر شیشی کے منہ سے ٹپک ٹپک کر پیالے میں جمع ہوتا جائے گا۔ یہی طریقہ پتال جنتر یا پاتال جنتر کہلاتا ہے۔

چھلنا۔ چھلنی : چھلنا اور چھلنی دوائیں چھاننے کے لیے نہایت ضروری ہیں۔ چھلنا بڑا ہوتا ہے اور چھلنی چھوٹی۔ لکڑی کے چوکھٹے میں جالی جڑی ہوتی ہے۔ جالی کے سوراخوں کے اعتبار سے چھلنی مختلف نمبروں کی ہوتی ہے۔ اگر کوئی سفوف زیادہ موٹا چھانتا مطلوب ہوتا ہے تو اسے چھلنی عدد ۲۰ سے چھانتے ہیں۔ اگر اس سے باریک سفوف بنانے ہوتے ہیں تو چھلنی عدد ۵۰، عدد ۶۰، عدد ۸۰، عدد ۱۰۰ میں چھانتے ہیں۔ چھلنی عدد ۱۰۰ میں چھانا ہوا سفوف نہایت باریک میدے کی طرح ہوتا ہے۔

جالی کی ۲ ½ سینٹی میٹر لمبائی میں جتنے سوراخ ہوتے ہیں ان کا دو چند چھلنی کا نمبر شمار ہوتا ہے۔ مثلاً اگر ڈھائی سینٹی میٹر میں لمبائی میں ۲۵ سوراخ ہوں تو وہ چھلنی عدد ۵۰ کہی جائے گی۔

دیگ بھبکہ : دیگ بھبکہ عرق کشید کرنے کا بہترین طریقہ ہے۔ اس کے ذریعہ عرق کشید کرنے کی صورت میں دواؤں کے وہ اجزاء جو پانی کے بخارات کے ساتھ اڑتے ہیں، بالکل محفوظ رہتے ہیں۔ گلاب، کیوڑہ، بید مشک، الائچی، بادیان، سویا، پودینہ وغیرہ خوشبودار چیزوں کا عرق دیگ بھبکہ ہی سے کشید کیا جاتا ہے۔

دیگ بھبکہ

دیگ بھبکہ پانچ اجزاء پر مشتمل ہوتا ہے

۱۔ **دیگ قلعی شدہ**، جس میں دوائیں (جن کا عرق کشید کرنا مطلوب ہوتا ہے) اور پانی ڈال دیا جاتا ہے۔

۲۔ **گنبد نما سرپوش**، جو دیگ کے منہ پر پیوست کیا جاتا ہے۔ اس میں نیچے یا نل کا سرا جوڑنے کے لیے ایک سوراخ بھی ہوتا ہے۔

۳۔ **نیچا یا نل** پورے بانس کے دو ٹکڑوں کو جوڑ کر کہنی دار بنایا جاتا ہے (جیسا کہ تصویر سے ظاہر ہے)

اس نیچے کو کپڑا اور مونج کی رسی لپیٹ کر مضبوط کر دیا جاتا ہے۔ پھر اس کا ایک سِرا سرپوش کے سوراخ میں جوڑ دیا جاتا ہے اور دوسرا سِرا اس برتن کے مُنہ میں داخل کر کے مضبوط کر دیا جاتا ہے۔ جس میں عرق ٹپکا کر جمع کیا جاتا ہے۔

۴۔ قلعی شدہ گھڑا یا کوئی اور برتن جس میں عرق جمع کیا جاتا ہے۔

۵۔ بالٹی یا ناند ٹھنڈے پانی سے بھری ہوئی جس میں عرق کا برتن رکھا جاتا ہے۔

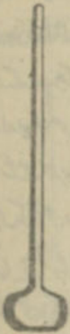

ڈابی

ڈابی: اسے "گھوٹنا" یا "گھوٹا" بھی کہتے ہیں۔
یہ مضبوط لکڑی کا ایک ڈنڈا ہوتا ہے۔ جس کا دستہ لمبا ڈنڈے کی طرح ہوتا ہے لیکن ایک سِرا چپٹا اور موٹا بنایا جاتا ہے۔ یہ زیادہ تر خاص طور پر خمیرہ گھوٹنے کے کام آتا ہے، لیکن قوام میں دواؤں کا سفوف ڈال کر اچھی طرح ملانے کے لیے اسی سے کام لیا جاتا ہے۔

ڈبے۔ ڈبیاں: ڈبے ڈبیاں مختلف سائز کی ہوتی ہیں۔ یہ زیادہ تر ٹین کی بنائی جاتی ہیں۔ معجونیں، جوارشیں، خمیرے اور سفوف رکھنے کے کام آتی ہیں۔ جن مرکبات میں ہڑ، بہیڑا اور آملہ جیسی چیزیں ہوں، ان کو ٹین کے ڈبوں میں نہیں رکھنا چاہیے، البتہ اگر ان کے اندر قلعی کرالی جائے تو کوئی ہرج نہیں۔

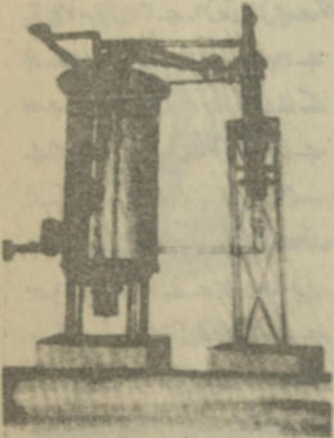

ڈسٹیلیشن پلانٹ

ڈسٹیلیشن پلانٹ: یہ عرق کشید کرنے کے کام آتا ہے۔ اس کا مفصل بیان صفحہ ۴۳۹ پر درج ہے۔

قرص بنانے کی مشین : اقراص بنانے کی مشین سے مختلف سائز کے قرص بنائے جاتے ہیں۔ ہر سائز کے لیے ایک الگ ڈائی سیٹ ہوتا ہے۔ جس میں درمیان میں سوراخ والی ڈائی اور ان سوراخ میں چلنے والے پنچ ہوتے ہیں، جس سائز کے قرص بنانا مطلوب ہوتے ہیں اسی سائز کا ڈائی سیٹ مشین پر فٹ کر دیتے ہیں۔ اور دانے کو فیڈر کے اندر بھر کر مشین کو چلا دیتے ہیں۔ دانہ فیڈر سے ٹیوب کے ذریعہ خلاصی میں آتا ہے اور خلاصی سے دانہ ڈائی کے سوراخ میں بھر جاتا ہے۔ اوپر کا پنچ دانہ کو پریس کر کے دانے کو قرص کی شکل دے دیتا ہے۔ اب نیچے کا پنچ اوپر اٹھ کر قرص کو باہر نکال دیتا ہے۔ اسی طرح قرص بنتے رہتے ہیں۔

قرص بنانے کی مشین

قرع انبیق : قرع انبیق عرق کشید کرنے کے کام آتا ہے۔ اس کے دو حصے ہوتے ہیں۔ ایک تو قرع، جس کے معنی دیگ کے ہیں۔ اس میں دوائیں اور پانی ڈال دیتے ہیں۔ دوسرا حصہ انبیق ہے، یہ قرع کا سرپوش ہوتا ہے۔ اس کی بالائی چھت گنبد نما ہوتی ہے اور اس کے چاروں طرف اونچے کنارے ہوتے ہیں۔ اس میں ٹھنڈا پانی بھر دیا جاتا ہے اور جب یہ گرم ہو جاتا ہے تو اس کو نکالنے کے لیے اسی بالائی حصے میں ایک ٹونٹی لگی ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ اسی کے زیریں حصے میں ایک دوسری ٹونٹی ہوتی ہے۔ جب دیگ میں دواؤں اور پانی کے جوش کھانے سے بخارات اوپر جاتے ہیں تو وہ انبیق کی ٹھنڈی چھت سے ٹکرا کر پانی کی شکل اختیار کر لیتے اور اس ٹونٹی سے قطرہ قطرہ ٹپک کر اس کے نیچے رکھے ہوئے برتن میں جمع ہوتے رہتے ہیں۔

قرع انبیق

کڑاہی : کڑاہی مشہور برتن ہے۔ دواسازی میں لوہے کی کڑاہی کام آتی ہے۔ اس میں خشک و تر دونوں قسم کی چیزیں بھونی جاتی ہیں۔

کفچہ : کفچہ یا کفگیر سے مراد وہی مشہور اوزار ہے جو عام طور پر گھروں میں سالن نکالنے کے کام آتا ہے۔ یہ زیادہ تر تانبے کا بنایا جاتا ہے اور اس پر قلعی کرائی جاتی ہے۔ اس کا ایک دستہ یا ڈنڈی ہوتی ہے، جس کے ایک سرے کو گول چوڑا اور کسی قدر اُتھلا بنالیا جاتا ہے۔

کرچھا یا کرچھی : کرچھا یا کرچھی لوہے کی بنائی جاتی ہے۔ اس کی ایک ڈنڈی ہوتی ہے، جس کے ایک سرے کو گول پیالے نما بنالیا جاتا ہے۔

کوُچ : کوُچ لکڑی کا چھوٹا سا آلہ ہے، جس کا ایک سرا گول لٹّو نما ہوتا ہے اور اس میں چند کیلیں جڑی ہوتی ہیں۔ یہ آلہ مربّہ بناتے وقت بعض پھلوں کو کوچنے کے کام آتا ہے۔

کوچ

کوٹنگ پین : یہ اسٹیل کا بنا ہوا خاص شکل کا گول برتن ہے۔ اس کے ذریعہ گولیاں بنائی جاتی ہیں، نیز گولیوں پر شکر کا غلاف چڑھایا جاتا ہے۔

کوٹنگ پین

کھرل : دواسازی کے لیے کھرل ایک نہایت ضروری آلہ ہے، جو دواؤں کو نہایت باریک پیسنے کے کام آتا ہے اور یہ دو چیزوں پر مشتمل ہوتا ہے۔ ایک تو کھرل اور دوسرا اس کا دستہ۔ کھرل میں دوائیں ڈال کر اس دستے سے پیسی جاتی ہیں۔

کھرل عموماً نصف بیضوی شکل کی ہوتی ہے اور دستہ مخروطی۔

کھرل زیادہ تر سنگ مرمر، سنگ سیاہ (سنگِ موسیٰ)، سنگ خارا اور سنگ سماق کی بنائی جاتی ہے جس پتھر کی کھرل ہوتی ہے اسی پتھر کا دستہ بھی ہوتا ہے۔

مذکورہ بالا پتھروں کے علاوہ چینی اور مسالے کی بھی کھرل ملتی ہیں جو نہایت سخت اور خوش نما ہوتی ہیں۔

مذکورہ بالا پتھروں میں سے سنگ سماق کی کھرل نہایت اچھی سمجھی جاتی ہے، کیوں کہ یہ بالکل نہیں گھِستی۔ جواہرات اور حجریات اسی میں کھرل کیے جاتے ہیں، لیکن بیش قیمت ہونے کی وجہ سے اس کی خریداری ہر شخص کے بس کی چیز نہیں ہے۔

کھرل

سنگ خارا کی کھرل بھی اچھی سمجھی جاتی ہے۔ اس کا پتھر بہت کم گھِستا ہے۔ البتہ سنگِ مرمر اور سنگ موسیٰ نرم پتھر ہیں۔ یہ بہت جلد گھِستے ہیں۔ ان میں جواہرات، حجریات اور سرموں کو کھرل کرنا مناسب نہیں ہے۔

مرتبان : مرتبان معجونوں، جوارشوں اور خمیروں وغیرہ رکھنے کے لیے کام آتے ہیں۔ یہ شیشے کے بھی ہوتے ہیں اور چینی کے بھی، لیکن دوائیں رکھنے کے لیے شیشے کے مرتبان مناسب ہیں، کیونکہ یہ خوش نما ہوتے ہیں اور ان میں رکھی ہوئی دوا کی حالت بھی معلوم ہوتی رہتی ہے۔

ہاون دستہ : ہاون دستہ دواؤں کو کوٹنے کے لیے بڑا کارآمد اوزار ہے۔ اس کے دو اجزاء ہوتے ہیں۔ ایک دستہ اور دوسرا ہاون (اوکھلی) جس میں دوائیں دستہ سے کوٹ کر باریک کی جاتی ہیں۔

اعمال دوا سازی

قرابادینی مرکبات کے تیار کرنے میں دوا ساز کو عموماً مندرجہ ذیل اعمال سے واسطہ پڑتا ہے۔

بجھانا

کسی دھات کو آگ میں تپا کر یا کسی پگھلنے والی چیز کو آگ پر پگھلا کر کسی سیال (مثلاً دودھ یا کسی دوا کے جوشاندے یا خیساندے یا کسی بوٹی کے رس وغیرہ) میں ڈال کر سرد کرنے کو "بجھانا" (تطفیہ) کہتے ہیں۔ یہ عمل کسی دوا کی اصلاح یا تصفیہ کی غرض سے کیا جاتا ہے۔

بُرادہ کرنا

فن دوا سازی میں کسی سخت چیز کا بُرادہ کرنے کی ضرورت پیش آتی ہے، مثلاً فولاد جیسی دھاتوں کا سفوف کرنا ناممکن ہے، یا کچلہ، دندان فیل، آبنوس، صندل جیسی دواؤں کے سفوف کرنے میں دشواری پیش آتی ہے۔ اس لیے اس قسم کی چیزوں کو سوہان سے ریت کر بُرادہ کرلیا جاتا ہے، یہی "بُرادہ کرنا" کہلاتا ہے۔

بھُوننا

اس عمل کے ذریعہ کسی چیز کو آگ پر صرف اس قدر بھُونا جاتا ہے کہ وہ پسنے کے قابل ہوجاتی ہے۔ یہ عمل عموماً ابریشم، افیون، بادیان، پھٹکری، تخم بارتنگ، تخم ریحان، تخم کنوچہ، زیرہ، سہاگہ وغیرہ کے ساتھ کیا جاتا ہے اور بعض اوقات کسی دوا کو گھی میں بھُونا جاتا ہے، جیسے ہلیلہ اور مازو اور گاہے کوئی دوا غلوں کے مانند گرم ریت میں بھُونی جاتی ہے، جیسے مازو۔ ان سب چیزوں کو بھُوننے کی ترکیبیں نیچے لکھی جاتی ہیں۔

ابریشم کو پیس کر سفوف بنانا نہایت دشوار ہے۔ اس لیے اس کو پیسنے کے لیے بریاں کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ ابریشم کے کووں کے اندر سے مردہ کیڑا نکالیں، پھر ان کو قینچی سے ریزہ ریزہ کرکے مٹی کے کورے پیالے وغیرہ میں ڈال کر آگ پر رکھیں اور کسی سیخ وغیرہ سے چلاتے جائیں، آگ ہلکی رکھیں۔ جب

ابریشم بھربھری ہو جائے، آگ سے الگ کریں۔ یہی "ابریشم مُحمّص" یا "ابریشم بریاں" کہلاتا ہے۔

افیون کو بھوننے کی ترکیب یہ ہے کہ افیون کو ریزہ ریزہ کرکے توے یا کرچھے میں ڈال کر آگ پر رکھیں اور کسی چیز سے چلاتے جائیں، یہاں تک کہ افیون خشک ہو کر پسنے کے قابل ہو جائے۔ یہی افیون بریاں یا افیون مُحمّص کہلاتی ہے۔

بادیان کو گرم توے پر ڈال کر کفچے یا چمچے سے لگاتار چلاتے رہیں، یہاں تک کہ اس کی رنگت تبدیل ہو جائے ایسی بادیان کو بادیان بریاں کے علاوہ بادیان بُوداده بھی کہتے ہیں۔

پھٹکری (شِبِ یمانی) کو ریزہ ریزہ کرکے توے یا کڑاہی میں ڈال کر آگ پر رکھیں اور کفچے سے چلاتے رہیں۔ پھٹکری کے ٹکڑے پہلے تو پگھلیں گے۔ اس کے بعد خشک ہو کر سفید کھیل بن جائیں گے۔ یہی پھٹکری بریاں ہے۔ اسی کو پھٹکری کی کھیل یا پھٹکری شگفتہ کہتے ہیں۔

تخم املی کو بھڑ بھونجے سے گرم ریت میں بھنوا لیا جائے اس کے بعد اس کا چھلکا اتار کر مغز کام میں لائیں۔

تخم بارتنگ کو بریاں کرنے کے لیے گرم توے پر ڈالیں اور کفچے سے برابر چلاتے رہیں، یہاں تک کہ وہ بھن جائیں جلنے نہ پائیں۔

تخم ریحاں کو بارتنگ کے مانند بریاں کیا جاتا ہے۔

تخم حماض بھی تخم ریحاں کے مانند بریاں کیا جاتا ہے۔

زیرہ کو بھی تخم بارتنگ کے مانند بریاں کیا جاتا ہے۔

سہاگہ کو بریاں کرنے کی ترکیب پھٹکری کے مانند ہے۔ سہاگہ بریاں کو سہاگہ کی کھیل بھی کہتے ہیں۔

گوند کیکر کو تھوڑے گھی میں توے یا کڑاہی میں ڈال کر بھون لیا جاتا ہے۔ گوند بھن کر پھول جاتا ہے۔

نیلا تھوتھا کو پھٹکری کے مانند بھونا جاتا ہے۔

ہلیلہ سیاہ کو گھی سے چرب کرکے گرم توے پر ڈالیں اور چمچے سے چلاتے جائیں۔ تھوڑی دیر میں ہڑیں پھول جائیں گی، آگ سے الگ کرلیں، یہی ہلیلہ سیاہ بریاں یا بھُنی ہوئی ہڑیں کہلاتی ہیں۔

ہینگ کو ریزہ ریزہ کرکے گرم توے پر ڈالیں اور کسی چیز سے چلاتے رہیں، ہینگ بھن جائے گا۔ اس طرح گھی میں بھوننے کو تلنا (تقلیہ) بھی کہتے ہیں۔

بھگونا

اس عمل میں ایک یا چند دواؤں کو آٹھ دس گنا سادہ پانی یا کسی عرق وغیرہ میں بھگو کر رکھ دیتے ہیں۔ مدت مقررہ کے بعد دواؤں کو ہاتھ سے مل کر یا بغیر ملے پانی کو صافی میں چھان کر کوئی شربت یا خمیرہ وغیرہ ملا کر کام میں لاتے ہیں اور اسی کو خیساندہ یا نقوع کہتے ہیں۔

عرقیات کشید کرنے سے پہلے بھی دواؤں کو پانی میں بھگو رکھتے ہیں اور چند گھنٹے کے بعد جب دواؤں کے اجزاء پانی میں حل ہو جاتے ہیں تو قرع انبیق یا دیگ بھبکہ کے ذریعہ ان کا عرق کشید کیا جاتا ہے۔

اگر بھگونے والی دواؤں میں کوئی جڑ یا لکڑی یا کوئی سخت چھال یا سخت پھل یا سخت بیج ہوں تو ان کو نیم کوب کر کے بھگونا چاہیے۔ البتہ بہدانہ، تخم خطمی اور اسپغول جیسے بیجوں کو سالم ہی بھگویا جاتا ہے۔

پگھلانا

پگھلانا وہ عمل ہے جس میں کسی دھات (مثلاً قلعی، جست، سیسہ وغیرہ) یا موم یا چربیوں کو آگ پر گرم کر کے سیال بنا لیا جاتا ہے۔ ان کے علاوہ مصطگی کو بھی آگ پر پگھلا کر دواؤں میں شامل کیا جاتا ہے۔

چربیوں کو کسی برتن میں ڈال کر آگ پر رکھتے ہیں۔ جب وہ پگھل جاتی ہیں تو ان کو چھان کر کام میں لاتے ہیں۔

مصطگی کو پگھلانے کے لیے اس کا چوتھائی وزن گھی ملا کر آگ پر رکھتے ہیں۔ جب مصطگی پگھل جاتی ہے تو اسے دواؤں میں شامل کرتے ہیں۔

پھاڑنا

فن دواسازی میں پھاڑنے کی اصطلاح عموماً سبز بوٹیوں کے پانی کو پھاڑنے کے لیے استعمال کی جاتی ہے۔ پھاڑنے کے اس عمل کو ترویق بھی کہتے ہیں اور اس عمل کے ذریعہ جو پانی حاصل ہوتا ہے اسے پھاڑا ہوا پانی یا آبِ مُروَّق کہا جاتا ہے، مثلاً آب کاسنی سبز مُروَّق، آب مکوہ سبز مروق، آب خرفہ سبز مروق وغیرہ۔

بعض اوقات مُروَّق کے بجائے لفظ دریدہ بھی استعمال کیا جاتا ہے لیکن یہ لفظ عموماً خشک

دواؤں کے پانی کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے، مثلاً آب افسنتین دریدہ، آب تخم کاسنی دریدہ۔

سبز بوٹیوں کے پانی کو پھاڑنے کا طریقہ یہ ہے کہ ان کو کوٹ کر پانی نچوڑ لیتے ہیں۔ پھر اس پانی کو قلعی دار برتن میں ڈال کر آگ پر جوش دیتے ہیں۔ جب جوش آنے پر سبز جھاگ الگ اور پانی الگ ہو جاتا ہے تو اس پانی کو صاف کھدر کے کپڑے میں چھان لیتے ہیں، یہی **پھاڑا ہوا پانی یا آب مُرَوَّق** ہے۔

پیسنا

پیسنے کے عمل کی دواسازی میں بہت ضرورت ہے۔ اس کے بغیر اکثر مرکبات تیار ہی نہیں ہو سکتے۔ اس عمل کے ذریعہ خشک دواؤں کا سفوف بنانا مقصود ہوتا ہے اور یہ کئی ذرائع سے پورا ہوتا ہے۔

اگر خشک دوائیں تھوڑی مقدار میں ہوتی ہیں تو ان کو ہاون دستہ میں کوٹ کر یا سل بٹہ سے پیس کر یا کھرل میں کھرل کر کے سفوف بنا لیا جاتا ہے اور اگر زیادہ مقدار میں ہوتی ہیں تو ان کو سفوف بنانے کے لیے چکی میں پیس لیا جاتا ہے۔ ان کے علاوہ دواؤں کو مشین کے ذریعہ بھی پیس کر سفوف بنایا جاتا ہے۔

ممکن ہے کہ ایک ہی مرکب دوا کے نسخے میں مختلف نوعیت کی دوائیں ہوں، مثلاً سخت خشک دواؤں کے ساتھ ساتھ مغزیات اور دوسرے روغنی تخم ہوں، یا زعفران، مشک و عنبر جیسی بیش قیمت قلیل المقدار دوائیں یا مجریات ہوں تو ان حالات میں دواؤں کا سفوف بنانے میں وہی عمل اختیار کریں جو "کوٹنا" کے زیرِ عنوان آئندہ صفحات میں لکھا گیا ہے۔ مغزیات کو الگ پیسیں اور مجریات کو الگ کھرل کریں۔ ہمدرد میں دوائیں پیسنے کا عمل عموماً مشینوں کے ذریعہ انجام پاتا ہے۔

جلانا

جلانے کے عمل کو **اِحراق** اور **سوختہ کرنا** بھی کہتے ہیں۔ اس عمل کے ذریعہ دوا کو جلا کر کوئلہ بنا دیا جاتا ہے یا صرف اتنی حرارت پہنچائی جاتی ہے جس کی وجہ سے وہ دوا پسنے قابل ہو جاتی ہے۔ بعض دوائیں جلا کر کسی مرکب دوا میں شامل کی جاتی ہیں۔ اس عمل سے جلائی ہوئی دوا کی قوتِ تجفیف (خشکی پیدا کرنے والی قوت) کو بڑھانا مقصود ہوتا ہے۔ جس دوا کو جلا کر مرکب میں شامل کیا جاتا ہے، اس کے ساتھ بطور صفت لفظ مُحرَق یا سوختہ لکھ دیتے ہیں، مثلاً اسفنج مُحرَق یا اسفنج سوختہ، سرطان مُحرَق، بسدا حمر سوختہ، عود سوختہ۔

جو دوائیں جلائی جاتی ہیں، ان کے جلانے کی ترکیبیں ذیل میں درج ہیں:

بُسّد سوختہ: بُسّد (مونگے کی جڑ) کو سوختہ کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ اس کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے ایک مٹی کے کوزے میں رکھ کر اس کو گل حکمت کریں اور خشک کر کے اتنی آگ میں رکھیں جس میں جل کر وہ کوئلہ بن جائے۔

سرطان سوختہ (سرطان مُحرَق)**:** دریا یا ندی کا تازہ کیکڑا لے کر اس کے پاؤں کاٹ کر الگ کریں اور شکم چاک کر کے آلائش نکال دیں۔ اس کے بعد نمک کے پانی سے دھو کر مٹی کے کورے کوزے میں رکھ کر گل حکمت کریں اور خشک ہونے پر اتنے اُپلوں کی آگ میں رکھیں کہ وہ جل کر کوئلہ ہو جائے۔ جب آگ ٹھنڈی ہو جائے جلے ہوئے کیکڑے کو لے کر کام میں لائیں۔

عقرب سوختہ (بچھو جلایا ہوا)**:** ضرورت کے مطابق بچھو لے کر ایک مٹی کے کوزے میں بند کریں اور گل حکمت کر کے خشک ہونے پر اتنے اُپلوں کی آگ پر رکھیں کہ بچھو جل کر کوئلہ ہو جائیں۔

مُرجان سوختہ (مونگہ جلایا ہوا)**:** مرجان یعنی مونگہ کو جلانے کی ترکیب وہی ہے جو بُسّد سوختہ کی لکھی جا چکی ہے۔

مذکورہ بالا چیزوں کے علاوہ بعض جانوروں، مثلاً گرگٹ، چمگادڑ، سانپ اور کچھوے کو بھی سوختہ کر کے بعض دواؤں میں شامل کیا جاتا ہے۔ ان سب کے جلانے کی ترکیب یہ ہے کہ ان کو مار کر ان کے پیٹ کی آلائش نکال دیں اور ایک مٹی کے کوزے میں بند کر کے گل حکمت کریں اور خشک ہونے پر اتنے اُپلوں کی آگ میں رکھیں کہ یہ چیزیں جل کر کوئلہ ہو جائیں۔

جوش دینا

جوش دینے کو اُبالنا اور جوشاندہ تیار کرنا بھی کہتے ہیں۔ اس عمل کے ذریعہ ایک یا چند دواؤں کو پانی یا کسی عرق میں جوش دے کر چھان لیا جاتا ہے۔ اس عمل سے جو پانی حاصل ہوتا ہے اسے **طبیخ، مطبوخ، جوشاندہ** اور **کاڑھا** بھی کہتے ہیں۔

جوشاندہ میں پانی کی مقدار عموماً آٹھ دس گنا رکھی جاتی ہے اور ضرورت کے مطابق ایک یا چند جوش دینے کے بعد آگ سے اتار کر پانی چھان لیا جاتا ہے۔

گاہے جوشاندہ ایک مستقل دوا کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ اس صورت میں جوشاندے میں کوئی

شربت، خمیرہ یا گل قند ملا کر پیا جاتا ہے اور گا ہے جوش دیتے وقت ہی اس میں معری یا شکر سفید شامل کر دیتے ہیں اور گا ہے دواؤں کے جوشاندے میں شکر ملا کر کسی مرکب دوا کے لیے قوام تیار کیا جاتا ہے اور گا ہے دواؤں کو جوش دینے کی حالت ہی میں ان کا عرق کشید کیا جاتا ہے۔

اگر جوشاندے میں دواؤں کا زیادہ اثر لینے کی ضرورت ہوتی ہے تو دواؤں کو رات کے وقت ٹھنڈے یا گرم پانی میں بھگو رکھتے ہیں اور صبح کو جوش دے کر کام میں لاتے ہیں۔

بعض جوشاندوں میں صرف ایک جوش دے کر آگ سے اتار لیا جاتا ہے اور تھوڑی دیر ڈھک کر رکھنے کے بعد ہاتھ سے ملے بغیر یوں ہی ہلا کر چھان لیا جاتا ہے۔ ایسا عموماً لعاب دار دواؤں (مثلاً بہدانہ، گاؤزباں، اسپغول وغیرہ) کا جوشاندہ تیار کرنے کی صورت میں کیا جاتا ہے۔

اگر جوشاندے کی دواؤں میں جڑیں، لکڑیاں اور سخت بیج ہوں تو ان کو تھوڑا کوٹ کر جوشاندے میں شامل کرنا چاہیے۔

چرب کرنا

چرب کرنا یا چکنا کرنا، اس عمل سے کسی دوا یا دوا کے سفوف کو گھی یا روغن بادام وغیرہ سے چرب کرنا مقصود ہوتا ہے۔ عموماً اطریفلات بناتے وقت دواؤں کے سفوف کو روغن بادام یا گھی سے چرب کیا جاتا ہے۔

چھاننا

اس عمل کے ذریعہ یا تو خشک دواؤں کے سفوف کو باریک کپڑے یا چھلنی سے چھانا جاتا ہے۔ سفوف موٹا چھانا جائے یا باریک یا بہت باریک، یہ بات دواؤں کی نوعیت پر موقوف ہے۔ بہرحال جیسا بھی سفوف تیار کرنا مقصود ہو اسی کے مطابق چھلنی میں چھانا جائے۔

چھلنیاں مختلف نمبروں کی ہوتی ہیں، جیسا کہ "دواسازی کے آلات" کے زیرعنوان اس کی وضاحت کی گئی ہے۔ جس نمبر کی چھلنی سے چھاننے کی ہدایت ہو اسی نمبر کی چھلنی سے سفوف چھاننا چاہیے۔ چھلنی جس نمبر کی ہوگی یہ سفوف بھی اسی نمبر کا کہلائے گا، مثلاً چھلنی عنہ ۴۰ سے چھانا ہوا سفوف عنہ ۴۰، علیٰ ہذا القیاس۔

گولیوں اور قرصوں کے لیے دواؤں کا سفوف چھلنی عنہ ۸۰ یا عنہ ۶۰ سے چھاننا چاہیے۔

بعض دوائیں خصوصاً شربت چھلنیوں میں نہیں چھانے جاتے بلکہ ان کو آنکھوں کی شرافت و نزاکت کا خیال رکھتے ہوئے ریشمی کپڑے میں چھانا جاتا ہے۔

دواؤں کے جوشاندے اور قوام صافی سے چھانے جاتے ہیں۔ صافی مضبوط کھدر کی ہونی چاہیے۔ بعض اوقات صافی میں چھاننا کافی نہیں سمجھا جاتا بلکہ جوشاندے کو روئی میں چھاننے کی ضرورت ہوتی ہے تاکہ معمولی کثافت بھی چھن کر جوشاندے کے پانی میں نہ جا سکے۔ یہ انتہائی احتیاط عموماً شربتوں کی تیاری میں اختیار کی جاتی ہے۔ اس پر عمل کرنے سے نہایت صاف شفاف شربت تیار ہوتے ہیں۔

روئی میں چھاننے کی ترکیب یہ ہے کہ ایک پتیلے پر چھلنا رکھ کر اس پر روئی بچھا دیتے ہیں۔ دھنی ہوئی اور پریس کی ہوئی روئی کے تھان بازار میں ملتے ہیں۔ ضرورت کے مطابق روئی لے کر چھلنے میں بچھائیں اگر یہ روئی نہ ملے تو دھنی ہوئی روئی یا فلالین کپڑے کی دوہری تہ چھلنے میں بچھائیں اور اس پر تھوڑا تھوڑا جوشاندہ ڈال کر چھانیں اور چھانا ہوا پانی لے کر کام میں لائیں۔

اگر کوئی دوا تھوڑی مقدار میں ہو اور اس کو چھاننا مطلوب ہو تو بوتل یا شیشی کے منہ پر قیف رکھ کر اس میں فلالین یا جاذب کاغذ (بلاٹنگ پیپر) رکھتے ہیں، پھر اس میں سیال دوا ڈال دیتے ہیں۔ صاف شفاف محلول ٹپک کر شیشی میں چلا جاتا ہے اور کثافت قیف میں رہ جاتی ہے۔

بعض اوقات، املی، آلو بخارا، مویز منقیٰ اور انجیر جیسی چیزوں کا گودا چھاننے کی ضرورت پیش آتی ہے اس کی ترکیب یہ ہے کہ ان چیزوں کو پہلے دھوئیں۔ اس کے بعد ضرورت کے مطابق پانی میں پکائیں۔ جب وہ گل جائیں آگ سے نیچے اتار لیں اور ٹھنڈا ہونے پر ہاتھوں سے اچھی طرح مل کر چھلنی میں چھان لیں۔ چھلکے، بیج اور گٹھلیاں چھلنی میں رہ جائیں گی اور گودا چھن جائے گا۔

ترنجبین کو چھاننے کے لیے یا تو اس کو کچھ دیر پہلے پانی میں بھگو رکھیں یا جوش دیں۔ جب وہ پانی میں اچھی طرح حل ہو جائے صافی میں چھان لیں اور تھوڑی دیر کے بعد جب کہ مٹی تہ نشیں ہو جائے، نتھرا ہوا محلول لے کر کام میں لائیں۔

حل کرنا

یہ عمل کسی منجمد دوا کو کسی سیال میں گھول کر کیا جاتا ہے۔ وہ سیال پانی ہو یا کوئی عرق یا رس وغیرہ یا گھی

تیل کے مانند کوئی روغنی چیز۔ اس عمل کے ذریعہ منجمد دوا سیال میں حل ہو کر پورے طور پر سیال شکل اختیار کر لیتی ہے یا اس کا کچھ حصہ پورے طور پر حل ہو جاتا ہے اور کچھ اجزا سیال میں معلق رہتے ہیں اور زیادہ دیر تک رکھنے سے سیال میں تہ نشین ہو جاتے ہیں۔ بہرحال جس منجمد چیز کو کسی سیال میں حل کر لیا جاتا ہے اس کو اسی چیز سے منسوب کر دیتے ہیں، مثلاً پھٹکری محلول، نمک محلول وغیرہ۔

اس کے علاوہ جب کسی سخت چیز مثلاً مروارید، یاقوت، عقیق، یشب وغیرہ جواہرات و حجریات کو نہایت باریک کھرل کر لیا جاتا ہے تو اس کو بھی محلول کہتے ہیں جیسے مروارید محلول، یاقوت محلول وغیرہ۔ اس لیے لفظ محلول سے کسی مغالطہ میں مبتلا نہیں ہونا چاہیے، کیوں کہ کبھی اس سے سیال محلول مراد ہوتا ہے اور گاہے باریک کھرل کی ہوئی کوئی سخت چیز مراد ہوتی ہے۔

جواہرات و حجریات کو محلول کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ ان میں سے جس کو محلول کرنا چاہیں پہلے اس کو ہاون دستہ میں کوٹ کر یا کھرل میں پیس کر چھلنی ۱۰۰ میں چھان لیں۔ اس کے بعد کھرل میں ڈال کر تین گنے عرق گلاب میں کھرل کریں یہاں تک کہ عرق گلاب خشک ہو جائے اور دوا کا باریک سفوف بن جائے۔ اس کے بعد باریک ململ میں چھان کر محفوظ رکھیں۔

دانہ بنانا

دانہ بنانے کا عمل قرص تیار کرنے کے لیے کیا جاتا ہے۔ اس عمل میں دواؤں کے سفوف میں پہلے پیسٹ ارارو ٹ اور پیسٹ جلاٹین شامل کر کے ہاتھوں سے اچھی طرح ملتے ہیں۔ اس کے بعد چھلنی ۸ سے چھان کر دھوپ میں یا ہیٹر کے ذریعہ خشک کرتے ہیں۔ خشک ہونے کے بعد دوبارہ اس سے زیادہ باریک چھلنی میں چھانتے ہیں۔ اب جو سفوف چھنتا ہے وہ دانہ دار ہوتا ہے اور یہی عمل دانہ بنانا کہلاتا ہے۔

بعض اوقات دواؤں کے سفوف میں صرف قوام شکر ملا کر مذکورہ بالا طریقہ پر گیلے کو موٹی چھلنی سے اور خشک ہونے پر اس سے کچھ زیادہ باریک چھلنی میں چھان کر دانہ تیار کرتے ہیں لیکن اگر قرص مضبوط نہ بنیں تو دوبارہ تھوڑی مقدار میں قوام شکر ملا کر دانہ تیار کریں۔

دھناب کرنا

دھناب دو لفظ "دھان" اور "آب" سے بنا ہے۔ یہ عمل دھان اور آب (پانی) سے انجام پاتا ہے اس لیے اس عمل کو اس نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔

دھناب کا لفظ ابرک کے ساتھ بطور صفت استعمال کیا جاتا ہے، مثلاً ابرک دھناب۔ دھناب کرنے کے عمل کو محلوب کرنا بھی کہتے ہیں، چنانچہ ابرک دھناب کے بجائے ابرک محلوب بھی کہا جاسکتا ہے۔

ابرک دھناب کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ ابرک بقدر ضرورت لے کر کوٹیں اور ایک مضبوط کپڑے کی تھیلی میں ڈالیں اور اس کے ساتھ ہی اس کے برابر یا اس سے کم دھان ڈال دیں اور ایک تام چینی کے طشلے یا کسی دوسرے مناسب برتن میں پانی لے کر اس پانی میں تھیلی کو دونوں ہاتھوں سے رگڑیں۔ رگڑنے سے ابرک کے ذرات تھیلی سے نکل کر پانی میں گرتے جائیں گے۔ یہ عمل اس وقت تک جاری رکھیں جب تک کہ تمام ابرک نہ نکل جائے۔ اب پانی کو طشلے میں کچھ دیر رہنے دیں۔ اس کے بعد نتھرا ہوا پانی نکال دیں اور تہ نشین ابرک کو لے کر خشک کر کے کام میں لائیں۔ یہی ابرک محلوب یا ابرک دھناب ہے۔

دھان چاول کی ایک قسم ہے۔ جب تک اس کا چھلکا نہ اتارا جائے اُسے دھان کہتے ہیں۔

بعض اوقات دھان کے بجائے یہ عمل کوڑیوں یا کھجور کی گٹھلیوں کے ذریعہ بھی کیا جاتا ہے۔

دھونا

دھونے کے عمل کو **غسل** بھی کہتے ہیں۔ اس عمل کے ذریعہ بعض دواؤں کی تیزی کو کم کیا جاتا ہے اور یہ عمل عموماً مندرجہ ذیل چیزوں پر کیا جاتا ہے اور جن چیزوں پر یہ عمل کیا جاتا ہے ان کو **مَغسُول** (دھویا ہوا) کہا جاتا ہے، مثلاً شادنج مغسول، لاجورد مغسول، آہک مغسول وغیرہ۔

یہ واضح رہے کہ دھونے کے عمل میں عمل تصویل (نتھارنا) بھی شامل ہے۔

جن چیزوں کو عموماً دھونے کے بعد مرکبات میں شامل کیا جاتا ہے، وہ مندرجہ ذیل ہیں۔

چونہ مغسول (آہک مغسول) کی ترکیب یہ ہے کہ چونے کو بجھانے کے بعد کسی تام چینی کے طشلے یا پیالے میں بہت سے پانی میں گھول دیں اور ایک منٹ کے بعد محلول کو دوسرے طشلے میں نتھارلیں تاکہ چونے میں کوئی

کنکری وغیرہ ہو تو پہلے پیالے میں رہ جائے۔ اب اس دوسرے پیالے کو ایک دو گھنٹے تک رکھ چھوڑیں تاکہ پانی میں گھلا ہوا چونا تہ نشیں ہو جائے۔ اب نتھرا ہوا پانی نکال دیں اور مزید پانی ڈال کر اس میں تہ نشین چونے کو گھولیں اور کچھ دیر رکھ چھوڑیں اور بدستور سابق نتھرا ہوا پانی نکال دیں۔ غرضیکہ اسی طرح ہدایت کے مطابق پانچ یا سات بار کریں۔ آخری بار تہ نشین چونے کو لے کر کام میں لائیں۔

حجریات مغسول : شادنج عدسی، لاجورد وغیرہ حجریات کو مغسول کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ جس چیز کو مغسول کرنا چاہیں اس کو پہلے نہایت باریک کھرل کر کے پانی میں گھول دیں۔ اس کے بعد اسی وقت اس پانی کو دوسرے پیالے میں نکال کر رکھ چھوڑیں، تاکہ جو باریک اجزا پانی میں حل گئے ہیں وہ تہ نشین ہو جائیں۔ اب اس پانی کو الگ کر کے تہ نشین باریک اجزاء کو خشک کر کے کام میں لائیں۔ پہلے پیالے میں اگر کچھ اجزا باقی ہوں تو ان کو دوبارہ پانی میں باریک کھرل کر کے مزید پانی میں گھول کر یہی عمل کریں اور تہ نشین کو خشک کریں۔ تہ نشین اجزاء ہی مغسول کہلاتے ہیں۔

روغن زرد مغسول (گھی دھویا ہوا) : گھی کو دھونے کی ترکیب یہ ہے کہ گھی کو کسی قلعی شدہ طباق یا کانسی کی تھالی میں رکھ کر اس پر پانی گرائیں اور ہتھیلی سے رگڑیں۔ چند منٹ رگڑنے کے بعد یہ پانی گرا دیں اور دوسرا پانی ڈال کر ہاتھ سے رگڑیں۔ غرضیکہ اسی طرح نسخے میں مندرجہ ہدایت کے مطابق سات بار، اکیس بار یا اس سے زیادہ بار کریں۔ اس کے بعد گھی کو لے کر کام میں لائیں، یہی دھویا ہوا گھی ہے۔

لک مغسول (لاکھ دھوئی ہوئی) : بعض مرکب دواؤں میں دھوئی ہوئی لاکھ شامل کی جاتی ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے لاکھ کو تنکوں وغیرہ سے صاف کر کے باریک پیسیں اور رریوند چینی اور اذخر مکی کا جوشاندہ تھوڑا تھوڑا ڈالتے اور کھرل کرتے جائیں۔ جب اچھی طرح کھرل ہو چکے تو ریشمی کپڑے میں چھانیں۔ جو موٹے اجزاء کپڑے میں رہ جائیں ان کو پھر پانی میں کھرل کریں اور چھانیں، یہاں تک کہ لاکھ کے تمام اجزا پانی میں چھن جائیں۔ کچھ دیر کے بعد چھانے ہوئے پانی کو نتھار کر الگ کریں اور تہ نشین لاکھ کو لے کر کام میں لائیں، یہی دھوئی ہوئی لاکھ ہے۔

صاف کرنا

جو بھی نباتی یا غیر نباتی دوائیں مستعمل ہیں ان میں بعض کے ساتھ گھاس پھونس تنکے وغیرہ جیسے

ہوتے ہیں یا مٹی، کنکر وغیرہ کی آمیزش ہوتی ہے۔ عام طور پر مرکبات تیار کرنے سے پہلے ان دواؤں کو ان چیزوں سے صاف کر لیا جاتا ہے لیکن بعض چیزیں ایسی بھی ہیں کہ ان کو خاص طریقہ سے صاف کیا جاتا ہے ایسی چیزیں مندرجہ ذیل ہیں۔ یہ واضح رہے کہ صاف کرنے کو **تصفیہ کرنا** بھی کہتے ہیں اور جو چیز صاف کی جاتی ہے، وہ **مُصفّٰی** کہلاتی ہے۔

بہروزہ مُصفّٰی : گندہ بہروزہ کو صاف کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ ایک پتیلی میں پانی بھر کر اس کے مُنھ پر جھَرنا کپڑا باندھیں اور اس پر گندہ بہروزہ پھیلا دیں۔ پتیلی کے نیچے آگ جلائیں۔ پانی کی بھاپ سے بہروزہ پگھل کر پانی میں گر جائے گا اور اس میں ملی ہوئی دوسری چیزیں کپڑے میں رہ جائیں گی۔ اگر ضرورت ہو تو اسی طرح دو بارہ سہ بارہ کریں، ورنہ ایک بار کافی ہے۔ پانی سے بہروزہ نکال کر خشک کر کے کام میں لائیں۔ یہی بہروزہ مصفّٰی ہے اور اسی کو **ست بہروزہ** بھی کہہ دیتے ہیں۔

پوست بیضہ مصفّٰی : انڈے کے چھلکوں کو صاف کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ ان کو نمک اور راکھ کے پانی میں ڈال کر خوب دھوئیں اور ان کی اندرونی باریک جھلّی دور کر کے سادہ پانی سے دھو کر خشک کریں اور پیس کر کام میں لائیں۔

خراطین مصفّٰی (کیچوے صاف کیے ہوئے) **:** خراطین (کیچوے) اگر زندہ ہیں تو چھاچھ میں نمک ملائیں اور ان کو اس میں ڈال دیں۔ کیچوے اپنے اندر کی ساری مٹی اگل دیں گے۔ اس کے بعد ان کو سکھا کر کام میں لائیں۔

لیکن اگر کیچوے خشک ہیں اور ان میں مٹی بھری ہوئی ہے تو ان کو ہاون دستہ میں کوٹ کر چھان لیں مٹی چھن جائے گی اور کیچوے الگ ہو جائیں گے۔

سلاجیت مصفّٰی : سلاجیت میں عموماً کنکر، مٹی وغیرہ چیزیں ملی ہوتی ہے۔ اس کو صاف کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ سلاجیت کو سادہ پانی میں اچھی طرح گھول کر کچھ دیر کے لیے رکھ چھوڑیں۔ اس کے بعد پانی کو دوسرے برتن میں نتھار لیں۔ اب اگر نیچے بیٹھے ہوئے کنکر مٹی میں کچھ سلاجیت ملی ہوئی موجود ہو تو اس میں کچھ اور پانی ملا کر بدستور سابق پہلے پانی میں نتھار لیں۔ پھر اس پانی کو مٹی کے کورے برتن میں ڈال کر دھوپ رکھیں، یہاں تک کہ پانی اُڑ جائے اور سلاجیت رُب کی شکل میں باقی رہ جائے۔ یہی سلاجیت مصفّٰی ہے اور اس کو **ست سلاجیت آفتابی** کہتے ہیں۔

اگر نتھارے ہوئے پانی کو دھوپ میں رکھنے کے بجائے آگ پر پکائیں، یہاں تک کہ پانی اڑ جائے اور سلاجیت رُب کی شکل میں رہ جائے تو اسے ست سلاجیت آتشی کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔

شہد مصفّٰی (عسل مصفّٰی): شہد میں موم اور دوسری چیزیں مل جاتی ہیں۔ اس کو صاف کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ شہد کو ہلکی آنچ پر جوش دیں اور اس پر جو جھاگ وغیرہ آئیں ان کو کف گیر سے اتار کر صافی میں چھان کر رکھیں۔ یہی شہد کف گرفتہ کہلاتا ہے۔

سادہ قوام شکر بنانا

ترکیب: چینی ۱۰ کلو میں مُصفّٰی (فلٹرڈ) پانی ۴ لٹر ملا کر پکائیں۔ اس کے ساتھ ست لیموں ۱۰ گرام شامل کریں۔ پکانے پر جو میل وغیرہ اوپر آئے اسے کف گیر سے اتار دیں اور جب پکتے پکتے قوام ۸۲ فی صد درجہ تک پہنچ جائے تو سمجھ لینا چاہیے کہ قوام تیار ہو گیا ہے۔ آگ سے نیچے اتار کر صافی میں چھان کر محفوظ رکھیں۔

لیکن واضح رہے کہ ہر شخص کے لیے آلہ کے ذریعہ قوام کا درجہ متعین کرنا ممکن نہیں ہے۔ اگرچہ بار بار کے تجربے سے دواساز کے لیے قوام کی شناخت دشوار نہیں ہے، لیکن چند خاص اشارے اس جگہ لکھے جاتے ہیں۔

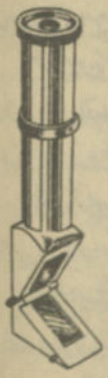

قوام جانچنے کا آلہ

جس قوام کے مطابق عام شربت بنائے جاتے ہیں، یہ قوام کا پہلا درجہ ہے اور یہ آلہ کے ذریعہ دیکھنے پر ۷۰ فی صد درجہ کا کہلاتا ہے۔ اس قوام کو چمچہ میں لے کر کچھ بلندی سے گرایا جاتا ہے تو آخری قطرہ جو چمچہ سے گرتا ہے اس سے ہلکا سا تار ظاہر ہوتا ہے۔

اس کے علاوہ اس وقت قوام کا ایک قطرہ لے کر انگوٹھے اور انگلی سے دیکھا جاتا ہے تو وہ چپکنے لگتا ہے اور اس سے ہلکا سا تار بھی ظاہر ہونے لگتا ہے۔ غرضیکہ جب قوام اس درجہ کو پہنچ جائے تو سمجھ لینا چاہیے کہ شربت کا قوام بن گیا ہے۔ اگر شربت کا قوام اس سے قدرے گاڑھا بنا ہو تو وہ ۷۵ فی صد درجہ کا ہوتا ہے اور چمچہ میں لے کر گرانے سے آخری قطرے کا تار نمایاں طور پر محسوس ہونے لگتا ہے۔

لیکن جو قوام ذخیرہ کرنے کے لیے تیار کیا جائے، وہ شربت سے قدرے گاڑھا ہونا چاہیے۔ معجونوں، جوارشوں اور اطریفلوں وغیرہ کے لیے یہی قوام مناسب ہے، البتہ خمیروں کے لیے اس سے زیادہ گاڑھے قوام کی ضرورت ہے۔ خمیرے کے قوام کی ایک علامت یہ بھی ہے کہ پکتے وقت شربت کے قوام کے بلبلے چھوٹے ہوتے ہیں اور جب یہ بلبلے بڑے ہو جائیں تو سمجھ لینا چاہیے کہ خمیرے کا قوام تیار ہو گیا ہے۔ اس کے علاوہ یہ قوام ٹھنڈا ہونے پر جمنے بھی لگتا ہے۔

سادہ قوام شکر کے استعمال کا طریقہ: شکر سفید کا قوام جو ذخیرہ کرنے کے لیے رکھا جاتا ہے، اسے معجون وغیرہ بنانے کے لیے اس طرح استعمال کرتے ہیں کہ دواؤں کے سفوف سے تین گنا یہ قوام لے کر آگ پر رکھیں اور اس میں ۲۔ گرام نطرون بنجادی فی کلو قوام کے حساب سے کسی تھوڑے سے عرق میں گھول کر ملا دیں اور جب قوام میں جوش آجائے آگ سے نیچے اتار لیں اور معجون بنانے کے طریقے کے مطابق معجون تیار کریں، لیکن یہ واضح رہے کہ نطرون بنجادی صرف ایسی معجونوں میں شامل کیا جائے جن میں جوش اور خمیر پیدا ہوتا ہے، معجون آردخرما، معجون سورنجان، معجون بشد، معجون حمل عنبری، معجون نشارہ عاج والی، جوارش کمونی، جوارش آملہ، انوشدارو سادہ، انوشدارو لولوی، دواء المسک اور مفرحات اسی قبیل کی معجونوں میں سے ہیں۔ اطریفلات اور جوارشات میں اس کے ملانے کی ضرورت نہیں ہے۔

کوٹنا

کوٹنا، پیسنا اور چھاننا دوا سازی کے نہایت ضروری اعمال ہیں۔ کوٹنے اور پیسنے کے متعلق یکساں ہدایتیں ہیں اور وہ ہدایتیں "پیسنا" کے زیر عنوان گذشتہ صفحات میں لکھی جا چکی ہیں۔ کوٹنے اور پیسنے کے بعد دواؤں کو چھاننا ضروری ہے اور چھاننے کے بارے میں ضروری باتیں "چھاننا" کے زیر عنوان لکھ چکے ہیں۔

سخت دواؤں کو کوٹنے کا عمل عموماً ہاون دستہ کے ذریعہ انجام پاتا ہے۔ ایسی دواؤں کو دھوپ میں خشک کرنے کے بعد ہاون دستے میں ڈال کر پہلے آہستہ آہستہ کوٹیں تاکہ دستہ کی چوٹ سے دوائیں ہاون سے باہر نہ نکلیں۔ اس کے بعد زور سے کوٹیں۔ جب دوائیں باریک ہو جائیں تو جس نمبر کی چھلنی سے چھاننے کی ہدایت ہو اسی نمبر کی چھلنی سے چھانیں اور جو اجزاء چھلنی میں چھننے سے باقی رہ جائیں، ان کو دوبارہ کوٹ کر چھانیں اور پہلے سفوف میں ملا کر استعمال کریں۔ اگر دوبارہ کوٹنے چھاننے پر بھی کچھ اجزاء باقی رہ جائیں اور

ہاون دستہ میں نہ کُٹ سکیں تو ان کو سِل بٹّے سے پیس کر باریک کریں اور چھان کر کام میں لائیں۔

بعض دواؤں کے ساتھ لفظ نیم کوفتہ یا نیم کوب لکھا جاتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ دوا کو صرف اتنا کوٹا جائے کہ وہ ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے، سفوف نہ بن جائے، یہ عمل ان سخت جڑوں، لکڑیوں اور بیجوں کے ساتھ مخصوص ہے، جن کا جوشاندہ یا خیساندہ میں زیادہ اثر لینا مقصود ہوتا ہے نیم کوب کو جَوکوب بھی کہتے ہیں۔

کھرل کرنا

کھرل میں کسی دوا کے نہایت باریک پیسنے کو کھرل کرنا (سحق کرنا) کہتے ہیں۔ جواہرات کو محلول کرنے کے لیے یا بعض دواؤں اور سرموں کو مدّت تک کھرل کرنے کے لیے اعلیٰ درجے کے سخت پتھر کی کھرل استعمال کرنی چاہیے۔

جن دواؤں کو کھرل کرنا مطلوب ہو، بہتر ہے کہ پہلے ان کو ہاون دستہ میں کوٹ کر سفوف بنا لیا جائے، اس کے بعد کھرل کیا جائے۔ بعض اوقات دوائیں خشک ہی کھرل کی جاتی ہیں۔ جب وہ حسب منشا باریک کھرل ہو جاتی ہیں تو ان کو باریک ریشمی کپڑے میں چھان کر استعمال کیا جاتا ہے لیکن گاہے دواؤں کو کسی عرق یا بوٹی کے رس میں کھرل کیا جاتا ہے۔ اس صورت میں عرق یا کسی بوٹی کا رس ایک ہی بار نہ ڈالا جائے بلکہ تھوڑا تھوڑا ڈال کر کھرل کیا جائے، یہاں تک کہ وہ عرق ختم ہو جائے یا کھرل کرنے کی مدّت پوری ہو جائے۔ اس کے بعد کھرل شدہ دوا کو خشک کر کے کپڑے میں چھان کر کام میں لائیں۔

جواہرات اور حجریات مثلاً یاقوت، زمرّد، یشب، عقیق اور مروارید وغیرہ کو کھرل کرنے کے لیے سنگ سماق کی کھرل مناسب ہے اور ان کو کھرل کرنے کے بعد باریک ریشمی کپڑے میں چھان کر استعمال کرنا چاہیے۔

سُرمہ کو اس وقت تک کھرل کرتے رہنا چاہیے کہ اس میں ذرّات کی چمک باقی نہ رہے اور انگلی سے ملنے پر قطعاً کرکراہٹ محسوس نہ ہو۔ اسی طرح آنکھوں میں لگائے جانے والے دوسرے سرمے یا کُحل آنکھوں کی نزاکت کو پیش نظر رکھتے ہوئے نہایت باریک کھرل کر کے ریشمی کپڑے میں چھان کر استعمال کرنے چاہئیں۔

مشک اور زعفران جیسی چیزوں کو کسی عرق میں کھول کر کے مرکب میں ملانا چاہیے لیکن زعفران کو کسی سفوف میں شامل کرنے کی ضرورت ہو تو اس کو خشک ہی نہایت باریک کھول کریں اس کے بعد سفوف میں ملائیں۔

گلِ حکمت کرنا

یہ عمل عموماً کشتہ سازی کے لیے کیا جاتا ہے۔ چکنی گیلی مٹی میں روئی ملا کر کوٹیں۔ جب دونوں چیزیں اچھی طرح مل جائیں تو اس کو مٹی کی ہانڈی یا کوزے یا آتشی شیشی پر چاروں طرف لگائیں۔ اس کے بعد خشک کر کے آگ میں رکھیں۔

گلِ حکمت کو کپرو ٹی کرنا بھی کہتے ہیں، لیکن بعض لوگ کپرو ٹی کرنا اس عمل کو کہتے ہیں جس میں باریک کپڑے کی لیریں گیلی چکنی مٹی میں لتھیڑ کر مٹی کی ہانڈی یا آتشی شیشی پر لپیٹی جاتی ہیں۔ بہرحال گل حکمت ہو یا کپرو ٹی دونوں کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ جس برتن پر یہ عمل کیا جائے وہ تیز آگ سے نہ پھٹے۔

گل حکمت کرنے کے لیے چکنی مٹی کے علاوہ بعض اوقات ملتانی مٹی استعمال کی جاتی ہے۔

گودنا

گودنے کو "کوچنا" بھی کہتے ہیں۔ یہ عمل مربّے بنانے کے لئے بذریعہ گُزنچ انجام پاتا ہے گُزنچ ایک چھوٹا سا آلہ ہے۔ جس کے گول موٹے حصے میں چند کیلیں جڑی ہوتی ہیں۔ جس پھل کا مربّہ بنانا مطلوب ہوتا ہے اس کو چھیل کر یا بغیر چھیلے گُزنچ سے گودتے ہیں تاکہ پھل کی سطح چھد جائے اور چھدی ہوئی سطح کے ذریعہ شکر کا شیرہ (قوام شکر) پھل کے اندر جذب ہو جائے۔

اگر گُزنچ نہ ہو تو یہی عمل چاقو کی نوک یا کسی دوسری نوک دار چیز سے کیا جا سکتا ہے۔

مُدبّر کرنا

کسی دوا کے مدبّر کرنے کا مطلب یہ ہے کہ اس دوا میں کوئی خاص تدبیر عمل میں لائی جائے۔ جس سے اس دوا کی اصلاح ہو جائے۔ ایسی اصلاح شدہ دوا مدبّر کہلاتی ہے۔ گاہے مدبّر کے بجائے

اس کو مُصفّٰی بھی کہا جاتا ہے (مصفّٰی بہ معنی صاف کی ہوئی) مثلاً گندھک مدبّر اور گندھک مصفّٰی دونوں کا مفہوم ایک ہی ہے۔

کئی دوائیں ہیں جنہیں بہ ترکیب خاص مدبّر کیا جاتا ہے۔ ان میں جن سے زیادہ کام پڑتا ہے وہ مندرجہ ذیل ہیں۔

افیون مدبّر: افیون کو ریزہ ریزہ کرکے رات کو پانچ گنا عرق گلاب میں بھگو رکھیں۔ صبح کو ہاتھ سے اچھی طرح گھول کر چھان لیں اور چھانے ہوئے محلول کو تھوڑی دیر رکھ چھوڑیں تاکہ گرد وغبار تہ نشین ہو جائے۔ اس کے بعد محلول کو نتھار کر پکائیں، یہاں تک کہ غلیظ رُب بن جائے، یہی افیون مدبّر ہے

انزروت مدبّر: انزروت کو گدھی کے دودھ میں پیس کر جھاؤ کی کڑیوں پر لگائیں اور انگاروں یا کوئلوں کی آنچ پر خشک کرکے لکڑیوں سے اتار کر کام میں لائیں۔

بھلانوہ مدبّر: جس قدر بھلانوے مدبّر کرنا چاہیں ان کو لے کر پانی میں ڈال دیں جو پانی پر تیرتے رہیں، ان کو ناقابلِ استعمال سمجھ کر پھینک دیں اور جو نیچے بیٹھ جائیں ان کو الگ کرکے رکھیں۔ لوہے کی سنسی کو آگ میں تپاکر اس سے ہر ایک بھلانوے کو پکڑ کر اس کی گاڑھی سیاہ رطوبت نکال دیں لیکن اس رطوبت سے اور دھوئیں سے (جو گرم سنسی سے دبانے پر نکلے) اپنی آنکھوں اور جسم کو بچائیں۔ جب سب بھلانوؤں سے رطوبت نکالی جا چکے تو ان کو پانی میں پکائیں اور جب دو تین جوش آجائیں تو پانی کو اتار پھینکیں اور نیا پانی ڈال کر جوش دیں۔ غرضیکہ اسی طرح تین بار کریں۔ اس کے بعد ایک بار گائے کے دودھ میں جوش دیں اور بھلانوؤں کو الگ کرکے خشک کریں اور باریک پیس کر ناریل کا تیل ملا کر کام میں لائیں۔

پارہ مدبّر: پارہ کو مدبّر یا مصفّٰی کرنے کی متعدد ترکیبیں ہیں لیکن ان میں سے ایک آسان ترکیب یہ ہے کہ پارہ کو پلی اینٹ (نیم پختہ اینٹ) کے چورے کے ساتھ چار پہر تک کھرل کریں۔ اس کے بعد پارہ کو پانی سے دھو کر الگ کریں اور اگلے روز پھر اسی طرح کھرل کریں اور دھوئیں۔ غرضیکہ اس طرح کم از کم تین بار کریں، پارہ قابلِ استعمال ہو جائے گا۔

بعض لوگ پارہ کو صرف اس طرح صاف کرنا کافی سمجھتے ہیں کہ کھدر کے کپڑے کی چار تہ کرکے اس میں پارے کی پوٹلی باندھ کر دباتے ہیں، پارہ چھن کر نکل جاتا ہے۔ اسی طرح چالیس بار چھان کر کام میں لاتے ہیں۔

جمالگوٹہ مدبّر : جمالگوٹے کا چھلکا دور کر کے اس کا مغز ۲۵ گرام لیں اور اس کو ایک کپڑے میں پوٹلی باندھ کر گائے کے دودھ ایک لیٹر میں جوش دیں، یہاں تک کہ دودھ کا کھویا بن جائے۔ اس کے بعد جمالگوٹے کو نکال لیں اور ہر ایک جمال گوٹے کے درمیان سے دو حصّے کر کے درمیانی پتّہ نکال کر پھینک دیں اور باقی کو کام میں لائیں۔

چاکسو مدبّر : چاکسو کو صاف کپڑے کی پوٹلی میں باندھیں اور نصف وزن بادیان کے ساتھ آدھ گھنٹے تک تھوڑے پانی میں پکائیں۔ اس کے بعد آگ سے نیچے اتار لیں اور پوٹلی میں سے چاکسو نکال کر ہاتھ سے مل مل کر ان کا چھلکا اتار دیں اور خشک کر کے کام میں لائیں۔

سنکھیا مدبّر : سنکھیا سفید کو کھرل میں ڈال کر باریک پیسیں۔ پھر اس پر لیموں کا رس اتنا ڈالیں کہ اس میں سنکھیا ڈوب جائے، اور کھرل کریں، یہاں تک کہ لیموں کا رس خشک ہو جائے، سنکھیا مدبّر ہو جائے گا۔ اگر سات مرتبہ یہی عمل کریں تو زیادہ بہتر ہے۔

خبث الحدید مدبّر : خبث الحدید کو مدبّر کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ خبث الحدید کے ٹکڑے کر کے کوئلوں کی آگ میں تپائیں اور دستپناہ سے پکڑ پکڑ کر ترپھلے کے پانی یا سرکہ میں بجھائیں۔ یہی عمل سات بار کریں، خبث الحدید مدبّر ہو جائے گا، خشک کر کے کام میں لائیں۔

شنگرف مدبّر : شنگرف سات دن تک لیموں کے رس میں کھرل کرنے سے مدبّر ہو جاتا ہے۔ خشک کر کے کام میں لائیں۔

کچلہ مدبّر : ضرورت کے مطابق کچلے لے کر ان کو صاف پیلی مٹی میں دبائیں اور اوپر سے پانی چھڑک دیں۔ اور روزانہ آٹھ دس دن تک پانی چھڑکتے رہیں۔ اس کے بعد کچلوں کو مٹی سے نکال لیں اور پانی سے دھو کر چاقو سے اوپر کا پرت کھرچ کر اتار دیں اور ہر ایک کچلے کے بیچ سے دو ٹکڑے کرتے جائیں اور دونوں ٹکڑوں کے درمیانی پتّے کو نکالتے جائیں۔ جو کچلے میلے اور بوسیدہ نظر آئیں ان کو پھینکتے اور سفید کو رکھتے جائیں۔ اب ان کو پھر گرم پانی سے دھو کر صاف کپڑے کی پوٹلی میں باندھیں: اب اگر یہ کچلے ۶۰ - ۷۰ گرام ہوں تو پتیلی میں گائے کا دودھ ۲ لیٹر ڈال کر اس میں پوٹلی کو اس طرح پکائیں کہ دودھ میں لٹکی رہے۔ جب دودھ کا کھویہ بننے لگے تو پوٹلی کو نکال لیں اور اس سے کچلوں کو نکال کر گرم پانی سے دھو کر فوراً کوٹ کر باریک کر لیں۔ اگر کچھ

دیر ہو جائے گی تو ان کو کوٹ کر سفوف کرنا ناممکن ہو جائے گا۔ خشک ہونے کے بعد ریتی سے ان کا برادہ کر کے استعمال کیا جاتا ہے۔

اگر کچلوں کو گائے کے گھی میں صرف اتنا بھون لیا جائے کہ ان کو کوٹ کر سفوف بنایا جا سکے تو اس طرح بھی کچلے مدبر ہو جاتے ہیں۔

گندھک مدبر : گندھک آملہ سار۔ ۶۰ گرام کو برابر وزن گائے کے گھی کے ساتھ کرچھے میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ جب گندھک پگھل جائے تو اس کو ۲۵۰ ملی لٹر دودھ میں بجھا دیں۔ اس کے بعد گندھک کو دودھ سے نکال لیں اور نئے گھی کے ساتھ پگھلا کر نئے دودھ میں بجھائیں۔ یہ عمل کم از کم تین بار کریں۔ گندھک مدبر ہو جائے گی۔

میٹھا تیلیا مدبر : میٹھا تیلیا ۲۰ گرام کے ٹکڑے کر کے صاف کپڑے میں پوٹلی باندھیں اور ایک پتیلی میں گائے کا دودھ ڈال کر اس میں یہ پوٹلی اس طرح لٹکائیں کہ وہ دودھ کے بیچ میں لٹکی رہے۔ اور جب دودھ کھویہ بن جائے تو میٹھا تیلیا مدبر ہو جائے گا۔ پوٹلی سے نکال کر کام میں لائیں۔

ہڑتال ورقی مدبر : ایک پیٹھا تقریباً ۵ کلو وزنی لے کر اس کے ٹکڑے کریں اور ان کو کوٹ کر ان کا پانی نچوڑ لیں۔ اب اس پانی کو پتیلی میں ڈال کر آگ پر رکھیں اور ہڑتال ورقی ۶۰ گرام کو ٹکڑے کر کے ایک صاف کپڑے کی پوٹلی میں باندھیں اور اس پوٹلی کو پتیلی میں اس طرح لٹکائیں کہ تہ میں نہ لگے۔ جب پانی ختم ہونے کے قریب پہنچے، پوٹلی سے ہڑتال نکال کر کام میں لائیں، یہی ہڑتال مدبر ہے۔

مَیل اُتارنا

جب شکر وغیرہ کا قوام بنایا جاتا ہے تو اس میں جوش آنے پر جھاگ اور مَیل کچیل اوپر آ جاتا ہے۔ اس کو کف گیر سے اتار لیا جاتا ہے۔ یہی عمل "مَیل اتارنا" کہلاتا ہے۔ شہد کو صاف کرنے کے لیے بھی اس کا میل اتارنے کی ضرورت پیش آتی ہے۔ شہد خالص کو ہلکی آنچ پر رکھیں، جوں ہی اس میں جوش آئے آگ سے نیچے اتار لیں اور اوپر کے مَیل اور جھاگوں کو کف گیر سے اتار کر کپڑے میں چھان کر رکھیں۔ یہی شہد مصفیٰ کہلاتا ہے۔

نتھارنا

اس عمل میں پہلے کسی دوا کے اجزائے موثرہ کو پانی میں حل کر کے رکھ چھوڑتے ہیں۔ اس کے بعد پانی کو نتھار کر الگ کر لیتے ہیں، جیسا کہ نمک بنانے اور ست بنانے کی صورت میں کیا جاتا ہے۔

لیکن بعض اوقات اس عمل کے ذریعہ کسی دوا کو دھو کر صاف کیا جاتا ہے، جیسا کہ "دھونا" کے زیرِ عنوان اس کی تفصیل بیان کی گئی ہے۔ (نتھارنے کو "تصویل" بھی کہتے ہیں)

بہر حال جس دوا پر یہ عمل کرنا مطلوب ہو اس کو پانی میں حل کر کے رکھ چھوڑتے ہیں۔ جب پانی نتھر جاتا ہے تو اس کو آہستگی سے نتھار لیتے ہیں یا بتی کے ذریعہ الگ کر دیتے ہیں۔ اسی کو مقطر کرنا بھی کہتے ہیں۔ بتی کے ذریعہ الگ کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ جس پیالے میں محلول بھرا ہوا ہے اس کے پاس ہی لیکن قدرے نیچا دوسرا پیالہ رکھ دیتے ہیں اور روئی کی موٹی بتی بنا کر پانی میں بھگو کر اس کا ایک سِرا محلول سے بھرے ہوئے پیالے میں اور دوسرا سِرا دوسرے پیالے میں چھوڑ دیتے ہیں۔ اس بتی کے ذریعہ نتھرا ہوا محلول دوسرے پیالے میں آجاتا ہے۔ اب اگر یہ نتھرا ہوا پانی مطلوب ہوتا ہے جیسا کہ نمک اور ست بنانے میں، تو بہ طریق مذکور اس سے مطلوبہ چیز حاصل کرتے ہیں۔ ورنہ اس نتھارے ہوئے پانی کو پھینک دیتے ہیں اور پیالے میں تہ نشین چیز کو لے کر کام میں لاتے ہیں، جیسا کہ دواؤں کو دھونے کی صورت میں کیا جاتا ہے۔

ترکیبات و معیارات

تر کیبات و معیارات

تر کیبات

آب تر پھلہ تیار کرنا

آب تر پھلہ (تر پھلے کا پانی) سے ہڑ، بہیڑہ اور آملہ کا پانی مراد ہے۔
آب تر پھلہ کے تیار کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ ہڑ، بہیڑہ اور آملہ (گٹھلی نکالے ہوئے) تینوں برابر وزن لے کر تھوڑا سا کوٹیں اور رات کو آٹھ گنا پانی میں بھگو رکھیں۔ صبح کو کھدر کے صافی میں پانی چھان لیں۔ یہی آب تر پھلہ (تر پھلے کا پانی) ہے۔

آب کدو تیار کرنا

کدو (گھیا کدو) کو کدو کش کر کے لکڑی کی اوکھلی میں ڈال کر کوٹیں اور اس کا پانی نچوڑ کر چھان لیں۔ یہ آب کدوئے تازہ کہلاتا ہے۔
بعض اوقات ککڑی اور کھیرے کا پانی بھی اسی طرح حاصل کیا جاتا ہے۔
تپ دق میں استعمال کرنے کے لیے آب کدو اس طریقہ سے بھی حاصل کیا جاتا ہے۔
تازہ کدو (گھیا) لے کر اس پر صاف چکنی مٹی یا آٹے کا موٹا غلاف چڑھا کر رات کو تنور میں رکھیں۔ صبح کو نکال کر مٹی کو دور کریں اور کدو کو اچھی طرح صاف کر کے اس کا پانی نچوڑ لیں۔ یہ آب کدوئے مشوی کہلاتا ہے۔

جوہر اُڑانا

جوہر کسی خاص چیز کے لطیف فراری اجزاء کو کہتے ہیں جو اس چیز کو مندرجہ ذیل ترکیب سے

حرارت پہنچا کر جمع کر لیے جاتے ہیں۔ یہ ترکیب ہی عمل تصعید یا جوہر اُڑانا کہلاتی ہے۔

جوہر اُڑانے کی ترکیب: مٹی کی دو کونڈیاں لیں اور ان کے کناروں کو گھِس کر ایسا ہموار کریں کہ وہ ایک دوسرے سے اچھی طرح مل جائیں۔ اس کے بعد جس دوا کے جوہر اڑانے ہوں اس کو ریزہ ریزہ کر کے یا پیس کر نیچے کی کونڈی میں بچھا دیں اور اس کے اوپر دوسری کونڈی رکھیں اور دونوں کے کناروں پر ملتانی مٹی یا چکنی مٹی اور کپڑا لگا کر مضبوط کر دیں۔ خشک ہونے کے بعد ایک چھوٹے چولہے پر دوا والی کونڈی کو رکھیں۔ نیچے ہلکی آگ جلائیں، یا ایک چراغ میں موٹی بتی جلا کر کونڈی کے نیچے رکھیں یا بیری یا کسی دوسرے درخت کی ہلکی اور پتلی لکڑیاں اس کے نیچے جلائی جائیں۔ اوپر کی کونڈی پر کھدر کا کپڑا چار پانچ تہ کر کے پانی میں بھگو کر رکھیں اور اس کو لگاتار پانی سے تر رکھیں۔ اس عمل کے ذریعہ دوا کے جوہر اڑ کر اوپر کے پیالے میں لگ جائیں گے۔ ۶۰ گرام دوا کے جوہر تقریباً چار گھنٹے میں اُڑ کر جم جائیں گے۔ اب آگ جلانا بند کر دیں اور ٹھنڈا ہونے پر نہایت احتیاط سے (ناک، منھ اور آنکھوں کو بچاتے ہوئے) کونڈیوں کو کھولیں اور اوپر کی کونڈی سے جوہر اتار کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

رس کپور، سنکھیا، کافور، لوبان اور نوشادر وغیرہ کے جوہر اسی ترکیب سے اڑائے جاتے ہیں لیکن بعض اوقات رس کپور اور سنکھیا جیسی چیزوں کو کسی عرق یا کسی بوٹی کے رس میں کھرل کر کے چھوٹی چھوٹی ٹکیاں بنا کر خشک کر کے کونڈیوں میں رکھتے اور مذکورہ طریقہ سے جوہر اڑاتے ہیں۔

خُلاصۃُ اللحم تیار کرنا

خلاصۃ اللحم سے ہماری مراد خلاصۂ گوشت سیال (لیکوئڈ میٹ ایکسٹریکٹ) سے ہے۔ ہمدرد اپنے ماء اللحم اسی سے تیار کرتا ہے۔ اس خلاصہ کی پوری ماہیت اس کی مندرجہ ذیل ترکیب سے معلوم ہو جائے گی۔

ماء اللحم کے معنی ہیں "گوشت کا پانی"۔ اطبائے قدیم کی مراد گوشت کے پانی سے کون سا پانی مراد تھا؟ اس سوال کے جواب کو ہم طوالت کے خوف سے نظر انداز کرتے ہوئے یہ بات پورے وثوق کے ساتھ کہہ سکتے ہیں کہ ماء اللحم سے ان کی مراد یہ قطعاً نہیں تھی جو بعد میں سمجھی جانے لگی۔

خاندان مغلیہ کے زمانے سے لے کر آج تک عام طور پر ماء اللحم سے گوشت کا وہ پانی مراد ہوتا ہے:

جو گوشت کا عرق کشید کرنے سے حاصل ہوتا ہے۔

لیکن گوشت کا یہ عرق دوائیت کے اعتبار سے کارآمد نہیں ہوتا۔ اس کی کچھ قدر و قیمت ہوتی ہے تو وہ دوسرے خوشبودار اجزاء کی وجہ سے ہوتی ہے۔

گوشت کے ترکیبی اجزاء مواد لحمیہ (پروٹینز)، مواد دہنیہ (فیٹس) اور نمکیات (سالٹس) ہیں۔ اور اب پورے طور پر یہ امر پایۂ تحقیق کو پہنچ چکا ہے کہ ان میں سے کوئی بھی جزو مواد دہنیہ کے کچھ خفیف اجزاء کے علاوہ بذریعہ عرق کشید نہیں ہوتا۔

اسی تحقیق شدہ مسئلے کے پیش نظر ہمدرد نے ماء اللحم کی قدیم ترکیب تیاری میں ترمیم کی ہے۔ وہ پہلے ماء اللحم کے دوائی اجزاء کا عرق کشید کرتا ہے۔ اس کے بعد گوشت کا خلاصہ (میٹ ایکسٹریکٹ) تیار کر کے اس میں شامل کر دیتا ہے۔ اس طرح ماء اللحم ایک بہترین دوائے غذائی بن جاتا ہے۔ اس میں گوشت کے وہ تمام اجزاء اور مزہ محفوظ ہوتے ہیں جو بدن کو غذائیت دیتے اور اس میں قوت و حرارت پیدا کرتے ہیں اور دوائی اجزاء کی آمیزش سے اس ماء اللحم کے وہ فائدے کئی گنا بڑھ جاتے ہیں جو عام طور پر اس سے منسوب کیے جاتے ہیں۔

خلاصۃ اللحم (گوشت کا خلاصہ یا میٹ ایکسٹریکٹ) مندرجہ ذیل ترکیب سے تیار کیا جاتا ہے لیکن یہ واضح رہے کہ خلاصۃ اللحم کی تیاری کا تمام عمل ہمدرد میں اسٹیم کے ذریعہ ہوتا ہے۔ دوسرے دواساز جو قلیل مقدار میں خلاصۃ اللحم تیار کرنا چاہیں وہ بیان کردہ اصول کے مطابق کوئلوں کی آگ پر بھی تیار کر سکتے ہیں۔

نسخہ خلاصۃ اللحم:

بکری کے گوشت کا قیمہ (بغیر چکنائی کا)	۵ کلو
ست پپیتہ	۱۲ گرام
ست لوبان	۱۰۰ گرام
آب مقطر	۸ لٹر

ترکیب تیاری: ایک قلعی شدہ برتن میں پہلے تمام قیمہ اور ۷ لٹر آب مقطر ڈالیں۔ اس کے بعد باقی ایک لٹر آب مقطر نیم گرم میں ست پپیتہ اچھی طرح حل کر کے اسی میں شامل کر دیں۔ اب اس مرکب

کو آہستہ آہستہ گرمی پہنچائیں اور کف گیر یا بجلی کے اسٹرر سے برابر چلاتے رہیں یہاں تک کہ اس مرکب کا ٹمپریچر ۵۸ سینٹی گریڈ تک پہنچ جائے۔ اس کے بعد گرمی پہنچانا بند کر دیا جائے اور جب اس کا درجہ حرارت ۵۸ سے کم ہو جائے تو پھر حرارت پہنچانا شروع کریں اور درجہ حرارت ۵۸ تک پہنچا دیں۔ یہ سلسلہ چھ گھنٹے تک لگاتار جاری رکھیں اور قیمہ کو آہستہ آہستہ کف گیر سے برابر چلاتے رہیں۔ ان چھ گھنٹوں میں قیمہ پانی میں حل ہو جائے گا۔ اس کے بعد تیز حرارت پہنچائیں جس سے برتن کے اندر محلول پکنے لگے۔ دس منٹ تک پکاتے رہیں۔ اب حرارت پہنچانا بند کر دیں اور برتن کو ٹھنڈا ہونے دیں۔ جب برتن کے محلول کا درجہ حرارت ۶۰ تک پہنچ جائے تو ست لوبان کو چھلنی نمبر ۶۰ میں چھان کر اس محلول میں خوب اچھی طرح ملا دیں۔ جب اس کا درجہ حرارت ۴۵ تک پہنچ جائے تو اس کو سرپوش سے ڈھک کر رکھ چھوڑیں۔ آٹھ گھنٹے کے بعد اس محلول کو دوسرے قلعی شدہ برتن یا شیشے کے مرتبان میں پولیتھین پائپ کے ذریعہ نتھاریں اور تہ نشین فضلے کو کھدر کے کپڑے میں پوٹلی باندھ کر لٹکا دیں اور اس کے نیچے چینی یا شیشے کا کوئی برتن رکھ دیں تاکہ فضلے سے محلول قطرہ قطرہ ٹپک کر اس برتن میں جمع ہو جائے۔ پھر اس ٹپکائے ہوئے محلول کو بھی پہلے نتھارے ہوئے محلول میں ملا دیں۔ اب ایک دوسرے برتن کے اوپر چھلنا رکھیں اور اس چھلنے میں ایک صاف کپڑا بچھا کر روئی بچھائیں اور پھر روئی پر صاف ململ کا کپڑا بچھا کر اس میں اس محلول کو چھانیں۔ یہ چھنا ہوا محلول تقریباً ۸ لیٹر ہوگا۔ یہی خلاصۃ اللحم (لیکوئڈ میٹ ایکسٹریکٹ) ہے۔

خمیرہ بنانا

عام طور پر جتنے بھی خمیرے بنائے جاتے ہیں ان کے بنانے کی ترکیب فرداً فرداً ان کے نسخوں کے ساتھ ہی لکھ دی گئی ہے۔ یہاں خمیرہ بنانے کی اجمالی ترکیب لکھی جاتی ہے۔

جس دوا یا جن دواؤں کا خمیرہ بنانا مطلوب ہوتا ہے ان کو رات کے وقت عموماً پانچ چھ گنے پانی میں قلعی دار پتیلے میں بھگو رکھتے ہیں اور صبح جوش دیتے ہیں۔ جب پانی تقریباً آدھا رہ جاتا ہے تو اس کو صافی میں چھان لیتے ہیں اور اس میں چار گنی شکر سفید ملا کر قوام بناتے ہیں۔ جب شربت سے گاڑھا قوام بن جاتا ہے تو آگ سے نیچے اتار کر پتیلے کو ذرا ٹیڑھا رکھتے ہیں اور پتیلے کو قائم رکھنے کے لیے اس کے

دونوں طرف اینٹیں لگا دیتے ہیں۔ اس کے بعد پتیلے کے سامنے بیٹھ کر ڈابی سے قوام کو گھوٹتے ہیں۔
جس کی صورت یہ ہوتی ہے کہ ایک دفعہ قوام کو ڈابی کے ذریعہ دائیں سے بائیں کو حرکت دیتے ہیں اور دوبارہ بائیں سے دائیں کو۔ اسی طرح تقریباً ایک گھنٹہ تک یہ سلسلہ جاری رکھتے ہیں۔ ایسا کرنے سے ہوا خمیرے میں داخل ہو کر اس کو سفید کر دیتی ہے۔ بشرطیکہ دواؤں میں کوئی رنگ دار دوا نہ ہو۔

خمیرہ گھوٹنے کی مشین

زیادہ مقدار میں خمیرہ گھوٹنے کا کام پیسٹ بنانے کی مشین سے بھی کیا جاسکتا ہے۔

اگر خمیرے میں عنبر ہو تو اس کو گرم قوام میں ہی چاقو سے ریزہ ریزہ کر کے ڈال دیں۔ اس طرح وہ پگھل کر گھٹائی سے خمیرہ میں بالکل مل جاتا ہے۔

اگر خمیرے میں مشک اور زعفران شامل کرنا مطلوب ہوں تو ان کو خمیرہ گھوٹتے وقت آخر میں عرق کیوڑہ یا عرق بید مشک میں کھرل کر کے ملایا جائے۔

اگر مروارید یشب وغیرہ حجریات و جواہرات کو شامل کرنے کی ضرورت ہو تو ان کو نہایت باریک کھرل کر کے آخر میں شامل کریں اور ڈابی کے ذریعہ تمام خمیرے میں اچھی طرح ملا دیں۔
چاندی سونے کے ورق آخر میں ایک ایک کر کے ملائیں اور شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

رُب بنانا

اس جگہ رُب سے مراد پھلوں کا وہ خلاصہ ہے جو پھلوں کے رس اور شکر سے بنایا جاتا ہے اور اس کے بنانے کی عام ترکیب یہ ہے کہ جس پھل کا رُب بنانا مقصود ہوتا ہے اس کا رس نکال کر اتنا پکاتے ہیں کہ وہ آدھی مقدار میں یا اس سے کم وبیش رہ جاتا ہے۔ پھر اس میں شکر ملا کر ۲ ، ۷ ڈگری کا قوام بنا لیتے ہیں (اگر پھلوں سے نکالا ہوا رس ۱۰ لٹر ہو تو اس کا رُب بنانے کے لیے ۲ کلو ۵۰۰ گرام شکر کافی ہوتی ہے)

ہمدرد میں رُب بذریعہ اسٹیم بنائے جاتے ہیں اور اس کی ترکیب یہ ہے کہ جس پھل کا رُب

بنانا مقصود ہو اس کا رس نکال کر اس میں ۲۷ ½ فی صدی شکر سفید ملا کر ویکیوم ڈسٹی لیشن پلانٹ (DISTILLATION PLANT) میں ڈالتے ہیں اور اس کا منہ بند کر کے ویکیوم پمپ کو چالو کر دیتے ہیں اور اسٹیم کو کھول دیتے ہیں۔ ویکیوم اور اسٹیم کو اس طرح کنٹرول کرتے ہیں کہ پین کے اندر ویکیوم (VACUUM) ۲۰ سے ۳۰ انچ مرکری (پارے) کا اور درجہ حرارت ۴۰ سے ۴۵ سینٹی گریڈ رہے۔ اس طرح ویکیوم کے ذریعہ رس کا پانی اڑ کر گاڑھا ہو جاتا ہے۔

جب اس حرارت کے ذریعہ پکتے پکتے رس اور شکر کا قوام ۷۲ فی صدی درجہ (شربت کے قوام جیسا) پر پہنچ جائے تو پلانٹ کو بند کر دیا جاتا ہے اور تیار شدہ رُب کو نیچے کے والو (VALVE) سے شیشے کے برتن میں بھر لیا جاتا ہے۔ جس قدر رُب تیار ہو اس میں بہ حساب فی کلو ۵ گرام نطرون بنجاوی ۱۵ ملی لٹر آب مقطر یا عرق گاؤزباں میں حل کر کے ملا دیا جاتا ہے۔ اس طریقہ سے تیار ہوا رُب کئی سال تک درست حالت میں رہتا ہے۔

سفوف کرنا

کوٹنے، پیسنے اور چھاننے کے اعمال ہی سے دواؤں کا سفوف تیار کیا جاتا ہے اور ان اعمال کے متعلق ضروری باتیں ابھی کے زیرِ عنوان لکھی گئی ہیں۔ بعض دوائیں ایسی ہیں جن کو عام قاعدے کے مطابق کوٹ پیس کر سفوف بنانا نہایت دشوار ہے۔ اس لیے ایسی دواؤں کا سفوف بنانے کے طریقے فرداً فرداً نیچے لکھے جاتے ہیں۔

ابریشم کا سفوف بنانا دشوار ہے۔ اس لیے اس کے کویوں کو قینچی سے ریزہ ریزہ کر کے گرم توے پر بریاں کریں (جلنے نہ پائیں) اس کے بعد باریک پیس لیں۔ ابریشم سفوف ہو جائے گا۔

اُشق کو توے پر خشک کر کے سفوف بنائیں۔

افیون کو ریزہ ریزہ کر کے توے پر بھونیں۔ اس کے بعد پیس کر کام میں لائیں (افیون کو پانی میں گھول کر بھی کسی مرکب میں شامل کر سکتے ہیں)

تخمِ اِملی کو چند روز پانی میں بھگو رکھیں۔ جب ان کا بالائی چھلکا نرم پڑ جائے تو اس کو اتار کر اسی وقت ہاون دستہ میں کوٹ کر باریک کریں اور خشک ہونے پر چھان کر کام میں لائیں یا بیجوں کو خشک

کرنے کے بعد رتی سے ان کا برادہ کر کے استعمال کریں۔ اس کے علاوہ ایک آسان تدبیر یہ بھی ہے کہ املی کے بیجوں کو بھاڑ میں بھنوالیا جائے۔ اس کے بعد ہاون دستہ میں کوٹ کر چھلنی میں چھان کر سفوف بنا لیا جائے۔

چھواروں کو سفوف کرنے کے لیے پہلے ان کی گٹھلی نکالیں۔ اس کے بعد ان کو توے یا کڑاہی میں آگ پر اتنی دیر خشک کریں کہ وہ پسنے کے قابل ہو جائیں۔ پھر ہاون دستہ میں کوٹ کر چھلنی میں چھان کر کام میں لائیں۔ چھواروں کے سفوف کو آرد خرما بھی کہتے ہیں۔

رسوت اگر گیلی ہو تو اس کو آگ پر خشک کر کے سفوف بنا لیا جاتا ہے۔

کچلہ کو مدبر کرنے کے بعد یا تو ملائم ہی کو ہاون دستہ میں کوٹتے ہیں اور چھلنی میں چھاننے کے بعد کام میں لاتے ہیں یا خشک ہونے کے بعد رتی سے برادہ کر لیتے ہیں یا کچلوں کو بھاڑ میں بھنوا کر ہاون دستہ میں کوٹ کر سفوف بنا لیتے ہیں۔

مصطگی کو کھرل میں ڈال کر ہلکے ہاتھ سے پیس کر سفوف بنا لیا جاتا ہے۔ زور سے رگڑنے یا کوٹنے سے مصطگی نہیں پستی بلکہ جم کر رہ جاتی ہے۔

مصطگی کو سفوف کرنے کے بجائے دواؤں میں حل کرنے کا ایک آسان طریقہ یہ بھی ہے کہ مصطگی کو ½ وزن گھی یا روغن بادام کے ساتھ ہلکی آنچ پر رکھیں، مصطگی گھی یا روغن میں حل ہو جائے گی۔

مغزیات مغز بادام، مغز پستہ، مغز چلغوزہ، مغز کدو وغیرہ کو ہاون دستہ میں کوٹیں یا سل بٹہ سے پیسیں۔ اس کے بعد چھلنی نمبر ۴۰ میں چھان کر کام میں لائیں۔

مقل (گوگل) کو توے پر خشک کر کے سفوف بنایا جا سکتا ہے۔ اس کے علاوہ گوگل کو پانی میں پکا کر اچھی طرح گھولیں، اس کے بعد کپڑے میں چھان کر آگ پر گاڑھا کر کے کسی مرکب میں شامل کر سکتے ہیں۔

شربت بنانا

ہر ایک شربت بنانے کی ترکیب اس کے نسخے کے ساتھ ہی لکھ دی گئی ہے۔ یہاں شربتوں کے متعلق کچھ ہدایتیں اجمالی طور پر لکھی جاتی ہیں۔

دواؤں کا شربت بنانے کا یہ فائدہ ہے کہ شربتوں میں دوائی اجزاء قوام شکر کی وجہ سے

کچھ مدت تک محفوظ رہتے ہیں۔ اس کے علاوہ شربتوں کے ذریعہ بدمزہ دواؤں کی بدمزگی کی کچھ اصلاح بھی ہو جاتی ہے، نیز ان کے استعمال میں مریض کو سہولت بھی ہوتی ہے۔ لیکن یہ بات یاد رکھنی چاہیے کہ جس قدر بھی شربت بنائے جاتے ہیں۔ ان میں سے اکثر بطور معاون کے ہوتے ہیں۔ کسی شربت کے بیان کردہ فائدوں کو دیکھ کر یہ ہرگز نہیں سمجھنا چاہیے کہ صرف یہی شربت دفعیہ مرض کے لیے کافی ہے۔

شربت یا تو تازہ پھلوں کے رس سے بنائے جاتے ہیں۔ ایسی صورت میں ضرورت کے مطابق تازہ پھل لے کر ان کا رس نکالیں اور اس کو صافی سے چھان کر صاف کریں۔ اس کے بعد رس سے ڈھائی گنا شکر سفید ملا کر شربت کا قوام بنائیں اور اس کو صافی سے چھان کر بوتلوں میں بھر کر رکھیں۔

اگر خشک پھلوں مثلاً آلو بخارا، زرشک، آلوبالو، اِملی، عناب، انجیر وغیرہ کا شربت بنانا مطلوب ہو تو یہ پھل ضرورت کے مطابق لے کر پہلے ایک بار ان کو ٹھنڈے پانی سے دھوئیں تاکہ ان کے اوپر جمی ہوئی گرد وغبار اور میل کچیل دُھل جائے۔ عنابوں کو توڑ کر دیکھ لیں کہ وہ کرم خوردہ تو نہیں ہیں۔ اس کے بعد جس پھل کا شربت بنانا ہو اس کو رات کے وقت تقریباً چھ گنے پانی میں بھگو رکھیں اور صبح جوش دیں، آگ سے اتار لیں اور ٹھنڈا ہونے پر خوب مل کر چھان لیں۔ پھر پتیلے پر ایک چھلنا رکھ کر اس میں روئی یا فلالین بچھا کر چھانیں تاکہ ان پھلوں کی کثافت پانی میں نہ جائے۔ اس کے بعد اس چھانے ہوئے پانی کو کچھ دیر رکھا رہنے کے بعد نتھار لیں تاکہ اگر پانی کے ساتھ کچھ مٹی وغیرہ چھن گئی ہو تو وہ نیچے بیٹھ جائے اور صاف پانی نتھر آئے۔ اب اس پانی کو دوسرے پتیلے میں نتھاریں اور اس پانی سے دو ڈھائی گنا شکر سفید اور ٹاٹری ملا کر قوام بنائیں۔ قوام تیار ہوتے وقت جو جھاگ میل اوپر آئے اسے کف گیر سے صاف کرتے رہیں۔ جب قوام درست ہونے کے قریب پہنچ جائے تو نطرون بنجادی تھوڑے پانی میں حل کر کے شامل کریں اور جب قوام درست ہو جائے آگ سے نیچے اتار لیں اور صافی میں چھان کر بوتلوں میں بھر کر محفوظ رکھیں (فی کلو شکر کے حساب سے ٹاٹری کم از کم ۱½ گرام اور نطرون بنجادی ایک گرام ہونی چاہیے)۔ اس حساب سے جو شربت تیار کیا جائے گا اس کی ایک بوتل میں ۷۰۰ گرام شکر اور ۳۰۰ ملی لٹر پانی ہوگا۔

اگر شربت کسی ایک یا چند خشک دواؤں سے بنانا مقصود ہو تو ان کو آٹھ دس گنا پانی میں

بھگو رکھیں (اگر ایک کو شکر کا شربت بنانا مقصود ہو تو اس کے لیے کم از کم ۶۰ گرام خشک دوائیں ہونی چاہئیں) صبح کے وقت ان کو آگ پر پکائیں۔ اس کے بعد آگ سے نیچے اتار کر مذکورہ عمل کے مطابق شربت تیار کر کے بوتلوں میں بھر کر محفوظ رکھیں۔

بعض شربتوں میں شکر سفید کے ساتھ ترنجبین ملا کر قوام تیار کیا جاتا ہے۔ ایسی صورت میں ترنجبین کو دواؤں کے جوشاندہ میں حل کر کے صافی میں چھانتے ہیں اور تھوڑی دیر کے بعد محلول کو نتھار کر اس میں شکر سفید ملا کر بدستور قوام تیار کرتے ہیں۔

عرق کشید کرنا

عرق کشید کرنے کو **عرق کھینچنا** بھی کہتے ہیں، اس عمل کے ذریعہ ایک یا چند دواؤں کے اجزائے موثرہ بخارات کے ذریعہ اڑا کر پانی کی شکل میں مقطر کر لیے جاتے ہیں اور یہ مقطّر پانی **عرق** کہلاتا ہے۔

عرق کشید کرنے کے لیے مندرجہ ذیل تین طریقے استعمال کیے جاتے ہیں۔

(۱) قرع انبیق (۲) دیگ بھبکہ (۳) ڈسٹیلیشن پلانٹ۔

قرع انبیق: قرع ایک خاص قسم کا دیگچہ یا دیگ ہوتی ہے اور اس کو ڈھکنے کے لیے انبیق ایک خاص قسم کا سرپوش ہوتا ہے۔ انبیق میں دو ٹونٹیاں لگی ہوتی ہیں۔ ایک اس کے بالائی حصے میں اور دوسری زیریں حصے میں۔

قرع میں دوائیں سادہ پانی میں بھگو رکھتے ہیں، یا دوسرے برتن میں بھگو کر عرق کشید کرتے وقت اس میں ڈال دیتے ہیں اور اس کے اوپر انبیق رکھ کر دونوں کے جوڑ کو آٹا یا ملتانی مٹی لگا کر مضبوط کر دیتے ہیں۔ اس کے بعد اسے چولہے پر چڑھاتے ہیں لیکن اس بات کا خیال رکھتے ہیں کہ قرع زیریں ٹونٹی کی طرف تھوڑا سا جھکا رہے (تاکہ عرق بغیر کسی دقت کے آسانی سے ٹپکتا رہے)

اب انبیق کے بالائی حصہ کی ٹونٹی کو بند کر کے اس میں ٹھنڈا پانی بھر دیتے ہیں اور دیگچہ کے نیچے آگ جلاتے ہیں اور دوسری ٹونٹی کے نیچے (جو انبیق کے زیریں حصے پر لگی ہوتی ہے) ایک قلعی شدہ برتن رکھ دیتے ہیں۔ دواؤں اور پانی کے جوش کھانے سے جو بخارات اڑ کر اوپر جاتے ہیں

وہ انبیق کے ٹھنڈے پانی والے حصہ سے ٹکرا کر پانی کی شکل اختیار کر لیتے ہیں اور زیریں ٹونٹی سے قطرہ قطرہ اس کے نیچے رکھے ہوئے برتن میں ٹپکنے لگتے ہیں۔

اس دوران میں انبیق کے بالائی حصّے میں بھرے ہوئے پانی کو دیکھتے رہتے ہیں۔ جب وہ گرم ہو جاتا ہے، ٹونٹی کھول کر یہ گرم پانی نکال دیتے ہیں اور اس کے بجائے ٹھنڈا پانی بھر دیتے ہیں۔ غرضیکہ یہ سلسلہ اس وقت تک جاری رہتا ہے جب تک عرق کی مطلوبہ مقدار حاصل نہیں ہوجاتی۔ (قرع انبیق کی تصویر آلات دواسازی کے زیرِ عنوان دیکھئے)

دیگ بھبکہ: عرق کشید کرنے کا دوسرا طریقہ دیگ بھبکہ ہے۔ اس میں ایک چھوٹی یا بڑی دیگ ہوتی ہے اور اس کا گنبد نما سرپوش ہوتا ہے اور سرپوش کے بالائی حصّے میں ایک سوراخ ہوتا ہے جس میں نیچے کا ایک سِرا پیوست کر دیا جاتا ہے۔

نَیچہ کھوکھلے بانس کے دو ٹکڑوں سے کہنی دار بنایا جاتا ہے۔ بانس کے علاوہ کسی دھات کا بھی ایسا ہی نَیچہ بنوایا جاسکتا ہے۔ اگر بانس ہی کا بنائیں تو تمام پر کپڑا اور مونج کی رسّی لپیٹ دیں۔

جب یہ سب سامان تیار ہو جاتا ہے تو دوا اور بقدرِ ضرورت پانی دیگ میں ڈال کر چولھے پر چڑھاتے ہیں اور سرپوش کو دیگ کے اوپر رکھ کر اس کے اوپر کے سوراخ میں نَیچے کا ایک سِرا پیوست کر دیتے ہیں اور دوسرا سِرا ایک تنگ مُنہ کے قلعی دار گھڑے سے جوڑ دیتے ہیں جو ٹھنڈے پانی سے بھری ہوئی ناند میں رکھا ہوتا ہے۔

اب دیگ کے نیچے آگ جلائی جاتی ہے۔ پانی میں دواؤں کے جوش کھانے سے جو بخارات اُڑتے ہیں وہ نَیچے کے راستے گھڑے میں پہنچتے ہیں۔ گھڑا ٹھنڈے پانی میں رکھا ہوا ہے اس لیے یہ بخارات اس سے ٹکرا کر پانی کی شکل اختیار کرتے جاتے ہیں اور یہ سلسلہ اس وقت تک جاری رہتا ہے جب تک عرق کی مطلوبہ مقدار حاصل ہوتی ہے۔ اگرچہ اس طریقہ میں یہ معلوم کرنا کہ عرق کی مطلوبہ مقدار حاصل ہو گئی ہے، ایک امرِ دشوار ہے لیکن بار بار کے تجربے سے ایک ماہر دواساز وقت کے تعیّن سے عرق کی مطلوبہ مقدار کو معلوم کر لیتا ہے۔ بعض لوگ دیگ میں پانی کی سنسناہٹ سے عرق کشید ہونے کے وقت کو معلوم کر لیتے ہیں اور بعض دیگ میں دواؤں کے ساتھ کچھ کوڑیاں بھی ڈال دیتے ہیں۔ جب وہ کوڑیاں کھنکھنانے لگتی ہیں تو سمجھ لیا جاتا ہے کہ اب پانی ختم ہونے کے قریب ہے۔ اس کے علاوہ

اگر کسی دھات کے برتن کے بجائے عرق جمع کرنے کے لیے شیشے کا برتن رکھا جائے تو یہ دشواری دُور ہو گئی ہے

اگر عرق کے نسخے میں عنبر، مشک، زعفران جیسی خوشبودار دوائیں بھی ہوتی ہیں تو ان کو ململ کے صاف کپڑے میں پوٹلی باندھ کر نیچے کے زیریں سرے میں رکھ کر ناند میں رکھے ہوئے برتن سے جوڑ دیتے ہیں

دیگ بھبکہ اگرچہ عرق کشید کرنے کا ایک دشوار طریقہ ہے لیکن یہ قرع انبیق کے مقابلہ میں ایک محفوظ طریقہ ہے۔ اس صورت میں دواؤں کے فراری اجزاء (اڑنے والے اجزاء) ضائع نہیں ہوتے۔ تمام خوشبودار دواؤں کا عرق اسی طریقہ سے کشید کیا جاتا ہے۔

قرابادین ہمدرد میں مندرجہ عرقیات کے نسخوں میں دواؤں اور پانی کی مقدار کے ساتھ ساتھ مطلوبہ عرق کی مقدار بھی لکھ دی گئی ہے۔ اس میں کمی بیشی کرنے کا دوا ساز کو اختیار ہے۔ مطلوبہ مقدار کا نصف عرق زیادہ قوی ہوتا ہے اور اس کے بعد کشید ہونے والا عرق کمزور۔ بہرحال اول و آخر کے دونوں عرق باہم مل کر درمیانی صورت اختیار کر لیتے ہیں۔ (آلات دوا سازی کے زیر عنوان دیگ بھبکہ کی تصویر دیکھیے)

ڈسٹیلیشن پلانٹ : اس طریقہ سے جن دواؤں کا عرق کشید کرنا مطلوب ہوتا ہے، ان کو اسٹیم جیکیٹڈ اسٹین لیس اسٹیل کے ڈسٹیلیشن پلانٹ کے برتن میں شام کے وقت پانی میں بھگو کر جیکیٹڈ اسٹیم کے ذریعہ ۸۰ سے ۹۰ ڈگری سینٹی گریڈ تک گرم کر لیتے ہیں اور تمام رات اسی پانی میں بھگوئے رکھتے ہیں

اس اسٹیم جیکیٹڈ پین میں دو طرح کی اسٹیم دی جاتی ہے۔ ایک جیکیٹڈ اور دوسری ڈائریکٹ

اگلے روز صبح کو جیکیٹڈ اسٹیم کھول کر دواؤں کو جوش دیتے ہیں اور مخرج (OUT LET) کو بند کر دیتے ہیں اور برتن کے اندر ۱۰ پونڈ پریشر پیدا کرتے ہیں تاکہ دوائیں اچھی طرح پک جائیں۔ اس کے بعد مخرج (OUT LET) کو تھوڑا تھوڑا کھولتے ہیں اور ٹیوبلر کنڈنسر TUBULAR CONDENSER میں ٹھنڈا پانی جاری کر دیتے ہیں۔ دوائیں ۵ یا ۳ پونڈ پریشر پر پکاتے رہتے ہیں اور ساتھ ہی ساتھ ڈائریکٹ اسٹیم بھی کھول دیتے ہیں۔ اس طرح دواؤں کے بخارات کنڈنسر (CONDENSER) کے ذریعہ ٹھنڈے ہو کر عرق کی شکل میں جمع ہو جاتے ہیں۔

انتباہ : پانی کی مقدار نسخے کی دواؤں کے وزن کے مطابق مقرر کی جاتی ہے۔

(ڈسٹی لیشن پلانٹ کی تصویر آلات دوا سازی کے زیر عنوان دیکھیے)

عرق کشید کرنے میں مندرجہ ذیل باتوں کا خیال رکھا جاتا ہے۔

اگر عرقیات کے نسخے میں لکڑیاں، بیج، مغزیات اور جڑیں ہوں تو ان کو نیم کوب کر لیا جاتا ہے

اگر عرقیات کے نسخوں میں آب کاسنی سبز، آب کوہ سبز یا کوئی اور دوسری سیال دوا ہو تو اس کو عرق کشید کرتے وقت شامل کر کے عرق کشید کیا جاتا ہے۔

اگر عرق کے نسخے میں دودھ بھی ہو تو اس کا مار الجبن تیار کر کے شامل کیا جاتا ہے۔

عرقیات کے متعلق ہم یہ بات واضح کر دینا ضروری سمجھتے ہیں کہ مندرجہ عرقیات میں سے اکثر بطور دوائے معاون یا بطور بدرقہ استعمال کیے جاتے ہیں۔

کشتہ بنانا

کشتہ کرنا دوا سازی کا وہ عمل ہے جس کے ذریعہ فلزّات (دھاتوں)، ذوی الارواح کو جلا کر آسانی سے پینے کے قابل بنا لیا جاتا ہے۔ اس عمل کو تکلیس بھی کہتے ہیں۔ تکلیس کے معنی ہیں چونا بنانا، لیکن یہ ضروری نہیں ہے کہ اس عمل کے ذریعہ ہر چیز چونے کے مانند سفید ہو جائے۔

سونا، چاندی، تانبا، لوہا، جست، قلعی اور سیسہ، یہ سات چیزیں فلزّات یا دھات کہلاتی ہیں۔ پارہ، گندھک، ہڑتال، سنکھیا، شنگرف اور رس کپور کو ذوی الارواح کہا جاتا ہے۔

ان کو ذوی الارواح (روح والی) کہنے کی وجہ یہ ہے کہ یہ چیزیں تیز آگ پر اڑ جاتی ہیں، گویا کہ ان کی روح پرواز کر جاتی ہے۔

بُسّد، حجر الیہود، زُمرّد، سنگ جراحت، صدف (سیپ)، مرجان (مونگا) اور مروارید (موتی) کو حجریات (پتھروں) میں شمار کیا جاتا ہے۔

کشتہ سازی کے لیے نہایت تجربے اور مشاقی کی ضرورت ہے۔ معمولی بات کی ناواقفیت یا ذرا سی بھول چوک سے اس عمل میں خرابی آجاتی ہے۔ جس کی وجہ سے وقت اور پیسہ دونوں ضائع ہوتے ہیں۔ اس لیے کشتہ بناتے وقت مندرجہ ذیل ہدایتوں پر پابندی سے عمل کرنا چاہیے۔

جس چیز کا کشتہ بنانا مقصود ہو، وہ معیاری طور پر اعلیٰ درجہ کی اور خالص ہو اور اس کو ہدایت کے مطابق مصفّیٰ یا مدبّر کر لیا جائے اور اس کا کشتہ کرنے کے لیے جس قدر وزن بتایا گیا ہو، اتنا ہی لیں، اس میں کمی بیشی ہر گز نہ کریں۔ اس کے علاوہ کشتہ کرنے میں عمل کی جو ترتیب بتائی گئی ہو، اسی کے مطابق کھرل کرنے، نغدہ بنانے، سُکھانے اور آنچ دینے کا ہر عمل ترتیب وار انجام دینا چاہیے۔

جس بوٹی کے نغدے میں رکھ کر یا جس بوٹی کے رس میں کھرل کرنے کی ہدایت ہو، وہ بوٹی تر و تازہ

لینی چاہیئے۔ اگر اس کے رس کو صاف کر کے استعمال کرنے کی ہدایت ہو تو اس کو قیمت میں جاذب کاغذ یا فلالین میں چھان کر کام میں لانا چاہیے۔

کشتے کی ترکیب میں لکھی ہوئی ہدایت کے مطابق آگ دینی چاہیے۔ بعض کشتوں کے لیے اوپلوں کی آگ دی جاتی ہے اور بعض کے لیے کوئلوں کی۔ بعض کے لیے ہوا سے بچا کر گڑھے میں آگ دینے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اور بعض کشتوں کے لیے کھلی جگہ میں آگ دی جاتی ہے۔

کشتہ بنانے کے لیے جتنے اوپلوں کی آنچ دینے کی ہدایت ہو، ان میں سے آدھے اوپلے نیچے بچھائیں اور اس کے اوپر کشتہ والی دوا کا برتن رکھ کر اوپر سے باقی اوپلے چن دیں۔ اس کے بعد اس کے چاروں طرف ایک ساتھ آگ لگائیں۔

جس طریقہ سے کشتہ والی ہانڈی یا کوزے پر گل حکمت کرنے کی ہدایت ہو اسی کے مطابق گلِ حکمت کر کے خشک ہونے پر آگ دینی چاہیے۔

اگر کشتہ آنچ کی کمی یا اور کسی وجہ سے ناقص رہ جائے تو اس کو اسی ترکیب سے دوبارہ آنچ دینی چاہیے۔

کشتہ تیار ہو جانے کے بعد اس کو کھرل میں ڈال کر ہلکے ہاتھ سے پیسنا چاہیے۔

کشتوں کے متعلق خیال ہے کہ وہ جس قدر پرانے ہوتے ہیں اسی قدر اپنے افعال و اثرات کے اعتبار سے بہتر ہوتے ہیں۔ اس لیے کشتہ تیار ہونے کے کم از کم چھ ماہ بعد استعمال کرنا چاہیئے لیکن اگرچہ جلدی ہو تو کشتے کو شیشی میں بند کر کے زیر زمین ہفتہ عشرہ تک دفن رکھیں اور اس کے بعد کام میں لائیں لیکن اس ہدایت پر بہت کم عمل کیا جاتا ہے۔

گولیاں بنانا

گولیاں بنانے کے متعلق بعض ضروری عام ہدایات اس جگہ لکھی جاتی ہیں تاکہ اگر دواساز کو قرابادین میں درج گولیوں کے علاوہ کسی اور نسخہ کے مطابق گولیاں بنانے کی ضرورت پیش آئے تو وہ ان ہدایات کی روشنی میں گولیاں بنا سکے۔

گولیاں بنانے کے لیے سب سے پہلے دواؤں کا سفوف کیا جاتا ہے اور یہ سفوف عدد ۸۰ یا عدد ۱۰۰ کی چھلنی کا ہونا چاہیے۔ بعض خاص خاص دواؤں کا سفوف بنانے میں دشواری ہوتی ہے۔ ان

دشواریوں کا حل "سفوف کرنا" کے زیرِ عنوان بیان کر دیا گیا ہے۔

اگر گولیوں کے اجزاء مختلف نوعیت کے ہوں مثلاً بعض تھوڑی مقدار میں ہوں یا زیادہ سخت ہوں تو پہلے ان کو نہایت باریک کھرل کر لینا چاہیے۔ اس کے بعد باقی دواؤں کو الگ کوٹ چھان کر اس کے ساتھ ملا کر کھرل کریں۔

اگر گولیوں کے نسخے میں لعاب اسپغول یا لعاب بہدانہ یا لعاب گوند میں گوندھ کر گولیاں بنانے کی ہدایت ہو تو پہلے ان چیزوں کو ضرورت کے مطابق پانی میں بھگو کر ان کا لعاب حاصل کریں۔ پھر اس پانی میں دواؤں کا سفوف گوندھ کر مطلوبہ سائز کی گولیاں بنائیں۔

اگر گولیوں کے نسخے میں مصطگی ہو تو اس کو ہلکے ہاتھ سے کھرل کر کے سفوف بنائیں۔ اس کے بعد دوسری دواؤں کے سفوف میں ملائیں۔

اگر نسخے میں ایلوا بھی ہو تو اس کا سفوف بنانا بہت دقت طلب ہے۔ اس دقت سے بچنے کے لیے بہتر ہے کہ ایلوے کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے تھوڑے پانی میں بھگو رکھیں۔ جب وہ اچھی طرح حل ہو جائے تو دوسری دوائیں شامل کر کے گولیاں بنائیں۔

اگر گولیوں کے نسخے میں مغزیات مثلاً مغز بادام، مغز کدو وغیرہ ہوں تو پہلے ان کو نہایت باریک پیسیں اور چھلنی ۳۰ میں چھان کر سفوف ۸۰ کے ساتھ ملائیں۔

اگر گولیوں کے نسخے میں سم الفار (سنکھیا)، افیون، برادہ کچلہ، میٹھا تیلیا جیسی زہریلی دوائیں ہوں تو پہلے ان کو الگ نہایت باریک سرمہ کے مانند کھرل کریں۔ اس کے بعد ان کے ساتھ دوسری دواؤں کا سفوف ۸۰ تھوڑا تھوڑا ملاتے اور کھرل کرتے جائیں، یہاں تک کہ یہ زہریلی دوا سارے سفوف میں اچھی طرح مل جائے۔

گولیوں کے نسخے میں کافور ہو تو اس کو بھی اسی طرح دوسری دواؤں کے سفوف میں ملانا چاہیے۔ ان کے علاوہ کچھ ہدایتیں حبوب (گولیاں) کے زیرِ عنوان گذشتہ صفحات میں لکھی گئی ہیں۔

گولیاں بنانے کا طریقہ: گولیاں بنانے کا عام طریقہ یہ ہے کہ جب دواؤں کا سفوف تیار ہو جاتا ہے تو نسخے میں بتائے ہوئے رابطے میں اس کو گوندھ کر لبدی بنائی جاتی ہے۔ یہ رابطہ کبھی پانی یا کوئی عرق ہوتا ہے یا اور کوئی سیال چیز مثلاً شہد یا گوند، اسپغول وغیرہ کا لعاب ہوتا ہے۔

جب لُبدی تیار ہو جاتی ہے تو اس سے بتائے ہوئے سائز کے مطابق ۱ سے ۱۰ تک کی

گولیاں بنائی جاتی ہیں۔

گولیاں خواہ کسی سائز کی ہوں، بہرحال گولیاں گول اور یکساں ہونی چاہئیں۔ گولیوں کا نام ہی ظاہر کرتا ہے کہ ان کے لیے گول ہونا ضروری ہے۔ گول اور یکساں ہونے کے علاوہ ان کا حجم بھی یکساں ہونا چاہیے۔ بے ڈھنگی اور چھوٹی بڑی گولیاں بنانا ہرگز مناسب نہیں ہے۔

گولیاں بنانے کا سب سے آسان اور سادہ طریقہ یہ ہے کہ جب سفوف کی لبدی بنالی جائے تو اس لبدی میں سے تھوڑی لبدی لے کر اس کی بتی بنائیں اور یہ بتی مطلوبہ سائز کی گولیوں کے مطابق موٹی یا پتلی بنائی جائے۔ اس کے بعد اس بتی کو کسی مسطح چیز پر رکھ کر چھری سے مطلوبہ سائز کے مطابق ٹکڑے کاٹیں اور اس ٹکڑے کو انگوٹھے اور اس کی متصلہ دو انگلیوں کے درمیان رکھ کر گولی بنائیں یا بائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر رکھ کر دائیں ہاتھ کے انگوٹھے کے پاس والی انگلی کی مدد سے چکر دے کر گولی بنائیں۔

یہ واضح رہے کہ اگر گولیوں کی دواؤں کا سفوف بھربھرا ہو، اور آسانی سے ان کی گولیاں نہ بنائی جاسکیں تو اس سفوف کو گوند کے لعاب میں لبدی بنا کر گولیاں بنانی چاہئیں۔ اگر گولیوں کے اجزا لیس دار چپٹنے والے ہوں اور اس وجہ سے گولیاں بنانا مشکل ہو جائے تو اس صورت میں انگلیوں کو گھی سے چرب کرلیا جائے یا نشاستہ باریک پیس کر رکھ لیا جائے اور اس کی مدد سے گولیاں بنائی جائیں۔

گولیوں کی لبدی بناتے وقت اس بات کا خیال رکھیں کہ لبدی نہ زیادہ نرم ہو اور نہ زیادہ سخت۔ اگر لبدی زیادہ نرم ہو تو اس کو ہلکی حرارت پہنچا کر سخت کریں اور اگر لبدی سخت ہو تو اس میں تھوڑا رابطہ ملا کر نرم کریں۔ اگر گولیوں میں کوئی ایسا جزو ہو جو ٹھنڈا ہونے پر سخت ہو جائے تو اس کو ہلکی حرارت پہنچا کر نرم کریں اور اس کے بعد گولیاں بنائیں۔

گولیوں کے سائز:

گولیاں مشین سے بنانے کا طریقہ: جن دواؤں کی گولیاں مشین سے بنانا مطلوب ہو، پہلے ان کو کوٹ چھان کر سفوف عنا تیار کریں۔ اس کے بعد اس میں سے تھوڑا سفوف لے کر کسی عرق یا پانی میں گوندھ کر چھلنی عنا میں چھان کر دانہ تیار کریں اور اس دانے کو دھوپ میں یا ہیٹر کے سامنے رکھ کر خشک کریں۔ اس کے بعد اس دانہ کو بجلی سے چلنے والے کوٹنگ پین میں ڈال کر پین کو گھمائیں اور دانے پر تھوڑا پانی چھڑک کر اس کو نم کر دیں اور پین کو تقریباً ایک منٹ گھومنے دیں۔ اس کے بعد دواؤں کے باقی سفوف میں سے اس دانے پر تھوڑا تھوڑا سفوف ڈالتے اور پین کو چلتا رہنے دیں۔ یہاں تک کہ یہ ڈالا ہوا سفوف تمام دانے پر چمٹ جائے۔ اس کے بعد اس دانے پر تھوڑا پانی اور چھڑک کر اوپر سے کچھ مزید سفوف بُرکیں اور پین کو لگاتار چلتا رہنے دیں۔ اس عمل سے دانہ گول ہو کر گولی کی شکل اختیار کر لیتا ہے لیکن چوں کہ یہ گولیاں چھوٹی بڑی رہتی ہیں، اس لیے ان کو درمیان میں دو تین مرتبہ چھان کر مطلوبہ سائز کی گولیاں رکھ لیں اور باقی گولیوں کو پین میں ڈال کر پہلے کی طرح اور سفوف چڑھائیں، یہاں تک کہ تمام سفوف کی گولیاں بن جائیں۔ اس کے بعد گولیوں کو خشک کر کے شیشی یا برنیام میں محفوظ رکھیں۔

گولیوں پر ورق چڑھانا: بعض گولیوں پر چاندی یا سونے کے ورق چڑھائے جاتے ہیں اور اس کے کئی مقاصد ہوتے ہیں۔ چناں چہ،

بعض اوقات گولیاں اتنی بدمزہ ہوتی ہیں کہ مریض کے لیے ان کا استعمال نہایت دشوار ہوتا ہے۔ اس لیے ان کی بدمزگی کو دبانے کے لیے ان پر چاندی کے ورق چڑھا دیے جاتے ہیں۔

گاہے گولیوں میں ایسے اجزاء ہوتے ہیں جو ہوا کی نمی کو جذب کر لیتے ہیں، جس سے گولیاں خراب ہو جاتی ہیں۔ چاندی کے ورق چڑھانے سے وہ گولیاں اس خرابی سے کسی حد تک محفوظ رہتی ہیں۔

کبھی گولیوں پر چاندی یا سونے کے ورق چڑھانے کا مقصد گولیوں کو خوش نما بنانا ہوتا ہے تاکہ مریض ان کو رغبت سے کھائے اور اس پر ان کا نفسیاتی اثر بھی اچھا ہو۔

جن گولیوں پر چاندی یا سونے کے ورق چڑھانا مطلوب ہوں، پہلے ان کو اچھی طرح خشک کر لیں۔ اس کے بعد ان پر گوند کا پانی صرف اتنا چھڑکیں کہ ان کی سطح نم ہو جائے۔ پانی چھڑکنے کے بعد گولیوں کو اچھی طرح ہلا دیں تاکہ تمام گولیوں کی سطح پورے طور پر نم ہو جائے۔

اس کے بعد یکساں سطح کا کوئی طباق یا تھالی وغیرہ لے کر اس پر گولیاں پھیلا کر ان کے اوپر چاندی

کے ورق بچھائیں اور برتن کو دونوں ہاتھوں سے پکڑ کر اس طرح ہلائیں کہ برتن میں گولیاں گھومنے لگیں۔ ایسا کرنے سے گولیوں پر چاندی کے ورق چمٹنے لگیں گے۔ اگر گولیوں پر چاندی کے ورق پورے طور پر نہ چڑھیں تو ان پر مزید ورق بچھا کر اسی طرح ہلائیں، یہاں تک کہ تمام گولیوں پر اچھی طرح ورق چڑھ جائیں۔

کتنی گولیوں کے لیے کتنے ورقوں کی ضرورت ہوتی ہے؟ اس کا صحیح جواب نہیں دیا جا سکتا، کیوں کہ چاندی کے ورق بھی چھوٹے بڑے ہوتے ہیں اور گولیاں بھی۔ البتہ اندازے سے اتنا بتا سکتے ہیں کہ سائز ۳ کی دس بارہ گولیوں کے لیے ایک متوسط درجے کا چاندی کا ورق کافی ہوتا ہے۔

چاندی کے سالم ورقوں کے بجائے ان کا چورہ بھی دستیاب ہوتا ہے جو قدرے سستا ملتا ہے، اس کو برتن میں پھیلا کر اوپر سے گولیاں ڈالیں اور مذکورہ بالا طریقے سے ہلائیں تو یہ بھی گولیوں پر اچھی طرح چڑھ جاتا ہے۔

ورق چڑھانے کے سلسلے میں اس بات کا خیال رکھنا چاہیے کہ بعض اوقات گولیوں میں گندھک اور ہینگ وغیرہ کے مانند ایسے اجزاء ہوتے ہیں کہ اگر ان پر چاندی کے ورق چڑھا دیے جاتے ہیں تو وہ سیاہ پڑ جاتے ہیں اور گولیاں بدنما نظر آنے لگتی ہیں۔ اس لیے بہتر یہی ہے کہ ایسی گولیوں پر ورق نہ چڑھائیں۔

گولیوں پر شکر کا غلاف چڑھانا: جن مقاصد کے پیش نظر گولیوں پر چاندی کے ورق چڑھائے جاتے ہیں، انہی مقاصد کے لیے گولیوں پر شکر کا غلاف بھی چڑھایا جاتا ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ خشک گولیوں کو کوٹنگ پین میں ڈال کر ان پر شکر کا سادہ قوام ڈال کر پین کو گھماتے رہتے ہیں اور ضرورت کے مطابق قوام ڈالتے رہتے ہیں، یہاں تک کہ قوام تمام گولیوں پر چمٹ کر خشک ہو جاتا ہے۔

ماء الجبن بنانا

ماء الجبن دودھ کے پانی کو کہتے ہیں جو اس کو پھاڑ کر حاصل کیا جاتا ہے۔

ماء الجبن بنانے کے لیے بکری کا دودھ بہتر ہے اور یہ ایسی بکری کے دودھ سے بنایا جاتا ہے جس کو بچہ جنے چالیس دن گذر چکے ہوں اور اس کو پالک، خرفہ، گھیا (لوکی)، ککڑی، کھیرا جیسے ساگ پات اور سبز ترکاریاں کھلائی جاتی ہوں لیکن اگر ایسی بکری کا دودھ دستیاب نہ ہو تو جوان تندرست گائے کا دودھ ماء الجبن بنانے کے لیے حاصل کیا جائے۔

ضرورت کے مطابق دودھ لے کر قلعی دار پتیلی میں ڈال کر آگ پر جوش دیں۔ جب جوش آجائے اس میں لیموں کا رس یا سرکہ ڈال دیں (ایک لٹر دودھ کے لیے ایک لیموں یا ۵ ملی لٹر سرکہ کافی ہے) اس کے ڈالنے سے دودھ پھٹ جائے گا، آگ سے نیچے اتارلیں اور ٹھنڈا ہونے پر کھدر کی صافی میں چھان لیں۔ یہ چھنا ہوا پانی ہی ماء الجبن ہے۔

مرہم بنانا

مرہم کے اکثر نسخوں میں موم اور اس کے ساتھ کوئی تیل مثلاً تلوں، سرسوں یا زیتون کا تیل یا گھی یا چربی ہوتی ہے۔

مرہم بنانے کا عام طریقہ یہ ہے کہ پہلے موم کو مذکورہ روغنوں میں سے کسی ایک کے ساتھ آگ پر رکھ کر پگھلاتے ہیں۔ اس کے بعد اس میں دوائیں نہایت باریک پیس چھان کر اچھی طرح ملا دیتے ہیں۔ البتہ جس نسخے میں صرف موم ہوتی ہے اس کو ہلکی حرارت پر پگھلا کر دواؤں کا باریک سفوف ملا کر مرہم تیار کی جاتی ہے۔

اگر کسی مرہم میں اشق، گوگل، گندہ بہروزہ اور صابون ہوں تو ان کو بھی موم کے ساتھ ہی روغنی چیزوں میں ڈال کر آگ پر رکھیں اور ان کے پگھلنے کے بعد لکڑی یا پتھر کے دستے سے خوب گھوٹیں۔ پھر دوسری دوائیں باریک شدہ ملا کر مرہم تیار کریں۔

اگر کسی مرہم میں انڈوں کی زردی یا سفیدی شامل کرنا مطلوب ہو تو پہلے ان کو الکحل خشی میں حل کریں۔ اس کے بعد آخر میں مرہم میں شامل کر کے گھوٹ دیں۔ اس طریقہ پر عمل کرنے سے مرہم میں تعفن نہیں پیدا ہوگا۔

اگر مرہم میں افیون ہو تو جب موم اور تیل کو آگ سے اتارلیں تو اس میں سے تھوڑا سا لے کر اس میں افیون حل کریں، پھر سارے تیل میں ملا دیں۔ اس کے بعد دوسری دوائیں شامل کریں۔

اگر مرہم میں کافور بھی ہو تو اس کو آخر میں الکحل خشی میں حل کر کے شامل کریں۔

مرہم کی دواؤں کو نہایت باریک سرمہ کے مانند پیسا جائے اور موم روغن میں ملانے کے بعد خوب گھوٹ کر مرہم بنائی جائے۔

معجون بنانا

معجونوں کی تیاری کے متعلق مجملاً کچھ ہدایتیں یہاں لکھی جاتی ہیں۔

معجونیں عموماً شکر سفید، مصری اور شہد کے قوام میں بنائی جاتی ہیں۔ اگر شکر سفید یا مصری کے قوام میں معجون بنانا ہو تو پہلے شکر سفید کا قوام بنائیں۔ جیسا کہ "سادہ قوام شکر بنانا" کے زیر عنوان تحریر ہو چکا ہے۔ اس کے بعد اس میں خشک دواؤں کا سفوف تھوڑا تھوڑا ملا کر معجون تیار کریں۔

اگر معجون شہد میں بنانی ہو تو شہد کو آگ پر رکھیں اور جب اس پر میل یا جھاگ اوپر آجائیں آگ سے نیچے اتارلیں اور میل کو کف گیر سے اتار کر شہد میں دواؤں کا سفوف ملا کر معجون تیار کریں۔

اگر معجون کے نسخے میں شکر وغیرہ کے ساتھ ترنجبین بھی ہو تو پہلے ترنجبین کو دواؤں کے گرم جوشاندے میں حل کریں۔ اس کے بعد پانی کو نتھار کر صافی میں چھانیں اور شکر سفید ملا کر قوام بنائیں اور بدستور دواؤں کا سفوف ملا کر معجون تیار کریں۔

معجونوں میں شکر سفید اور شہد کی مقدار عموماً تین گنا ہوتی ہے لیکن بعض معجونیں دو چند شکر یا شہد میں بھی بنائی جاتی ہیں۔

شکر سفید کا قوام عموماً پانی ملا کر کیا جاتا ہے لیکن گاہے پانی کے بجائے کسی عرق میں بھی قوام بنایا جاتا ہے۔

قوام میں دواؤں کا ملانا: جب قوام تیار ہو جائے، یا پہلے سے تیار شدہ قوام کو آگ پر گرم کر لیا جائے تو اسے آگ سے نیچے اتارلیں —— لیکن اگر معجون کے نسخے میں مربے بھی شامل ہوں تو ان کو تنہا یا کسی عرق میں پیس کر قوام ہی میں ملا کر پکائیں اور نیچے اتارلیں۔

اگر نسخے میں مغزیات ہوں تو ان کو باریک پیس کر چھلنی عنگے میں چھان کر قوام میں ملائیں اور ڈابی سے چلائیں۔ اس کے بعد دواؤں کا سفوف تھوڑا تھوڑا ملاتے اور ڈابی سے چلاتے جائیں، یہاں تک کہ تمام سفوف قوام میں اچھی طرح مل جائے۔ اگر مصطگی بھی ہو تو اس کو دوسری دواؤں سے الگ ہلکے ہاتھ سے پیس کر یا چوتھائی وزن گھی کے ساتھ آگ پر پگھلا کر ملائیں۔

اگر معجون میں عنبر شامل کرنا مطلوب ہو تو اس کو چاقو سے ریزہ ریزہ کر کے قوام پکاتے وقت ہی ڈال دینا چاہیے، تاکہ وہ قوام میں پگھل کر تمام معجون میں اچھی طرح مل جائے۔ اگر زعفران اور مشک شامل کرنا ہو

تو دواؤں کا سفوف ملانے کے بعد ان کو عرق کیوڑہ یا عرق بید مشک وغیرہ میں کھرل کرکے تمام معجون میں ڈالی سے اچھی طرح ملادیں، بلکہ اگر زعفران کو کسی عرق میں کھرل کرنے کے بعد دواؤں کا سفوف ملانے سے پہلے ہی قوام میں ملادیں تو بہتر ہے۔ اس لیے کہ ایسا کرنے سے زعفران معجون کے تمام اجزاء میں اچھی طرح مل جائے گی اور اس کو خوش نما بنا دے گی۔

اگر معجون میں موتی، یاقوت، یشب، زمرد وغیرہ حجریات وجواہرات ہوں تو ان کو نہایت باریک کھرل کرکے دوسری دواؤں کے سفوف کے ساتھ ملاکر قوام میں ملائیں۔

اگر معجون میں انڈے بھی شامل کرنے کی ضرورت ہو تو پہلے انڈوں کو اُبالیں۔ پھر ان کی زردیاں نکال کر ان کا چورہ کریں اور چھلنی عنبا میں چھان کر قوام میں ملاکر پکائیں۔ اس کے بعد آگ سے نیچے اتارلیں اور دوسری دواؤں کا سفوف ملاکر معجون تیار کریں۔ اگر معجون میں کھوپہ بھی ہو تو اس کو پہلے کڑاہی میں گھی ڈال کر بھونیں۔ جب اس کی رنگت بادامی ہوجائے تو آگ سے نیچے اتارلیں اور اچھی طرح گھوٹ کر قوام میں شامل کریں اور پھر دوائیں ملائیں۔

اگر معجون میں چاندی سونے کے ورق ہوں تو ان کو آخر میں ایک ایک کرکے ڈالتے اور ڈابی سے چلاتے جائیں۔ جب تمام ورق مل چکیں تو معجون کو شیشے کے مرتبان میں بھر کر سرپوش سے ڈھک کر محفوظ رکھیں۔

اطریفل، انوشدارو، دواء المسک، جوارش، لبوب اور مفرحات، یہ سب معجون ہی کی قسمیں ہیں۔ تھوڑے تھوڑے فرق وامتیاز کی وجہ سے ان کے الگ الگ نام رکھے گئے ہیں، مثلاً **اطریفل** میں تین پھل (تری پھل) ہڑ، بہیڑہ اور آملہ لازمی طور پر شامل ہوتے ہیں۔ اس لیے اس کا یہ نام رکھ دیا گیا ہے۔ **انوشدارو** کا جزو اعظم آملہ ہوتا ہے، اس لیے اس کا نام الگ تجویز کیا گیا۔ **جوارشیں** معدے کے لیے مخصوص ہیں اور اس کے اجزاء نسبتاً دردرے رکھے جاتے ہیں ——— **دواء المسک** میں مشک کا ہونا لازمی ہے۔ اس لیے اس کو اس نام سے موسوم کر دیا گیا ہے۔ **لبوب** میں زیادہ تر مغزیات (لُب بمعنی مغز) ہوتے ہیں، اس لیے وجہ تسمیہ ظاہر ہے۔ **مفرحات** میں خاص طور پر مقوی ومفرح قلب اجزاء ہوتے ہیں، اس لیے یہ نام رکھ دیا ہے۔

الغرض ان سب کی تیاری میں ان سب ہدایتوں پر عمل کرنا چاہیے جو معجون تیار کرنے کے لیے لکھی گئی ہیں۔

نمک بنانا

نمک بنانے کو کھار بنانا بھی کہتے ہیں۔ اس عمل کے لیے نباتی دواؤں کو خشک کرکے جلائیں اور راکھ کو ایک پتیلے میں ڈال کر کچھ پانی شامل کرکے ہاتھوں سے خوب ملیں۔ اس کے بعد مزید پانی شامل کرکے رکھ چھوڑیں۔ کچھ دیر کے بعد ایک دفعہ اور ہاتھ سے مل کر راکھ کو پانی میں ملا دیں اور کئی گھنٹے تک رکھا رہنے دیں۔ اس کے بعد دوسرے پتیلے میں صاف پانی نتھار لیں اور اس کو آگ پر پکائیں، یہاں تک کہ پانی اڑ جائے اور نمک یا کھار رہ جائے۔ اس کو خشک کرکے رکھیں۔

جَو، مولی، چرچٹہ، جھاؤ وغیرہ کا نمک اسی طریقے سے بنایا جاتا ہے۔

معیارات

اقراص (ٹکیاں)

مریضوں کی سہولت کے پیشِ نظر بہت سی دواؤں کے قرص بنائے جاتے ہیں۔ قرصوں کی شکل میں مریض دوا کو بغیر کسی ناگواری کے آسانی سے کھالیتا ہے اور اسے دوا کی مقدار متعین کرنے میں وہ دشواری بھی نہیں ہوتی جو سفوف کی شکل میں ہوتی ہے۔

قرصوں کے نسخے اور ان کے بنانے کی پوری تفصیل قرابادین میں لکھ دی گئی ہے۔ تاہم اجمالی طور پر یہاں اتنا لکھنا ضروری ہے کہ جن دواؤں کے قرص بنانے مطلوب ہوتے ہیں، پہلے ان کا سفوف چھلنی ۸۵ میں چھان کر تیار کرتے ہیں۔ اس کے بعد بتائی ہوئی ترکیب کے مطابق اس کا دانہ تیار کرتے ہیں، پھر مطلوبہ سائز کے مطابق مشین کے ذریعہ قرص بنالیتے ہیں۔

دواؤں کا سفوف بنانے کے لیے ان تمام ہدایتوں پر عمل کرنا چاہیے جو "سفوف بنانا" کے

زیرعنوان لکھی گئی ہیں۔

قرصوں کے سائز : قرص عموماً مندرجہ ذیل پانچ سائز کے بنائے جاتے ہیں۔ اس سلسلے میں یہ بات یاد رکھنی چاہیے کہ کوئی دوا وزنی اور ٹھوس ہوتی ہے اور کوئی ہلکی اور پولی۔ اس اعتبار سے ایک ہی سائز کے قرص وزنی بھی ہو سکتے ہیں اور ہلکے بھی۔

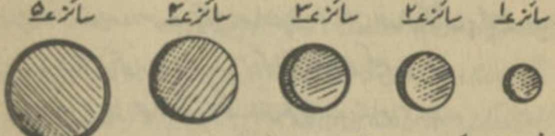

مشینی قرصوں کی معیار بندی کے لیے ضروری ہے کہ ان کا

۱۔ قطر یکساں ہو۔

۲۔ وزن یکساں ہو۔

۳۔ رنگت اور خوشبو یکساں ہو۔

۴۔ تہ (اگر یہ چڑھائی گئی ہو) کی موٹائی برابر ہو۔

۵۔ اصل اجزاء موثرہ اور آمیزش کیے جانے والے اجزاء کا تناسب مقررہ اور برابر ہو۔

۶۔ ان کے تحلیل ہونے کی مدت مقررہ ہو۔

تحلیل ہونے کی مدت سے مراد یہ ہے کہ جس مقصد اور آلات ہضم کے جس حصہ میں تحلیل ہونے کے لیے یہ قرص بنائے گئے ہیں، وہ اسی جگہ تحلیل ہوں۔ اس مقصد کے لیے قرصوں کی جانچ ایک مشین DISINTERGRATOR سے کی جاتی ہے۔ اس جانچ میں قرص یا اس کے اصل اجزاء موثرہ کا پورے طور پر گھل جانا ضروری نہیں ہے، بلکہ اگر مقررہ مدت کے اندر قرص کے اجزاء منتشر ہو کر مشین کی جالی میں سے گذر جائیں یا اگر کوئی جزء مقررہ مدت کے بعد بھی جالی کے اوپر باقی رہے، لیکن وہ ملائم شکل میں ہو اور اس کے اندر کوئی گرہ نہ ہو تو اس کی تحلیل مکمل سمجھی جائے گی۔

DISINTERGRATOR

قرصوں کے اجزاء کی نوعیت اور ان کی تاثیر کے لحاظ سے تحلیل کے لیے مختلف اوقات مقرر کیے گئے ہیں:

۱۔	دافع تیزابیت، خاص معدہ کے لیے	۲۰ منٹ سے ۴۰ منٹ
۲۔	دافع درد و بخار، معدہ اور آنتوں دونوں کے لیے	۳۰ " ۹۰ "
۳۔	صرف آنتوں کے لیے مخصوص اقراص	۶۰ " ۱۶۰ "
۴۔	کِرم کُش، اقراص کے لیے	۵۰ " ۱۲۰ "
۵۔	ملیّن اور مسہل اقراص	۶۰ " ۲۴۰ "
۶۔	مُسکّن اقراص (معدہ میں کام کرنے کے لیے)	۱۰ " ۵۰ "
۷۔	مُحرِّک اقراص (" " " ")	۲۰ منٹ
۸۔	مُدِر اقراص	۲۰ منٹ سے ۶۰ منٹ

قرابادین ہمدرد کے بعض اہم قرصوں کا اوسط وقت تحلیل یہ ہے:

قرص اکلی	۲۰ منٹ
قرص تحمیر	۲۰ "
قرص تنکار	۳۰ "
قرص حمّی جدید	۲۵ "
قرص حابس	۴۵ "
قرص بندش خون	۳۹ "
قرص دیدان	۷۰ "
قرص صداع	۱۰ "
قرص ملیّن	۹۰ "
قرص کبد نوشادری	۲۸ "
قرص فضہ	۲۲ "

پیسٹ

پیسٹ اراروٹ (PASTE ARROWROOT)

نسخہ:

اراروٹ	۵۰ گرام
پانی	۳۵۰ ملی لٹر

ترکیب تیاری: ایک برتن میں پانی لے کر اس میں اراروٹ کو گھول دیں۔ اس کے بعد آگ یا ہیٹر پر پکائیں اور چمچے سے برابر چلاتے رہیں۔ دس منٹ میں پک کر لئی کی طرح ہو جائے گا۔ اب آگ سے اتار لیں۔ یہی پیسٹ اراروٹ ہے۔ ٹھنڈا ہونے پر کام میں لائیں۔

پیسٹ اسٹارچ (PASTE AMYLUM)

نسخہ:

اسٹارچ	۵۰ گرام
پانی	۳۵۰ ملی لٹر

ترکیب تیاری: ایک برتن میں پانی لے کر اس میں اسٹارچ کو اچھی طرح گھولیں۔ اس کے بعد آگ یا ہیٹر پر پکائیں اور چمچے سے برابر چلاتے رہیں۔ دس منٹ میں پک کر لئی کی طرح ہو جائے گا۔ اب آگ سے اتار لیں۔ پیسٹ اسٹارچ تیار ہے۔ ٹھنڈا ہونے پر کام میں لائیں۔

پیسٹ جلاٹین (PASTE GELATIN)

نسخہ:

جلاٹین	۵۰ گرام
پانی	۱۵۰ ملی لٹر

ترکیب تیاری: ایک برتن میں پانی ڈال کر آگ یا ہیٹر پر رکھیں۔ جب پانی میں جوش آنے کے قریب ہو اس میں جلاٹین تھوڑی تھوڑی ڈالتے اور چمچے سے چلاتے جائیں، یہاں تک کہ تمام جلاٹین

حل ہو جائے۔ اب آگ سے اتار کر چمچ سے اور چلائیں۔ بس پیسٹ جلاٹین تیار ہے ٹھنڈا ہونے پر کام میں لائیں۔

پیسٹ گوند کیکر (PASTE GUM ACACIA)

نسخہ:

گم اکیشیا	۵۰ گرام
پانی	۱۵۰ ملی لٹر

ترکیب تیاری: ایک برتن میں پانی ڈال کر آگ یا ہیٹر پر رکھیں۔ جب اس میں جوش آنے کے قریب ہو تو اس میں تھوڑا تھوڑا گم اکیشیا (باریک سفوف کیا ہوا) ڈالتے اور چمچ سے چلاتے جائیں۔ اگر کچھ گٹھلیاں بن جائیں تو تھوڑی دیر رکھا رہنے دیں اور پھر چمچ سے چلائیں، یہاں تک کہ گٹھلیاں گھل کر یکساں قوام ہو جائے۔ ٹھنڈا ہونے پر یہ قدرے گاڑھا ہو جائے گا۔

پیسٹ گوند کتیرا (PASTE GUM TRAGACANTH)

نسخہ:

گوند کتیرا	۲۵ گرام
پانی	۷۵۰ ملی لٹر

ترکیب تیاری: ایک برتن میں پانی لے کر آگ یا ہیٹر پر رکھیں۔ جب جوش آنے کے قریب ہو آگ سے اتار لیں اور گوند کتیرا باریک پیسا ہوا تھوڑا تھوڑا ڈالتے اور چمچ سے برابر چلاتے جائیں۔ اگر اس میں کچھ گٹھلیاں سی بن جائیں تو دو گھنٹے رکھا رہنے دیں۔ اس کے بعد چمچ سے چلائیں۔ سب گٹھلیاں حل ہو کر قوام یکساں ہو جائے گا۔ بس پیسٹ گوند کتیرا تیار ہے۔

پیسٹ میدہ گندم

نسخہ:

میدہ گندم	۵۰ گرام
پانی	۵۰۰ ملی لٹر

ترکیب تیاری : ایک برتن میں پانی ڈال کر اس میں میدہ گندم گھول لیں، پھر آگ یا ہیٹر پر پکائیں اور چمچہ سے برابر چلاتے رہیں۔ جب پک کر لئی کے مانند ہو جائے آگ سے اتار لیں اور کام میں لائیں۔

روغن بادام

ماہیت : روغن بادام ہلکے زرد رنگ کا یا بے رنگ روغنی سیال ہے، جو مغز بادام شیریں کو دبا کر حاصل کیا جاتا ہے۔

بُو اور مزہ : روغن بادام میں مغز بادام کی ہلکی مخصوص خوشبو ہوتی ہے اور مزہ خوش گوار سوندھا ہوتا ہے۔

انحلال : الکحل (۹۵ فی صدی) میں تقریباً غیر محلول، محلل ایتھر، کلوروفارم اور پٹرولیم ایتھر میں حل ہو جاتا ہے۔

وزن فی ملی لٹر : ۲۰ درجہ سینٹی گریڈ پر ۰.۹۱ اور ۰.۹۱۵ کے درمیان ہوتا ہے۔

ملاوٹوں کی جانچ : تقریباً تمام تیلوں کے مقابلے میں روغن بادام کی نمایاں خصوصیت یہ ہے کہ منفی ۱۰ درجہ سینٹی گریڈ پر تین گھنٹے تک رکھنے پر بھی سیال حالت میں برقرار رہتا ہے۔ منفی ۱۸ درجہ تک ٹھنڈا کرنے پر بھی منجمد نہیں ہوتا۔ صرف آڑو اور خوبانی کے گری کے تیل میں اس طرح کی خاصیت پائی جاتی ہے۔

آڑو اور خوبانی کی گری کے تیل کی ملاوٹ : ۵ فی صد تک آڑو یا خوبانی کی گری کے تیل کی ملاوٹ کی شناخت مندرجہ ذیل طریقہ پر ہو سکتی ہے :

سلفیورک ایسڈ (تیزاب گندھک)، فیومنگ نائٹرک ایسڈ (دخانی تیزاب شورہ) اور پانی (تینوں برابر وزن) کے تازہ تیار کردہ محلول کے ایک ملی لٹر کو ۵ ملی لٹر تیل کے ساتھ ملا کر ایک منٹ تک تیزی سے ہلایا جائے اور اس کو ہلاتے وقت احتیاط رکھیں کہ یہ گرم نہ ہونے پائے۔ ایسا کرنے سے سفید آمیزہ حاصل ہوگا۔ اس سفید آمیزہ میں ۱۵ منٹ کے بعد کوئی گلابی رنگ ظاہر نہیں ہونا چاہیے۔ خوبانی کی گری کا تیل

گہرا گلابی رنگ دیتا ہے۔

مونگ پھلی کے تیل کی ملاوٹ : شناخت کیے جانے والا تیل ایک ملی لٹر چھوٹی صراحی میں لے کر ۱۰۵ (1.5N) طبیعت کے الکحلی پوٹاش کے ۵۔ ملی لٹر کے ساتھ رجعی مکثف (REFLEX CONDENSER) کے تحت دس منٹ تک جوش دیں۔ اور ۷۰ فی صدی الکحل کے ۵۰۔ ملی لٹر اور ۸۰ ملی لٹر ہائیڈروکلورک ایسڈ (تیزاب نمک) ملائیں اور حاصل شدہ محلول میں تھرمامیٹر ڈبو کر لگاتار ہلاتے ہوئے اس طرح ٹھنڈا کریں کہ درجہ حرارت فی منٹ تقریباً ایک درجہ سینٹی گریڈ کی رفتار سے گھٹتا جائے۔ اگر روغن بادام میں مونگ پھلی کے تیل کی ملاوٹ نہ ہو تو اس طریقہ پر ٹھنڈا کرنے پر ۴ درجہ سینٹی گریڈ سے بلند تر حرارت پر کسی قسم کا تکدر پیدا نہیں ہوتا۔

بنولے کے تیل کی ملاوٹ : کم از کم ۱۵۔ ملی لٹر گنجائش والی مضبوط امتحانی نلی میں ڈھائی ملی لٹر روغن بادام اور ڈھائی ملی لٹر امائل الکحل اور گندھک کا محلول (تناسب کاربن ڈائی سلفائیڈ کے ۱۰۰۔ ملی لٹر محلول میں ایک گرام ترسیب شدہ گندھک) ۲ ½ ملی لٹر لے کر ملائیں اور امتحانی نلی کو کارک لگا کر مضبوطی سے بند کر دیں۔ اس کے بعد اس کو ایک تہائی لمبائی تک کھولتے ہوئے پانی میں رکھیں تیس منٹ تک اس میں گلابی یا سرخ رنگ نمودار نہیں ہونا چاہیے۔

تلوں کے تیل کی ملاوٹ : امتحانی نلی میں روغن بادام کے ۲۔ ملی لٹر کے ساتھ ہائیڈرو کلورک ایسڈ میں شکر کے محلول (تناسب ۱۰۰۔ ملی لٹر محلول میں ایک گرام شکر) کا ایک ملی لٹر لے کر خوب ہلائیں اور پانچ منٹ کے لیے رکھ چھوڑیں۔ تیزابی سطح پر گلابی رنگ نہیں ہونا چاہئے اور اگر کچھ گلابی رنگ نمودار بھی ہو جائے تو اسے اس رنگ سے زیادہ گہرا نہیں ہونا چاہیے جو اس ٹیسٹ کو شکر کے بغیر دہرانے سے حاصل ہوتا ہے۔

تیزابی قیمت : ۲ سے زیادہ نہیں ہونی چاہیے۔ (ملاحظہ کیجیے روغن کدو)

آئیوڈینی قیمت : ۹۵ تا ۱۰۲ (ملاحظہ کیجیے روغن کدو)

تصبنّی قیمت : ۱۸۸ تا ۱۹۶ (ملاحظہ کیجیے روغن کدو)

رسوب تقطیری کاغذ سے چھنارہ جائے تو آخر میں اسے ہلکا کیے ہوئے ہائیڈروکلورک ایسڈ کی دھار کے ذریعہ منتقل کرلیں۔ ہلکا کیے ہوئے ایسڈ کی مقدار مزید اس حد تک بڑھائیں کہ تیزابی سطح ۱۰۰ ملی لٹر کے قریب ہوجائے۔ اب اس آمیزہ کو تیزی کے ساتھ چند منٹ تک ہلائیں اور تیزاب اور ایتھر کی تہوں کو علیحدہ ہونے کے لیے چھوڑدیں۔ اس کے بعد تیزابی تہ کو الگ کرلیں اور ایتھری تہ کو ایک بار ۵۰۔ ملی لٹر ہلکا کیے ہوئے ہائیڈروکلورک ایسڈ سے دھوئیں۔ پھر تھوڑے تھوڑے پانی سے یہاں تک دھوئیں کہ دھوون میتھائل اورنج کی موجودگی میں تیزابی رنگ نہ دے۔ اب ایتھری محلول کو ایک خشک صراحی میں منتقل کرکے ایتھر کو عمل تبخیر سے اڑادیں۔ تھوڑا سا نابیدہ (DEHYDRATED) الکحل ملا کر واٹر باتھ پر عمل تبخیر کریں، حاصل شدہ خشک روغنی تیزابوں (FATTY ACIDS) کو ۹۰ فی صدی الکحل کے ۶۰۔ ملی لٹر میں ہلکا سا گرم کرکے حل کریں اور محلول کو آہستہ آہستہ سرد کریں اور اس دوران میں لگاتار ہلاتے جائیں۔ جب ۱۵ درجہ سینٹی گریڈ تک ٹھنڈا ہوجائے تو اس درجہ حرارت پر ۳۰ منٹ تک رکھ چھوڑیں۔ اس محلول سے کسی قسم کا قلمی رسوب علیحدہ نہیں ہونا چاہیے ورنہ مونگ پھلی کے تیل کی ملاوٹ ثابت ہوگی۔

تیزابی قیمت (ACID VALUE) : ۲ سے زیادہ نہ ہو (ملاحظہ ہو روغن کدو)

آیوڈینی قیمت (IODINE VALUE) : ۷۹ اور ۸۸ کے درمیانی ہونی چاہیے (ملاحظہ ہو روغن کدو)

نوعی انعطاف (REFRACTIVE INDEX) : ۲۰ درجہ سینٹی گریڈ پر ۱٫۴۶۸ تا ۱٫۴۷

تصبنی قیمت (SAPONIFICATION VALUE) : ۱۹۰ تا ۱۹۵ (ملاحظہ ہو روغن کدو)

وزن فی ملی لٹر : ۲۰ درجہ سینٹی گریڈ پر ۰٫۹۱ تا ۰٫۹۱۳ گرام

روغن بنولہ کی ملاوٹ : اس کی جانچ کا طریقہ روغن بادام میں بیان کردہ طریقہ کے مانند ہے۔

غیر تصبنی مادہ کی مقدار (UNSAPONIFIABLE MATTER) : ۲ تا ۲½ گرام روغن زیتون لے کر ۲۵۔ ملی لٹر الکحلی پوٹاس (جس کی طبیعت تقریباً ½ ہو لیکن ½ سے کم نہ ہو) کے ساتھ رجعی تکثیف کے تحت ایک گھنٹہ تک جوش دیں۔ مکمل تصبن کے بعد ۵۰۔ ملی لٹر پانی کی مدد سے دھو کر فارقی قیف میں منتقل کردیں۔ جب ہلکا گرم رہ جائے تو تین بار ۵۰۔ ملی لٹر ایتھر کے ذریعہ صابون

کو اخذ کریں اور ہر مرتبہ ایتھری محلول کو دوسرے فارقی قیف میں منتقل کریں جس میں ۲۰ ملی لٹر پانی موجود ہو۔ معلق ذرات کو تقطیر کے ذریعہ علیٰحدہ کرکے بالآخر تقطیری کاغذ کو ایتھر سے دھوئیں اور اخذ کردہ محلول کو یک جا کرکے ۲۰ ملی لٹر پانی کے ساتھ تیزی سے ہلائے بغیر گردش دیں اور دھوون کے پانی کو پھینک دیں۔

اب ایتھری محلول کو ۲۰ ملی لٹر پانی کے ساتھ دوبارہ دھوئیں۔ ہر مرتبہ تیزی سے ہلائیں۔ ایتھری محلول کو ۲۰ ملی لٹر ½ طبیعت کے پوٹاسیم ہائیڈروآکسائیڈ کے آبی محلول کے ساتھ ہلائیں اور القلی کے ساتھ تعامل کے درمیان ۲۰ ملی لٹر پانی سے دھوئیں۔ اب پانی سے یہاں تک دھوئیں کہ آبی تہ فینول تھیلین کے ساتھ کوئی رنگ نہ دے۔ ایتھری محلول کو وزن کردہ صراحی میں منتقل کردیں اور ایتھر کو عمل کشید کے ذریعہ علیٰحدہ کرلیں۔ باقی ماندہ مادہ کو خشک کریں یہاں تک کہ وزن مستقل ہوجائے۔ اس غرض کے لیے ۲ یا ۳ ملی لٹر ایسی ٹون سے مدد لینا بہتر ہوتا ہے۔ درجہ حرارت ۸۰ درجہ سنٹی گریڈ سے زیادہ نہیں ہونا چاہیے۔

مستقل وزن حاصل ہونے کے بعد صراحی کے اندر باقی ماندہ مادہ کو تازہ جوش دیے ہوئے اور تعدیل شدہ الکحل (۹۵ فی صدی) کے ۱۰ ملی لٹر میں حل کرلیں۔ پھر فینول تھیلین کی موجودگی میں ½ طبیعت کے الکحلی پوٹاس سے معائرہ (TITRATION) کریں۔ اگر معائرہ کی قیمت ۱۰ ملی لٹر سے زیادہ نہ ہو تو حاصل شدہ وزن کو غیر تصبنی مادہ تسلیم کرتے ہوئے فی صد مقدار محسوب کرلیں اور اگر معائرہ کی قیمت ۱۰ سے زیادہ ہو تو پورے طریق کار کو نئے سرے سے انجام دیں۔

روغن زیتون میں غیر تصبنی مادہ کی مقدار ایک فی صد سے زیادہ نہیں ہونی چاہیے۔

روغن کاہو

وزن فی ملی لٹر : ۲۰ درجہ سنٹی گریڈ پر ۰.۹۱۵ تا ۰.۹۱۶ گرام۔

تیزابی قیمت : ۴ سے زیادہ نہیں ہونی چاہیے۔ (ملاحظہ ہو روغن کدو)

آیوڈینی قیمت : ۱۲۴ تا ۱۲۸ (ملاحظہ ہو روغن کدو)

تصبنی قیمت : ۱۹۲ تا ۱۹۵ (ملاحظہ ہو روغن کدو)

معدنی تیل کی ملاوٹ : تھوڑے وقت میں معدنی تیل (مثلاً وہائٹ آئل وغیرہ) کی

ملاوٹ کی شناخت کے لیے مندرجہ ذیل طریقہ اختیار کیا جاسکتا ہے۔ یہ طریقہ اس شکل میں مفید ہوتا ہے جب کہ ملاوٹ کی مقدار ۴ فی صدی سے زیادہ نہ ہو۔ اس کی واقعی مقدار کی جانچ کرنے کے واسطے روغن زیتون کے لیے غیر تصبّنی مادہ (UNSAPONIFIABLE MATTER) کی جانچ کے طریقہ کو اختیار کرنا ہوگا۔

سب سے پہلے تیل کو خشک کر لیا جائے یعنی تیل سے پانی کو اڑا دیا جائے۔ اب ۲۔ گرام تیل ۱۵۰۔ ملی لٹر والی مخروطی صراحی میں لے کر الکحلی پوٹاس (۱/۲ طبیعت) کے ۲۵۔ ملی لٹر کے ساتھ رجعی تکثیف کے تحت واٹر باتھ پر ۴۵ منٹ تک جوش دیں۔ اس کے بعد صراحی کو سرد کر کے ۱۲۰۔ ملی لٹر پانی ملائیں۔ اب اگر اس میں کدورت (گدلاپن) پیدا ہو تو معدنی تیل کی موجودگی ثابت ہوگی۔

بنولے کے تیل کی ملاوٹ : اس کی شناخت کا طریقہ روغن بادام میں ملاحظہ کیجیے۔

تل کے تیل کی ملاوٹ : اس کی شناخت کا طریقہ روغن بادام میں دیکھیے۔

السی کے تیل کی ملاوٹ : اس کی شناخت کا طریقہ روغن کدو میں تحریر ہے۔

مونگ پھلی وغیرہ کے تیلوں کی ملاوٹ : روغن کاہو کے روغنی تیزابوں کو علیحدہ کرنے کے لیے مندرجہ ذیل طریقہ اختیار کیا جاتا ہے۔

کیمیاوی عوامل :-

۱۔ گلیسرین۔ قلوی پوٹاش کا محلول۔ ۲۵۰۔ گرام پوٹاسیم ہائیڈروآکسائیڈ کو حرارت کی مدد سے ۱۲۵۰۔ گرام گلیسرین میں حل کریں۔ درجہ حرارت ۱۴۰ سے زیادہ نہ ہونے دیں۔

۲۔ ہلکا کیا ہوا سلفیورک ایسڈ۔ ۳۰ فی صد بہ لحاظ وزن۔

۳۔ میتھائل اورنج کا نمائندہ محلول (METHYL ORANGE INDICATOR): ۱ء فی صد بہ لحاظ حجم۔

طریق کار : تصبّنی صراحی میں تقریباً ۷۔ گرام گلیسرین۔ قلوی پوٹاش کا محلول تول لیں اور ہلاتے ہوئے ۱۵۰ درجہ سنٹی گریڈ تک گرم کریں اور تقریباً ۲۰۔ گرام تیل ملا کر دوبارہ ۱۵۰۔ درجہ تک گرم کریں، یہاں تک کہ عمل تصبّن مکمل ہو جائے۔ تکمیل کا اندازہ آمیزے کی ہیئت کی تبدیلی سے ہو سکتا ہے۔ مثلاً ابتدا میں لزوجیت بڑھ جاتی ہے۔ پھر تعامل کی تکمیل ہونے کے بعد محلول رقیق ہو کر یک جان ہو جاتا ہے۔ عموماً اس مرحلہ میں صابون کے بلبلے پیدا ہو کر سطح سے بلند ہونے لگتے ہیں۔ اب کسی

تدریجاً ٹھنڈا کر کے پیدا شدہ صابون کا ۲۰۰ ملی لٹر پانی کے ساتھ ایک لٹر کے منقارہ (BEAKER) میں محلول تیار کر لیا جائے۔ اب اس میں ہلکا کیا ہوا سلفیورک ایسڈ اتنا ملائیں کہ محلول میتھائل اورنج کی موجودگی میں واضح طور پر تیزابی ہو جائے۔ پھر منقارہ کو واٹر باتھ کے کھولتے ہوئے پانی میں اتنی دیر رکھیں کہ روغنی تیزاب صاف تہ کی شکل میں بالائی سطح پر جمع ہو جائے۔

اب عمل سائیفن (SIPHON) کے ذریعہ ترشی آبی تہ کو علیحدہ کرلیں اور ۲۰۰ ملی لٹر گرم پانی ملا کر چند منٹ تک کھولتے ہوئے واٹر باتھ کے اندر رکھیں اور دوبارہ عمل سائیفن کے ذریعہ ترش آبی تہ کو علیحدہ کریں۔ اس طریقہ سے روغنی تیزابوں کو کم از کم تین مرتبہ یا اس سے زیادہ مرتبہ دھوئیں، یہاں تک کہ صابون اور سلفیورک ایسڈ کے آخری شائبے بھی دور ہو جائیں۔

تیزاب کے ساتھ تعامل اور دھونے کے درمیان کم سے کم وقفہ ہونا چاہیے۔ اس دوران میں منقارے کو ڈھک کر رکھنا چاہیے تاکہ تکسید کا عمل نہ ہونے پائے۔ آخری مرتبہ دھو لینے کے بعد روغنی تیزابوں کو چند منٹ کے لیے یوں ہی چھوڑ دیں۔ اس کے بعد احتیاط کے ساتھ تقطیری کاغذ میں سے تقطیر کر کے ۱۰۵ درجہ سنٹی گریڈ پر کم از کم نصف گھنٹہ تک خشک کریں۔

مندرجہ بالا طریقے پر روغنی تیزابوں کے حاصل شدہ آمیزہ کے ایک حجم میں دو حجم الکحل ملایا جائے تو اس میں تکدّر (گدلاہٹ) نہیں ہونا چاہیے۔

روغن کدو

وزن فی ملی لٹر: ۲۰ درجہ سنٹی گریڈ پر ۰.۹۲۳ تا ۰.۹۲۴ گرام۔

تیزابی قیمت (ACID VALUE): ۴ سے زیادہ نہیں ہونی چاہیے۔

طریق کار: تقریباً ۱۰ گرام روغن کدو ۲۵۰ ملی لٹر کی مخروطی صراحی میں ٹھیک ٹھیک تول لیں۔ اس میں محلل ایتھر اور ۹۰ فی صد الکحل کے مساوی الحجم آمیزے (جس کی تعدیل ایک ملی لٹر فینول تھیلین کے محلول کی موجودگی میں کرلی گئی ہو) کے ۵۰ ملی لٹر شامل کریں۔ اس کے بعد ہلکا سا گرم کر کے $\frac{1}{10}$ طبیعت کے ($\frac{N}{10}$) پوٹاشیم ہائیڈروآکسائیڈ کے آبی محلول سے معایرہ (TITRA-TION) کریں۔ اس دوران میں لگاتار ہلاتے رہیں، یہاں تک کہ گلابی رنگ نمودار ہو جائے، جو

۱۵ سیکنڈ تک قائم رہے۔ صرف ہونے والے پوٹاشیم ہائیڈروآکسائیڈ کا حجم نوٹ کریں۔

$$\text{تیزابی قیمت} = \frac{\text{صرف شدہ پوٹاشیم ہائیڈروآکسائیڈ کا حجم} \times ۰٫۰۰۵۶۱}{\text{تیل کا وزن گراموں میں}} \times ۱۰۰۰$$

آیوڈینی قیمت : ۱۳۴ تا ۱۳۷

تقریباً ۰٫۲ گرام تیل خشک آیوڈینی صراحی میں ٹھیک ٹھیک تول کر ۱۰ ملی لٹر کاربن ٹیٹرا کلورائیڈ میں حل کریں۔ اس کے بعد ۲۰ ملی لٹر آیوڈین مانو کلورائیڈ کا محلول ملائیں اور پہلے سے پوٹاشیم آیوڈائیڈ کے محلول سے تر کی ہوئی ڈاٹ لگا دیں۔ ۱۷ تا ۳۰ سینٹی گریڈ درجۂ حرارت کے درمیان تاریک مقام پر نصف گھنٹہ کے لیے رکھ دیں اور ۱۵ ملی لٹر پوٹاشیم آیوڈائیڈ کا محلول اور ۱۰۰ ملی لٹر پانی شامل کر کے اچھی طرح ملائیں۔ $\frac{1}{10}$ طبیعت کے سوڈیم تھیوسلفیٹ کے ساتھ معایرہ کریں۔ نشاستہ کے محلول کو بطور رنمائندہ (INDICATOR) استعمال کریں۔ صرف شدہ سوڈیم تھیوسلفیٹ کی مقدار (الف) نوٹ کرلیں۔ اسی کے ساتھ ساتھ پورے عمل کو بغیر تیل کے دوہرائیں۔ سوڈیم تھیوسلفیٹ کی صرف شدہ مقدار (ب) نوٹ کریں اور مندرجہ ذیل ضابطہ کے مطابق آیوڈینی قیمت محسوب کریں۔

$$\text{آیوڈینی قیمت} = \frac{(\text{ب} - \text{الف}) \times ۰٫۰۱۲۶۹}{\text{تیل کا وزن گراموں میں}} \times ۱۰۰$$

تصبّنی قیمت : ۱۹۴ تا ۱۹۹

تقریباً ۲ گرام تیل ۲۵۰ ملی لٹر والی صراحی میں ٹھیک ٹھیک تول لیں اور نالچہ کے ذریعہ الکحلی پوٹاش کے ۲۵ ملی لٹر شامل کر کے رجعی مکثف (REFLEX CONDENSER) کے تحت ایک گھنٹہ تک جوش دیں اور وقتہ وقتہ سے صراحی کو گردش دیتے رہیں۔ اس کے بعد ٹھنڈا کر کے ایک ملی لٹر فینول تھیلین کا محلول بنا کر $\frac{1}{2}$ طبیعت ($\frac{N}{2}$) کے ہائیڈروکلورک ایسڈ کے ذریعہ قلی کی زاید مقدار کا معایرہ کریں اور صرف شدہ حجم (الف) نوٹ کرلیں اور یہ سارا عمل تیل کے بغیر دوہرائیں۔ اس صورت میں صرف شدہ حجم (ب) نوٹ کریں اور مندرجہ ذیل ضابطہ کے مطابق تصبّنی قیمت محسوب کریں۔

$$\text{تصبّنی قیمت} : \frac{(\text{ب} - \text{الف}) \times ۰٫۰۲۸۰۵ \times ۱۰۰۰}{\text{تیل کا وزن گراموں میں}}$$

ملاوٹوں کی جانچ :

بنولے اور تلوں کے تیل کی ملاوٹ معلوم کرنے کا وہی طریقہ ہے جو روغن بادام میں لکھا گیا ہے۔

السی کے تیل کی ملاوٹ : چوں کہ روغن کدو کی آیوڈینی قیمت زیادہ ہے، اس لیے سبتے تیلوں میں سے السی کے تیل کی ملاوٹ کا زیادہ امکان ہے اور اس کی شناخت کا طریقہ یہ ہے:

ضروری عامل : ۲۔ ملی لٹر برومین اور ۱۲۔ ملی لٹر نائٹرو بنزین کو ۸۴۔ ملی لٹر برفیلے سرکے کے تیزاب (GLACIAL ACETIC ACID) میں حل کریں۔

طریق کار : شیشے کے ڈاٹ والے ۲۵۔ ملی لٹر کے درجہ دار اسطوانہ (GRADUATED CY-LINDER) میں تیل ۵ء ملی لٹر لے کر مذکورہ بالا عامل کے ۱۰۔ ملی لٹر شامل کریں اور ڈاٹ لگا کر دو منٹ تک اچھی طرح ہلائیں، یا اس وقت تک ہلاتے رہیں کہ محلول یک جان ہو جائے اور ایک تا دو گھنٹے رکھ چھوڑیں۔ اگر حل نہ ہونے والا رسوب پیدا ہو جائے تو یہ اس بات کی علامت ہوگی کہ اس میں اعلیٰ ناسیر شدہ تیزابوں (HIGHLY UNSATURATED ACID) کا تناسب بہت زیادہ ہے۔

مونگ پھلی کے تیل کی ملاوٹ : اس کی شناخت کا طریقہ دیکھیے روغن زیتون میں۔

معدنی تیل کی ملاوٹ : اس کی شناخت کا طریقہ روغن کاہو میں لکھا گیا ہے۔

زعفران

شناخت : زعفران کے سرِ لچھے (STIGMAS) خالص تیزاب گندھک میں ڈالنے سے فوراً نیلے ہو جاتے ہیں اور بتدریج ارغوانی رنگ میں تبدیل ہوتے ہوئے آخر کار سرخ ارغوانی ہو جاتے ہیں۔

خشک ہونے پر وزن میں کمی : ۱۰۰ درجہ سینٹی گریڈ پر خشک کرنے پر وزن میں کمی ۱۴ فیصدی سے زیادہ نہیں ہوتی چاہیے۔

نامیاتی رنگ (ORGANIC DYE) کی ملاوٹ :

۱۔ ۱۰۰۔ ملی گرام زعفران کو ۱۰۔ ملی لٹر پانی میں تھوڑے تھوڑے وقفے سے پندرہ منٹ تک ہلا کر اخذ کرلیں اور تقطیر کرنے کے بعد مقطر میں ایک گرام رنگ جذب کرنے والا کوئلہ (DECOLOURISING CHARCOAL) ملا کر خوب ہلائیں اور دس منٹ تک رکھ چھوڑیں۔

اس کے بعد مقطر کریں۔ آب مقطر بے رنگ ہونا چاہیے۔

۲۔ ۱۰۔ ملی گرام زعفران کو ۹۵ فی صدی الکحل یا میتھائل الکحل کے ۵۔ ملی لٹر میں بھگوئیں، واضح سبزی مائل رنگ کا سیال حاصل ہوگا۔ یہی عمل زعفران کی اتنی ہی مقدار لے کر ۵۔ ملی لٹر کلوروفارم، ایتھر، زائیلین، بینزین یا کاربن ٹیٹرا کلورائیڈ کے ساتھ کیا جائے تو یہ محلول بے رنگ ہی رہیں گے۔

تیلوں اور گلیسرین کی ملاوٹ : زعفران کو تقطیری کاغذ کے دو ٹکڑوں کے درمیان دبایا جائے کاغذ پر نیم شفاف تیل نما دھبے نمودار نہیں ہونے چاہئیں۔

زعفران کا تناسب : ٹھیک ٹھیک ۱۰۰۔ ملی گرام زعفران درمیانی درجے کے باریک سفوف کی شکل میں لے کر ۱۰۰۔ ملی لٹر پانی میں کمرے کے اندر تین گھنٹے کے لیے رکھ چھوڑیں اور اس دوران میں تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد ہلاتے رہیں اس کے بعد فوراً اس کو مقطر کریں اور تقطیری کاغذ پر مزید پانی ڈال کر $\frac{1}{100}$ ملی لٹر حجم بنالیں اس مقطر سے ۱۔ ملی لٹر لے کر ۹۔ ملی لٹر پانی میں ملا کر ہلکا محلول تیار کریں۔ اور فوراً لون پیما (COLORIMETER) یا نسلر کے اسطوانوں (NESSLER CYLINDERS) کے ذریعہ ۱۰۰ طبیعت کے پوٹاشیم ڈائی کرومیٹ کے آبی محلول سے مقابلہ کریں۔ اس طرح حاصل شدہ زعفرانی رنگ کی نوعیت $\frac{1}{100}$ طبیعت کے پوٹاشیم ڈائی کرومیٹ کے آبی محلول کی طرح ہونی چاہیے۔ نیز رنگ کی گہرائی پوٹاشیم ڈائی کرومیٹ کے اس محلول سے کسی طرح کم نہ ہونی چاہیے۔

زیرہ

غیر متعلق نامیاتی مادہ (FOREIGN ORGANIC MATTER) کی شناخت :

زیرہ اپنی مخصوص ساخت (۴ تا ۶ ملی میٹر لمبائی اور ۲ ملی میٹر چوڑائی)، مخصوص بُو اور مخصوص مزہ سے پہچانا جاتا ہے۔ اس میں ڈنٹھل، کوڑا کرکٹ یا غیر متعلق بیجوں کی آمیزش ۲ فی صدی سے زیادہ نہیں ہونی چاہیے۔ اگر اس کو صرف خالی آنکھوں سے دیکھ کر یا شیشہ مکبّر (MAGNIFYING GLASS) کی مدد سے معائنہ کر کے غیر متعلق اجزاء کو چن کر ان کا وزن کیا جائے تو اس کی مجموعی مقدار ۲ فی صدی سے زیادہ نہیں ہونی چاہیے۔

راکھ (ASH) کی مقدار : ۵،۵ فی صدی سے زیادہ نہیں ہونی چاہیے۔ ۲ تا ۳۔گرام خشک زیرے کو کچل کر سیلیکا کے پیالے میں اس کا ٹھیک وزن معلوم کریں اور پیالے کے پیندے میں اس کی پتلی سی تہ بچھائیں اور اس کو بند بھٹی (MUFFLE FURNACE) میں آہستہ آہستہ گرم کریں۔ درمیانی درجہ حرارت (۵۰۰ تا ۶۰۰ درجہ سینٹی گریڈ) پر اس کی راکھ بنائیں۔ اگر کوئلہ (کاربن) سے پاک راکھ حاصل نہ ہو تو جلے ہوئے اجزاء کو گرم پانی سے اخذ کر کے بغیر راکھ کے تقطیری کاغذ کے ذریعہ مقطر کرلیں۔ اس کے بعد مقطر، رسوب اور تقطیری کاغذ کو یک جا کر کے عمل تبخیر کے ذریعہ خشک کرلیں۔ ۵۰۰ اور ۶۰۰ درجہ سینٹی گریڈ کے درمیان دوبارہ تپائیں، یہاں تک کہ وزن مستقل ہو جائے، حاصل شدہ وزن سے راکھ کی فی صد مقدار محسوب کریں۔

ہائیڈروکلورک ایسڈ میں ناحل پذیر راکھ کی مقدار : مندرجہ بالا طریقہ پر حاصل شدہ راکھ کو پانچ منٹ تک ۲۵۔ ملی لٹر ہائیڈروکلورک ایسڈ کے ساتھ جوش دیں۔ جو مادہ حل نہ ہو اس کو بلا راکھ کے تقطیری کاغذ پر جمع کریں اور گرم پانی سے دھو کر خشک کر کے جلائیں۔ حاصل شدہ رسوب خشک زیرہ کے اعتبار سے ۵،۱ فی صد سے زیادہ نہیں ہونا چاہیے۔

فراری تیلوں کی مقدار : ۵،۲ تا ۵،۴ فی صد۔

ساگودانہ

درخت ساگو کے گودے کو ریزہ ریزہ کر کے پانی میں حل کرنے کے بعد غیر محلول اجزاء کو الگ کر دیا جاتا ہے اور حاصل شدہ گیلے نشاستہ کو چھلنیوں میں مل کر چھان لیتے ہیں۔ ایسا کرنے سے یہ چھوٹے چھوٹے گول سفید دانوں کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔ پھر اس کو خشک کر لیا جاتا ہے، یہی ساگودانہ کہلاتا ہے۔

ساگودانہ کی شناخت : خوردبینی معائنہ کے ذریعہ ساگو کے نشاستہ کو گیہوں، جو، چاول اور آلو کے نشاستہ سے بآسانی شناخت کیا جا سکتا ہے۔ ساگو کے دانہ کی ساخت ٹیپوکا کے نشاستہ سے ملتی جلتی ہوتی ہے، لیکن ٹیپوکا کے دانے کے مقابلے میں ساگودانہ بڑا ہوتا ہے۔ ساگو کے چھوٹے دانوں کا قطر ۱۰ تا ۲۰ مائیکران ہوتا ہے اور بڑے دانے کا قطر ۵۰ تا ۸۰ مائیکران۔ جب کہ ٹیپوکا

کے نشاستہ کے چھوٹے دانے کا قطر ۵ تا ۱۰ مائیکران اور بڑے دانے کا ۲۰ تا ۲۵ مائیکران ہوتا ہے۔

اگر ساگودانہ ایک گرام کو ۱۵ ملی لٹر پانی میں جوش دے کر ٹھنڈا کرلیں تو نیم شفاف سفید سریش نما مادہ ظاہر ہوتا ہے۔ اس میں ۲ء ملی لٹر آیوڈین کا محلول ملائیں تو گہرا نیلا رنگ پیدا ہوتا ہے جو گرم کرنے پر غائب ہوجاتا ہے اور سرد کرنے پر پھر وہی نیلا رنگ ظاہر ہونے لگتا ہے۔

خوردبینی معائنہ : خوردبینی سلائیڈ پر تھوڑا سا ساگودانہ کا سفوف لے کر ۹ء فی صدی قلوی پوٹاش کا محلول ۲ء ملی لٹر ملائیں اور شیشے سے ڈھک کر ۴ ملی میٹر کے خارجی شیشے سے معائنہ کریں۔ آلو کے نشاستہ سے جلاٹینی (سریشی) دانے ظاہر ہوتے ہیں لیکن ساگودانہ کے دانوں میں ایسا نہیں ہوتا۔

خشک کرنے پر وزن کی کمی : ۱۰۰ درجہ سینٹی گریڈ پر مستقل وزن ہونے تک خشک کرنے پر وزن میں ۱۵ فی صدی سے زیادہ کمی نہیں ہونی چاہیے۔

راکھ : ساگودانہ کی راکھ ۲ء فی صد سے زیادہ نہیں ہونی چاہیے۔

۴ گرام ساگودانہ کے سفوف کا سیلیکا کی پیالی میں ٹھیک ٹھیک وزن کریں، اور سفوف کو باریک تہ کی شکل میں پھیلا کر ۵۵۰ تا ۶۰۰ درجہ سینٹی گریڈ پر جلا کر راکھ بنالیں۔ جلانے کا عمل اس وقت تک جاری رکھیں جب تک کہ وزن مستقل نہ ہوجائے۔ اب حاصل شدہ رسوب سے راکھ کا فی صد تناسب محسوب کرلیں۔

سقمونیا

سقمونیا بھورے رنگ کے نیم شفاف ٹکڑوں کی شکل میں ہوتا ہے جو توڑنے پر رال کی طرح چٹخ جاتے ہیں، اس کے علاوہ یہ ہلکے خاکی رنگ کے سفوف کی شکل میں بھی استعمال ہوتا ہے۔

بُو اور مزہ : بُو خاص قسم کی خوش گوار ہوتی ہے اور مزہ تیز دھانس پیدا کرنے والا ہوتا ہے۔

سقمونیا کی شناخت :

۱- **دوسری گوند جیسی چیزوں کی ملاوٹ :** ۱ء گرام سقمونیا کو سوڈیم ہائیڈرو اکسائڈ کے (۲۰ گرام فی صد ملی لٹر) محلول میں حل کریں۔ اس کے بعد محلول کو جوش دے کر ٹھنڈا کرلیں، پھر اس میں ہائیڈروکلورک ایسڈ اتنا ملائیں کہ لٹمس پیپر سرخ ہوجائے۔ ایسڈ کی اس مقدار سے

محلول میں ہلکا سا دودھیا رنگ ظاہر ہوسکتا ہے لیکن اس میں گدلا پن نہیں ہونا چاہیے۔

۲۔ **ایتھر میں ناحل پذیر ملاوٹ :** سقمونیا کا ایک گرام باریک سفوف لے کر ۵۰ ملی لٹر مُخدِّر ایتھر (ANAESTHETIC ETHER) میں ملا کر پندرہ منٹ تک تیزی سے ہلائیں اور ۱۶ گھنٹے تک رکھ چھوڑیں۔ اس کے بعد مقطر کرلیں اور جو رسوب باقی رہے اس کو ۱۰ ملی لٹر مخدر ایتھر سے دھوکر ۱۰۰ درجہ سینٹی گریڈ پر خشک کریں۔ خشک ہونے کے بعد اس کا وزن ۳ء گرام سے زیادہ نہیں ہونا چاہیے۔

۳۔ **ایتھر میں حل ہونے والے گوند جیسے اجزاء کی تیزابی قیمت** (ACID VALUE) : ٹیسٹ ۲ میں حاصل شدہ مقطر اور دھوون کو اکٹھا کر کے اس میں ۲۰ ملی لٹر الکحل (۹۵ فی صد) ملایا جائے، جس کی تعدیل فینول تھیلین کی موجودگی میں پہلے سے کرلی گئی ہو، اب $\frac{1}{10}$ طبیعت کے ($\frac{N}{10}$) سوڈیم ہائیڈرو آکسائیڈ سے اس کا معایرہ (TITRATION) فینول تھیلین کی موجودگی میں کرلیا جائے، ایک گرام میں سے ایتھر میں ناحل پذیر مادہ اور گرم کرنے سے وزن میں جو کمی ہوتی ہے ان دونوں کو گھٹا کر تیزابی قیمت (ACID VALUE) محسوب کرلی جائے۔ یہ قیمت ۳۰ سے زیادہ نہیں ہونی چاہیے۔

۴۔ **پانی میں حل ہونے والا مادّہ :** سقمونیا ایک گرام کا باریک سفوف لے کر ۲۰ ملی لٹر پانی میں ملا کر میکانیکی آلہ کے ذریعہ مسلسل دو گھنٹے تک تیزی سے ہلائیں اس کے بعد مقطر کرلیں اور رسوب کو ۵ ملی لٹر پانی سے دھوئیں، مقطر اور دھوون کو ملا کر عمل تبخیر کے ذریعہ خشک کریں۔ اس کے بعد ۱۰۰ درجہ سینٹی گریڈ پر خشک کرنے پر رسوب کا وزن ۲۰ ملی گرام سے زیادہ نہیں ہونا چاہیے۔

خشک ہونے پر وزن میں کمی : ۱۰۵ درجہ سینٹی گریڈ پر خشک کیا جائے، یہاں تک کہ وزن مستقل ہو جائے۔ وزن میں کمی ۵ فی صدی سے زیادہ نہیں ہونی چاہیے۔

راکھ : سقمونیا کی راکھ ۵ء فی صد سے زائد نہیں ہونی چاہیے۔

شہد

۱۔ شہد خالص کے لیے انڈین فارماکوپیا کا تعین کردہ معیار حسب ذیل ہے :

۱۔ وزن فی ملی لٹر: ۱۳۶ء ۱ گرام سے کم نہ ہو۔

۲۔ تیزابیت: ۱۰۔ گرام میں بقدر NAOH $\frac{N}{1}$ 5 ml ء سے زیادہ نہ ہو۔

۳۔ ایزوڈائی AZODYE: (مصنوعی رنگ ایک قسم) موجود نہ ہو۔

۴۔ نوعی مناظری تحویل (SPECIFIC ROTATION): +۰ء۳ سے —۰ء۱۵ تک۔

۵۔ کلورائڈ کی مقررہ حد: ۱۸ء۷۵ حصے فی ملین سے زیادہ نہ ہو۔

۶۔ سلفیٹ کی مقررہ حد: ۲۵۰ حصے فی ملین سے زیادہ نہ ہو۔

۷۔ مصنوعی تحویلی شکر (انورٹ شوگر): FIEHE'S TEST منفی ہونا چاہیے۔

۸۔ خارجی رنگ دینے والی شے موجود نہ ہو۔

۹۔ نشاستہ اور ڈکسٹرین موجود نہ ہوں۔

۱۰۔ راکھ ۰ء۵ فی صد سے زیادہ نہ ہو۔

FIEHE'S TEST

شہد میں INVERT SUGAR (مصنوعی گلوکوز اور فرکٹوز) کی شناخت کے لیے درج ذیل ٹیسٹ تجویز کیا گیا ہے۔

شہد کے آبی محلول (تناسب ۲۰ گرام فی صد ملی لٹر محلول) کے ۱۰ ملی لٹر کے ۵ ملی لٹر ایتھر کے ساتھ اچھی طرح آمیزش کی جائے، اس کو کچھ دیر رکھ چھوڑنے پر ایتھری سطح علیحدہ ہوجاتی ہے۔ اس میں سے ۲ ملی لٹر پورسلین کی سفید چھوٹی تبخیری پیالی میں لے کر ایتھر کو اڑا دیا جائے۔ بچ رہنے والے مادّہ میں RESORCINOL کے تیزابی محلول (تناسب ۱۰۰ ملی لٹر ہائیڈرو کلورک ایسڈ کے محلول میں ایک گرام RESORCINOL) کا ایک قطرہ ملانے سے چیری سرخ، نارنگی، نارنگی سرخ یا سرخی مائل بھورا کوئی رنگ پیدا نہ ہونا چاہیے۔ زیادہ سے زیادہ ہلکا ناپائیدار گلابی رنگ نمودار ہو سکتا ہے۔ جسے ۳۰ سکنڈ کے اندر غائب ہوجانا چاہیے۔

۲۔ ہمارے ملک میں غذائی اشیاء میں ملاوٹ کے سدباب کے لیے جو قانون مروّج ہے اس کے تحت شہد خالص کا درج ذیل معیار متعین ہے:

رطوبت . . . . ۲۵ فی صد سے زیادہ نہ ہو۔

راکھ . . . . ۰.۵ فی صد سے زیادہ نہ ہو۔
گنے کی شکر . . . . ۱۰ " " " "
تحویلی شکرین (REDUCING SUGAR) ۶۰ فی صد سے کم نہ ہو۔
FIEHE'S TEST منفی ہونا چاہیے۔

عرق کیوڑہ

ماہیت : عرق کیوڑہ اس مقطر محلول پانی کو کہتے ہیں، جو کیوڑے کے تازہ پھولوں سے سادہ پانی کے ساتھ کشید کرنے سے حاصل ہوتا ہے، اس محلول میں پانی کے علاوہ کیوڑے کے تازہ پھولوں کے خوشبودار فراری اجزا بھی ہوتے ہیں۔

اس مقطر محلول کے اوپر کیوڑے کے لطیف فراری اجزا کی روغنی تہ ہوتی ہے جس کو الگ کرنے کے بعد صاف شفاف عرق کیوڑہ رہ جاتا ہے، جو ایک ہزار کیوڑے کے پھولوں سے ۲۲ ½ لٹر حاصل ہوتا ہے۔

صفات :

رنگ : عرق کیوڑہ تقریباً بے رنگ پانی کی طرح شفاف ہوتا ہے۔

بُو اور مزہ : بو تازہ کیوڑے کے پھولوں کی طرح خوش گوار ہوتی ہے۔ مزہ میں خاص قسم کی تلخی محسوس ہوتی ہے جو اس کی خوشبو کے ساتھ مل کر خاص قسم کی فرحت پیدا کرتی ہے۔ مصنوعی عرق کیوڑے میں یہ فرحت بخش کیفیت نہیں ہوتی۔

معیاری عرق کیوڑے میں جالے، پھپھوندی اور کہنگی کے آثار نہیں ہوتے۔

تبخیر کے بعد باقی رہنے والے اجزا : عرق کیوڑہ ۱۰۰۔ ملی لٹر لے کر اس کو واٹر باتھ کے ذریعہ اڑایا جائے۔ باقی کو ۱۰۵ درجہ سینٹی گریڈ پر ایک گھنٹہ تک خشک کیا جائے، تو باقی رہنے والے اجزا کی مقدار زیادہ سے زیادہ ۱۵۔ ملی گرام ہوگی۔

فراری روغنیات کا تناسب : عرق کیوڑہ ایک لٹر لے کر فراری روغنیات کا تناسب معلوم کرنے والے آلے (اس آلے کی تفصیل B.P. میں دیکھی جا سکتی ہے) کے ذریعہ

کشید کر کے فراری روغنی اجزا کو الگ کر لیا جاتا ہے تو ان کی مقدار کم از کم ۱۔ ملی لٹر فی لٹر ہوتی ہے۔

اسپیکٹروفوٹومیٹر کے ذریعہ شناخت : اسپیکٹروفوٹومیٹر کے ذریعہ بالائی بنفشی شعاعوں کے زیرِ اثر اصلی اور نقلی عرق کیوڑہ کا مقابلہ کیا جاسکتا ہے، لیکن یہ آلہ اور اس کا ٹیکنیکل استعمال عام یونانی اداروں کی دسترس سے باہر ہے، اس لیے اس کی تفصیل بیان کرنا بے سود ہے۔

قوتِ شامہ اور قوتِ ذائقہ کے ذریعہ شناخت : عرق گلاب کے بیان میں بتائے ہوئے طریقے پر عرق کیوڑے کے معیاری نمونے سے مقابلہ کیا جاسکتا ہے۔

عرق گلاب

ماہیت : عرق گلاب اس مقطر محلول پانی کو کہتے ہیں، جو گلاب کے تازہ پھولوں سے سادہ پانی کے ساتھ کشید کرنے سے حاصل ہوتا ہے۔ اس محلول میں پانی کے علاوہ گلاب کے تازہ پھولوں کے خوشبودار فراری اجزار بھی ہوتے ہیں۔

اس مقطر محلول کے اوپر گلاب کے لطیف فراری اجزار کی روغنی تہ ہوتی ہے جس کو الگ کرلیا جاتا ہے اور اس طرح ۱۰۰۔ کلو گلاب کے تازہ پھولوں سے ۵۵۔ لٹر صاف شفاف عرق گلاب ہوتا ہے۔

صفات : عرق گلاب کے صفات مندرجہ ذیل ہیں۔

رنگ : عرق گلاب تقریباً بے رنگ پانی کی طرح شفاف ہوتا ہے۔

بُو اور مزہ : تازہ گلاب کے پھولوں کی طرح خوش بو اور خوش مزہ ہوتا ہے، اور اس میں جلاہ، پھپھوندی یا گنگی کے آثار نہیں ہوتے۔

ردِ عمل : عرق گلاب لٹمس پیپر (LITMAS PAPER) پر معتدل یا ہلکا تیزابی رنگ دیتا ہے۔

تبخیر کے بعد باقی رہنے والے اجزار : عرق گلاب ۱۰۰۔ ملی لٹر بذریعہ واٹر باتھ اڑا لیا جائے۔ اس کے بعد جو اجزا باقی رہیں ان کو ۱۰۵ درجہ سینٹی گریڈ پر ایک گھنٹہ تک خشک کیا جائے۔ خشک ہونے کے بعد اجزار کی مقدار زیادہ سے زیادہ ۱۵۔ ملی گرام ہوتی ہے۔

فراری روغنی اجزار کی مقدار : ایک خاص آلہ (اس آلہ کی تفصیل B.P. میں دیکھی

جا سکتی ہے) کے ذریعہ فراری اجزاء کو کشید کرکے الگ کر لیا جاتا ہے۔ ان اجزاء کی مقدار فی لٹر کم از کم ۰.۵ ملی لٹر ہوتی ہے اور اس طرح حاصل ہونے والے روغنی اجزاء کا نوعی انعطاف (REFRACTIVE INDEX) ۳۰ درجہ سینٹی گریڈ پر ۱.۴۵۷ سے کم اور ۱.۴۶۳۰ سے زیادہ نہیں ہونا چاہیے۔

اسپیکٹرو فوٹو میٹر کے ذریعہ شناخت: اسپیکٹرو فوٹو میٹر کے ذریعہ بالائی بنفشی شعاعوں کے زیر اثر اصلی اور نقلی عرق گلاب کا مقابلہ کیا جا سکتا ہے، لیکن یہ آلہ اور اس کا ٹیکنیکل استعمال عام یونانی اداروں کی دسترس سے باہر ہے، اس لیے اس کی تفصیلات بے موقع ہوں گی۔

قوتِ شامہ اور قوتِ ذائقہ کے ذریعہ جانچ: اس طریقہ پر یہ اعتراض ہوتا رہا ہے کہ یہ معروضی ہونے کے بجائے موضوعی ہے۔ اس کے باوجود اب تک کوئی ایسی ٹیکنک دریافت نہیں کی جا سکی ہے جس کو صحیح معنوں میں قوتِ شامہ اور قوتِ ذائقہ کا بدل کہا جا سکے۔ آلات اور ذرائع کے انتہائی ترقی کے دور میں آج بھی خاص طور پر عطریات، تمباکو، چائے اور دیگر مشروبات و ماکولات کے سلسلے میں عالمی حیثیت سے یہ بات تسلیم شدہ ہے کہ قوتِ شامہ اور قوتِ ذائقہ کے موضوعی طریقہ پر ہی ان کے نوعی معیار (QUALITY CONTROL) کے قائم رکھنے کا تمام تر دارومدار ہے۔

البتہ اس سلسلے میں چند عام باتوں کا لحاظ ضروری ہے۔

۱۔ صحیح نتائج حاصل کرنے کے لیے ضروری ہے کہ یہ کام وہی لوگ انجام دیں، جن کی قوتِ شامہ اور قوتِ ذائقہ خاص طور پر تیز ہو اور انہوں نے اپنی قدرتی حساسیت کو پان، تمباکو، تیز مسالوں یا تیز و تند مشروبات کے استعمال سے نقصان نہ پہنچایا ہو، نیز انہیں اس قسم کے کام کے لیے خاص تربیت بھی حاصل ہو اور یہ کام پُرسکون ماحول میں ذہن کی یکسوئی کے ساتھ دن رات کے سب سے زیادہ مناسب وقت میں انجام دیا جائے۔

۲۔ معیاری عرق گلاب کا نمونہ ہر وقت موجود رہنا چاہیے۔ اگر اس کی بُو اور مزہ بدل جائے تو تازہ نیا معیاری نمونہ حاصل کیا جائے۔ ہر چھ ماہ کے بعد تازہ معیاری نمونہ فراہم کرنا مناسب ہے۔

۳۔ قوتِ ذائقہ کے ذریعہ معیاری عرق گلاب کی جانچ کے لیے تقریباً نصف چمچہ چائے بھر عرق گلاب کو زبان کے نیچے روک کر نہایت توجہ اور یکسوئی کے ساتھ اس کے مزے کو محسوس کیا جائے۔ چند منٹ کے بعد یہی طریقہ نمونہ کے عرق گلاب کے ساتھ اختیار کیا جائے۔ دونوں کے مزوں

میں ملاوٹ کی وجہ سے جو فرق ہوگا یا ان میں جو کمی بیشی ہوگی وہ اس طریقہ سے معلوم کی جا سکے گی۔

۴۔ قوتِ شامہ کے ذریعہ معیاری عرق گلاب کی جانچ کے لیے فلٹر پیپر کی ایک سینٹی میٹر چوڑی اور ۱۵ سینٹی میٹر لمبی پٹیاں لے کر ایک پٹی کے ایک سرے کو معیاری عرق گلاب میں بھگو کر اس کی خوشبو کی طرف ذہن کو مرتکز کر کے ذہنی مشاہدہ کیا جائے۔ چند منٹ کے وقفہ کے بعد دوسری پٹی لے کر یہی طریقہ اس عرق گلاب کے نمونہ کے متعلق اختیار کیا جائے جس کی جانچ کرنے کی ضرورت ہے۔ وقفہ وقفہ سے معیاری نمونہ اور زیر تشخیص نمونہ کو اس طرح سونگھ کر تبخیر سے واقع ہونے والی تبدیلیوں کو خاص طور پر ذہن میں رکھا جاتا ہے اور جوں جوں وقت گذرتا ہے، ملاوٹ کے لیے استعمال ہونے والے تیلوں مثلاً روغن صندل، روغن روسا وغیرہ کی خوشبو نمایاں طور پر محسوس کی جا سکتی ہے۔

پیکنگ اور اسٹور: اگر عرق گلاب کو صاف شفاف شیشی میں ڈاٹ لگا کر ٹھنڈی جگہ رکھا جائے جہاں اس کو تازہ ہوا محدود مقدار میں پہنچتی رہے تو اس کی خوشبو اچھی طرح سے برقرار رہتی ہے۔

عنبر

عنبر قدرتی مادہ ہے جو نر وھیل مچھلی کے پیٹ میں اس وقت پیدا ہوتا ہے جب کہ وہ خاص قسم کی دہ شاخہ مچھلی (CUTTLE FISH) کو اپنی خوراک بناتی ہے، اس لیے وھیل مچھلی عنبر کی پیدائش کے وقت دنیا کے جس خطے میں ہوتی ہے وہاں کی غذا اور درجہ حرارت کا اثر عنبر کی ساخت پر بھی ہوتا ہے۔

سب سے عمدہ عنبر وہ مانا جاتا ہے جو دھوپ کے زیرِ اثر بہت مدت تک سمندر کی سطح پر تیرتا رہا ہو۔

بہترین عنبر نقرئی خاکی (SILVER GREY) رنگ کا ہوتا ہے اور یہ نیوزی لینڈ میں پایا جاتا ہے۔ بھورا اور سیاہ عنبر اس سے کمتر درجہ کا ہوتا ہے۔

عنبر کی خوش بُو: عنبر کی خوش بُو خاص قسم کی ہوتی ہے، جس کو پوری طرح بیان نہیں کیا جا سکتا اور نہ اس کو کسی دوسری چیز کی بُو کے مانند بتایا جا سکتا ہے۔ صرف تجربہ کار قوتِ شامہ ہی سے اس کو پہچانا جا سکتا ہے۔

عنبر کی بُو کی نمایاں خصوصیت (جو مشک میں بھی نہیں پائی جاتی) اس کی پائیداری ہے۔ اگر عنبر کے

۲ فی صدی الکحلی محلول کا ایک قطرہ جاذب کاغذ پر لگا دیا جائے تو اس کی خوش بو مہینوں تک باقی رہتی ہے۔

حرارت کا اثر: عنبر ۶۰ درجہ سینٹی گریڈ پر ملائم ہو جاتا ہے۔ کھولتے ہوئے پانی میں ڈالنے پر پگھل جاتا ہے۔ زیادہ گرم کرنے پر اڑ جاتا ہے۔

انحلال: عمدہ قسم کا عنبر رگڑنے پر بآسانی ریزہ ریزہ ہو جاتا ہے اور الکحل میں تقریباً سب کا سب حل ہو جاتا ہے اور محلول میں گوندنما قطرے نظر نہیں آتے اور محلول کا رنگ ہلکا زرد ہوتا ہے۔

عنبر کی خاص شناخت: گرم کی ہوئی سوئی عنبر کے ڈلے میں بآسانی دھنس جاتی ہے اور عنبر کا کوئی مادہ سوئی کو نہیں چمٹتا، اور خاص قسم کی بو پھیل جاتی ہے۔ البتہ اگر اس سوئی کو فوراً ڈلے سے نکال لیا جائے تو سوئی کی نوک پر عنبری رنگ کا پگھلا ہوا قطرہ نمودار ہوتا ہے۔

عنبر کا ۸۰ فی صدی حصہ عنبرین (AMBREIN) پر مشتمل ہوتا ہے۔

قلعی

ماہیت: قلعی (رانگ) مشہور ملائم دھات ہے، جو چاندی کی طرح سفید ہوتی ہے۔ پتلے پتروں، سلاخوں یا گچھوں کی شکل میں فروخت ہوتی ہے۔

نقطۂ اذابت (MELTING POINT): ۲۳۲ درجہ سینٹی گریڈ۔

کثافت اضافی (SPECIFIC GRAVITY): ۶.۵۶

انحلال (SOLUBILITY): ٹھنڈے ہائیڈروکلورک ایسڈ میں سست رفتاری سے حاصل ہوتی ہے، لیکن گرم تیزاب میں جلد حل ہو جاتی ہے۔ کھولتے ہوئے سلفیورک ایسڈ میں بھی حل پذیر ہے۔ نائٹرک ایسڈ اسے ناحل پذیر میٹا سٹینک ایسڈ میں تبدیل کر دیتا ہے۔

تحصیل: قلعی قدرتی طور پر خالص شکل میں نہایت ہی محدود مقدار میں پائی جاتی ہے۔ سلفائیڈ یا زیادہ تر آکسائیڈ کی شکل میں ملتی ہے۔ اس کو صاف کر کے خالص قلعی بنائی جاتی ہے۔

قلعی میں ملائی جانے والی دھاتوں کی مجموعی مقدار کا تناسب: ۵ گرام قلعی کا نمونہ لے کر ۲۰ ملی لٹر نائٹرک ایسڈ کے ساتھ واٹر باتھ پر اخذ کریں، یہاں تک کہ دھات کی مکمل

تکسید ہو جائے۔ پھر عمل تبخیر کے ذریعہ خشک کریں۔ حاصل شدہ رسوب کو ۲۔ ملی لٹر نائٹرک ایسڈ اور ۳۰۔ ملی لٹر پانی کے ساتھ ۵ منٹ تک گرم کے تقطیر کریں۔ پھر مقطر کو عمل تبخیر سے خشک کرنے کے بعد جلائیں، یہاں تک کہ وزن مستقل ہو جائے۔ اس صورت میں باقی رہنے والے رسوب کی مقدار ۲۵ گرام سے زیادہ نہیں ہونی چاہیے۔

سیسے کی ملاوٹ : قلعی کا نمونہ ۱۔ گرام لے کر ۴۰۔ ملی لٹر نائٹرک ایسڈ کے ساتھ واٹر باتھ پر اخذ کریں، یہاں تک کہ دھات کی تکسید مکمل ہو جائے۔ پھر واٹر باتھ ہی پر عمل تبخیر کے ذریعہ خشک کریں۔ اب میٹا سٹینک ایسڈ کے حاصل شدہ رسوب کو ۵۔ ملی لٹر نائٹرک ایسڈ اور ۵۰۔ ملی لٹر پانی کے ساتھ گرم کریں۔ اس کے بعد تقطیر کر کے چند ملی لٹر پانی سے دھوئیں۔ پھر مقطر میں ۲۔ ملی لٹر سلفیورک ایسڈ ملا کر احتیاط سے تبخیر کریں، یہاں تک کہ سفید دخان خارج ہونے لگیں۔ سرد کر کے ۱۔ ملی لٹر پانی ملائیں اور ایک گھنٹہ تک رکھ چھوڑیں۔ اس کے بعد گوچ کٹھالی (GOOCH CRUCIBLE) کے ذریعہ اس بس توس (ASBESTOS) پر تقطیر کریں۔ ۱۰ فی صد سلفیورک ایسڈ کے چند ملی لٹر سے دھو کر عمل احراق کے ذریعہ لیڈ سلفیٹ کا مستقل وزن معلوم کریں۔ اس کی مقدار ۳۔ ملی گرام سے زیادہ نہیں ہونی چاہیے۔

خالص قلعی کی مقدار کا تناسب : خالص قلعی ۵۔ گرام کو ۶۰۰۔ ملی لٹر کے مقارہ (BEAKER) میں لے کر ۳۰۰۔ گرام ہائیڈرو کلورک ایسڈ کے ساتھ گرم کر کے حل کریں، حاصل شدہ تیزابی محلول کو ۵۰۰۔ ملی لٹر کی معیاری صراحی میں منتقل کر کے ہلکا کیے ہوئے ہائیڈرو کلورک ایسڈ (تناسب = ۱:۱) کے ذریعہ نشان تک حجم پورا کریں۔ اس کے بعد تقطیر کر کے ۵۰۔ ملی لٹر مقطر میں اتنا سرد پانی ملائیں کہ ۱۰۰۔ ملی لٹر تک ہلکا ہو جائے۔ اب اس کو مرتکز امونیا سے تقریباً معتدل بنائیں۔ آخر میں ظرفک (BURETTE) کے ذریعہ قطرہ قطرہ ملائیں —— یہاں تک کہ ہلکا سا مستقل رسوب نمودار ہو جائے۔ (امونیا کی زیادہ مقدار ملانے سے پرہیز کرنا چاہیے) اب اس میں سیر شدہ امونیم نائٹریٹ ۵۰۔ ملی لٹر ملائیں اور مسلسل ہلاتے ہوئے کھولتے ہوئے پانی کے ذریعہ ۴۰۰۔ ملی لٹر حجم بنالیں اور مزید گرم کریں۔ جوش آنے پر واٹر باتھ پر مقارہ کو اتنی دیر رکھیں کہ رسوب کے تہ نشین ہونے کے بعد اُس کے اوپر کا پانی شفاف ہو جائے۔ اب

اس پانی کو بغیر راکھ کے تقطیری کاغذ سے نتھار لیں اور بقیہ رسوب کو ۶ مرتبہ ۲۰۰-۲۰۰ ملی لٹر کھولتے ہوئے پانی کے ذریعہ نتھار کر دھوئیں۔ ہر ۲۰۰ ملی لٹر پانی میں ۶ گرام امونیم نائٹریٹ ملا دینا چاہیے اور ہر مرتبہ نتھارنے سے پہلے رسوب کو اچھی طرح تہ نشین ہونے کے لیے ضروری وقفہ دیا جائے۔ اس کے بعد رسوب کو تقطیری کاغذ پر منتقل کر کے منقارہ کو حسب قاعدہ گرم پانی سے دھوئیں اور تقطیری کاغذ کو رسوب سمیت کٹھالی میں منتقل کر کے حسب معمول ابتدا میں نرم آنچ پر اور آخر میں تیز آنچ پر جلا کر مستقل وزن معلوم کریں۔

$$\frac{\text{حاصل شدہ رسوب کا وزن} \times ۶۷۸۷۷}{\text{خالص قلمی کا لیا ہوا وزن}} \times ۱۰۰ = \text{خالص قلمی کا فی صد تناسب}$$

مروارید

مروارید کو اگرچہ جواہرات میں شمار کیا جاتا ہے لیکن اس میں اور جواہرات میں بنیادی فرق ہے اور وہ یہ ہے کہ جواہرات معدنی ہوتے ہیں، جنہیں زمین سے دوسرے معدنیات کے مانند نکالا جاتا ہے، لیکن موتی غیر خوردنی سمندری جانور صدفے (PEARLOY STER) کے جسم میں پرورش پاتا ہے۔ اس وجہ سے اس میں معدنی اور حیوانی دونوں طرح کے اجزاء ہوتے ہیں۔

دوسرا فرق یہ ہے کہ معدنی جواہرات سخت ہوتے ہیں اور عموماً روشنی کی شعاعوں کو منعکس کرتے ہیں۔ اس کے برعکس موتی نسبتاً ملائم ہوتے ہیں، جس پر چاقو یا سوئی سے خراش ڈالی جا سکتی ہے اور موتی روشنی کو جذب بھی کرتا ہے اور منعکس بھی۔ اس خصوصیت کی وجہ سے موتی میں قوس قزح رنگی (IRIDESCENCE) یعنی ہر پہلو سے نیا رنگ دکھلانے کی خاصیت پائی جاتی ہے۔ صرف استوائی سمندروں میں پائے جانے والے صدفے جنہیں کستورے بھی کہتے ہیں، قیمتی قسم کے موتی تیار کرتے ہیں۔

موتی کس طرح بنتا ہے؟ موتی کی صفات اور اس کی قسموں کو جاننے کے لیے یہ معلوم کرنا ضروری ہے کہ وہ کس طرح بنتا ہے؟

صدفے (PEARLOY STER) کے جسم میں خاص قسم کے خلیے (CELLS) ہوتے ہیں جو صدفی

مادہ تیار کرتے ہیں۔ یہ مادہ صدفے کے خول میں بطور استر جمع ہوتا رہتا ہے۔ اس ہموار تہ کو صدفی تہ یا موتیا تہ کہتے ہیں۔ جب کوئی خارجی ذرّہ مثلاً ریت کا باریک ریزہ یا کوئی چھوٹا سا کیڑا اس کے ملائم گوشت میں داخل ہو جاتا ہے تو صدف ساز خلیئے اس خارجی ذرّے کو لعاب دار مادہ سے گھیر لیتے ہیں اور رفتہ رفتہ اس ذرّے پر صدفی مادّے کی تہیں جمتی چلی جاتی ہیں، یہاں تک کہ موتی بن جاتا ہے اور یہ کام تقریباً چار سال میں مکمل ہو جاتا ہے۔

رنگ : موتی کا رنگ اور اس کی چمک دمک وہی ہوتی ہے جو صدفے کے خول کے اندرونی صدفی استر کی ہوتی ہے۔ چنانچہ چمک دار خاکی (جس کو سیاہ رنگ کا موتی بھی کہتے ہیں) گلابی، نارنجی سفید اور شربتی رنگ کے موتی پائے جاتے ہیں۔

شکل اور جسامت : موتی گول بہت کم ہوتے ہیں۔ زیادہ تر گھنڈی نما، قطرہ نما اور بعض غیر معین شکل کے ہوتے ہیں۔

بعض موتی اتنے چھوٹے ہوتے ہیں کہ ۲۰۰ موتیوں کا وزن ایک گرام سے بھی کم ہوتا ہے، سب سے بڑا موتی انڈے کے برابر ۱۲۰ گرام تک کا پایا گیا ہے۔ ایسے موتی کا شمار نوادرات میں ہوتا ہے۔

موتی کی قسمیں اور ان کی پہچان :

۱۔ **قدرتی موتی :** اگر اصلی قدرتی موتی کو دو حصّوں میں کاٹ کر خوردبینی معائنہ کیا جائے تو وہ کٹی ہوئی پیاز کے مانند تہ برتہ پرتوں کی شکل میں نظر آئے گا۔ یہ پرتیں خاص قسم کی معدنی ARAGONITE کی چھوٹی چھوٹی قلموں پر مشتمل ہوتی ہیں، جو مضبوط لچک دار ہڈی کی طرح البیومنی مادّہ سے باہم جڑی ہوتی ہیں، جسے (CONCHIOLIN) کہا جاتا ہے۔ یہ معدنی قلمیں ایک دوسرے پر منطبق ہوتی ہیں۔ اس وجہ سے روشنی کی جو بھی شعاع ان پر پڑتی ہے وہ چھوٹی چھوٹی قوس قزح کے رنگوں میں منتشر ہو جاتی ہیں۔ اس سبب سے موتی میں قزح رنگی (IRIDESCENCE) یعنی ہر پہلو سے نیا رنگ دکھانے کی خاصیت پائی جاتی ہے۔

۲۔ **پروردہ موتی (CULTURED PEARL) :** یہ موتی بھی صدفے کے جسم کے اندر ہی پرورش پاتا ہے، لیکن اس صورت میں بجائے اس کے کہ کوئی خارجی ذرّہ اتفاقی طور پر اس کے اندر داخل ہو مصنوعی طریقہ سے سیپ کا بنایا ہوا چھوٹا سا منکا اس کے جسم میں داخل

کیا جاتا ہے۔ یہ طریقہ بڑے پیمانے پر موجودہ صدی کی ابتدا میں جاپان میں اختیار کیا گیا ہے۔ جاپان کے ساحلوں پر سمندری تہ میں ۲۰ تا ۶۰ فٹ گہرائی پر منتخب صدفوں کی باقاعدہ کاشت کی جاتی ہے جب صدفے تین سال کے ہو جاتے ہیں، انہیں مخصوص کارخانوں میں لے جاتے ہیں، جہاں ماہرین ان کے بیرونی خول کو ایک مخصوص آلہ سے کھول کر سیپ کے بنے ہوئے منکوں کو گوشت کے اندر داخل کر دیتے ہیں اور ان کو دشمن سمندری جانوروں سے محفوظ رکھنے کے لیے لوہے کے پنجروں میں بند کر کے پانی کے اندر لٹکا دیتے ہیں اور وقفہ وقفہ سے ان پنجروں کی دیکھ بھال ہوتی رہتی ہے۔ جب یہ صدفے سات سال کے ہو جاتے ہیں، انہیں دوبارہ کارخانہ میں لے جا کر احتیاط کے ساتھ ان کے اندر سے موتی نکال لیے جاتے ہیں۔ اس طرح کے بیس صدفوں میں سے صرف ایک میں موتی نکلتا ہے۔

اس طریقہ پر پرورده موتی اگرچہ شکل، رنگ، ملائمت، تیزاب اور حرارت کے اثر کے اعتبار سے قدرتی موتی کے مشابہ ہوتا ہے، لیکن لیبوریٹری ٹیسٹ کے ذریعہ اس کی شناخت ہو جاتی ہے۔

۳۔ **نقلی موتی :** شیشے کے بنے ہوئے خول دار منکوں کو ایک خاص لعاب دار مادّہ سے رنگ دیا جاتا ہے، جسے موتی کا جوہر (PEARL ESSENCE) کہتے ہیں۔ یہ مکھن کی طرح کا مادّہ مچھلی کے چھلکوں (فلس ماہی) سے تیار کیا جاتا ہے۔

نقلی موتی کو اصلی موتی سے بآسانی شناخت کیا جا سکتا ہے۔ اوّل تو نقلی موتی یکساں شکل کے ہوتے ہیں۔ دوسرے ان میں اصلی موتی کی لازمی صفت قزح رنگی (IRIDESCENCE) یعنی ہر پہلو سے نیا رنگ دکھلانے کی خاصیت نہیں ہوتی۔ اس کے علاوہ مصنوعی موتی میں کانچ کا کچھ نہ کچھ حصّہ لعاب دار مادّہ کے ڈھکنے سے رہ جاتا ہے۔ خاص طور پر وہ حصّہ جہاں سوراخ کیا جاتا ہے، مصنوعی لعاب دار مادّہ جھلی کی شکل میں لٹکا ہوا نظر آتا ہے۔

اس کے علاوہ قدرتی موتی اور پرورده موتی میں نامیاتی اور غیر نامیاتی دونوں قسم کے اجزاء ہوتے ہیں۔ جو ہلکے تیزاب اور ہلکی سی حرارت سے بھی جلد متاثر ہو جاتے ہیں۔ اگرچہ نقلی موتی کی مصنوعی تہ بھی گرمی اور تیزاب سے متاثر ہوتی ہے لیکن اندرونی کانچ فوراً ظاہر ہو جاتا ہے جو معمولی تیزاب اور حرارت کا اثر قبول نہیں کرتا۔

نقلی موتی، اصلی موتی اور پرورده موتی کو شناخت کرنے کا ایک خاص طریقہ یہ بھی ہے کہ اگر

ان کا یکساں جسامت کا دانہ لے کر دیکھا جائے تو نقلی موتی کا وزن سب سے زیادہ ہوگا اور اصلی موتی سب سے ہلکا ہوگا۔

اصلی موتیوں، پروردہ موتیوں اور نقلی موتیوں کی پروئی ہوئی لڑیوں کو دانتوں کے درمیان سے گذارا جائے تو اصلی موتیوں اور پروردہ موتیوں کا کھردرا پن ظاہر ہوتا ہے۔ ان کے مقابلے میں نقلی موتی یکساں ہوتے ہیں۔

اب اصلی موتیوں اور پروردہ موتیوں کی شناخت کے لیبورٹیری ٹیسٹ مندرجہ ذیل ہیں:

لیبورٹیری ٹیسٹ :

۱۔ موتی کو کاٹ کر خوردبین کے ذریعہ اس کی اندرونی ساخت کا مشاہدہ کیا جاتا ہے۔ قدرتی موتی کے مقابلے میں پروردہ موتی کا مرکز بڑا ہوتا ہے اور اس مرکز کے اردگرد صدفی لعاب دار مادّہ کی تہیں قدرتی موتی کے مقابلے میں موٹی اور تعداد میں کم ہوتی ہیں۔

۲۔ موتی میں سوراخ کرنے کے بعد اس سوراخ دار راستے کو تیز روشنی سے منوّر کردیا جاتا ہے۔ اس مقصد کے لیے استعمال ہونے والے آلے کو صدف پیما (RACEROSCOPE) کہتے ہیں۔ اس کے ذریعہ قدرتی موتی اور پروردہ موتی کے اندرونی ساخت کی مذکورہ بالا نوعی خصوصیات نمایاں ہوجاتی ہیں۔

۳۔ اندرونی ساخت کے مشاہدہ کے لیے مخصوص آلہ اندرون پیما (ENDOSCOPE) کا بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

۴۔ موتی کو کاٹنے اور اس کے اندر سوراخ کیے بغیر بھی ماہر جوہری لاشعاعوں (X-RAYS) کے ذریعہ تصویروں کی مدد سے موتیوں کی اندرونی ساخت کا اور اس کے ذریعہ سے اس کے قدرتی یا پروردہ ہونے کا اندازہ لگا لیتے ہیں۔

مُشک

ملاوٹ : عام طور پر مشک میں مٹی، خشک خون وغیرہ ملا دیا جاتا ہے لیکن مشک کو جلا کر راکھ بنانے یا خوردبینی معائنہ کرنے سے ان چیزوں کی ملاوٹ کا پتہ بآسانی لگایا جاسکتا ہے۔

راکھ : خالص مشک کی راکھ زیادہ سے زیادہ ۸ فی صد ہوتی ہے ۔

رطوبت : خالص مشک میں ۱۵ فی صد سے زیادہ نہیں ہونی چاہیے ۔

انحلال : خالص مشک کا تقریباً ۵۰ فی صد حصّہ پانی میں حل ہو جاتا ہے ، اور الکحل میں ۱۰ تا ۲۰ فی صد حصّہ حل ہوتا ہے ۔

مشک میں خوشبودار جزو ۲ فی صد مقدار میں گہرے بھورے رنگ کے فراری تیل کی شکل میں ہوتا ہے ، جسے مسکون (MUSCONE) کہتے ہیں ۔

واضح ہو کہ مشک جیسی قیمتی دوا کو ٹیسٹنگ میں خرچ کرنے کی بجائے بہتر یہ ہے کہ قابلِ اعتماد ذرائع سے خریدا جائے اور صرف خوردبینی معائنہ پر اکتفا کیا جائے ۔

مصطگی

تیزابی قیمت (ACID VALUE) : ۵۰ سے زیادہ نہیں ہونی چاہیے ۔ تقریباً ۲ گرام مصطگی کو ۲۵۰ ملی لٹر کی مخروطی صراحی میں ٹھیک ٹھیک تول لیں اور اسے ۲۵ ملی لٹر محلل ایتھر اور ۲۵ ملی لٹر الکحل کے آمیزہ (جس کی پہلے سے فینول تھلین کی موجودگی میں تعدیل کر لی گئی ہو) کے ساتھ رجعی مکثف (REFLEX CONDENSER) کے تحت ہلکا سا گرم کریں اور ہلاتے جائیں ، یہاں تک کہ ٹھوس مادّہ آمیزے میں حل ہو جائے ۔ اب فینول تھلین نمائندہ کا ایک ملی لٹر ملا کر ۱/۲ طبیعت کے قلوی محلول سے معایرہ کریں ، یہاں تک کہ محلول ۳۰ سیکنڈ تک ہلانے پر ہلکا گلابی رہے ۔ اب صرف شدہ القلی کی مقدار (الف) نوٹ کر لیں ۔ تیزابی قیمت مندرجہ ذیل ہوگی ۔

$$\text{تیزابی قیمت} = \frac{\text{الف} \times ۰٫۰۰۵۶۱ \times ۱۰۰}{\text{مصطگی کا وزن گراموں میں}}$$

تیزاب میں حل نہ ہونے والی راکھ : ۰٫۲۵ سے زیادہ نہیں ہونی چاہیے ۔ سیلکا کے پیالے میں ۴ گرام کے قریب مصطگی کا سفوف ٹھیک ٹھیک تول لیں اور ۵۵۰ تا ۶۰۰ درجہ سینٹی گریڈ پر اسے جلا کر راکھ بنا لیں ۔ اگر راکھ میں کوئلہ کے سیاہ ذرّات موجود ہوں تو جلے ہوئے مادّہ کو گرم پانی سے اخذ کریں اور حل نہ ہونے والے رسوب کو بغیر راکھ کے تقطیری کاغذ پر الگ کریں ۔ پھر رسوب ،

تقطیری کاغذ اور مقطر سب کو یک جا کر کے عمل تبخیر سے خشک کریں اور جلاکر سفید راکھ حاصل کریں۔

مندرجہ بالا طریق پر حاصل کردہ راکھ کو ۲۵۔ ملی لٹر ہلکا کیے ہوئے ہائیڈروکلورک ایسڈ کے ساتھ پانچ منٹ تک جوش دیں اور حل نہ ہونے والے مادّہ کو بغیر راکھ والے تقطیری کاغذ پر جمع کر کے گرم پانی سے دھوئیں اور جلاکر وزن معلوم کریں اور مصطگی کے لیے ہوئے وزن کے حساب سے فی صد راکھ محسوب کریں۔

الکحل میں ناحل پذیر مادّہ کا تناسب : باریک سفوف کی شکل میں تقریباً ۲۔گرام مصطگی لے کر اس کا ٹھیک ٹھیک وزن کریں اور اس کو معلوم وزن کے خشک تھمبل THIMBLE (کاغذ کی بنی ہوئی انگشتانہ نما نلکی) میں ڈال کر SOXHLET EXTRACTOR کے ذریعہ مسلسل تین گھنٹہ تک الکحل سے اخذ کریں۔ اس کے بعد ناحل پذیر مادّے کو ۱۰۵ درجہ سینٹی گریڈ پر خشک کر کے اس کا وزن معلوم کریں۔ اس سے الکحل میں ناحل پذیر مادّے کا تناسب معلوم ہو جائے گا، جو ۲۰ فی صد سے زیادہ نہیں ہونا چاہیے۔

ایتھر میں ناحل پذیر مادّہ کا تناسب : باریک سفوف کی شکل میں تقریباً ۲۔گرام مصطگی لے کر ٹھیک وزن کریں اور مذکورہ بالا طریقہ پر الکحل کے بجائے ایتھر سے مسلسل اخذ کر کے ایتھر میں ناحل پذیر مادّہ کو ۱۰۵ درجہ سینٹی گریڈ پر خشک کر کے فی صد تناسب محسوب کریں۔ ایتھر میں ناحل پذیر مادّہ کا تناسب تین فی صد سے زیادہ نہیں ہونا چاہیے۔

نوشادر

ماہیت : نوشادر سفید قلمی دانہ دار سفوف یا طبق یا بڑی بڑی قلموں کی شکل میں ہوتا ہے۔

بُو اور مزہ : نوشادر میں کوئی خاص بُو نہیں ہوتی، مزہ کھاری اور ٹھنڈا ہوتا ہے۔

صفات وشناخت :

الف۔ گرم کرنے پر امتحانی نلی کی دیواروں پر سفید تصعیدی مادّہ جمع ہو جاتا ہے، زیادہ گرم کرنے پر مکمل تصعید ہو جاتی ہے اور کوئی رسوب باقی نہیں رہتا۔

ب۔ چونے کے پانی یا سوڈیم ہائیڈروآکسائیڈ کے محلول کے ساتھ گرم کرنے پر امونیا گیس خارج

ہوتی ہے، جو اپنی مخصوص بُو سے پہچانی جاسکتی ہے، نیز اس بنا پر کہ وہ گیلے سرخ لٹمس پیپر کو نیلا بنا دیتی ہے۔

ج۔ سلفیورک ایسڈ اور مینگنیز ڈائی آکسائیڈ کے ساتھ گرم کرنے پر کلورین گیس خارج ہوتی ہے، جو اپنی مخصوص بُو سے پہچانی جاسکتی ہے، یا اس بنا پر کہ وہ پوٹاشیم آیوڈائیڈ اور نشاستہ کے محلول کے ساتھ نیلا رنگ پیدا کرتی ہے۔

د۔ اس کا محلول سلور نائٹریٹ کے محلول کے ساتھ تعامل سے سفید دہی جیسا رسوب بناتا ہے، جو نائٹرک ایسڈ میں ناحل پذیر ہوتا ہے، لیکن یہ رسوب پانی سے اچھی طرح دھو لینے کے بعد امونیا کے ہلکا کیے ہوئے محلول میں حل ہو جاتا ہے۔ اس آخری محلول میں نائٹرک ایسڈ ملانے پر رسوب ہے دوبارہ نمودار ہو جاتا ہے۔

خشک کرنے پر وزن میں کمی: فاسفورس پنٹا آکسائیڈ پر زیادہ سے زیادہ ۵ ملی میٹر پارے کے دباؤ کے تحت ۲۴ گھنٹے تک خشک ہونے پر وزن میں کمی ایک فی صد سے زیادہ نہ ہو۔

غیر فراری اجزا: ہلکا گرم ہونے پر عمل تصعید کے بعد جو رسوب باقی رہتا ہے اس کی مقدار ۱۰ فی صد سے زیادہ نہیں ہونی چاہیے۔

امونیم کلورائیڈ کا تناسب: امونیم کلورائیڈ تقریباً ۲ ڈگرام ٹھیک ٹھیک وزن کر کے ۲۵ ملی لٹر پانی میں حل کر لیا جائے اور ۱۵ ملی لٹر ہلکا کیا ہوا نائٹرک ایسڈ ۵ ملی لٹر نائٹرو بنزین اور ۵۰ ملی لٹر سلور نائٹریٹ کا $\frac{1}{10}$ طبیعت کا محلول ملا کر تیزی کے ساتھ ایک منٹ تک ہلاتے رہیں اور ۵ ملی لٹر فیرک امونیم سلفیٹ کا محلول (۱۰ گرام فی ۱۰۰ ملی لٹر) ملا کر $\frac{1}{10}$ طبیعت کے امونیم تھیوسیانیٹ سے معایرہ کیا جائے، یہاں تک کہ سرخ بھورا رنگ پیدا ہو جائے، جو ہلانے پر ۵ منٹ تک قائم رہے۔ $\frac{1}{10}$ طبیعت کے سلور نائٹریٹ کا ایک ملی لٹر ۵۳۴۹ ۰۰ ء ۰ گرام امونیم کلورائیڈ کے برابر ہوتا ہے۔ معیاری نوشادر میں اس کی مقدار ۵ ء ۹۹ فی صد سے کم نہیں ہونی چاہیے۔

ورق طلا

ماہیت : سونے کے باریک پتروں کو بہ ترکیب خاص کوٹ کر نہایت باریک ورق یکساں سطح کے بنالیے جاتے ہیں۔ یہی ورق طلا (سونے کے ورق) کہلاتے ہیں۔

معیار بندی : ورق طلا کا پیکنگ، لمبائی، چوڑائی اور وزن پر کنٹرول رکھنے سے کافی حد تک ملاوٹ کا پتہ لگایا جاسکتا ہے۔

ورق طلا کا پیکنگ اس طرح ہونی چاہیے کہ حمل ونقل کے دوران موڑے جانے یا شکنوں کے پڑنے کا امکان کم سے کم ہو۔ ہر ورق تقریباً ۵ء۷ سینٹی میٹر چوڑے مربع پر مشتمل ہونا چاہیے، جس کا رقبہ ۵۵ اور ۶۱ مربع سینٹی میٹر کے درمیان ہوگا۔ ہر ورق کو کتابی شکل میں سفید حریری کاغذ (TISSUE PAPER) کے درمیان اس طرح رکھا جانا چاہیے کہ بآسانی الگ کیا جاسکے۔ اس طرح سے کتاب کے صفحات کے درمیان علیحدہ علیحدہ ۲۰ اوراق طلا ہونے چاہئیں، جن کا مجموعی وزن ۱۶۰ء ۰ گرام سے کم نہ ہونا چاہیے۔ بشرطیکہ ان میں نیچے دیے ہوئے طریق کار کے مطابق تخمین شدہ کھرے سونے کا تناسب ۵ء۹۹ فی صد سے کم نہ ہو۔ اس طرح کی دس کتابوں (۲۰۰ اوراق) کا ایک پیکٹ بنایا جائے۔

کھرے سونے کی تخمین : ۵ پیکٹ (۲۰۰ کتابوں) کی لاٹ میں سے کوئی دو کتابیں بلا کسی ترتیب کے نکال لیں۔ ان دو کتابوں میں سے ہر ایک سے یوں ہی ۱۰-۱۰ ورق طلا نکال کر مجموعی وزن ٹھیک ٹھیک کیمیاوی ترازو کے ذریعہ معلوم کریں۔ اس کے بعد منقارے (BEAKER) میں منتقل کر کے ہلکا کیے ہوئے نائٹرک ایسڈ (کثافت اضافی ۲ء۱) کے ۲۰ ملی لٹر کے ساتھ تحلیل کریں۔ پھر یہاں تک جوش دیں کہ بھورے رنگ کا دخان نکلنا بند ہو جائے۔ اس کے بعد ٹھنڈا کر کے اتنا پانی ملائیں کہ مجموعی حجم ۱۰۰ ملی لٹر ہو جائے۔

اب اس کو ہلکا سا گرم کر کے ۴۲ نمبر کے تقطیری کاغذ کے ذریعہ تقطیر کریں، رسوب کو پہلے ہلکا کیے ہوئے نائٹرک ایسڈ سے بعد ازاں پانی سے یہاں تک دھوئیں کہ تیزاب بالکل دُھل جائے۔

حاصل شدہ رسوب کو ماء الملوک (AQUA REGIA) (مرتکز ہائیڈروکلورائیڈ ایسڈ اور مرتکز

نائٹرک ایسڈ کا ۳ اور ایک کی نسبت سے آمیزہ بہ لحاظ حجم) کے ۱۰ ملی لٹر میں حل کرکے واٹر باتھ پر تبخیر کریں، یہاں تک کہ خشک ہو جائے۔ اب نائٹرک ایسڈ کو مکمل طور پر خارج کرنے کے لیے بذریعہ تبخیر خشک کرنے کے عمل کو مرتکز ہائیڈروکلورک ایسڈ کے چند ملی لٹر کے ساتھ دوبارہ انجام دیا جائے۔ اور جو رسوب باقی رہے اسے ۵۰ ملی لٹر پانی میں اخذ کریں۔ اگر ضرورت ہو تو تقطیر کریں اور رسوب کو اچھی طرح پانی سے دھو کر رسوب کو الگ کر دیں اور مقطر کو محفوظ کریں۔ آخر میں حاصل شدہ مقطر میں سلفیورس ایسڈ (سلفرڈائی آکسائیڈ کے تقریباً ۵ فی صد آبی محلول) کے ۲۰ ملی لٹر شامل کرکے اچھی طرح ملائیں اور رات بھر رکھ چھوڑیں۔ وہاٹ مین کے ۴۰ نمبر کے تقطیری کاغذ کے ذریعہ رسوب کی تقطیر کرلیں۔ اس کے بعد ٹھنڈے پانی سے دھوئیں اور رسوب کو خشک کرکے وزن کی ہوئی پورسلین کی کٹھالی میں منتقل کرکے بند بھٹی (MUFFLE FURNACE) میں ۹۰۰ درجہ سینٹی گریڈ پر تپائیں، یہاں تک کہ وزن مستقل ہو جائے۔

کھرے سونے کا تناسب $\frac{\text{الف}}{\text{ب}} \times 100$ ہوگا۔

جہاں الف = تپائے ہوئے رسوب کا حاصل شدہ وزن۔

ب = تخمین کے لیے منتخب کردہ اوراق کا ابتدائی وزن۔

ورق نقرہ

ماہیت : چاندی کے باریک پتروں کو بہ ترکیب خاص کوٹ کر نہایت باریک ورق یکساں سطح کے بنا لیے جاتے ہیں، یہی ورق نقرہ (چاندی کے ورق) کہلاتے ہیں۔

معیار بندی : ورق نقرہ کی پیکنگ لمبائی، چوڑائی اور وزن پر کنٹرول رکھنے سے کافی حد تک ملاوٹ کا پتہ لگایا جاسکتا ہے۔

ورق نقرہ کی پیکنگ اس طرح ہونی چاہیے کہ حمل و نقل کے دوران موڑے جانے اور شکنوں کے پڑنے کا امکان نہ ہو، ہر ورق کتابی شکل میں سفید حریری کاغذ (TISSUE PAPER) کے درمیان اس طرح رکھا جانا چاہیے کہ بآسانی الگ کیا جاسکے۔ ہر کتاب میں دس اوراق نقرہ ہونے چاہئیں۔ اس طرح کی دس کتابوں (۱۰۰ اوراق نقرہ) کا ایک پیکٹ مناسب ہوتا ہے۔

۱۳۵ × ۱۷۰ ملی میٹر سائز کے ایک پیکٹ (۱۰۰ اوراق) کا وزن ۹ء۵ اور ۱۰ء۵ گرام کے درمیان ہونا چاہیے۔

کیمیاوی طریقہ پر چاندی کی تخمین : ۵ پیکٹ (۵۰ کتابوں) کی لاٹ میں سے کوئی سی دو کتابیں نکال لیں اور اسی طرح ہر کتاب میں سے پانچ پانچ ورق الگ کریں۔ کیمیاوی طریقہ سے چاندی کی تخمین کے لیے ان الگ کیے ہوئے ورقوں میں سے مخلوط طریقہ پر ایک گرام کے قریب نکال کر صحیح صحیح وزن معلوم کریں اور ایک منقارہ (BEAKER) میں ۲۰۔ ملی لٹر ہلکا کیے ہوئے نائٹرک ایسڈ (کثافت اضافی ۲ء۱) میں تحلیل کریں۔ اس کے بعد جوش دیں، یہاں تک کہ بھورے رنگ کا دخان نکلنا بند ہو جائے۔ پھر سرد کر کے اتنا پانی ملائیں کہ مجموعی حجم ۱۰۰۔ ملی لٹر ہو جائے۔

اب محلول کو ہلکا سا گرم کر کے ۳۰ نمبر کے وہاٹ مین تقطیری کاغذ کے ذریعہ تقطیر کریں۔ پھر رسوب کو پہلے ہلکا کیے ہوئے نائٹرک ایسڈ سے اور بعد ازاں پانی سے یہاں تک دھوئیں کہ تیزاب بالکل دھل جائے۔ اس کے بعد مقطر کو ۲۵۰۔ ملی لٹر کی معیاری صراحی میں لے کر مقررہ نشان تک پانی سے ہلکا کریں اور اس میں سے ۵۰۔ ملی لٹر نالچہ کے ذریعہ مخروطی صراحی میں منتقل کریں اور ۱۰۔ ملی لٹر ہلکا کیا ہوا نائٹرک ایسڈ ۲ تا ۳۔ ملی لٹر فیرک امونیم سلفیٹ کا محلول بطور نمائندہ ملا کر $\frac{1}{10}$ طبیعت کے پوٹاشیم تھیوسیانیٹ کے معیاری محلول سے معایرہ (TITRATION) کریں، یہاں تک کہ مستقل سرخ رنگ حاصل ہو جائے۔ معایرہ کے دوران درجہ حرارت ۵ اور ۱۰ درجہ سینٹی گریڈ کے درمیان ہونا چاہیے۔

$\frac{1}{10}$ طبیعت کے پوٹاشیم تھیوسانیٹ کے معیاری محلول کا ایک ملی لٹر ۰۱۰۷۸ء۰ گرام چاندی کے برابر ہوتا ہے۔ اس طرح سے ورق نقرہ میں چاندی کی محسوب کردہ مقدار ۹۹ء۴ فی صد سے کم نہ ہونی چاہیے۔

ضمیمہ ۱۰

تحفّظات

مرکّبات کا تحفّظ

بعض مرکّبات میں پھپھوندی لگ جاتی ہے، بعض میں کیڑے پڑجاتے ہیں یا اور کوئی فساد پیدا ہو جاتا ہے۔ اس قسم کی خرابیوں سے محفوظ رکھنے کے لیے کچھ تدابیر عمل میں لانے کی ضرورت ہے۔

مرکب دوائیں مختلف گروہوں میں منقسم ہیں۔ ہر گروہ کی دواؤں کو ایک دوسرے سے الگ ان ناموں کی چِٹ (لیبل) لگا کر رکھا جائے اور ان کو خرابیوں سے محفوظ رکھنے کے لیے ان ہدایتوں پر عمل کیا جائے۔

اطریفلات کا تحفّظ: (۱) اطریفلات کا جزو اعظم ہڑ، بہیڑہ اور آملہ ہوتے ہیں۔ جو ٹین، لوہے، تانبے وغیرہ کے برتن میں رکھنے سے ان کو سیاہ کر دیتے ہیں اور خود بھی ان کا اثر قبول کر لیتے ہیں۔ اس لیے ان کو شیشے، چینی یا دھات کے قلعی شدہ مرتبان میں رکھنا چاہیے۔

(۲) اطریفلات کو جہاں تک ممکن ہو شہد میں بنایا جائے، شہد نہ ملنے کی صورت میں قوام شکر سے کام لینا چاہیے۔

(۳) اطریفلات کو تیار کرنے کے کم از کم چار پانچ ہفتے بعد استعمال کیا جائے۔ یہ جتنے پرانے ہوتے ہیں، اتنے ہی قوی الاثر سمجھے جاتے ہیں۔

(۴) اگر اطریفل کچھ دنوں تک رکھا رہنے سے خشک ہو جائے تو اس میں شہد مصفّیٰ یا قوام شکر ملا کر رکھ سکتے ہیں۔

خمیروں کا تحفّظ: خمیروں میں گھوٹتے وقت اجزاء ہوائیہ زیادہ مقدار میں مل کر ان کو سفید یا سفیدی مائل کر دیتے ہیں اور ان میں خمیر سا پیدا ہو جاتا ہے۔ اس لیے ان کو محفوظ رکھنے کے لیے مندرجہ ذیل ہدایتوں پر عمل کرنا چاہیے۔

(۱) خمیروں کو اتنی مقدار میں بنانا بہتر ہے کہ جاڑوں کے موسم میں بنایا ہوا جاڑوں ہی میں ختم ہو جائے اور گرمیوں میں بنایا ہوا گرمیوں کے لیے کافی ہو۔

(۲) خمیروں کو شیشے کے مرتبانوں میں رکھا جائے۔ خمیرہ رکھنے سے پہلے ان کو اچھی طرح دھو کر خشک کر لیا جائے۔

(۳) خمیرے کو مرتبان میں منہ تک نہ بھرا جائے، کم از کم مرتبان کا چوتھائی حصہ ضرور خالی رہنا چاہیے۔

(۴) خمیرہ بھرنے کے بعد مرتبان کو ٹھنڈی جگہ ڈھک کر رکھیں۔

(۵) خمیرے میں بیرونی نمی ہرگز نہ پہنچے، یہاں تک کہ نہ تو اس میں ایک قطرہ پانی گرے اور نہ گیلا ہاتھ لگے۔

(۶) جب مرتبان سے خمیرہ نکالنے کی ضرورت پیش آئے تو پاک صاف خشک چمچے سے نکالیں۔

(۷) خمیروں کو خراب ہونے سے محفوظ رکھنے کے لیے ان میں قوام بناتے وقت ست لیموں اور نطرون بنجادی بھی ملائے جاتے ہیں، جن کی مقدار خمیروں کے نسخوں میں لکھ دی گئی ہے۔

سفوفات کا تحفظ: سفوفات کی شکل میں دواؤں کے اجزاء منتشر ہو جاتے ہیں۔ اس لیے دوسرے مرکبات کے مقابلے میں ان کی عمریں کم ہوتی ہیں، یعنی یہ جلد ہی خراب ہو جاتے ہیں۔ اس لیے ان کو صحیح حالت میں رکھنے کے لیے مندرجہ ذیل ہدایتوں پر عمل کرنا ضروری ہے۔

(۱) سفوفات کو زیادہ مقدار میں بنا کر نہ رکھا جائے۔ خصوصاً جن سفوفات میں نشاستہ، مغز سنگھاڑا اور مغزیات ہوں ان کو صرف اتنا بنایا جائے کہ دو تین مہینے کے لیے کافی ہوں۔

(۲) سفوفات کو بویاموں اور ڈبوں میں ڈھک کر رکھا جائے۔

شربتوں کا تحفظ: گاہے شربت سڑ جاتے ہیں اور گاہے ان میں چینی جم جاتی ہے۔ اس لیے ان کو صحیح حالت میں رکھنے کے لیے نیچے لکھی ہوئی ہدایتوں پر عمل کرنے کی ضرورت ہے۔

(۱) شربتوں کا قوام درست کیا جائے۔

(۲) شربتوں کو سڑنے یا ان میں دانہ پڑنے کو روکنے کے لیے شکر کے ساتھ ست لیموں ملا کر قوام بنائیں اور جب قوام درست ہونے لگے تو نطرون بنجادی تھوڑے پانی میں حل کر کے اضافہ کریں اور جب قوام بالکل درست ہو جائے، آگ سے اتار لیں اور صافی میں چھان کر بوتلوں میں بھر کر محفوظ رکھیں۔ ست لیموں

اور نطرون بنجادی کی مقدار مختلف شربتوں میں مختلف ہوتی ہے۔

(۳) شربتوں کے تحفظ کے لیے یہ بھی ضروری ہے کہ جن بوتلوں یا برتنوں میں شربت رکھا جائے وہ بالکل خشک ہوں اور اس بات کی انتہائی احتیاط کی جائے کہ شربت میں بیرونی نمی نہ پہنچے اور بوتلوں میں ہمیشہ کارک لگا رہے۔

(۴) جس شربت کے نسخے میں بہدانہ، اسپغول، گاؤزباں وغیرہ لعاب دار دوائیں ہوں تو اس کا قوام بنانے میں احتیاط کی ضرورت ہے، کیوں کہ ایسے شربتوں میں لعابات کی وجہ سے جلد ہی قوام کی علامتیں ظاہر ہونے لگتی ہیں۔ ایسی حالت میں قوام کو کچھ زیادہ دیر تک پکانے کی ضرورت ہوتی ہے۔

عرقیات کا تحفظ : زیادہ دنوں تک رکھا رہنے اور ضروری احتیاط اختیار نہ کرنے سے عرقیات میں جالا پڑ جاتا ہے، یا ان کو ہلا کر دیکھنے سے ان میں باریک باریک ریشے یا پھنگیاں سی تیرتی ہوئی نظر آنے لگتی ہیں۔ ایسی صورت میں سمجھ لینا چاہیے کہ عرق صحیح حالت میں نہیں رہا۔ اگر اس کو کچھ دنوں تک اسی حالت میں چھوڑ دیا جائے تو عرق ناقابلِ استعمال ہو جاتا ہے۔

عرقیات کو اس خرابی سے محفوظ رکھنے کی تدبیر یہ ہے کہ جب عرق کشید ہو چکے تو پہلے اس میں سے ایک بوتل عرق پتیلی میں ڈال کر جوش دیں اور کل عرق جتنی بوتل ہو فی بوتل ۱/۲ گرام کے حساب سے ست لوبان لے کر اس عرق میں حل کر دیں اور پھر اس کو تمام عرق میں ملا کر صاف شفاف خشک بوتلوں میں بھر کر اور ڈاٹ لگا کر محفوظ رکھیں۔ عرق کا ہر قسم کی خرابی سے تحفظ ہو جائے گا۔

گولیوں کا تحفظ : گولیوں کے تحفظ کے لیے مندرجہ ذیل ہدایتوں پر عمل کیا جائے۔

(۱) گولیوں کو خشک کر کے شیشی میں رکھیں۔ گیلی گولیاں رکھنے سے ان میں جلد ہی پھپھوندی لگ جاتی ہے

(۲) بعض گولیوں میں ایسے لیس دار اجزاء ہوتے ہیں کہ خشک کر کے رکھنے کے باوجود وہ ہوا کی نمی سے نم ہو کر باہم چپٹ جاتی ہیں۔ ایسی گولیوں پر ان کے رکھنے سے پہلے ہی نشاستہ یا صاف کھریا مٹی باریک پیس کر چھڑک دی جاتی ہے۔

(۳) جن گولیوں میں نمک اور شورہ جیسی نمی کو جذب کرنے والی چیزیں ہوں یا کافور جیسی اڑنے والی دوائیں ہوں، یا گولیاں کڑوی ہوں، ان پر چاندی کے ورق چڑھا دیے جائیں یا ان پر شکر کا غلاف چڑھا دیا جائے۔ اس کے بعد شیشی میں ڈال کر ڈاٹ لگا کر رکھیں۔

معجونوں وغیرہ کا تحفظ : جوارشات، لبوبات، مفرحات وغیرہ معجونیں ہی ہیں۔ ان کو خراب ہونے سے محفوظ رکھنے کے لیے مندرجہ ذیل ہدایتوں پر عمل کیا جائے۔

(۱) معجونوں کا قوام درست کیا جائے۔

(۲) جب معجون تیار ہو جائے تو اس کو شیشے یا چینی کے پاک صاف خشک مرتبان میں سرپوش سے ڈھک کر رکھیں۔ اگر کسی دھات کے برتن میں رکھا جائے تو اس پر قلعی کرالینی چاہیے۔

(۳) معجون کو نمی پہنچنے سے محفوظ رکھا جائے۔ پانی کے چند قطرے بھی معجون کو خراب کر سکتے ہیں۔

(۴) جب مرتبان سے معجون نکالی جائے تو صاف اور خشک چمچے سے نکالیں۔

(۵) معجون کا قوام بناتے وقت شکر کے ساتھ ست لیموں شامل کر کے قوام بنایا جائے اور جب قوام درست ہونے کے قریب پہنچ جائے تو نطرون بجادی پانی یا کسی عرق میں گھول کر ملا دیا جائے اور ایک جوش آنے پر آگ سے نیچے اتار کر دوائیں ملا کر معجون تیار کی جائے۔ ایسا کرنے سے معجون ہر قسم کی خرابی سے محفوظ رہے گی۔

اگر تیار شدہ قوام شکر سے معجون بنانا ہو تو ست لیموں اور نطرون بجادی ملانے کی ضرورت نہیں ہے۔

ست لیموں اور نطرون بجادی کی مقدار مختلف معجونوں میں مختلف ہوتی ہے اور بعض معجونوں میں ان کے ملانے کی ضرورت ہی نہیں ہوتی۔

مُفردات کا تحفظ

مفرد دوائیں خواہ نباتی ہوں اور خواہ حیوانی یا معدنی، ان کی قوت تاثیر کا قیام یا ان کی عمروں کے کم و بیش ہونے کا انحصار بہت کچھ ان کے رکھ رکھاؤ پر ہے۔ اگر ان کو احتیاط کے ساتھ شیشے کے مرتبانوں میں بیرونی آب و ہوا سے بچا کر رکھا جائے تو وہ زیادہ دنوں تک صحیح حالت میں رہیں گی۔ اس کے برخلاف بے احتیاطی سے رکھنے کی صورت میں وقت سے پہلے ہی ان کی قوت تاثیر زائل ہو جائے گی۔

کافور اور مشک جیسی خوشبودار دوائیں جن کے لطیف خوشبودار اجزاء ہمیشہ اُڑتے رہتے ہیں، ان کو شیشی یا بویام میں رکھ کر مضبوطی سے منہ بند کریں اور بطور مزید احتیاط کپڑا باندھ کر رکھیں۔

پودینہ، بالچھڑ وغیرہ خوشبودار چیزوں کو بھی ہوا سے محفوظ ڈبوں میں بند کر کے رکھیں۔ ورنہ ان کی بُو اڑنے سے ان کی قوت تاثیر میں کمی آ جائے گی۔

ہواؤں کی نمی دواؤں کو خراب کر دیتی ہے۔ اس لیے دواؤں کو نمی سے محفوظ رکھنے کے لیے انتہائی تدبیر کرنی چاہیے۔ کوئی دوا ہوا سے کھلا ہرگز نہ رکھیں۔

کسی دوا کو کپڑے یا ٹاٹ کی تھیلی میں نہ رکھیں، ایسا کرنے سے دوا محفوظ نہیں رہتی۔

ایک ہی ڈبے میں کئی دوائیں رکھنا، خواہ الگ الگ پڑیہ بنا کر رکھی گئی ہوں، ہرگز مناسب نہیں ہے۔

ضمیمہ ۔ ۲

دواؤں کا ذخیرہ

مرکبات تیار کرنے کے لیے مفرد دواؤں کا ذخیرہ کرنا نہایت ضروری ہے۔ اس کے بغیر توبوقت ضرورت صحیح حالت میں دوائیں میسر آ سکتی ہیں اور نہ صحیح مرکب دوا تیار ہو سکتی ہے۔ مفرد دوائیں تین قسم کی ہوتی ہیں۔ (۱) نباتی (۲) حیوانی (۳) معدنی

نباتی دوائیں : ہماری طب کا زیادہ تر انحصار نباتی دواؤں پر ہے۔ اس لیے ہر ایک دوا ساز کو بلکہ معالج کو بھی ان کے متعلق مکمل معلومات حاصل کرنے کی ضرورت ہے۔

کسی مفرد دوا کے بہتر ہونے کی ایک عام علامت یہ ہے کہ وہ اپنی ظاہری شکل و صورت پر قائم ہو۔ اس کے علاوہ اس کی بُو، مزہ، رنگت وغیرہ تمام ظاہری علامتیں پورے طور پر اس میں موجود ہوں اور وہ کسی دوسری چیز کی ملاوٹ سے بالکل پاک صاف ہو۔

مفرد دواؤں کی شناخت کے علاوہ ان کے مقام پیدائش سے واقف ہونا بھی ضروری ہے، کیوں کہ ایک ہی دوا ایک مقام پر پیدا ہونے والی اپنے اجزاء مؤثرہ کے اعتبار سے قوی ہوتی ہے، لیکن دوسرے مقام پر پیدا ہونے والی وہی دوا افعال و اثرات کے اعتبار سے پہلی دوا کے مقابلے میں ضعیف ہوتی ہے۔ مثلاً جو اسرول (چھوٹی چندن) صوبہ بہار اور یو۔پی کے مشرقی اضلاع میں پیدا ہوتی ہے اس کے اجزاء مؤثرہ دہرہ دون میں پیدا ہونے والی اسرول کے مقابلے میں قوی ہوتے ہیں۔ اسی طرح ضلع پو۔ ہسوہ (یو۔پی) کے علاقے میں پیدا ہونے والی رُودنتی بوٹی دوسرے علاقوں میں پیدا ہونے والی رُودنتی سے بہتر ہوتی ہے۔

ضمیمہ ۳

دواؤں کی شناخت

دواسازی کے لئے دواؤں کی شناخت نہایت ضروری ہے۔ اگرچہ بار بار کسی دوا کا مشاہدہ کرنے سے ہی دواساز دواؤں کی شناخت میں ماہر ہو سکتا ہے، تاہم شناخت ادویہ کے متعلق چند اصول لکھے جاتے ہیں۔

۱- **دواؤں کی ظاہری شکل** :- یہ دواؤں کی شناخت میں مدد دیتی ہے۔ دواساز کو معلوم ہونا چاہیے کہ دوا جامد شکل میں ہے، یا سیال ہے یا سفوف ہے، نیز دوا کا تصور کرتے ہی دواساز کو سمجھ لینا چاہیے کہ یہ دوا کسی درخت کا پھول ہے یا پتی یا جڑ یا چھال یا بیج ہے۔ حیوانی دواؤں سے تعلق رکھتی ہے یا معدنی دواؤں سے۔

۲۔ **دواؤں کا رنگ** : بعض دوائیں اپنے رنگ سے شناخت کی جاتی ہیں، مثلاً عصارہ ریوند زرد ہوتا ہے، دم الاخوین سرخ، طوطیا نیلا اور طباشیر سفید ہوتی ہے۔

۳۔ **دواؤں کا وزن** : یہ بھی دواؤں کی شناخت میں مدد دیتا ہے، مثلاً مردار سنگ، رسکپور اور شنگرف بھاری ہوتے ہیں، طباشیر اور کتھا ہلکے۔

۴۔ **دواؤں کی بُو** : بعض دواؤں کی بُوان کی شناخت میں مددگار ہوتی ہے۔ چنانچہ مشک، عنبر، کافور، ہینگ، افیون، ایلوا، اپنی مخصوص بُو کے ذریعہ نہایت آسانی سے شناخت ہو سکتے ہیں۔

۵۔ **دواؤں کا مزہ** : یہ بھی دواؤں کی شناخت میں مدد دیتا ہے۔ بعض دوائیں ملیٹھی کے مانند میٹھی ہوتی ہیں، بعض چرائتہ، اگھو اور ایلوے کے مانند کڑوی۔ بعض مرچ سیاہ اور پپلی کے مانند چرپری اور بعض ثمر اور مازو کے مانند کسیلی ہوتی ہیں۔

ضمیمہ ۴

نباتی دواؤں کے ذخیرہ کرنے کے اوقات

نباتی دواؤں کے پتّے، پھول، پھل، بیج، چھال اور جڑیں حاصل کرنے کے لیے مندرجہ ذیل باتوں کا خیال رکھنا ضروری ہے۔

۱۔ **پتّے** (برگ) : نبات کے پتّوں کو بطور دوا استعمال کرنے کے لیے ان کے پک جانے پر رنگ بدلنے سے پہلے ہی توڑ کر سایہ میں سُکھا کر ذخیرہ کرنا بہتر ہے، لیکن بعض درختوں کی نرم و نازک کونپلیں ہی زیادہ مفید اور کارآمد سمجھی جاتی ہیں، مثلاً برگد کی کونپلیں۔

۲۔ **پھول** (گُل) : نباتات کے پھول حاصل کرنے کا بہتر وقت وہ ہے جب کہ ان کا زیادہ حصّہ کھِل چکا ہو۔ جو پھول پورے طور پر کھِل کر مُرجھا گئے ہوں اور زمین پر گِر چکے ہوں، ان کے دوائی اثرات کمزور ہوتے ہیں، البتہ بعض پھولوں کی کلیاں ہی دوائی اثرات زیادہ رکھتی ہیں، مثلاً غنچۂ انار، غنچۂ یاسمین۔

۳۔ **پھل اور تخم** : پھلوں اور بیجوں کو جمع کرنے کے لیے بہتر وقت وہ ہے جب کہ وہ اچھی طرح پک چکے ہوں، لیکن بعض پھل کچّے لینا ہی مناسب ہے، مثلاً ببول کی پھلیاں اور کالی مرچوں کو نیم پختہ حالات میں توڑ لینا مناسب ہے۔

۴۔ **چھال** (پوست) : درختوں کی چھال اس وقت اُتار کر خشک کر کے ذخیرہ کرنی چاہیے جب کہ ان پر بہار آنے والی ہو یا بہار آئی ہوئی ہو۔ البتہ جھاڑیوں کی چھال کو اس وقت اتار کر خشک کر کے جمع کرنا مناسب ہے جب کہ ان کی بہار ختم ہو چکی ہو۔ خشک کرتے وقت اس بات کا خیال رکھا جائے کہ وہ بارش میں بھیگنے سے محفوظ رہیں۔

۵۔ **جڑیں** (بیخ) : نباتات کی جڑیں ہمیشہ جاڑوں کے شروع میں پھول آنے سے پہلے کاٹ کر خشک کر کے جمع کرنا چاہیے۔

۶۔ **گوند** (صمغ) : درختوں سے گوند اس وقت حاصل کیا جائے جب کہ اُن کے پھول گِرنے لگے ہوں اور اس کو درختوں سے صبح کے وقت طلوعِ آفتاب سے پہلے یا اس کے تھوڑی دیر بعد اتارنا مناسب ہے۔

۷۔ **بوٹیاں** : چھوٹی بوٹیوں کے جمع کرنے کا بہتر وقت وہ ہے، جب کہ وہ پورے طور پر نشو و نما پا چکی ہوں اور تر و تازہ حالت میں ہوں۔

ضمیمہ ۵

مفرد دواؤں کی عمریں

دواؤں کی عمروں کا مطلب یہ ہے کہ دوائیں کتنی مدت تک اس صحیح حالت میں قایم رہتی ہیں کہ اُن سے مطلوبہ افعال و اثرات صادر ہوتے رہیں۔ اس سلسلے میں بطور اصول کلیّہ کے اس بات کو ذہن نشین رکھنا چاہیے کہ جب تک کوئی دوا اپنی ظاہری صفات، شکل و صورت، رنگ، بُو، مزہ، وزن وغیرہ پر قایم رہتی ہے، اس وقت تک یہی سمجھنا چاہیے کہ ابھی وہ زندہ ہے یعنی اس کی عمر باقی ہے۔

اگرچہ ہر ایک دوا کی صحیح صحیح عمر متعین کرنا امر دشوار ہے لیکن بارہا کے تجربوں کی بنا پر نباتی، معدنی اور حیوانی دواؤں کی عمر کے متعلق جو فیصلے کیے گئے ہیں، وہ مندرجہ ذیل ہیں۔

نباتی دواؤں کی عمریں

نباتی دواؤں میں نباتات کے پھول، پتّوں، پھلوں، تخموں، جڑوں اور چھالوں کے علاوہ ان کے گوند، دودھ، عُصارے اور روغن بھی شامل ہیں۔

پھول اور پتے : نباتات کے پھول ان کے نہایت نرم نازک جزو ہیں۔ ان کے اجزائے مؤثرہ چھ مہینے تک صحیح حالت میں رہتے ہیں۔ اس کے بعد ان کی قوّت زائل ہونے لگتی ہے۔ یہاں تک کہ ایک سال کے بعد ناقابلِ استعمال ہو جاتے ہیں۔

پتے بھی ایک سال کے بعد قابلِ استعمال نہیں رہتے لیکن پھولوں کے مقابلے میں ان کی قوت ایک سال کے بعد بھی کچھ باقی رہتی ہے۔

پھل : تمام پھلوں کے حالات یکساں نہیں، بعض پھل اپنے موسم ہی میں اپنے اثرات دکھاتے ہیں، وہ دوسرے موسموں میں استعمال کے لیے نہیں رکھے جاتے، اور اگر ان کو رکھنے کی کوشش بھی کی جاتی ہے تو وہ صحیح حالت میں نہیں رہتے، مثلاً آم ـــــ اس کے علاوہ بعض پھل اگر ذخیرہ کیے جاتے ہیں تو وہ جلد ہی خراب ہو جاتے ہیں، مثلاً عنابوں کو ایک سال کے اندر ہی کیڑا لگ جاتا ہے اور وہ استعمال کے قابل نہیں رہتے۔

ان کے علاوہ دوسرے پھلوں کی قوت ایک سال تک قائم رہتی ہے۔ اس کے بعد وہ کمزور ہونے لگتی ہے۔ مثلاً بادام، چلغوزہ، اخروٹ وغیرہ روغنی پھل ایک سال تک صحیح حالت میں رہتے ہیں بشرطیکہ ان کو چھلکوں سمیت رکھا جائے۔ چھلکوں سے الگ کرنے کے بعد یہ بہت جلد خراب ہو جاتے ہیں۔ خصوصاً مغز پستہ اور مغز اخروٹ بہت ہی جلد ناقابلِ استعمال ہو جاتے ہیں۔

تخم (بیج): تخموں مثلاً بادیان، زیرہ، سویا، دھنیا، تخم کاسنی، تخم کاہو، تخم خشخاش، تخم خیارین، تخم خربزہ، تخم تربوز، تخم میتھی، تخم السی، بابچی وغیرہ ان میں سے بعض تخموں میں روغنی اجزاء نسبتاً کم ہیں، مثلاً بادیان، زیرہ اور میتھی ان کی قوتیں دو تین سال تک قائم رہتی ہیں، البتہ جن میں روغنی اجزاء زیادہ ہیں جیسے تخم کدو، تخم تربوز، تخم خشخاش وغیرہ ان کی عمریں دو سال سے زیادہ نہیں ہوتیں۔ ایک سال گذرتے ہی ان کی قوتیں کمزور ہونے لگتی ہیں۔ بابچی میں ایک سال کے اندر ہی کیڑا لگ جاتا ہے اور وہ بطور دوا استعمال کرنے کے قابل نہیں رہتی۔

نباتات کی شاخیں، جڑیں اور چھالیں: شاخیں مثلاً عود بلساں، چھیتہ لکڑی، شکاعی، بادآورد وغیرہ، جڑیں جیسے بیخ کاسنی، بیخ بادیان، بیخ کبر، بیخ انجبار، زراوند مدحرج، اودھ عقربی، عاقرقرحا، بہمن، زرنباد، سونٹھ، ہلدی، قسط، نکلی وغیرہ، چھالیں مثلاً دارچینی، تج وغیرہ۔

ان کی عمریں مختلف ہیں۔ شاخیں اور لکڑیاں ایک سال تک قابلِ استعمال رہتی ہیں۔ جڑوں کی عمریں دو سال تک ہیں، لیکن ان میں سے بعض کو ایک سال کے اندر ہی گھن لگ جاتا ہے، جیسے سونٹھ، چوب چینی اور بہمن وغیرہ، البتہ ان میں سے بعض جڑوں کی عمر دس سال تک ہے، مثلاً قسط، نکلی، ہلدی کئی سال تک قابلِ استعمال رہتی ہیں۔

چھالوں میں سے اکثر چھالوں کی عمر دو سال تک ہے، لیکن بعض چھالوں کی عمر اس سے بہت زیادہ ہے، مثلاً دارچینی اور تج کئی سال تک صحیح حالت میں رہتی ہیں۔

دودھ: بعض نباتات کے دودھ تازہ بتازہ استعمال کیے جاتے ہیں۔ اس لیے ان کا ذخیرہ کرنے اور عمر متعین کرنے کا سوال ہی نہیں پیدا ہوتا، البتہ بعض نباتات کے منجمد دودھ خاص ناموں سے موسوم کیے جاتے ہیں، جیسے سقمونیا، فرفیون، افیون وغیرہ۔ ان کی عمریں زیادہ ہوتی ہیں۔ یہ سالہا سال تک قابلِ استعمال رہتے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ سقمونیا کی قوتِ تاثیر بیس سال تک، فرفیون کی چالیس

سال تک اور افیون کی پچاس سال تک باقی رہتی ہے۔

گوند (صمغ) : نباتات کے گوند مثلاً گوند ببول، گوند کتیرا، اشق، جاؤشیر، لاکھ، دم الاخوین وغیرہ کی قوتیں تین سال تک رہتی ہیں۔

عُصارے : نباتات کے عصاروں سے مُراد وہ منجمد خشک رُب مراد ہیں جو بعض درختوں کی لکڑیوں اور چھالوں وغیرہ کے جوشاندوں کو خشک کرکے بناتے ہیں، جیسے اقاقیا، رسوت، کتھا وغیرہ، ان کی قوت دو سال تک باقی رہتی ہے۔

روغن (تیل) : اس جگہ روغن سے مراد وہ روغن ہیں جو بعض نباتات کے بیجوں سے کولھو یا مشین کے ذریعہ دبا کر نکالے جاتے ہیں۔ ان میں سے بعض ٹھنڈے ہوتے ہیں، جیسے روغن کاہو، روغن خشخاش، روغن کدو وغیرہ۔ ان کی عمریں بہت کم ہوتی ہیں۔ یہ بہت جلد نا قابلِ استعمال ہو جاتے ہیں لیکن بعض روغن گرم ہوتے ہیں، مثلاً روغن زیتون، روغن کنجد (تل)، روغن سرسوں، روغن السی، اور روغن نارجیل، ان کی قوت دو سال تک باقی رہتی ہے۔ البتہ روغن بلساں کی عمر بہت زیادہ ہے، بلکہ اس کے متعلق کہا جاتا ہے کہ یہ جتنا پرانا ہوتا ہے اتنا ہی اچھا سمجھا جاتا ہے۔

حیوانی دواؤں کی عمریں

حیوانی دواؤں سے وہ دوائیں مراد ہیں جو مختلف جانوروں سے حاصل کی جاتی ہیں، مثلاً چربیاں، پتے، پنیر مایہ، مغز سر کنجشک (چڑوں کا مغز) وغیرہ — چربیوں کو آگ پر گرم کرنے کے بعد صاف کرکے رکھا جائے تو ایک سال تک صحیح حالت میں قائم رہتی ہیں۔ پتے کو خشک کرکے دو سال تک صحیح حالت میں رکھا جا سکتا ہے، البتہ پنیر مایہ ایک سال کے بعد نا قابلِ استعمال ہو جاتا ہے۔ چڑوں کے مغز کا بغیر کسی تحفظ کے صحیح حالت میں رہنا ناممکن ہے اس لیے ان کو تازہ بہ تازہ استعمال کرنا ہی مناسب ہے۔

مشک، عنبر، جند بید ستر جیسی حیوانی دوائیں مدت دراز تک صحیح حالت میں رہتی ہیں — جب تک ان کی خوشبو برقرار رہے، ان کو قابلِ استعمال سمجھنا چاہیے۔

معدنی دواؤں کی عمریں

معدنی دواؤں میں مختلف قسم کے حجریات (پتھر)، فلزات اور مٹیاں شامل ہیں۔

حجریات (پتھر)، مثلاً یاقوت، زمرد، ہیرا، پکھراج، یشب، عقیق اور لاجورد کی قوتِ تاثیر مدت دراز تک باقی رہتی ہے۔

فلزات (دھاتیں) دھاتوں کی عمریں کم و بیش ہیں۔ بعض دھاتیں آب و ہوا سے کم متاثر ہوتی ہیں، مثلاً سونا، چاندی، جست، تانبا اور سیسہ ان کی عمریں بہت زیادہ ہیں۔ یہ لامحدود مدت تک قابل استعمال رہتی ہیں، لیکن بعض دھاتیں آب و ہوا سے زیادہ متاثر ہوتی ہیں، مثلاً لوہا۔ ان کی عمریں کم ہوتی ہیں، لیکن سونے کے مقابلے میں دوسری تمام دھاتیں کمزور ہیں۔ صرف سونا ہی ایک ایسی دھات ہے جو آب و ہوا سے بالکل متاثر نہیں ہوتا اور اسی لیے تمام دھاتوں میں افضل و اشرف سمجھا جاتا ہے۔

پھٹکری، مردار سنگ، روپا مکھی، سونا مکھی کی عمریں بہت زیادہ ہیں۔ سفیدہ اور سیندور کی قوت پانچ چھ سال تک صحیح حالت میں رہتی ہے۔ زنگار کی قوت دو سال تک قائم رہتی ہے۔ کسیس ایک سال کے اندر ہی خراب ہو جاتا ہے۔

مٹیاں، مثلاً گیرو، ملتانی مٹی، گلِ ارمنی وغیرہ کی قوتِ تاثیر کئی سال تک قائم رہتی ہے۔ یہ حجریات کے مقابلے میں کمزور ہوتی ہیں۔

یہ بات بھی یاد رکھنی چاہیے کہ عام طور پر حجریات (یاقوت، یشب، عقیق وغیرہ) کو باریک کھرل کر کے رکھا جاتا ہے۔ بغیر کھرل کیے ہوئے کے مقابلے میں ان کی قوتِ تاثیر کچھ مدت کے بعد کم ہو جاتی ہے البتہ معدنیات خواہ وہ دھاتیں ہوں یا پتھر کشتہ کرنے کی صورت میں ان کی قوتِ تاثیر بڑھ جاتی ہے۔ بلکہ کشتے جتنے پرانے ہوتے ہیں اتنی ہی ان کی قوتِ تاثیر بڑھتی رہتی ہے۔

ضمیمہ ۲

دواؤں کا بدل

طب یونانی کے علم الادویہ میں تقریباً ہر ایک دوا کا بدل لکھا گیا ہے لیکن اس جگہ ہمارا مقصد محض ان دواؤں کا بدل لکھنا ہے جو اگرچہ ہمارے بعض مرکبات کا جزو ہیں لیکن وہ مجہول الماہیت ہیں (ان کی حقیقت معلوم نہیں) لہٰذا ایسی دواؤں کا کوئی ایسا بدل تجویز کرنے کی ضرورت ہے جو تقریباً ویسے ہی افعال و اثرات رکھتی ہوں۔

اس کے علاوہ بعض دوائیں غیر ممالک سے درآمد کی جاتی ہیں لیکن آج ملکی اور قومی مفاد کے پیش نظر ان کی درآمد محدود ہے۔ (مثلاً عشبہ، انیسون، پنیر مایہ شتر اعرابی وغیرہ)، یا بعض دواؤں کے حصول میں غیر معمولی دشواریاں ہیں، یا بعض دواؤں کا اصلی دستیاب ہونا امر محال بن گیا ہے۔ اس لیے ان کا بدل تجویز کرنا بھی ضروری ہے۔

مندرجہ ذیل جداول میں ایسی دواؤں کا بدل وہ دوائیں لکھی گئی ہیں جو آسانی سے فراہم ہو سکتی ہیں۔

نام دوا	بدل	نام دوا	بدل
انیسون	تخم سویا، کرویا	جعدہ	مشکطرا مشیع
بورہ ارمنی	سہاگہ بریاں (جو تھائی وزن)	حب بلسان	تخم ہم وزن اور
بوزیدان	بچھ		دسواں حصہ جاوتری
بہمن سفید	بہمن سرخ	حب الغار	حب المحلب یا
پنیر مایہ شتر اعرابی	جو ہر خمیہ		دو چند مغز بادام
تخم فرنجمشک	تخم ریحاں	دم الاخوین	شادنج عدسی یا گیرو
ترمس	خارجاً باقلا،		اور سنگ جراحت
	داخلاً تخم خربوزہ	سمک صیدا	ریگ ماہی

نام دوا	بدل	نام دوا	بدل
سیسالیوس	تخم سویا	کمافیطوس	زیرہ سیاہ
طراشیث	اقاقیا	گل حماما	اسارون
عشبہ	چوب چینی یا اننت مول	گل گاؤزباں	گل سیوتی
فراسیون	گندنا یا پرسیاوشاں	لبلاب کی جڑ	شقاقل مصری
قرطم	تخم خربوزہ	ماہی سقنقور	ریگ ماہی
کاشم رومی	تخم سویا یا تخم کرفس	ناردین	بالچھڑ
کمافوریوس	ہینگ ہم وزن اور چوتھائی وزن بچ	ہلیلہ کابلی	ہلیلہ زرد

ضمیمہ ۷

دواؤں کی مقدار خوراک

قرابادین ہمدرد میں دواؤں کی جو مقدار خوراک لکھی گئی ہے، وہ متوسط قد و قامت اور درمیانی طاقت رکھنے والے مریضوں کے لیے ہے، لیکن اگر کوئی مریض زیادہ جسیم اور طاقت ور ہو تو اس کے لیے دواؤں کی مقررہ مقدار خوراک میں اضافہ کیا جا سکتا ہے، یعنی اگر دوا کی مقررہ مقدار ۵ گرام ہے تو اس کو بڑھا کر ۱۰ گرام تک دے سکتے ہیں۔ اسی طرح اگر کوئی مریض دُبلا اور کمزور ہو تو اس کے لیے مقدار خوراک کم کر دی جائے، یعنی مقررہ مقدار ۵ گرام کو گھٹا کر ۳-۴ گرام کر دی جائے۔

جو بیماریاں بڑوں کو ہوتی ہیں وہ بچوں کو بھی ہو سکتی ہیں۔ اس لیے بچوں کو ان کی عمر کے مطابق وہی دوائیں استعمال کرائی جائیں جو بڑوں کو استعمال کرائی جاتی ہیں، لیکن ان کے لیے مقدار خوراک مندرجہ ذیل ہونی چاہیے۔

ایک سے دو سال تک کے بچوں کے لیے بڑوں کی مقدار خوراک کا	$\frac{1}{4}$
تین چار سال " " " " "	$\frac{1}{3}$
چھے سال " " " " "	$\frac{1}{2}$
نَو سال " " " " "	$\frac{1}{2}$
چودہ سال " " " " "	$\frac{3}{4}$

یہ واضح رہے کہ زہریلی دوائیں مثلاً افیون وغیرہ کے مرکبات اوّل تو بچوں کو استعمال ہی نہیں کرانی چاہییں، لیکن اگر کوئی ایسا مرکب بچے کو استعمال کرانا ضروری ہو تو اس کو مذکورہ بالا مقدار خوراک کے قاعدے سے مستثنیٰ سمجھا جائے کیوں کہ بچے زہریلی دواؤں خصوصاً افیون سے بہت زیادہ متاثر ہوتے ہیں۔ اس لیے مذکورہ قاعدے کے مطابق ان کے لیے جو مقدار خوراک ہو اس سے بھی کم کر کے دی جائے۔

ضمیمہ ۸

مرادفات

بعض مفرد دواؤں کے مرادف نام جو مدت سے مشرقی طب اور دواسازی میں اپنے طریقہ اور اپنے اصول کے مطابق استعمال کی جاتی ہیں۔

الکحل خشبی	میتھلیٹڈ اسپرٹ	سیماب بنفشی	آیوڈائڈ آف مرکری
برکین	کونین	شکر لبنی	شوگر آف مِلک
بنجول بنجاوی	بینزل بینزوئیٹ	شمعین	پیرافین لکوئڈ
بنفشین	آیوڈین	شہدین	گلیسرین
حامض بورقی	بورک ایسڈ	صفصافین	اسپرین
حامض دبغی	ٹینک ایسڈ	عرق الذہب مسفوف	بلواپی کاکوائنا
حامض فحمی	کاربالک ایسڈ	فولاد نوشادری لیمونی	فِرٹ امیونیم سائٹریٹ براؤن
خامرہ	ڈرائیڈ ایسٹ	کلسیٔ لبنی	کیلشیم لکٹیٹ
رُب تُفاح	ایکسٹریکٹ بلاڈونا	کلسیٔ نوری ادنیٰ	کیلشیم ہائپوفاسفیٹ
ربوین	الفیڈرین	مغنیشیا فحمی	میگ کارب
روغن اسفیدار	یوکلپٹس آئل	مرقشیشائے فحمی	بسمتھ کاربونیٹ
روغن خشب صفصافی	میتھائل سلی سلیٹ	ملح فرنگی	میگ سلف
روغن سفید معدنی	وائٹ آئل	مومین سفید	ویسلین سفید
ست اجوائن	تھائمول	نطرون بنجاوی	سوڈیم بینزوئیٹ
ست پودینہ	پیپرمنٹ (مینتھول)	نطرون صفصاف	سوڈا اسلی سلاس
ست لوبان	بینزوئک ایسڈ	نطرون منوّم	سوڈیم برومائڈ
ست مازو	گیلک ایسڈ	نمک بنفشی	پوٹاشیم آیوڈائڈ
سفیدہ جست	زنک آکسائیڈ	نمک منوّم	پوٹاشیم برومائڈ
سوڈا خوردنی	سوڈا بائی کارب		

ضمیمہ ۹

اوزان اور پیمانے

قرابادین ہمدرد میں دواؤں کی مقدار آج کل کے مروجہ عشری اوزان اور پیمانوں میں لکھی گئی ہے۔ ذیل میں ان جدید عشری یا میٹرک اوزان اور پیمانوں کی وضاحت کی جاتی ہے اور اس کے علاوہ قدیم قرابادینوں میں مندرجہ اوزان کے علاوہ دوسرے مروجہ اوزان سے ان کا مقابلہ بھی تحریر کیا جاتا ہے۔

جدید عشری اوزان (میٹرک اوزان)

۱۰ ملی گرام	= ۱ سینٹی گرام	۱۰ گرام	= ۱ ڈیکا گرام
۱۰ سینٹی گرام	= ۱ ڈیسی گرام	۱۰ ڈیکا گرام	= ۱ ہیکٹو گرام
۱۰ ڈیسی گرام	= ۱ گرام	۱۰ ہیکٹو گرام	= ۱ کلو گرام

عشری اوزان اور انگریزی اوزان کا مقابلہ

۱ گرین	= ۰٫۰۶۵ گرام (۶۵ ملی گرام)	۱ ملی گرام	= ۰٫۰۱۵ گرین
۱۵٫۴۳۲ گرین	= ۱ گرام	۱ گرام	= ۱۵٫۴۳۲ گرین
۶۰ گرین (۱ ڈرام)	= ۳٫۹ گرام	۱ گرام	= ۰٫۲۵ ڈرام
۴۳۷٫۵ گرین (۱ اونس)	= ۲۸٫۳۵۰ گرام	۱ گرام	= ۰٫۰۳ اونس
۴۵۶٫۶۰ گرین (۱ فلوئڈ اونس واٹر)	= ۲۹٫۵۷۰ گرام	۱ کلو گرام	= ۲ پونڈ ۳ ¼ اونس
۷۰۰۰ گرین (۱ پونڈ)	= ۴۵۴ گرام	۱ اسٹون	= ۶٫۳۵ کلو (۱۴ پونڈ)

سیالات کے عشری پیمانے

۱۰ ملی لٹر	=	۱ سینٹی لٹر	۱۰ لٹر	=	۱ ڈیکا لٹر
۱۰ سینٹی لٹر	=	۱ ڈیسی لٹر	۱۰ ڈیکا لٹر	=	۱ ہیکٹو لٹر
۱۰ ڈیسی لٹر	=	۱ لٹر	۱۰ ہیکٹو لٹر	=	۱ کلو لٹر

خانگی پیمانوں کا مقابلہ

پیمانہ		متروکہ مقدار		مروجہ مقدار
ڈراپ ڈراپ	=	۱ بوند	=	
چائے کا چمچہ (ٹی اسپون فل)	=	۱ فلوئڈ ڈرام	=	۴ ملی لٹر
کھیر کا چمچہ (ڈی زرٹ اسپون فل)	=	۲ فلوئڈ ڈرام	=	۸ ملی لٹر
کھانا کھانے کا چمچہ (ٹیبل سپون فل)	=	۴ فلوئڈ ڈرام	=	۱۵ ملی لٹر
شراب کا گلاس (وائن اسپون فل)	=	۲ فلوئڈ اونس	=	۶۰ ملی لٹر
چائے کی پیالی (ٹی کپ فل)	=	۶ فلوئڈ اونس	=	۱۸۰ ملی لٹر
ناشتہ کا پیالہ (بریک فاسٹ کپ فل)	=	۸ فلوئڈ اونس	=	۲۴۰ ملی لٹر
پانی پینے کا گلاس (ٹمبر کپ فل)	=	۸ فلوئڈ اونس	=	۲۴۰ ملی لٹر

(از نیشنل فارمولری آف انڈیا)

ڈاکٹری پیمانوں اور اوزان کا مقابلہ

ایک منم پانی کا وزن (۶۲ درجہ فارن ہیٹ پر)			=	۹۱۱ ٫ گرین
ایک فلوئڈ ڈرام (۶۰ منم)		"	=	۵۴ ٫ ۶۸۷ گرین
ایک فلوئڈ اونس (۴۸۰ منم)		"	=	۴۳۷ ٫ ۵ گرین
ایک پائنٹ (۲۰ فلوئڈ اونس)		"	=	۸۷۵۰ گرین

انگریزی اوزان اور عشری اوزان کا مقابلہ

۱/۶۰۰ گرین	=	۰٫۱ ملی گرام	۱/۵ گرین	=	۱۲ ملی گرام
۱/۵۰۰ 〃	=	۰٫۱۲ 〃	۱/۴ 〃	=	۱۶ 〃
۱/۴۰۰ 〃	=	۰٫۱۵ 〃	۱/۳ 〃	=	۲۰ 〃
۱/۳۲۰ 〃	=	۰٫۲ 〃	۲/۵ 〃	=	۲۵ 〃
۱/۲۴۰ 〃	=	۰٫۲۵ 〃	۱/۲ 〃	=	۳۰ 〃
۱/۲۰۰ 〃	=	۰٫۳ 〃	۳/۵ 〃	=	۴۰ 〃
۱/۱۶۰ 〃	=	۰٫۴ 〃	۳/۴ 〃	=	۵۰ 〃
۱/۱۲۰ 〃	=	۰٫۵ 〃	۱ گرین	=	۶۰ ملی گرام
۱/۱۰۰ 〃	=	۰٫۶ 〃	۱ ۱/۴ 〃	=	۷۵ 〃
۱/۸۰ 〃	=	۰٫۸ 〃	۱ ۱/۳ 〃	=	۸۰ 〃
۱/۶۰ 〃	=	۱ 〃	۱ ۱/۲ 〃	=	۰٫۱ گرام
۱/۵۰ 〃	=	۱٫۲ 〃	۲ 〃	=	۰٫۱۲ 〃
۱/۴۰ 〃	=	۱٫۵ 〃	۲ ۱/۲ 〃	=	۰٫۱۵ 〃
۱/۳۰ 〃	=	۲ 〃	۳ 〃	=	۰٫۲ 〃
۱/۲۴ 〃	=	۲٫۵ 〃	۴ 〃	=	۰٫۲۵ 〃
۱/۲۰ 〃	=	۳ 〃	۵ 〃	=	۰٫۳ 〃
۱/۱۶ 〃	=	۴ 〃	۶ 〃	=	۰٫۴ 〃
۱/۱۲ 〃	=	۵ 〃	۷ 〃	=	۰٫۴۵ 〃
۱/۱۰ 〃	=	۶ 〃	۷ ۱/۲ 〃	=	۰٫۵ 〃
۱/۸ 〃	=	۸ 〃	۱۰ 〃	=	۰٫۶ 〃
۱/۶ 〃	=	۱۰ 〃	۱۲ 〃	=	۰٫۷۵ 〃

۱۵ 〃	=	۱ 〃	۷٫۵ گرین	=	۵ گرام
۲۰ 〃	=	۱٫۳ 〃	۹۰ 〃	=	۶ 〃
۲۵ 〃	=	۱٫۶ 〃	۱۲۰ 〃	=	۸ 〃
۳۰ 〃	=	۲ 〃	۱۵۰ 〃	=	۱۰ 〃
۴۰ 〃	=	۲٫۶ 〃	۴ ڈرام	=	۱۵ 〃
۴۵ 〃	=	۲ 〃	۱ اونس	=	۳۰ 〃
۶۰ 〃	=	۴ 〃			

انتباہ : یہ واضح رہے کہ اوپر انگریزی اوزان کے مقابلے میں جو عشری اوزان لکھے گئے ہیں، وہ تقریبی ہیں تاکہ معالج کو دواؤں کی مقدار خوراک مقرر کرنے میں آسانی ہو۔

متروکہ پیمانوں اور مروجہ عشری پیمانوں کا مقابلہ

متروکہ پیمانے		مروجہ پیمانے	متروکہ پیمانے		مروجہ پیمانے
½ منم	=	۰٫۰۳ ملی لٹر	۱۲ منم	=	۰٫۷۵ ملی لٹر
¾ 〃	=	۰٫۰۵ 〃	۱۵ 〃	=	۱ 〃
۱ 〃	=	۰٫۰۶ 〃	۳۰ 〃	=	۲ 〃
۱½ 〃	=	۰٫۱ 〃	۴۵ 〃	=	۳ 〃
۳ 〃	=	۰٫۲ 〃	۱ فلوئڈ ڈرام	=	۴ 〃
۴ 〃	=	۰٫۲۵ 〃	۱¼ 〃	=	۵ 〃
۵ 〃	=	۰٫۳ 〃	۲ 〃	=	۸ 〃
۸ 〃	=	۰٫۵ 〃	۲½ 〃	=	۱۰ 〃
۱۰ 〃	=	۰٫۶ 〃	۴ 〃	=	۱۵ 〃
			۱ فلوئڈ اونس	=	۳۰ 〃

انتباہ : واضح رہے کہ مذکورہ بالا جدول میں متروکہ پیمانوں کے مقابلے میں جو جدید عشری پیمانے لکھے گئے ہیں وہ تقریباً ہیں۔

قدیم طبی اوزان

حبہ	=	۱ رتی	مثقال	=	۴ ۱/۲ ماشہ
قمحہ	=	۱/۲ ″	دام خام	=	۱۴ ″
دانگ (دانق)	=	۳ ۳/۴ ″	دام پختہ	=	۲۱ ″
شعیرہ	=	۱/۲ ″	اوقیہ	=	۲ ۱/۲ تولہ تقریباً
قیراط	=	۲ ″	رطل	=	۱/۲ سیر تقریباً
درہم	=	۳ ۱/۲ ماشہ			

Carat

متروکہ دیسی اوزان

۸ چاول	=	۱ رتی[۱]	۲ چھٹانک	=	آدھ پاؤ
۸ رتی	=	۱ ماشہ	۴ ″	=	ایک پاؤ
۱۲ ماشہ	=	۱ تولہ	۸ ″	=	آدھ سیر
۵ تولہ	=	۱ چھٹانک	۱۶ ″	=	ایک سیر

---

[۱] رتی کو "سرخ" بھی کہتے ہیں اور اس سے متوسط درجہ کی ایک گھونگھچی کے برابر وزن مراد ہوتا ہے۔ اسی سے چاول کا وزن مقرر کیا جاتا ہے، یعنی اگر ایک گھونگھچی کے متوسط درجہ کے دانے کو آٹھ برابر حصوں میں تقسیم کیا جائے تو ایک حصے کا وزن ایک چاول سمجھا جاتا ہے۔

دیسی اوزان کا مقابلہ عشری اوزان سے

ایک چاول		۱۵ ۵/۸ ملی گرام	۱ تولہ	=	۱۱،۶۶۴ گرام
ایک رتی	=	۱۲۵ "	۵ تولہ	=	۵۸،۳۱۹ "
ایک ماشہ	=	۱ گرام تقریباً	۱ سیر	=	۹۳۳،۱۰۴

عشری پیمانہائے طول

۱۰ ملی میٹر	=	۱ سینٹی میٹر	۱۰ میٹر	=	۱ ڈیکا میٹر
۱۰ سینٹی میٹر	=	۱ ڈیسی میٹر	۱۰ ڈیکا میٹر	=	۱ ہیکٹو میٹر
۱۰ ڈیسی میٹر	=	۱ میٹر	۱۰ ہیکٹو میٹر	=	۱ کلومیٹر

عشری پیمانہائے طول کا مقابلہ متروکہ انگریزی پیمانہائے طول سے

۱ ملی میٹر	=	،۰۳۹۴ انچ	۱ میٹر	=	۳۹،۳۷۰۱ انچ
۱ سینٹی میٹر	=	،۳۹۳۷ انچ	۱ ڈیکا میٹر	=	۱۰،۹۳۶۱ گز
۱ ڈیسی میٹر	=	۳،۹۳۷ انچ	۱ ہیکٹو میٹر	=	۱۰۹،۳۶۱ گز
۱ کلومیٹر	=	،۶۲۱۴ میل			

متروکہ انگریزی پیمانہائے طول کا مقابلہ عشری پیمانہائے طول سے

۱ انچ	=	۲۵،۴ ملی میٹر	۱ گز	=	،۹۱۴۴ میٹر
۱ فٹ	=	،۳۰۴۸ میٹر	۱ میل	=	۱،۶۰۹۳ کلومیٹر

انڈیکس

عنوان	نمبر صفحہ	عنوان	نمبر صفحہ
الف		اطریفل دیدان	۲۱
آب ترچلہ	۴۳۹	اطریفل زمانی	۲۱
آب کدو	۴۳۹	اطریفل سنائی	۲۲
آب کدوئے مشوی	۴۳۹	اطریفل شاہترہ	۲۳
آب مروق	۴۲۰	اطریفل صغیر	۲۴
آتشی شیشی	۴۱۱	اطریفل غددی	۲۴
آلہ قوام جانچنے کا	۴۲۸	اطریفل فولادی	۲۵
آلات دواسازی	۴۱۱	اطریفل کبیر	۲۶
ابرک دھناب	۴۲۵	اطریفل کشمشی	۲۷
ابرک محلوب	۴۲۵	اطریفل کشنیزی	۲۷
ابریشم بریاں، ابریشم محمص	۴۱۸	اطریفل مقل	۲۸
اُپ دھات	۴۰۵	اطریفل مقوی دماغ	۲۹
اُپلے	۴۰۵	اطریفل ملیّن	۲۹
احراق	۴۲۰	اطریفل مُنڈی	۳۰
اصطلاحات متعلقہ دواسازی	۴۰۵	اطریفلات کا تحفظ	۴۹۴
اطریفل	۱۹	اعمال دواسازی	۴۱۷
اطریفل اسطوخودوس	۱۹	افیون بریاں	۴۱۸
اطریفل افتیمون	۲۰	افیون محمص	۴۱۸

عنوان	نمبر صفحہ
افیون مدبر	۴۳۲
اقراص	۴۵۹
الاحمر	۳۱
انزروت مدبر	۴۳۲
انقردیائے کبیر	۳۲
انوپان	۴۰۵
اوزان اور پیمانے	۵۱۰
ایرنے اُپلے	۴۰۵
ب	
بادیان بریاں، بادیان بودادہ	۴۱۸
باسلیقون کبیر	۳۲
بجھانا	۴۱۷
بخور دمہ	۳۳
بدرقہ	۴۰۵
برادہ کرنا	۴۱۷
برشعثا	۳۴
بردد کافوری	۳۵
بسد سوختہ	۴۲۱
بنادق البزور	۳۵
بوتل	۴۱۱
بودادہ	۴۰۹

عنوان	نمبر صفحہ
بہروزہ مصفیٰ	۴۲۷
بھگونا	۴۱۹
بھلانوہ مدبر	۴۳۲
بھوننا	۴۱۷
پ	
پاتال جنتر	۴۱۱
پاچک دستی	۴۰۵
پاچک دشتی	۴۰۵
پارہ مدبر، پارہ مصفیٰ	۴۳۲
پتال جنتر	۴۱۱
پتیلا۔ پتیلی	۴۱۱
پگھلانا	۴۱۹
پنچ لون	۴۰۵
پنچ مول خورد	۴۰۵
پنچ مول کلاں	۴۰۵
پوست بیضہ مصفیٰ	۴۲۷
پھاڑنا	۴۱۹
پھاڑا ہوا پانی	۴۳۰
پھٹکری بریاں پھٹکری شگفتہ۔ پھٹکری کی کھیل	۴۱۸
پیسٹ اراروٹ	۴۶۲

عنوان	نمبر صفحہ
پیسٹ اسٹارچ	۴۶۲
پیسٹ جلاٹین	۴۶۲
پیسٹ گوند کتیرا	۴۶۳
پیسٹ گوند کیکر	۴۶۳
پیسنا	۴۲۰
ت	
تحفظات	۴۹۴
تخم املی بریاں	۴۱۸
تخم بارتنگ بریاں	۴۱۸
تخم حماض بریاں	۴۱۸
تخم ریحاں بریاں	۴۱۸
تریپھلا	۴۰۵
تریپھلے کا پانی	۴۳۹
ترکٹو	۴۰۵
ترکیبات	۴۳۹
تریاق ثمانیہ	۳۶
تریاق فاروق	۳۶
تریاق مثانہ	۳۸
تریاق نزلہ	۳۹
تصفیہ کرنا	۴۲۶
تصویل	۴۳۵

عنوان	نمبر صفحہ
تطفیہ	۴۱۷
تکلیس	۴۵۰
توتیائے کبیر	۴۰
ج	
جلانا	۴۲۰
جمالگوٹہ	۴۲۰
جوارشات	۴۱
جوارش آملہ سادہ	۴۱
جوارش آملہ عنبری بہ نسخہ کلاں	۴۲
جوارش آملہ لولوی مسیح الملک والی	۴۳
جوارش انارین	۴۳
جوارش بسباسہ	۴۴
جوارش تمر ہندی	۴۵
جوارش جالینوس	۴۶
جوارش زرشک	۴۷
جوارش زرعونی سادہ	۴۷
جوارش زرعونی عنبری کلاں	۴۸
جوارش زنجبیل	۵۰
جوارش سفرجلی قابض	۵۰
جوارش سفرجلی مسہل	۵۱
جوارش شاہی	۵۲

عنوان	نمبر صفحہ
جوارش شہنشاہی عنبری	۵۲
جوارش شہریاراں	۵۳
جوارش طباشیر	۵۴
جوارش عود ترش	۵۵
جوارش عود شیریں	۵۵
جوارش عود ملیّن	۵۶
جوارش فلافلی	۵۷
جوارش فواکہ	۵۷
جوارش قرطم	۵۸
جوارش کمونی	۵۹
جوارش کمونی اکبر	۵۹
جوارش کمونی کبیر	۶۰
جوارش کمونی مسہل	۶۱
جوارش مصطگی سادہ	۶۱
جوارش مصطگی بہ نسخہ کلاں	۶۲
جوشاندہ	۴۲۱
جوش دینا	۴۲۱
جوکوب (نیم کوب)	۴۰۸
جوہر اُڑانا	۴۳۹
جواہر مہرہ	۶۳
جوہر خصیہ	۶۴
جوہر سین	۶۴

عنوان	نمبر صفحہ
جوہر منقّٰی	۶۵

چ

عنوان	نمبر صفحہ
چار تخم	۴۰۵
چار مغز	۴۰۶
چاکسو مدبّر	۴۳۳
چٹکی	۴۰۶
چرب کرنا	۴۲۲
چونہ مغسول	۴۲۵
چھلنا ۔ چھلنی	۴۱۲
چھانتا	۴۲۲
چھلبند	۴۰۶

ح

عنوان	نمبر صفحہ
حبوب (گولیاں)	۶۶
حب آوازکشا	۶۷
حب احمر	۶۷
حب اذاراقی	۶۸
حب اسگند	۶۸
حب اشتخار	۶۹
حب ایارج	۶۹
حب بنفشہ	۷۰

عنوان	نمبر صفحہ	عنوان	نمبر صفحہ
حب بواسیر بادی	۷۱	حب سرخ چشم	۸۴
حب بواسیر خونی	۷۱	حب سرفہ	۸۴
حب پپیتہ	۷۲	حب سقمونیا	۸۵
حب پچلونہ	۷۲	حب سیاہ چشم	۸۶
حب پیچش	۷۳	حب سین	۸۶
حب تپ بلغمی	۷۳	حب شبیار	۸۷
حب ترش مشتہی	۷۴	حب شفا	۸۸
حب جالینوس	۷۴	حب شہیقہ	۸۸
حب جدوار	۷۵	حب صرع	۸۹
حب جند	۷۶	حب غردس	۸۹
حب جواہر	۷۷	حب عنبر مومیائی	۸۹
حب حلتیت	۷۸	حب فشار	۹۰
حب حمل	۷۸	حب فولادی	۹۱
حب حُمّیٰ	۷۹	حب کبد نوشادری	۹۱
حب خاص	۸۰	حب کتھہ	۹۲
حب خبث الحدید	۸۰	حب گل آکھ	۹۲
حب داد	۸۱	حب گل پستہ	۹۳
حب دق الاطفال	۸۱	حب لب الخشخاش	۹۳
حب ڈبہ اطفال	۸۲	حب لیموں	۹۴
حب رال	۸۲	حب مُدر	۹۴
حب رسوت	۸۳	حب مروارید	۹۵
حب زہر مہرہ	۸۳	حب مسکین نواز	۹۵

عنوان	نمبر صفحہ
حب مصفیٔ خون	۹۶
حب مغز بادام	۹۷
حب مقل	۹۷
حب ممسک سرخ	۹۸
حب ممسک طلائی	۹۸
حب ممسک عنبری	۹۹
حب مومیائی سادہ	۱۰۰
حب میعہ	۱۰۱
حب نرکچور	۱۰۱
حب نزلہ	۱۰۲
حب نشاط	۱۰۲
حب یرقان	۱۰۳
مجربات مقبول	۴۲۶
حل کرنا	۴۲۳
حیوانی دواؤں کی عمریں	۵۰۴
حلوے	۱۰۳
حلوائے بادام	۱۰۳
حلوائے بیضہ مرغ	۱۰۴
حلوائے ثعلب	۱۰۵
حلوائے سپاری پاک	۱۰۶
حلوائے گوز مغز سر کنجشک والا	۱۰۷
حلوائے گھیکوار	۱۰۹
خ	
خبث الحدید مدبر	۴۳۴
خراطین مصفیٰ	۴۲۷
خلاصۃ اللحم	۴۴۰
خمیروں کا تحفظ	۴۹۴
خمیرہ بنانا	۴۴۲
خمیرہ گھوٹنے کی مشین	۴۴۳
خمیرے	۱۱۰
خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا	۱۱۰
خمیرہ ابریشم سادہ	۱۱۱
خمیرہ ابریشم شیرۂ عناب والا	۱۱۲
خمیرہ ابریشم عود مصطگی والا	۱۱۳
خمیرہ بنفشہ	۱۱۴
خمیرہ خشخاش	۱۱۴
خمیرہ زمرد	۱۱۵
خمیرہ صندل سادہ	۱۱۵
خمیرہ گاؤزباں سادہ	۱۱۶
خمیرہ گاؤزباں عنبری	۱۱۷
خمیرہ گاؤزباں عنبری جواہر والا	۱۱۷
خمیرہ گاؤزباں عنبری جدوار عود صلیب والا	۱۱۸

عنوان	نمبر صفحہ
خمیرہ مروارید	۱۱۹
خمیرہ مروارید خاص	۱۲۰
خمیرہ مروارید بہ نسخہ کلاں	۱۲۱
خمیرہ نرلی جواہر والا	۱۲۲
د	
دانہ بنانا	۴۲۴
دشمول	۴۰۶
دواؤں کا بدل	۵۰۷
دواؤں کا ذخیرہ	۴۹۹
دواؤں کی شناخت	۵۰۰
دواؤں کے مرادفات	۵۰۸
دواؤں کی مقدار خوراک	۵۰۸
—	
دواء الشفاء	۱۲۳
دواء الکرکم کبیر	۱۲۴
—	
دواء المسک بارد جواہر والی	۱۲۵
دواء المسک بارد سادہ	۱۲۶
دواء المسک حار جواہر والی	۱۲۷
دواء المسک حار سادہ	۱۲۸
دواء المسک معتدل جواہر والی	۱۲۹
دواء المسک معتدل سادہ	۱۳۰
—	
دوائے آبزن	۱۳۲
دوائے اسود	۱۳۲
دوائے اسہال اطفال	۱۳۳
دوائے اوجاع	۱۳۳
دوائے خارش جدید	۱۳۳
دوائے خاص	۱۳۴
دوائے سبک	۱۳۴
دوائے سنگ	۱۳۵
دوائے سیاہ پیچش	۱۳۵
دوائے سیاہ کبوتر والی	۱۳۵
دوائے سیاہ مسہل	۱۳۶
دوائے صندل	۱۳۶
دوائے غرغرہ	۱۳۷
دوا کڑھائی والی	۱۳۷
دوائے گلو	۱۳۷
دوائے مضمضہ	۱۳۸
دھات	۴۰۶
دھتاب کرنا	۴۲۵
دھونا	۴۲۵
دیاقوزہ	۱۳۸

عنوان	نمبر صفحہ
دیگ بھبکہ	۴۱۱
ڈ	
ڈاٹ	۴۱۱
ڈسٹیلیشن پلانٹ	۴۱۳
ڈِسٹی گریٹر	۴۶۰
ذ	
ذرورات	۱۳۹
ذرور چھالوں والا	۱۳۹
ذرور مجفّف	۱۴۰
ذَرِی الاجساد	۴۰۶
ذَرِی الارواح	۴۰۶
ذَرِی النفوس	۴۰۶
ر	
رابطہ	۴۰۶
رُب بنانا	۴۴۳
رُبوب	۱۴۰
رُب انار ترش و شیریں	۱۴۱
رُب انگور ترش و شیریں	۱۴۱
رُب بہی	۱۴۲
رُب توت سیاہ	۱۴۲

عنوان	نمبر صفحہ
رُب جامن	۱۴۳
رُب سیب شیریں	۱۴۳
رس	۴۰۷
روحیں	۱۴۳
روح اجوائن	۱۴۳
روح الائچی	۱۴۴
روح بادیان	۱۴۴
روح بیدمشک	۱۴۵
روح پودینہ	۱۴۵
روح کیوڑہ	۱۴۵
روح گاؤزباں	۱۴۶
روح گلاب	۱۴۶
روح مکوہ	۱۴۶
روغنیات	۱۴۷
روغن آملہ خاص	۱۴۷
روغن اجوائن	۱۴۷
روغن ارنڈی	۱۴۸
روغن افسنتین	۱۴۸
روغن انفع	۱۴۸
روغن اوجاع خاص	۱۴۹
روغن بابونہ	۱۴۹
روغن بادام تلخ	۱۴۹

عنوان	نمبر صفحہ
روغن بادام شیریں	۱۵۰ / ۴۶۴
روغن بادیان	۱۵۰
روغن برص جدید	۱۵۰
روغن بلساں	۱۵۱
روغن بنفشہ	۱۵۱
روغن بیضہ مرغ	۱۵۱
روغن پستہ	۱۵۲
روغن پنبہ دانہ	۱۵۲
روغن ترب	۱۵۲
روغن جمالگوٹہ	۱۵۳
روغن حنا	۱۵۳
روغن خشخاش	۱۵۳
روغن دارچینی	۱۵۳
روغن دھتورہ	۱۵۴
روغن زرد مغسول	۴۲۶
روغن زفت	۱۵۴
روغن زیتون	۱۵۴ / ۴۶۶
روغن سرخ	۱۵۵
روغن سنترہ	۱۵۵
روغن سورنجان	۱۵۶
روغن شفا	۱۵۶
روغن صندل	۱۵۷
روغن عقرب	۱۵۷
روغن قرطم	۱۵۷
روغن قسط	۱۵۸
روغن قوبا	۱۵۸
روغن کافور	۱۵۸
روغن کاہو	۱۵۹ / ۴۶۶
روغن کچلہ	۱۵۹
روغن کدو	۱۵۹ / ۴۷۰
روغن کشنیز	۱۶۰
روغن کلاں	۱۶۰
روغن کیلہ	۱۶۱
روغن گل	۱۶۱
روغن گل آکھ	۱۶۲
روغن لبوب سبعہ	۱۶۲
روغن لونگ	۱۶۳
روغن مالکنگنی	۱۶۳
روغن ماہی	۱۶۳
روغن مصطگی	۱۶۴
روغن موم	۱۶۴
روغن نرگس	۱۶۵
روغن نیم	۱۶۵
روئی میں چھانتا	۴۲۳

عنوان	نمبر صفحہ
ز	
زعفران	۴۷۲
زیرہ	۴۷۳
زیرہ بریاں	۴۱۸
س	
سادہ قوام شکر بنانا	۴۲۸
ساگودانہ	۴۷۴
ست بروزہ	۴۲۷
ست سلاجیت آتشی	۴۲۷
ست سلاجیت آفتابی	۴۲۷
سرطان سوختہ۔ سرطان محرق	۴۲۱
سرکے	۱۶۶
سرکہ انگوری	۱۶۶
سرکہ جامن	۱۶۶
سرکہ دیسی	۱۶۶
سفوفات	۱۶۷
سفوف کرنا	۴۴۴
سفوفات کا تحفظ	۴۹۵
سفوف اصل السوس	۱۶۷
سفوف الاملاح	۱۶۷
سفوف اندری جلاب	۱۶۸

عنوان	نمبر صفحہ
سفوف برص	۱۶۸
سفوف برق	۱۶۹
سفوف برگ حناوالا	۱۶۹
سفوف بسباسہ	۱۷۰
سفوف چٹکی	۱۷۰
سفوف چوب گز	۱۷۱
سفوف حابس	۱۷۱
سفوف خاص	۱۷۲
سفوف دمہ	۱۷۲
سفوف سرخ	۱۷۳
سفوف سورنجان	۱۷۳
سفوف سوزاک	۱۷۴
سفوف شاہترہ	۱۷۴
سفوف شورہ قلمی	۱۷۵
سفوف شیریں	۱۷۵
سفوف صندل	۱۷۶
سفوف طباشیر	۱۷۶
سفوف طحال	۱۷۷
سفوف طین	۱۷۷
سفوف فغہ	۱۷۷
سفوف فولادی	۱۷۸
سفوف قنّب	۱۷۸

عنوان	نمبر صفحہ
سفوف کشتہ قلعی	۱۷۹
سفوف کشنیزی	۱۷۹
سفوف کلاں	۱۸۰
سفوف لودھ	۱۸۱
سفوف لونگا	۱۸۱
سفوف محافظ جنین	۱۸۲
سفوف مزید شیر	۱۸۲
سفوف مسہل	۱۸۳
سفوف مصفّٰی خاص	۱۸۳
سفوف مقلیاثا	۱۸۴
سفوف ملین	۱۸۴
سفوف مؤلف	۱۸۵
سفوف مویا	۱۸۵
سفوف مہزل	۱۸۵
سفوف نعناع	۱۸۶
سفوف نمک سلیمانی	۱۸۶
سفوف نمک شیخ الرئیس	۱۸۷
سقمونیا	۴۷۵
سلاجیت مصفّٰی	۴۲۷
سکنجبین	۱۸۷
سکنجبین بزوری	۱۸۷

عنوان	نمبر صفحہ
سکنجبین سادہ	۱۸۸
سکنجبین لیموں	۱۸۹
سکنجبین نعناع	۱۸۹
سم الفار مدبر۔ سنکھیا مدبر	۴۳۲
سنونات	۱۸۹
سنون پوست مغیلاں	۱۹۰
سنون تمباکو	۱۹۰
سنون خاص	۱۹۰
سنون زرد	۱۹۱
سنون سپاری	۱۹۱
سنون کلاں	۱۹۲
سنون مجلی	۱۹۲
سنون متی	۱۹۲
سنون مقوّی دنداں	۱۹۳
سہاگہ بریاں۔ سہاگے کی کھیل	۴۱۸

ش

عنوان	نمبر صفحہ
شربت	۱۹۳
شربت آلو بالو	۱۹۴
شربت آلو بخارا	۱۹۴

عنوان	نمبر صفحہ
شربت ابریشم	۱۹۵
شربت احمد شاہ	۱۹۵
شربت ارزانی	۱۹۶
شربت اسطوخودوس	۱۹۷
شربت اعجاز	۱۹۷
شربت افتیمون	۱۹۸
شربت افسنتین	۱۹۹
شربت انار ترش	۱۹۹
شربت انار شیریں	۲۰۰
شربت انجبار	۲۰۰
شربت انجیر	۲۰۱
شربت انگور ترش	۲۰۱
شربت انگور شیریں	۲۰۲
شربت اناناس	۲۰۲
شربت بزوری بارد	۲۰۲
شربت بزوری حار	۲۰۳
شربت بزوری معتدل	۲۰۴
شربت بنفشہ	۲۰۴
شربت بہی	۲۰۵
شربت بیلگری	۲۰۵
شربت تمر ہندی	۲۰۶
شربت توت سیاہ	۲۰۶

عنوان	نمبر صفحہ
شربت حب الآس	۲۰۷
شربت خاکسی	۲۰۷
شربت خشخاش	۲۰۸
شربت دینار	۲۰۸
شربت زنجبیل	۲۰۹
شربت زوفا مرکب	۲۱۰
شربت سنترہ	۲۱۰
شربت سیب	۲۱۱
شربت شفا	۲۱۱
شربت صدر	۲۱۲
شربت صندل	۲۱۳
شربت عشبہ خاص	۲۱۳
شربت عناب	۲۱۴
شربت فالسہ	۲۱۴
شربت فریادرس	۲۱۵
شربت فواکہ	۲۱۶
شربت قبض کشا	۲۱۶
شربت کاسنی	۲۱۷
شربت کاکنج	۲۱۷
شربت کشوث	۲۱۸
شربت کیوڑہ	۲۱۹
شربت گاؤزباں	۲۱۹

عنوان	نمبر صفحہ
شربت گزر	۲۲۰
شربت گڑھل	۲۲۰
شربت گلاب	۲۲۱
شربت لوکاٹ	۲۲۱
شربت مدر	۲۲۲
شربت مرکب مصفّی خون	۲۲۲
شربت مسہل	۲۲۳
شربت ملیّن	۲۲۴
شربت مویز	۲۲۵
شربت نارنج	۲۲۵
شربت نانخواہ	۲۲۶
شربت نیلوفر	۲۲۷
شربت ورد	۲۲۷
—	
شربت بنانا	۴۴۵
شربتوں کا تحفظ	۴۹۵
شنگرف مدبّر	۴۳۳
شہد	۴۷۶
شہد کف گرفتہ	۴۲۸
شہد مصفیٰ	۴۲۷
شیاف	۲۲۸
شیاف ابیض	۲۲۸

عنوان	نمبر صفحہ
شیاف اکسیر چشم	۲۲۸
—	
شیر پرورده	۴۰۹
ص	
صاف کرنا	۴۳۶
صندلین	۴۰۶
ض	
ضمادات	۲۲۹
ضماد اشق	۲۲۹
ضماد برص	۲۲۹
ضماد بواسیر	۲۲۹
ضماد جالینوس	۲۳۰
ضماد جرب	۲۳۰
ضماد راحت	۲۳۱
ضماد سنبل الطیب	۲۳۱
ضماد شیر شتر	۲۳۱
ضماد کبریت	۲۳۲
ضماد مہاسہ	۲۳۲
ط	
طبیخ	۴۲۱

عنوان	نمبر صفحہ
طلا	۲۳۳
طلائے الماس	۲۳۳
طلائے سرخ	۲۳۳
طلائے عودسک	۲۳۴
طلائے مسمّن	۲۳۴
طلا خشک والا	۲۳۵
ع	
عرقیات	۲۳۵
عرق اجوائن	۲۳۵
عرق الائچی	۲۳۶
عرق اناس	۲۳۶
عرق بادیان	۲۳۶
عرق برنجاسف	۲۳۷
عرق بہار	۲۳۷
عرق بیدمشک	۲۳۷
عرق پان	۲۳۸
عرق پودینہ	۲۳۸
عرق پیپرمنٹ ولائتی	۲۳۹
عرق چرائتہ	۲۳۹
عرق دشمول	۲۴۰
عرق زیرہ	۲۴۰
عرق شاہترہ	۲۴۰

عنوان	نمبر صفحہ
عرق شیر مرکب	۲۴۱
عرق عشبہ	۲۴۱
عرق عنبر	۲۴۲
عرق فواکہ	۲۴۳
عرق فولاد	۲۴۳
عرق کافور	۲۴۴
عرق کاسنی	۲۴۴
عرق کیوڑہ	۲۴۴
عرق گاؤزبان	۲۴۵
عرق گز	۲۴۵
عرق گزر سادہ	۲۴۵
عرق گزر عنبری نسخہ کلاں	۲۴۶
عرق گلاب	۲۴۷
عرق لو	۲۴۷
عرق ماء الجبن	۲۴۷
عرق ماء اللحم عنبری نسخہ کلاں	۲۴۸
عرق ماء اللحم کدو کاسنی والا	۲۴۹
عرق مرکب مصفی خون	۲۵۰
عرق مکوہ	۲۵۰
عرق نڑی	۲۵۱
عرق نعناع	۲۵۱
عرق نیلوفر	۲۵۱

عنوان	نمبر صفحہ
عرق ہاضم	۲۵۲
عرق ہرا بھرا	۲۵۲
عرق کشید کرنا۔ عرق کھینچنا	۴۴۷
عرقیات کا تحفظ	۴۹۶
عسل مصفّٰی	۴۲۷
عقرب سوختہ	۴۲۱
عمل تصعید	۴۴۰
عنبر	۴۸۱
غ	
غازہ حسن افزا	۲۵۳
غسل	۴۰۵
ف	
فلفلین	۴۰۶
فولاد سیال	۲۵۴
ق	
قاقلتین	۴۰۶
قرص	۲۵۴
قرص ابیض	۲۵۴
قرص اصفر	۲۵۵
قرص اکلی	۲۵۵
قرص بندش خون	۲۵۶
قرص پودینہ	۲۵۶
قرص تخمیر	۲۵۷

عنوان	نمبر صفحہ
قرص تنکار	۲۵۸
قرص تیفودیہ	۲۵۸
قرص حابس	۲۵۹
قرص حلتیت	۲۶۰
قرص حمی جدید	۲۶۰
قرص خراطین	۲۶۱
قرص دوا کڑھائی والی	۲۶۱
قرص دیدان	۲۶۲
قرص ذیابیطس	۲۶۲
قرص زرشک	۲۶۳
قرص سرطان	۲۶۴
قرص سلاجیت	۲۶۵
قرص سیلان	۲۶۵
قرص سیلان جدید	۲۶۶
قرص صداع	۲۶۶
قرص طباشیر قابض	۲۶۷
قرص طباشیر ملین	۲۶۷
قرص عود صلیب	۲۶۸
قرص غافث	۲۶۹
قرص فضہ	۲۶۹
قرص کافور	۲۷۰
قرص کاکنج	۲۷۱

عنوان	نمبر صفحہ
قرص کبد نوشادری	۲۷۱
قرص کہربا	۲۷۲
قرص گلنار	۲۷۳
قرص مسہل	۲۷۴
قرص ملینتن	۲۷۵
———	
قرص بنانے کی مشین	۴۱۴
قرع انبیق	۴۱۴
———	
قطور رمد	۲۷۶
قطور سیاہ	۲۷۶
———	
قلاعی	۲۷۷
قلعی	۴۸۲
قوام شکر	۴۰۷
قوام شکر بنانا	۴۳۸
قوام شکر استعمال کرنے کا طریقہ	۴۲۹
قوام جانچنے کا آلہ	۴۲۸
قیروطی آرد کرسنہ	۲۵۷
ک	
کاڑھا	۴۲۱

عنوان	نمبر صفحہ
کافور سیال	۲۷۷
کپروٹی	۴۳۱
کچلی	۴۳۱
کچلہ مدبر	۴۳۳
کحل (سُرمے)	۲۷۸
کحل الجواہر	۲۷۸
کحل بیاض	۲۷۸
کحل چکنی دوا	۲۷۹
کحل روشنائی	۲۷۹
کحل شفا	۲۸۰
کحل صدف	۲۸۰
کحل گل گنجد	۲۸۱
———	
کرچھا۔ کرچھی	۴۱۴
کڑاہی	۴۱۴
کشتہ بنانا	۴۵۰
کشتے	۲۸۱
کشتہ ابرک سفید	۲۸۱
کشتہ ابرک سیاہ	۲۸۲
کشتہ ابرک کلاں	۲۸۲
کشتہ جست	۲۸۳
کشتہ بیضہ مرغ	۲۸۴

عنوان	نمبر صفحہ
کشتہ پارہ	۲۸۴
کشتہ تامیسر	۲۸۵
کشتہ تابا سفید	۲۸۶
کشتہ توتیا	۲۸۷
کشتہ جست	۲۸۷
کشتہ حجر الیہود	۲۸۸
کشتہ خبث الحدید	۲۸۸
کشتہ خرمہرہ	۲۸۹
کشتہ رس کپور	۲۸۹
کشتہ زمرد	۲۹۰
کشتہ زہر مہرہ	۲۹۰
کشتہ شحرب	۲۹۲
کشتہ سم الفار	۲۹۱
کشتہ سکہ	۲۹۲
کشتہ سنگ جراحت	۲۹۳
کشتہ سنگ سرماہی	۲۹۳
کشتہ شنگرف	۲۹۳
کشتہ طلا مرداسیدی	۲۹۵
کشتہ عقیق	۲۹۵
کشتہ صدف	۲۹۴
کشتہ طلا کلاں	۲۹۴
کشتہ فولاد	۲۹۶

عنوان	نمبر صفحہ
کشتہ فولاد مسرد	۲۹۷
کشتہ قرن الایل	۲۹۷
کشتہ قلعی	۲۹۷
کشتہ گئودنتی	۲۹۸
کشتہ شلش	۲۹۸
کشتہ مرجان جواہر والا	۲۹۹
کشتہ مرجان سادہ	۳۰۰
کشتہ مرگانگ	۳۰۰
کشتہ مروارید	۳۰۱
کشتہ نقرہ	۳۰۲
کشتہ ہڑتال ورقی	۳۰۲
کشتہ یاقوت	۳۰۳
کشتہ یشب	۳۰۳
کشتوں کے قرص بنانے کی ترکیب	۳۰۴
کمیچ	۳۱۴
کوبیلا	۳۲۹
کونگ چین	۳۱۵
کوزچ	۳۱۴
کھرل	۳۱۵
کھرل کرنا	۳۳۰
کیچوے صاف کیے ہوئے	۳۲۷

عنوان	نمبر صفحہ
گ	
گل حکمت کرنا	۴۳۱
گلقند سیوتی	۳۰۷
گلقند گلاب	۳۰۷
گندھک سیال	۳۰۷
گندھک مدبر۔ گندھک مصفیٰ	۴۳۴
گودنا	۴۳۱
گولیاں	۶۶
گولیاں بنانا	۴۵۱
گولیاں مشین سے بنانا	۴۵۴
گولیوں پر شکر کا غلاف چڑھانا	۴۵۵
گولیوں پر ورق چڑھانا	۴۵۴
گولیوں کا تحفظ	۴۹۶
گوند کیکر بریاں	۴۱۸
گھی دھویا ہوا	۴۲۶
ل	
لاکھ دھوئی ہوئی	۴۲۲
لبدی	۳۰۷
لبوبات	۳۰۸

عنوان	نمبر صفحہ
لبوب الاسرار	۳۰۸
لبوب بارد	۳۰۹
لبوب صغیر	۳۱۰
لبوب کبیر	۳۱۱
لبوب معتدل	۳۱۲
لعوقات	۳۱۳
لعوق آب تربوز والا	۳۱۳
لعوق آب نیشکر والا	۳۱۴
لعوق بادام	۳۱۵
لعوق بہدانہ	۳۱۵
لعوق حب الصنوبر	۳۱۶
لعوق ربوی	۳۱۶
لعوق سپستاں	۳۱۷
لعوق سپستاں خیار شنبری	۳۱۸
لعوق ضیق النفس	۳۱۸
لعوق کتان	۳۱۹
لعوق سیمی	۳۱۹
لعوق معتدل	۳۲۰
لعوق نزلی	۳۲۱
لک مغسول	۴۲۶
لگدہ	۳۰۸

عنوان	نمبر صفحہ
لیکوئیڈ یسٹ ایکسٹریکٹ	۴۴۰
م	
مالتی بسنت	۳۲۱
مارالجبن	۴۵۵
مارالذہب	۳۲۲
محلوب	۴۰۷
محلول	۴۰۷
مدبر	۴۰۷
مدبر کرنا	۴۳۱
مربے	۳۲۲
مربائے آملہ	۳۲۲
مربائے ادرک	۳۲۳
مربائے اناناس	۳۲۴
مربائے بہی	۳۲۴
مربائے بیلگری	۳۲۵
مربائے پیٹھا	۳۲۶
مربائے سیب	۳۲۶
مربائے گزر	۳۲۷
مربائے ناشپاتی	۳۲۷
مربائے ہلیلہ	۳۲۷

عنوان	نمبر صفحہ
مرتبان	۴۱۶
مرجان سوختہ	۴۲۱
مرکبات کا تحفظ	۴۹۴
مرکبی	۳۲۸
مروارید	۴۸۴
مروارید سیال	۴۸۴
مروق	۴۰۷
مرہم بنانا	۴۵۶
مرہمیں	۳۲۹
مرہم آتشک	۳۲۹
مرہم اشتق	۳۲۹
مرہم باسلیقون	۳۳۰
مرہم بواسیر جدید	۳۳۰
مرہم جدوار	۳۳۱
مرہم خارش جدید	۳۳۱
مرہم داخلیون	۳۳۲
مرہم رال	۳۳۲
مرہم رسل	۳۳۳
مرہم زردی بیضہ مرغ	۳۳۳
مرہم قبا	۳۳۴
مرہم کافور	۳۳۴
مرہم مازو	۳۳۵

عنوان	نمبر صفحہ
مرہم ناصور	۳۳۵
ممسک	۴۱۰
مشک	۴۸۷
مشین خمیرہ گھوٹنے کی	۴۴۲
مشین ڈسٹلی گریٹر	۴۶۰
مشین قرص بنانے کی	۴۱۴
مصطگی	۴۸۸
مصفّیٰ	۴۰۷
مصفی رحم	۳۳۶
مطبوخ	۴۲۱
معجون بنانا	۴۵۷
معجونوں کا تحفظ	۴۹۷
معجونیں	۳۳۶
معجون آرد خرما	۳۳۶
معجون اذاراقی	۳۳۶
معجون اسپند سوختنی	۳۳۷
معجون انجیر	۳۳۸
معجون برہمی	۳۳۹
معجون رُشد	۳۴۰
معجون بلادر	۳۴۰
معجون بواسیر	۳۴۱

عنوان	نمبر صفحہ
معجون بہمنین	۳۴۲
معجون پنبہ دانہ	۳۴۲
معجون پیاز	۳۴۳
معجون تلخ	۳۴۴
معجون ثعلب	۳۴۴
معجون جالینوس لولوی	۳۴۵
معجون جذام	۳۴۶
معجون جریان خاص	۳۴۷
معجون جلالی	۳۴۷
معجون جوگراج گوگل	۳۴۸
معجون چوب چینی	۳۴۹
معجون چوب گزدالی	۳۵۰
معجون حجر الیہود	۳۵۰
معجون حمل عنبری علوی خانی	۳۵۱
معجون خبث الحدید	۳۵۲
معجون خدر	۳۵۳
معجون دبید الورد	۳۵۴
معجون راح المومنین	۳۵۵
معجون ریگ ماہی	۳۵۵
معجون زبیب	۳۵۷
معجون زنجبیل	۳۵۷
معجون سپاری پاک	۳۵۸

عنوان	نمبر صفحہ	عنوان	نمبر صفحہ
معجون سنا	۳۵۹	معجون مقل	۳۷۹
معجون سنگ دانہ مرغ	۳۶۰	معجون مقوی وممسک	۳۸۰
معجون سنگ سرماہی	۳۶۰	معجون منڈی	۳۸۱
معجون سورنجان	۳۶۱	معجون موچرس	۳۸۲
معجون سہاگ سونٹھ	۳۶۲	معجون موصلی پاک	۳۸۲
معجون سیر علوی خاں	۳۶۳	معجون مومیائی	۳۸۳
معجون شیر بڑھ والی	۳۶۳	معجون مہزل	۳۸۳
معجون صبح	۳۶۴	معجون ناخواہ	۳۸۴
معجون صندل	۳۶۵	معجون نانخواہ مشکی	۳۸۵
معجون عشبہ	۳۶۶	معجون نجاح	۳۸۵
معجون عقرب	۳۶۶	معجون نسیان	۳۸۶
معجون فلاسفہ	۳۶۷	معجون نشارہ عاج والی	۳۸۷
معجون فنجنوش	۳۶۸	معجون نقرہ	۳۸۸
معجون فوتنجی	۳۶۸	معجون ہلیلہ	۳۸۹
معجون قرطم	۳۶۹		
معجون کلاں	۳۶۹	معدنی دواؤں کی عمریں	۵۰۵
معجون کلکلانج	۳۷۱	معیارات	۴۵۹
معجون کندر	۳۷۲	مغسول	۴۳۵
معجون بہی انطاکی	۳۷۳	**مُفرحات**	۳۸۹
معجون مروح الارواح	۳۷۴	مفرح اعظم	۳۸۹
معجون مغلظ	۳۷۸	مفرح بارد جواہر والی	۳۹۰
معجون مغلظ جواہر والی	۳۷۸	مفرح بارد سادہ	۳۹۱

عنوان	نمبر صفحہ
مفرح بقراط	۳۹۲
مفرح دل کشا	۳۹۳
مفرح شیخ الرئیس	۳۹۴
مفرح کبیر	۳۹۵
مفرح معتدل	۳۹۶
مفرح یاقوتی معتدل	۳۹۸
مفردات کا تحفظ	۴۹۷
مفردات کی عمریں	۵۰۲
مقرض	۴۰۷/۴۱۰
مقشر	۴۰۷/۴۰۹
منکس	۴۰۷
منقّٰی	۴۰۷/۴۰۹
موصلیین	۴۰۸
میٹ ایکسٹریکٹ لیکوئڈ	۴۴۰
میٹھا تیلیا مدبّر	۴۳۴
میں اُبھرنا	۴۳۴
ن	
نباتی دواؤں کے ذخیرہ کرنے کے اوقات	۵۰۱
نباتی دواؤں کی عمریں	۵۰۲
نتھارنا	۴۳۵
نسخہ خلاصۃ اللحم	۴۴۱
نقدہ	۴۰۸

عنوان	نمبر صفحہ
نمک بنانا	۴۵۹
نمک بواسیر	۴۹۹
نمک مرگانگ	۳۹۹
نوشادر	۴۸۹
نوشدارو	۴۰۰
نوشدارو ئے سادہ	۴۰۰
نوشدارو ئے لولوی	۴۰۱
نیلا تھوتھا بریاں	۴۱۸
نیم کوب۔ نیم کوفتہ	۴۰۸/۴۱۰
و	
ورق طلا	۴۹۱
ورق نقرہ	۴۹۲
ہ	
ہاون دستہ	۴۱۶
ہرتال ورقی مدبّر	۴۳۴
ہڑیں بھنی ہوئی	۴۱۸
ہلیلہ	۴۰۸
ہلیلجات	۴۰۸
ہلیلہ سیاہ بریاں	۴۱۸
ہینگ بریاں	۴۱۸

تجربات

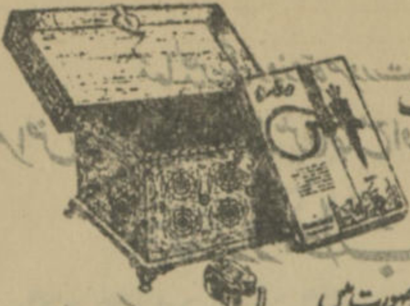

اچھی صحت کا خزانہ

ایک انتخاب کی صورت میں

دیہاتی معالج

وسیع تحقیقات نے ثابت کر دیا ہے کہ تقریباً ۱۲۶ جڑی بوٹیاں اور چیزیں ایسی ہیں جو عام طور پر ہر جگہ اور ہر گاؤں میں پائی جاتی ہیں اور جو پڑھے بے پڑھے کے سامنے عوام استعمال کر سکتے ہیں (جن سے ان کی کوئی سو بیماریوں کا علاج ہو سکتا ہے۔ ان تحقیقات کے جو نتیجے "دیہاتی معالج" میں پیش کیے گئے ہیں.

یہ کتاب دو حصوں میں ہے۔ حصہ اول میں صحت کے عام اصولوں، جنسی معاملات، دورانِ حمل، زچہ بچہ اور دیہات میں عام طور پر پائی جانے والی ۱۲۶ دواؤں اور جڑی بوٹیوں کا تذکرہ ہے۔

حصہ دوم خصوصاً اتفاقی حادثات اور بیماریوں کے علاج سے متعلق ہے۔ اس میں ۳۹ اتفاقی حادثات اور ۲۰۳ بیماریوں کا حال اور ان کا علاج ۶۰ سے زیادہ تصاویر کے ساتھ نہایت آسان انداز میں پیش کیا گیا ہے۔

آخر میں ایک اہم باب کے ذریعہ بعض دواؤں اور غذاؤں کے بنانے کا طریقہ درج ہے۔

قیمت: حصہ اول تین روپے ۵۰ پیسے — حصہ دوم – تین روپے

محصول ڈاک علاوہ بذمہ خریدار

زیر طبع

ہمدرد اکیڈمی – نیو ٹاؤن – کراچی ۔ ۵

مُعالجین کی روزمرّہ ضرورت

امراض وعلاج کے سلسلہ میں جامع اور مبسُوط کتاب

ہمدرد مطبُ

از افادات عالی جناب حکیم محمد سعید صاحب دہلوی، متولی ہمدرد دواخانہ (وقف) پاکستان

اس بے نظیر کتاب میں، ۲۷ موضوعات کے تحت ۲۵۳ امراض اور ان کے علاج پر وضاحت سے روشنی ڈالی گئی ہے۔ ہر مرض کے ساتھ اس کی تشخیص، اسباب اور علاج کے علاوہ غذا اور پرہیز بھی بتایا گیا ہے۔ یہ کتاب یونانی طریقۂ علاج کے سب سے زیادہ کامیاب و مقبول مطب ہمدرد مطب اور مجلس تشخیص و تجویز کے سالہاسال کے تجربات کا نچوڑ ہے۔ کتاب کے آغاز میں مریض اور مُعالج کے درمیان تعلق اور ایک کامیاب مطب کے بنیادی اصول پر بحث کے علاوہ غذا اور پرہیز کے مسئلہ کو بھی واضح کیا گیا ہے۔ اس کتاب کے چند موضوعات حسب ذیل ہیں:

۱۔ دماغ اور اعصاب کی بیماریاں
۲۔ ناک کی بیماریاں
۳۔ کان کی بیماریاں
۴۔ آنکھ کی بیماریاں
۵۔ مُنہ، زبان اور ہونٹوں کی بیماریاں
۶۔ دانتوں اور مسوڑھوں کی بیماریاں
۷۔ حلق کی بیماریاں
۸۔ سینہ اور پھیپھڑوں کی بیماریاں
۹۔ دل کی بیماریاں
۱۰۔ معدے کی بیماریاں
۱۱۔ جگر، پتّہ اور تلی کی بیماریاں
۱۲۔ آنتوں کی بیماریاں
۱۳۔ گردے اور مثانہ کی بیماریاں
۱۴۔ جوڑوں کی بیماریاں
۱۵۔ مردوں کی مخصوص بیماریاں
۱۶۔ عورتوں کی مخصوص بیماریاں
۱۷۔ زمانۂ حمل کی بیماریاں
۱۸۔ زچّہ کی بیماریاں
۱۹۔ فسادِ خون کی بیماریاں
۲۰۔ بالوں کی بیماریاں
۲۱۔ بخار
۲۲۔ بچوں کی بیماریاں

۲۷۰ صفحات: قیمت: دو روپے ۔ محصول ڈاک بذمّہ خریدار

(ہر مطب، ہر دواخانہ اور ہر ایک مُعالج کے پاس یہ کتاب رہنی ضروری ہے)

ہمدرد اکیڈمی۔ نیو ٹاؤن۔ کراچی ۵

ہمدرد عطّار

یہ کتاب عطّاروں کے علاوہ ان تمام لوگوں کی ضروریات کو پیشِ نظر رکھ کر مرتب کی گئی ہے جو ایک اچھے اور کامیاب دواخانہ سے تعلق رکھتے ہوں یا آئندہ متعلق ہونا چاہتے ہوں۔

ہمدرد عطّار میں مندرجہ ذیل معلومات و ہدایات بھی آپ کو ملیں گی۔ اچھے اخلاق کے ساتھ مریضوں اور خریداروں سے بات چیت کے اصول، نسخہ بندی کے آداب و قواعد، دواخانہ کی آرائش، تنظیم اور صفائی، دواؤں کی شناخت اور ان کے مختلف نام، قیمتی و نازک اجزا کی حفاظت، دواؤں اور دورانِ علاج میں استعمال ہونے والی غذاؤں کی تیاری کے طریقے، غذائی احتیاط و پرہیز، ادویہ کے اوزان و تناسب، دیسی و بدیسی اوزان اور پیمانوں کے متعلق معلومات، طبّی اصطلاحات، مفردات اور مرکبات کا رکھ رکھاؤ، مختلف طبّی آلات و اوزار، خصوصی طبّی اعمال وغیرہ وغیرہ۔

اِن چیزوں کے متعلق صحیح و مکمل معلومات اب تک یکجا نہیں تھیں۔ اُردو میں "ہمدرد عطّار" پہلی کتاب ہے، جو عطّاروں، دواسازوں، دواخانہ کے مالکوں اور ملازموں کے علاوہ اطبّا اور عوام کے لیے یکساں مفید اور ضروری ہے۔ یہ کتاب ہمدرد دواخانہ کے مقرر کردہ ایک بورڈ نے مرتب کی ہے۔

ضخامت ۹۶ صفحات، سفید کاغذ، خوبصورت سرورق

قیمت صرف ۷۵ پیسے ـــــ محصول ڈاک بذمّہ خریدار

ہمدرد اکیڈمی ـ نیو ٹاؤن ـ کراچی ۵

دیسی طبوں کا ترجمان

ماہنامہ

اخبار الطب کراچی

جو ۱۹۵۷ء سے مسلسل شائع ہو رہا ہے

اس اخبار میں یونانی اور دوسری طبوں کے علاوہ انسانی طب، نفسیاتی طب اور سماجی طب وغیرہ جیسے اہم موضوعات پر ماہرین کے مضامین شائع ہوتے ہیں اور اس کی اشاعت کا بنیادی مقصد دیسی طریق علاج کے معالجوں خصوصاً یونانی اطبا کے فنی، طبقہ واری اور اجتماعی حقوق کا تحفظ کرنا ہے۔

ہمدرد میں قدیم دواؤں پر جدید ریسرچ کے نتائج کے ساتھ دنیا کے مختلف ملکوں کی طبی تحقیقات اور طب جدید کی ترقی کی تفصیلات بھی شائع کی جاتی ہیں۔

قیمت سالانہ: — دو روپے پچاس پیسے

ہمدرد اکیڈمی - نیو ٹاؤن - کراچی - ۵